اُردو ترجمہ

کلام مجید

قرآن مجید

نہایت سلیس اور عام فہم

جو

صیغۂ اشاعت القرآن کے اہتمام سے

انڈین پریس الہ آباد میں چھپا

سنہ ۱۹۱۳ع

اپورو کرشن بوس پرنٹر و پبلشر نے انڈین پریس الہ‌آباد میں
چھاپ کر شایع کیا

قرآن مجيد کي سورتن کي فهرست

قرآن مجيد کي سورتن کي فهرست

قرآن مجيد کي سورتن کي فهرست

قرآن مجيد کي سورتن کي فهرست

سورۃ فاتحہ

مکی - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف * خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۲] رحمان اور رحیم - [۳] روز جزا کا مالک - [۴] ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں - [۵] ہم کو سیدھی راہ دکھا - [۶] اُن لوگوں کی راہ جن پر تونے فضل کیا [۷] جن پر تونے غصہ نہ کیا اور جو گمراہ نہ ہوئے -

---

* الحمد کے معنی شکر کے بھی ہیں -

سورۃ بقرہ

مدنی - ۲۸۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] الم [۲] یہہ وہي کتاب ہے جس میں کچھہ بھي شک نہیں - متقیوں کي ہدایت کرنے والي - [۳] جو غائبانہ ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھہ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۴] اور جو کچھہ تجھپر نازل کیا گیا اور جو کچھہ تجھسے پہلے نازل کیا گیا اُن سب پر ایمان رکھتے اور آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں - [۵] یہي لوگ اپنے پروردگار کي ہدایت پر ہیں - اور یہی فلاح پانے والے ہیں - [۶] جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے برابر ہے کہ تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے - وہ نہیں ایمان لانے کے - [۷] اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر خدا نے مہر کردی ہے - اور اُن کي آنکھوں پر پردہ ہے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے -

[۸] اور کچھہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں - حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے - [۹] یہہ لوگ خدا کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں دھوکا دیتے ہیں - مگر یہہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے - [۱۰] اُنکے دلوں میں مرض تھا - اور خدا نے اُن کو زیادہ مریض بنا دیا - اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے - اِس لئے کہ وہ جھوٹ بولے - [۱۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ دُنیا میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اِصلاح کرنے والے ہیں - [۱۲] ہاں وہي مفسد ہیں - لیکن

نہیں سمجھتے - [١٣] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تم بھی ایمان لاؤ - تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ؟ ہاں - یہی لوگ بے وقوف ہیں - لیکن نہیں جانتے - [١٤] اور جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں - اور جب اپنے شیطانوں میں اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں - ہم تو صرف ٹھٹھا کرتے ہیں - [١٥] خدا ٹھٹھا کرتا ہے اُن سے اور کھینچتا ہے اُن کو اُن کی سرکشی میں بہکتے ہوئے - [١٦] یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی - اور اُن کی تجارت نے نفع نہ دیا - اور نہ اُنہوں نے ہدایت پائی - [١٧] اُن کی مثال اُس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ جلائی - پھر جب اُس کے گرد کی چیزیں روشن ہوئیں تو خدا نے اُن کی روشنی سلب کر لی - اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں دیکھ سکتے - [١٨] بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ نہیں رجوع ہوتے کے - [١٩] یا جیسے مینہ کہ اُس میں تاریکی اور گرج اور بجلی ہو اور موت کے ڈر سے مارے کڑک کے اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں - اور خدا کافروں کو گھیرے ہوئے ہے - [٢٠] قریب ہے کہ بجلی اُن کی نظریں اُچک لے جائے - جب وہ اُن کے آگے چمکی تو اُس میں چلے اور جب اُن پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے ہو گئے - اور اگر خدا چاہے تو اُن کی سماعت اور بصارت سلب کر لے - بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے -

[٢١] اے لوگو - اپنے پروردگار کی عبادت کرو - جس نے تم کو اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا - شاید تم (برے کاموں سے) بچو -

[۲۲] اُسی نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت
بنایا - اور آسمان سے پانی اُتارا - پھر اُس سے تمہارے کھانے
کے پھل پیدا کئے - پس کسی کو خدا کے برابر نہ ٹھہراؤ -
اور تم تو جانتے ہی ہو - [۲۳] اور اگر اُس چیز میں جو ہم نے
اپنے بندے پر اُتارا ہے تم کو شک ہو تو اُسی کے مثل ایک سورہ
لے آؤ - اور اگر تم سچے ہو خدا کے سوا اپنے گواہوں کو بھی
بلاؤ - [۲۴] اور اگر یہہ نہ کرو اور تم ہرگز یہہ نہیں کرنے کے
تو دوزخ کی آگ سے ڈرو جسکے ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور
جو کافروں کے لئے تیار کي گئی ہے - [۲۵] اور (اے نبي) خوش
خبري دے اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے ہیں کہ
اُنکے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی - جب
اُنکو اُن میں کا کوئی میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہینگے یہي
تو ہم کو پہلے بھی ملا تھا - اور اُن کو ایک ہی صورت کے
میوے ملا کرینگے - اور وہاں اُن کے لئے بیویاں ہونگی پاک
اور وہ اُن میں ہمیشہ رہینگے - [۲۶] خدا اِس سے نہیں شرماتا
کہ مچھر کی یا اُس سے بھی بڑھکر (کسی اور ناچیز کي)
مثال بیان کرے - تو جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ تو جانتے
ہیں کہ یہہ سچ مچ اُنکے پروردگار کی طرف سے ہے - اور وہ
لوگ جو کفر کرتے کہتے ہیں کہ خدا کو ایسے مثال سے
کیا غرض ہے ؟ اِس سے خدا بہتیروں کو گمراہ کرتا اور اِسی
سے بہتیروں کو ہدایت کرتا ہے - لیکن سوائے فاسقوں کے وہ
اِس سے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتا - [۲۷] وہ جو پکا کرنے کے
بعد خدا کے عہد کو توڑ ڈالتے اور جس کے ملا رکھنے کا
خدا نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کرتے اور دنیا میں فساد
کرتے ہیں - یہي لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں - [۲۸] تم

کیونکر خدا سے کفر کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اور اُسنے تم کو زندہ کیا - پھر وہ تم کو ماریگا - پھر تم کو جلائیگا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے ؟ [۲۹] وہی ہے جسنے تمہارے لئے سب کچھہ جو زمین میں ہے پیدا کیا - پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اُس کو سات آسمان بنا دئے - اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے -

[۳۰] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں - وہ بولے کیا تو اُس میں ایسے شخص کو بنائیگا جو اُس میں فساد کرے اور خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھہ تیری تسبیح و تقدیس کرتے ہیں ؟ فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - [۳۱] اور آدم کو سب نام سکھا دئے - پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کیا اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھکو اِن کے نام بتاؤ - [۳۲] وہ بولے تو پاک ہے - ہم کو علم نہیں سوا اس کے جو تو نے ہم کو سکھایا ہے - بے شک تو ہی جاننے والا حکمت والا ہے - [۳۳] فرمایا اے آدم تو اُن کو اُن کے نام بتا دے - پھر جب اُس نے اُن کو اُن کے نام بتا دئے تو فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں ؟ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو - [۳۴] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے جھکو - تو ابلیس کے سوا وہ سب جھک گئے - اُس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافر ہو گیا - [۳۵] اور ہم نے کہا اے آدم تو اور تیری بیوی بہشت میں رہ - اور اُس میں جہاں سے چاہو با فراغت کھاؤ - مگر اس درخت کے قریب مت جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کروگے - [۳۶] پھر

شیطان نے اُن کو اُس سے ڈگا دیا - اور جس آرام میں وہ تھے
اُس سے اُن کو نکلوا دیا - اور ہم نے کہا کہ تم اُتر جاؤ - تم ایک
کے دشمن ایک ہو - اور دنیا میں تمہارے لئے ایک وقت تک
ٹھکانا اور سامان ہوگا - [۳۷] پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ
کلمے سیکھے - اور اُس نے اُس کی توبہ قبول کی - بےشک وہ توبہ
قبول کرنے والا رحیم ہے - [۳۸] ہم نے کہا کہ تم سب کے سب
یہاں سے اُتر جاؤ - اور جو ہماری طرف سے تمہارے پاس کوئی
ہدایت آئے تو جو ہماری ہدایت کی پیروی کرینگے اُن پر نہ
خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۳۹] اور جو لوگ کفر
کرینگے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائینگے - وہی دوزخ میں
ہونگے - اور وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -

[۴۰] اے بنی اسرائیل - میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو
میں نے تم پر کئے ہیں - اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں
تمہارے عہد کو پورا کرونگا - اور مجھی سے ڈرو - [۴۱] اور جو
کچھ میں نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ - وہ تصدیق کرتا ہے
اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے - اور سب سے پہلے اس سے کفر نہ
کرو - اور میری آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نہ کرو - اور
مجھی سے ڈرو - [۴۲] اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ -
اور نہ جان بوجھ کر حق کو چھپاؤ - [۴۳] اور نماز پر قائم
رہو اور زکوۃ دو اور (نماز میں) جھکنے والوں کے ساتھ جھکو -
[۴۴] کیا تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ
کو بھولے ہوئے ہو؟ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو - پھر بھی
کیا عقل نہیں رکھتے؟ [۴۵] اور صبر اور نماز کے ساتھ (خدا سے)
مدد مانگو - اور البتہ یہہ شاق گذریگا مگر اُن پر جو
عاجزی سے کام لیتے ہیں - [۴۶] جو یہہ خیال رکھتے ہیں کہ

وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہہ کہ اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے -

[۴۷] اے بنی اسرائیل - میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں - اور یہہ کہ میں نے تم کو تمام عالم پر فضیلت دی تھی - [۴۸] اور اُس دن سے ڈرو کہ کوئی نفس کسی نفس کے کچھہ بھی کام نہ آئیگا - اور نہ اُسکی طرف سے شفاعت قبول ہوگی اور نہ اُس سے کچھہ بدلا لیا جائیگا اور نہ اُن کو مدد دی جائیگی - [۴۹] اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو بری تکلیفیں دیتے تھے - کہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے - اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمایش تھی - [۵۰] اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو فرق کر دیا اور تم کو نجات دی اور فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا اور تم دیکھتے ہی رہے - [۵۱] اور جب ہم نے موسی سے چالیس رات کا وعدہ کیا - پھر تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑے کو خدا بنا لیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۵۲] پھر اُس کے بعد ہم نے تم کو معاف کیا تاکہ تم شکر کرو - [۵۳] اور جب ہم نے موسی کو کتاب دی اور فرقان تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۵۴] اور جب موسی نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم - تم نے بچھڑے کو لیکر اپنے آپ پر ظلم کیا - بس اپنے باری تعالی کے حضور میں توبہ کرو اور اپنے آپ کو مار ڈالو - تمہارے باری تعالی کے نزدیک تمہارے لئے یہی بہتر ہے - پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کی - بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے - [۵۵] اور جب تم نے کہا کہ اے موسی ہم تجھپر ہرگز ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ ہم

خدا کو ظاہر نہ دیکھ لیں - تو تم کو غشی آگئی اور تم دیکھا کئے - [۵۶] پھر تمہارے مرنے کے بعد ہم نے تم کو زندہ اُٹھایا تاکہ تم شکر کرو - [۵۷] اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلویٰ اُتارا (اور کہا) کہ ہم نے جو اچھی چیزیں تم کو دی ہیں کھاؤ - اور اُنھوں نے ہم پر تو ظلم کیا نہیں لیکن اپنے آپ پر ظلم کیا - [۵۸] اور جب ہم نے کہا کہ اِس شہر میں داخل ہو اور اس میں جہاں چاہو با فراغت کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور حطۃ کہتے جاؤ * تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دینگے اور نیک آدمیوں کو ہم زیادہ بھی دینگے - [۵۹] مگر اُن ظالموں نے بتائی ہوئی بات کو دوسری بات سے بدل ڈالا - تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اِس لئے کہ وہ بدکار تھے -

[۶۰] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار - تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے - سب لوگوں نے اپنا گھاٹ جان لیا - (اور اُن کو حکم ہوا) کہ خدا کی دی ہوئی چیزیں کھاؤ اور پیو اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۶۱] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے تو تو ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ زمین سے جو چیزیں اُگتی ہیں یعنی زمین کی ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لئے پیدا کرے - اُس نے کہا کیا تم اچھی چیزوں کے بدلے ادنی چیزیں لینی چاہتے ہو ؟ تو کسی شہر میں جا اترو - جو مانگتے ہو وہ تم کو ملیگا - پھر اُن پر ذلت اور افلاس کی مار پڑی - اور وہ خدا کے غضب میں پڑ گئے - یہ اِس لئے کہ وہ

* یعنی بخشش مانگتے جاؤ -

خدا کی آیتوں سے کفر کئے اور نبیوں کو ناحق قتل کئے -
یہہ اس لئے کہ اُنہوں نے نافرمانی اور زیادتی کی -

[۶۲] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور یہودی ہیں
اور نصاریٰ اور صابی - جو کوئی خدا پر اور روز آخرت پر
ایمان رکھے اور اچھے کام کرے تو اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار
کے ہاں ملیگا - اور نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگیں
ہونگے - [۶۳] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور طور کو تم پر
بلند کیا کہ یہہ جو ہم نے تم کو دیا ہے اس کو مضبوطی سے
پکڑو اور جو کچھہ اُس میں ہے اس کو یاد رکھو - تاکہ تم
(برے کاموں سے) بچو - [۶۴] پھر اس کے بعد تم پھر گئے - اور
اگر تم پر خدا کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور
خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوتے - [۶۵] اور اُن لوگوں کو تو
تم جانتے ہی ہو جنہوں نے تم میں سے سبت کے روز زیادتی کی اور
ہم نے اُن سے کہا کہ دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ - [۶۶] اور
ہم نے اِس واقعے کو اُن لوگوں کے لئے جو اُس وقت تھے اور اُن
لوگوں کے لئے جو اُس کے بعد ہوئے عبرت اور متقیوں کے لئے
نصیحت بنایا - [۶۷] اور جب موسی نے اپنی قوم سے کہا کہ
خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو - تو وہ بولے
کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے ؟ اُس نے کہا خدا کی پناہ کہ میں
ایسا جاہل بنوں - [۶۸] وہ بولے اپنے پروردگار سے ہمارے لئے
دعا کرکہ ہم سے بیان کرے کہ وہ کیسا ہو - اُس نے کہا خدا کہتا
ہے کہ وہ بیل نہ بوڑھا ہو اور نہ بچھہ - دونوں کے بیچ بیچ ہو -
پس تمکو جو حکم ہوا ہے سو کرو - [۶۹] وہ بولے کہ اپنے پروردگار
سے ہمارے لئے دعا کرکہ ہم سے بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیسا
ہو - اُس نے کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل زرد ہو - اُس کا رنگ

گھرا ہو کہ دیکھنے والے خوش ہوں - [۷۰] اُنھوں نے کہا کہ
اپنے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ
کیسا ہو - ہمیں تو بیل ایک ہی سے دکھائی پڑتے ہیں - اور
اگر خدا نے چاہا تو ہم ضرور پتا پا جائنگے - [۷۱] اُس نے
کہا خدا کہتا ہے کہ وہ بیل ہو نہ تو جوتا ہوا کہ زمین جوتتا
ہو اور نہ کبھی میں پانی پلاتا ہو - صحیح سالم - اُس میں
کوئی داغ نہ ہو - وہ بولے اب تو نے ٹھیک بتایا - تب اُنھوں
نے اُس بیل کو ذبح کیا - اور وہ نہ معلوم ہوتے تھے کرتے -

[۷۲] اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا اور اُس کے
بارے میں جھگڑنے لگے اور خدا اُس بات کو نکالنے والا تھا
جو تم چھپاتے تھے - [۷۳] تو ہم نے کہا کہ اُس کے ایک ٹکڑے
سے اُس کو مارو - اِسی طرح خدا مردوں کو زندہ کرتا ہے اور
تمکو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تا کہ تم کو عقل ہو -
[۷۴] پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے کہ گویا وہ
پتھر ہیں یا اُن سے بھی زیادہ سخت - اور پتھروں میں تو
وہ بھی ہیں کہ اُن سے نہریں بہوت نکلتی ہیں - اور اُن میں
ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور اُن سے پانی نکلتا ہے -
اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے ڈر سے گر پڑتے ہیں -
مگر جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے غافل نہیں ہے -
[۷۵] کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تم کو مان لینگے حالانکہ
اُنھیں میں کا ایک گروہ تھا جو خدا کا کلام سنتا تھا پھر
اُس کو جان بوجھ کر بھی اُس میں تحریف کرتا تھا - [۷۶] اور
جب وہ اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں تو کہتے
ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں - اور جب اکیلے ایک دوسرے کے پاس
ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو کچھ خدا نے تم پر ظاہر

کہتا ہے کیا تم اُن سے کہہ دیتے ہو تاکہ وہ تمہارے پروردگار کے
سامنے اُسی بات پر تم سے حجت کریں؟ کیا تم کو عقل نہیں؟
[٧٧] کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا جانتا ہے جو کچھہ وہ چھپاتے
اور جو کچھہ وہ ظاہر کرتے ہیں؟ [٧٨] اور اُن میں ان پڑھہ
لوگ ہیں جو جھوٹے قصوں کے سوا کوئی کتاب کی بات نہیں
جانتے - اور وہ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں - [٧٩] پس وائے
ہے اُن لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے
ہیں کہ یہہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُس سے تھوڑی سی قیمت
پا جائیں - اور وائے ہے اُن پر جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا -
اور وائے ہے اُن پر جو انہوں نے کمایا - [٨٠] اور وہ کہتے ہیں کہ
چند روز کے سوا آگ ہمکو نہیں چھوئیگی - تو کہہ کیا تم نے
خدا سے کوئی اقرار لے لیا ہے؟ اور خدا اپنے اقرار کے خلاف نہیں
کریگا - یا تم خدا پر وہ باتیں کہتے ہو جنکا تمکو علم نہیں
ہے؟ [٨١] ہاں - جس نے برائی حاصل کی اور اُس کے گناہوں
نے اُسے گھیر لیا - سو یہی رہنے والے دوزخ کے ہیں اور وہ اُسی
میں ہمیشہ رہینگے - [٨٢] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک
کام کرتے ہیں - وہی جنت کے رہنے والے ہیں - وہ اُس میں
ہمیشہ رہینگے -

[٨٣] اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ خدا کے
سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں
اور یتیموں اور غریبوں کے ساتھہ نیک سلوک کرو - اور لوگوں
سے نرمی کے ساتھہ بات کرو - اور نماز پر قائم رہو اور زکوۃ دو -
تو تم میں سے کچھہ لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور تم تو
پھر جانے والے ہو - [٨٤] اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ
آپس میں خونریزی نہ کرو اور نہ اپنے گھروں سے اپنے لوگوں کو

نکال دو - تو تم نے اقرار کیا اور خود بھی شاہد ہوئے -
[۸۵] پھر وہی تم ہو کہ ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور
اپنوں میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو اور
گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کے پشت پناہ بن جاتے ہو -
اور وہی اگر قید ہو کر تمھارے پاس آئیں تو تم فدیہ دیکر
اُن کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ اُن کا نکال دینا ہی تم کو منع
تھا - تو کیا کتاب کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے
کفر کرتے ہو ؟ تو جو کوئی تم میں سے ایسا کرے اِس کے سوا
اُس کی اور کیا جزا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں
خواری ہو اور قیامت کے دن سخت تر عذاب میں ڈالا جائے -
اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُس سے غافل نہیں ہے - [۸۶] یہی
ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی -
سو نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ مدد دئیے
جائینگے -

[۸۷] اور بے شک ہم نے موسی کو کتاب دی اور اُس کے
بعد پے درپے رسول بھیجے - اور عیسی بن مریم کو ہم نے
بین دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُسکی تائید کی - تو کیا
جب کبھی تمھارے پاس کوئی رسول ایسی چیز لیکر آیا
جس کو تمھارا جی نہ چاہتا تھا تم نے تکبر کیا اور ایک گروہ
کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا ؟ [۸۸] اور وہ کہتے
ہیں ہمارے دلوں پر پردہ پڑا ہے - نہیں بلکہ اُن کے کفر کے
سبب خدا نے اُن پر لعنت کی ہے - بس تھوڑے ہی لوگ
ایمان لائینگے - [۸۹] اور جب اُن کے پاس خدا کی طرف سے
کتاب آئی جو اس چیز کی جو اُن کے پاس ہے تصدیق کرتی
ہے - اور وہ پہلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے - تو جب وہ

چیز جسے وہ پہچانتے تھے اُن کے پاس آئی تو وہ اُس سے کفر
کرنے لگے - پس خدا کی لعنت کافروں پر - [۹۰] بری ہے وہ
چیز جس کے بدلے اُنھوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ اُنھوں نے
خدا کی اُتاری ہوئی چیز سے محض اِس ضد پر کفر کیا کہ
خدا نے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہا اپنے فضل سے وحی
بھیجی - پس وہ غضب در غضب میں پڑ گئے - اور کافروں
کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے - [۹۱] اور جب اُن سے کہا
جاتا ہے کہ خدا نے جو وحی بھیجی ہے اُس پر ایمان لاؤ تو
کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر ایمان لائے جو ہم پر نازل
کیا گیا ہے - اور اس کے سوا وہ سب سے کفر کرتے ہیں - حالانکہ
یہہ حق ہے اور تصدیق کرتا ہے اُس چیز کی جو اُن کے پاس
ہے - تو کہہ اگر تم ایمان والے ہوتے تو پہلے خدا کے نبیوں کو
کیوں قتل کرتے ؟ [۹۲] اور تمھارے پاس تو موسی بین دلیلوں
کے ساتھہ آیا - پھر بھی تم نے اُس کے گئے پیچھے بچھڑا بنا
لیا - اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۹۳] اور جب ہم نے تم سے
اِقرار لیا اور طور کو تم پر بلند کیا کہ جو ہم نے تم کو دی
ہے اُسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور (ہماری بات) مانو - اُن
لوگوں نے کہا کہ ہم نے سنا لیکن نہ مانینگے - اور اُن کے کفر
کے سبب اُن کے دلوں میں بچھڑا سمایا ہوا تھا - تو کہہ اگر
تم بھی ایمان رکھتے ہو تو تمھارا ایمان تمھیں بری بات
سکھاتا ہے - [۹۴] تو کہہ کہ اگر خدا کے ہاں عاقبت کا گھر
خاص کر تمھارے ہی لئے ہے اور لوگوں کے لئے نہیں تو موت
کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو - [۹۵] مگر وہ کبھی بھی اس کی
آرزو نہ کرینگے بسبب اُس کے جو اُن کے ہاتھہ پہلے ہی سے
بھیج چکے ہیں - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو

حوب جانتا ھے - [۹۶] اور البتہ تو لوگوں میں اُن کو سب سے
زیادہ جینے کے حریص پائیگا - اور مشرکین میں سے بھی ہر
ایک چاھتا ھے کہ اے کاش اس کو ھزار برس کی عمر دی جاے -
حالانکہ اُس کا عمر پانا بھی اُسے عذاب سے نہ بچائیگا - اور
خدا دیکھتا ھے جو کچھ وہ کرتے ھیں -

[۹۷] تو کہہ جو کوئی جبریل کا دشمن ھو - اور بہہ اُسی نے
خدا کے حکم سے تیرے دل پر اُتارا ھے - تصدیق کرنے والا اُس چیز
کا جو اس سے پہلے تھا اور ایمان والوں کے لئے ھدایت اور بشارت -
[۹۸] جو کوئی خدا کا دشمن ھو اور اُسکے فرشتوں کا اور اُس
کے رسولوں کا اور خاص کر جبریل کا اور میکائیل کا تو بے شك
خدا اُن کافروں کا دشمن ھے - [۹۹] اور البتہ ھم نے تیرے
پاس بین آیتیں بھیجی ھیں اور فاسقوں کے سوا اِن سے کوئی
کفر نہیں کرتا - [۱۰۰] تو کیا جب کبھی کوئی عہد
کرتے ھیں تو اُن میں کا ایک فریق اس کو پھینك دیتا ھے
بلکہ ان میں اکثر ایمان نہیں رکھتے - [۱۰۱] اور جب اُن
کے پاس خدا کی طرف سے رسول آیا تصدیق کرتا ھوا اس چیز
کی جو اُن کے پاس ھے تو اھل کتاب میں سے ایک گروہ نے خدا
کی کتاب کو اپنے پیٹھ پیچھے پھینك دیا - گویا وہ جانتے ھی
نہیں - [۱۰۲] اور پیروی کی اُس چیز کی جو سلیمان کے عہد
میں شیطان پڑھا کرتے تھے - حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں
کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے
اور جو بابل میں ھاروت اور ماروت دو فرشتوں پر اُتری
تھی - مگر وہ کسی کو نہ سکھاتے جب تك نہ کہہ دیتے
کہ ھم تو آزمایش کے لئے ھیں - سو تو کفر نہ کر - پھر بھی وہ
اُن سے وہ باتیں سیکھتے جن سے مرد اور اُس کی بیوی میں

تفرقہ ڈال دیں - حالانکہ بے حکم خدا وہ اُن سے کسی کو
ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو
اُن کو ضرر پہنچائیں اور جو اُن کو نفع نہ دیں - حالانکہ
وہ جان چکے تھے کہ جو کوئی اِن کا خریدار ہوا اُس کے لئے
آخرت میں کوئی حصہ نہیں - اور البتہ برا ہے جس کے بدلے
اُنہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا - اے کاش یہ جانتے ہوتے -
[۱۰۳] اور اگر یہ ایمان لاتے اور (بُرے کاموں سے) بچتے تو
بے شک خدا کے ہاں کا ثواب زیادہ اچھا ہوتا - اے کاش یہ
جانتے ہوتے -

[۱۰۴] مومنو - تم راعنا نہ کہو بلکہ انظرنا کہو اور
(بات) مانو - اور کافروں کے لئے درد ناک عذاب ہے -
[۱۰۵] اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہیں وہ نہیں
چاہتے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی اچھی بات
نازل ہو - مگر خدا جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے
مخصوص کر لیتا ہے اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۱۰۶] ہم
جو کوئی آیت منسوخ کر دیں یا بھلا دیں تو اُس سے بہتر یا
اُسی کے مانند لا بھی سکتے ہیں - کیا تم نہیں جانتا کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے ؟ [۱۰۷] کیا تم نہیں جانتا کہ آسمان اور
زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے ؟ اور خدا کے سوا تمہارا
نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۰۸] کیا تم بھی یہ
چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح پہلے موسیٰ سے
سوال کیا گیا تھا ؟ اور جس نے ایمان کو کفر سے بدل ڈالا تو وہ
سیدھے رستے سے بھٹک گیا - [۱۰۹] بہت سے اہل کتاب اپنے دلی
حسد کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد
پھر تم کو کافر بنا دیں حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا -

تو معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم بھیجے -
بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۱۱۰] اور نماز پر قائم رہو
اور زکوٰۃ دو اور جو کچھ نیکی تم اپنے لئے پہلے سے بھیجوگے
اُس کو خدا کے ہاں پاؤگے - بے شک خدا دیکھتا ہے جو کچھ
تم کرتے ہو - [۱۱۱] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ کے
سوا جنت میں کوئی ہرگز نہ داخل ہوگا - یہ اُن کی خیالی
باتیں ہیں - تو کہہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیلیں لاؤ -
[۱۱۲] بلکہ جس نے خدا کے آگے اپنا سر جھکا دیا اور وہ
نیک بھی ہے سو اُس کے لئے اُس کا اجر اُس کے پروردگار کے ہاں
ہے - اور اُن پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے -
[۱۱۳] اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسی چیز پر قائم نہیں
اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کسی چیز پر قائم نہیں - حالانکہ
وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں - اِسی طرح اُنہیں کی سی باتیں
وہ بھی کہتے ہیں جو علم نہیں رکھتے - تو جس بارے میں
یہ لوگ اِختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن خدا اُن میں اُس کا
اِنصاف کر دیگا - [۱۱۴] اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو
خدا کے معبدوں میں خدا کا نام لئے جانے کو منع کرے اور اُنکی
خرابی میں سعی کرے ؟ یہ لوگ اِس لائق نہیں کہ اُن میں
داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے - اُن کے لئے دنیا میں خواری اور
اُن کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے - [۱۱۵] اور خدا ہی کا ہے
پورب اور پچھم - تو جدھر تم منہ پھیرو اُدھر ہی خدا کا
سامنا ہے - بے شک خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے -
[۱۱۶] اور وہ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - وہ پاک ہے -
بلکہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - سب اُسی کے
فرمانبردار ہیں - [۱۱۷] (وہی) آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا

ہے - اور جب کسی کام کا کرنا ٹھان لیتا ہے تو صرف اُسکی
نسبت کہہ دیتا ہے کہ ہو - اور وہ ہو جاتا ہے - [۱۱۸] اور جو
لوگ کہ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے کیوں نہیں
بات کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ؟ اسی
طرح جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان ہی کی سی باتیں
وہ بھی کہا کرتے تھے - ان کے دل ایک ہی سے ہیں - جو لوگ
یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے تو ہم نے آیتیں بیان کر دی ہیں -
[۱۱۹] بے شک ہم نے تجھکو حق بات دے کر خوش خبری دینے
اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے اور دوزخیوں کے بارے میں تجھسے نہیں
پوچھا جائیگا - [۱۲۰] اور یہود تجھسے ہرگز نہ راضی ہونگے
اور نہ نصاری جب تک کہ تو اُنہیں کے ملت کی پیروی نہ کرے -
تو کہہ کہ خدا کی ہدایت وہی (سچی) ہدایت ہے - اور اگر
تو علم پانے کے بعد اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے تو تجھکو
خدا سے بچانے والا نہ کوئی حامی اور نہ مددگار ہوگا -
[۱۲۱] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اور وہ اُس کو جیسے
پڑھنا چاہئے پڑھتے ہیں - یہی اُس پر ایمان رکھنے والے
ہیں - اور جو کوئی اُس سے کفر کرے تو وہی لوگ خسارے
میں ہیں -

[۱۲۲] اے بنی اسرائیل - میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں
نے تم پر کیں ہیں اور یہ کہ میں نے تم کو تمام عالموں پر فضیلت
دی تھی - [۱۲۳] اور اُس دن سے ڈرو جب کہ کوئی نفس کسی نفس
کے کچھ کام نہ آئیگا - اور نہ اُس سے کوئی بدلا قبول کیا جائیگا -
اور نہ اُس کو شفاعت فائدہ دیگی - اور نہ وہ مدد دئے جائینگے -
[۱۲۴] اور جب ابراہیم کو اُس کے پروردگار نے کئی باتوں میں
آزمایا - اور اُس نے اُن کو پورا کیا تو خدا نے کہا کہ میں

تجھکو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں ۔ اُس نے کہا اور میری
اولاد میں سے ؟ فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا ۔
[۱۲۵] اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن
کی جگہہ مقرر کیا اور کہا کہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہہ بناؤ ۔
اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ ہمارے اس گھر
کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لئے پاک
رکھو ۔ [۱۲۶] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار
اس کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو
خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھیں اُن کو میوے کھانے کو دے ۔
فرمایا اور جو کوئی کفر کریگا اُس کو بھی میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے
دونگا ۔ پھر اُس کو بے بس کرکے عذاب دوزخ میں دھکیلونگا ۔
اور (وہ) بری مسافت ہے ۔ [۱۲۷] اور جب ابراہیم اور اسمعیل
خانہ کعبہ کی بنیاد اُٹھاتے تھے (اور کہتے تھے) اے ہمارے پروردگار
ہمارے اس کام کو قبول کر ۔ بےشک تو ہی سننے والا اور جاننے والا
ہے ۔ [۱۲۸] اے ہمارے پروردگار ۔ ہم کو اپنا مطیع بنا اور ہماری
اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا مطیع بنا ۔ اور ہم کو ہمارے
طریقے دکھا اور ہماری توبہ قبول کر ۔ بے شک تو ہی توبہ قبول
کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔ [۱۲۹] اور اے ہمارے پروردگار ۔
ان میں ان ہی میں سے ایک رسول کھڑا کر کہ ان کو تیری آیتیں
پڑھکر سنائے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کو پاک
کرے ۔ بے شک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے ۔

[۱۳۰] اور کون ہوگا جو ملت ابراہیم سے منہہ پھیرے مگر
وہی جس نے اپنے آپ کو بےوقوف بنایا ؟ اور بے شک ہم نے اُس کو
دنیا میں برگزیدہ کیا ۔ اور آخرت میں بھی وہ نیکوں میں
ہوگا ۔ [۱۳۱] جب اُس سے اُس کے پروردگار نے کہا کہ تو میرا مطیع

ہو - اُسنے کہا کہ میں تمام عالموں کے پروردگار کا مطیع ہوا -
[۱۳۲] اور اسی کی ابراہیم اپنے بیٹوں کو وصیت کر گیا اور یعقوب
بھی - کہ بیٹا خدا نے اس دین کو تمہارے لئے پسند کیا ہے -
سو تم بے مسلمان ہوے نہ مرنا - [۱۳۳] کیا تم موجود تھے جب
یعقوب کو موت آئی - جب اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے
بعد تم کس کی عبادت کروگے ؟ اُنہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود
اور تیرے باپ دادوں یعنی ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق کے
معبود خداے واحد کی عبادت کرینگے - اور ہم اُسی کے مطیع
رہینگے - [۱۳۴] یہہ امت تھی کہ گزر گئی - اُنکی کمائی اُن کو -
اور تمہاری کمائی تم کو - اور تم سے اُنکے کئے کی پرسش نہ ہوگی -
[۱۳۵] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود یا نصاری ہو جاؤ تو ہدایت
پاؤگے - تو کہہ نہیں بلکہ ابراہیم کی ملت (میں آ جاؤ)
جو ایک خدا پرست تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۱۳۶] تم
کہو کہ ہم تو خدا پر ایمان لاتے اور اُس پر جو ہماری طرف
نازل ہوا ہے - اور اُس پر جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق
اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوا تھا - اور جو موسی اور
عیسی کو دیا گیا اور جو کچھہ دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار
کی طرف سے دیا گیا - ہم اُن میں سے کسی ایک میں بھی فرق
نہیں کرتے - اور ہم اُسی خدا کے مطیع ہیں - [۱۳۷] تو اگر
وہ ایمان لائیں جیسا تم ایمان لاتے ہو تو بس وہ ہدایت پا
گئے - اور اگر وہ پھر جائیں تو سواے اس کے نہیں کہ وہ ضد
پر ہیں - تو اُن سے خدا تیرے لئے کافی ہوگا - اور وہ سننے والا
جاننے والا ہے - [۱۳۸] (ہم تو) خدا کے رنگ میں ہیں اور کس کا
رنگ خدا سے بہتر ہوگا ؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں -
[۱۳۹] تو کہہ کیا تم خدا کے بارے میں ہم سے حجت کرتے

ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - اور ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں - اور ہم اُسی سے اخلاص رکھتے ہیں ؟ [۱۴۰] یا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُسکی اولاد یہود یا نصاریٰ تھے ؟ تو کہہ کہ تم بہتر جانتے ہو یا خدا ؟ اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اُس شہادت کو جو اُس کے پاس خدا کی طرف سے آئی ہو چھپائے ؟ مگر خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۴۱] یہہ اُمت تھی کہ گزر گئی - اُن کی کمائی اُن کو اور تمہاری کمائی تم کو ملیگی - اور تم سے اُن کے کاموں کی پرسش نہ ہوگی -

¶ [۱۴۲] بیوقوف لوگ تو کہیں ہی گے کہ وہ جس قبلے پر تھے اُس سے وہ کیوں پھر گئے ؟ تو کہہ کہ خدا ہی کا ہے پورب اور پچھم - وہ جس کو چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرے - [۱۴۳] اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمت وسط مقرر کیا ہے تا کہ تم سب لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو - اور وہ قبلہ جس پر تو تھا ہم نے اِسی لئے مقرر کیا تھا کہ اُس شخص کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے ہم اُس شخص سے جدا جان لیں جو اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے - اور اُن لوگوں کے سوا جن کو خدا نے ہدایت کی ہے یہہ سب پر بڑا بار گزریگا - اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے - بے شک خدا لوگوں پر مہربان اور رحیم ہے - [۱۴۴] ہم نے تجھکو منہہ پھیر پھیر کر آسمان کی طرف دیکھتے دیکھا - تو ہم ضرور تجھکو اُسی قبلے کی طرف پھیرینگے جس سے تو خوش ہوگا - تو مسجد حرام کی طرف تو اپنا منہہ پھیر - اور (اے مومنو) تم بھی جہاں کہیں ہو اسی کی طرف اپنا منہہ پھیرو - اور اہل کتاب

خوب جانتے ہیں کہ یہہ برحق اور اُن کے پروردگار کی طرف سے ہے - اور خدا ان کے کاموں سے غافل نہیں - [۱۴۵] اور اگر تو اہل کتاب کے پاس ساری نشانیاں لے آئے تو بھی وہ تیرے قبلے کی پیروی نہیں کرنے کے - اور نہ تو ہی اُن کے قبلے کی پیروی کریگا - اور اُن میں سے ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے کا نہیں - پھر اگر تو اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے باوجودیکہ تجھکو اِس کا علم حاصل ہو چکا تو بے شک تو (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوگا - [۱۴۶] جن لوگوں کو ہمنے کتاب دی ہے وہ رسول کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے ہیں - مگر اُن میں کا ایک گروہ جان کر بھی حق بات کو چھپاتا ہے - [۱۴۷] یہہ حکم برحق اور تیرے پروردگار کی طرف سے ہے پس تو شک کرنے والوں میں نہ ہو -

[۱۴۸] اور ہر ایک کے لئے ایک طرف ہے جدھر کو وہ (نماز میں) منہہ پھیرتا ہے - مگر تم نیک کاموں میں سبقت لے جاؤ - تم کہیں بھی ہو خدا تم سب کو (اپنی طرف) لے آئیگا - بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۱۴۹] اور تو کہیں سے بھی نکلے اپنے منہہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر - اور بے شک یہہ حق اور تیرے پروردگار کی طرف سے ہے - اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۵۰] اور تو کہیں سے بھی نکلے تو اپنے منہہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر - اور (اے مومنو) تم بھی جہاں کہیں ہو تو اپنے منہہ کو اسی طرف پھیرو - تاکہ لوگوں کو تم سے حجت کرنے کا موقع نہ ملے - مگر جو اُن میں (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں تم اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھسے ڈرو تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۱۵۱] جیسا ہم نے تم میں تم ہی میں

کا ایك رسول بھیجا حو هماری آسیں ىم کو پڑھ کر سنائے
اور ىم کو ىاك کرے اور ىم کو کىاب اور حکمب سکھائے اور ىم کو
وہ ىاىىں سکھائے حو ىم ىہیں حاىىے ىھے - [۱۵۲] ىو ىم
مجھکو یاد رکھو - میں ىھی ىم کو ىاد رکھونگا - اور میرا سکر
کرو اور کفر ىہ کرو -

[۱۵۳] مومىو - صىر اور ىمار سے مدد لو - ىے شك حدا
صىر کرىے والوں کے ساتھ هے - [۱۵۴] اور حو لوگ حدا کی
راہ مىں قىل کئے حائىں اُں کو مردہ ىہ کہو - ىلکہ وہ زندہ
هىں - لىکں ىم ىہىں سمجھىے - [۱۵۵] اور السىہ هم ىم کو
کىھہ حوف سے اور ىھوك سے اور مال اور حاں اور میووں کے
ىقصاں سے آزمائیںگے - اور ىسارب دے صىر کرىے والوں کو
[۱۵۶] کہ حب اُں ىر مصىبب آىڑىی هے ىو کہىے هیں کہ هم
ىو حدا هی کے هىں اور هم کو اُسی کي طرف لوٹ حاىا هے -
[۱۵۷] ىہي لوگ هىں حں ىر اُں کے ىروردگار کی طرف سے
درود اور رحمب (ىارل هوىی) هے - اور یہی هداىب ىائے والے
هىں - [۱۵۸] ىے سك صفا اور مروہ حدا کی ىساىىوں میں
سے هىں - ىو حو کوئی حج ىىب اللہ ىا عمرہ کرے اُس ىر اِں
دوىوں کے درمیاں طواف کرىے مىں کوئی گىاہ ىہىں هے - اور
حو کوئی سوق سے ىىك کام کرے ىو حدا قدرداں اور حاىىے والا
هے - [۱۵۹] ىے شك حو لوگ هماری ىارل کي هوئي ىىں
دلىلوں اور هداىب کو چھپاتے هىں ىاوحودىکہ هم ىے اُں کو
لوگوں کے لئے کتاب میں ىىاں کر دىا هے - ىو حدا اُں ىر
لعىب کرىا هے اور لعىب کرىے والے اُں ىر لعىب کرىے هیں -
[۱۶۰] مگر حىھوں ىے ىوىہ کی اور (اىىی) اصلاح کر لی اور
ىىاں کر دىا ىو ىہی لوگ هىں حں کی ىوىہ میں قىول کرتا

ہوں – اور میں توبہ قبول کرنے والا رحیم ہوں – [۱۶۱] بے شک
جو لوگ کفر کیئے اور کافر ہی مر گئے تو اُن پر خدا کی اور
فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے – [۱۶۲] (وہ) ہمیشہ
اسی میں رہینگے – نہ اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور
نہ اُن کو مہلت ہی دی جائیگی * – [۱۶۳] اور تمہارا معبود
ایک خدا ہے – اُس کے سوا کوئی معبود نہیں – (وہ) رحمان
اور رحیم ہے –

[۱۶۴] بے شک آسمان اور زمین کے بنانے میں – اور رات اور
دن کے آنے جانے میں – اور کشتیوں میں جو دریا میں لوگوں
کے فائدے کی چیزیں لیکر چلتی ہیں – اور پانی میں جس کو
خدا آسمان سے اُتارتا ہے اور اُس سے زمین کو اُس کے مرے
پیچھے پھر زندہ کرتا ہے اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا
رکھے ہیں – اور ہواؤں کے پھیرنے میں – اور بادلوں میں جو
آسمان اور زمین کے درمیان مسخر کیئے ہوئے ہوتے ہیں –
بے شک (ان سب میں) اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں –
[۱۶۵] اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے سوا اور
کو بھی اُس کے برابر ٹھہراتے ہیں – ان سے محبت کرتے
جیسی محبت خدا سے چاہئے – مگر جو لوگ ایمان رکھتے
وہ سب سے زیادہ خدا کی محبت رکھتے ہیں – اے کاش یہہ
ظالم دیکھ لیں جو یہہ عذاب کی گھڑی میں دیکھینگے –
کہ ساری قوت خدا ہی کو ہے – اور یہہ کہ خدا سخت سزا
دینے والا ہے – [۱۶۶] جب پیر اپنی پیروی کرنے والوں سے
دست بردار ہو جائینگے اور وہ عذاب کو دیکھینگے اور اُن کے
تعلقات کٹ جائینگے [۱۶۷] اور پیروی کرنے والے کہینگے

* دوسرے معنی – نہ ان پر نظر ہی کی جائیگی –

اے کاش ہم پھر لوٹ جاسکیں تو ہم ان سے دست بردار ہو جائیں جیسے یہ ہم سے دست بردار ہوئے ہیں - اسی طرح خدا اُن کے اعمال اُن کو دکھلائیگا - اُن کے لئے وہ موجب حسرت ہونگے - اور وہ آگ سے نکل نہ سکینگے -

[۱۶۸] لوگو - دنیا میں جو چیزیں حلال اور اچھی ہیں اُنہیں کھاؤ - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے - [۱۶۹] وہ تو تمہیں بدی اور بے حیائی ہی کی ترغیب دیتا ہے - اور یہ کہ تم خدا کی نسبت وہ باتیں کہو جن کا تم کو علم نہیں ہے - [۱۷۰] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چیز کی پیروی کرو جو خدا نے نازل کی ہے - تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم پیروی کرینگے اُس چیز کی جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا - کیا اگرچہ اُن کے باپ دادے کچھ بھی نہیں عقل رکھتے ہوں - اور نہ وہ ہدایت پاتے ہوں ؟ [۱۷۱] اور کافروں کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو چلاتا ہے اُس چیز کو کہ نہیں سنتی مگر بلانا اور پکارنا - یہ (جو) بہرے گونگے اندھے ہیں کہ عقل نہیں رکھتے - [۱۷۲] مومنو - اچھی چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دیں ہیں کھاؤ اور خدا کا شکر کرو اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو - [۱۷۳] سوائے اِس کے نہیں کہ اُس نے تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت اور جو کچھ خدا کے سوا کسی اور کے نام سے نامزد کیا گیا ہو حرام کیا ہے - لیکن جو کوئی لاچار ہو نہ یہ کہ سرکشی اور زیادتی کرے - تو اُس پر کوئی گناہ نہیں - بے شک خدا معاف کرنے والا رحیم ہے - [۱۷۴] وہ جو کتاب میں سے خدا کا نازل کیا ہوا چھپاتے ہیں اور اُس کے بدلے تھوڑا نفع حاصل کرتے ہیں - یہ لوگ اپنے پیٹوں

میں سوائے آگ کے اور کچھہ نہیں نگلتے - اور قیامت کے دن خدا اُن سے بات تک نہیں کریگا - اور نہ اُن کو پاک کریگا - اور اُن کے لئے عذاب دردناک ہے - [١٧٥] یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور مغفرت کے بدلے عذاب - اور ان کا آگ میں صبر کیسا عجب کا ہوگا - [١٧٦] یہہ اِس لئے کہ خدا نے کتاب کو برحق اُتارا - اور بے شک جو لوگ کتاب میں اِختلاف کرتے ہیں وہ بڑی ضد پر ہیں -

[١٧٧] نیکی یہہ نہیں کہ تم اپنے منہہ پورب یا پچھم کی طرف پھیرو - بلکہ نیکی وہ ہے کہ جو کوئی خدا پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور خدا کی محبت میں قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دے - اور گردن آزاد کرنے میں خرچ کرے - اور نماز پر قائم رہے اور زکوۃ دے - اور جب اِقرار کرے تو اپنے اِقرار کو پورا کرے - اور سختی میں اور تکلیف میں اور سختی کے وقت صبر کرنے والے - یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں - [١٧٨] مومنو - مقتول کے بارے میں تم پر قصاص مقرر کیا گیا ہے - آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت - پھر جس کو اُس کے بھائی کی طرف سے کچھہ معاف کر دیا جائے تو چاہئے کہ دستور کے مطابق مطالبہ ہو اور وہ اُس کو حسن اخلاق کے ساتھہ ادا کردے - یہہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے - اور اس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اُسکے لئے عذاب دردناک ہے - [١٧٩] اور اے عقلمندو - قصاص میں تمہاری زندگی ہے - تاکہ تم (قتل سے) بچو - [١٨٠] تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے اور وہ کچھہ مال چھوڑے تو ماں

باپ اور قرابت والوں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر دے - یہ
متقیوں پر فرض ہے - [۱۸۱] پھر جو کوئی اس کو سننے کے بعد
اس کو بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُنہیں لوگوں پر ہے جو اس کو
بدلیں - بےشک خدا سننے والا جاننے والا ہے - [۱۸۲] اور جو
کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے طرفداری یا گناہ کا ڈر ہو
اور وہ اُن کے درمیان صلح* کرا دے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں -
[۱۸۳] مومنو - تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے تم سے پہلے
لوگوں پر فرض کیا گیا تھا - تاکہ تم (گناہوں سے) بچو -
[۱۸۴] گنتی کے چند روز روزے رکھو - مگر جو کوئی تم میں بیمار
ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں روزے رکھ لے - اور جو
شخص اُن کو چاہئے کہ ایک روزے کے بدلے ایک غریب کو کھانا
کھلا دیں - اور جو کوئی شوق سے نیک کام کرے تو یہ اُس کے
لئے زیادہ اچھا ہے اور جو تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے لئے زیادہ
اچھا ہوگا - اگر تم جانو - [۱۸۵] رمضان کا مہینہ جس میں
قرآن نازل ہوا کہ وہ لوگوں کے لئے ہدایت اور ہدایت کی بین
دلیل اور نیک اور بد کی پہچان ہے - تو جو کوئی تم میں سے
اِس مہینے میں (اپنی جگہ پر) حاضر ہو اُس کو چاہئے کہ اس
(مہینے) میں روزے رکھے - اور جو کوئی مریض ہو یا سفر میں
ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی کے چند روز روزے رکھ لے -
خدا تمہاری آسانی چاہتا ہے اور تمہاری تکلیف نہیں چاہتا -
اور یہ حکم اِس لئے دئے تاکہ تم گنتی روز پورے کر دو اور تاکہ تم
خدا کی بڑائی کرو اِس لئے کہ اُس نے تمکو ہدایت کی اور تاکہ تم
شکر کرو - [۱۸۶] اور جب میرے بندے میری نسبت تجھسے
سوال کریں - تو میں نزدیک ہوں - جب کبھی کوئی مجھکو

* یا اصلاح -

پکارے تو میں پکارنے والے کے پکارنے کا جواب دیتا ہوں – تو
چاہئے کہ وہ بھی (میرے پکارنے کا) جواب دیں اور مجھ پر
ایمان لائیں – تاکہ وہ راہ پر آجائیں – [۱۸۷] روزے کی رات
کو اپنی بیویوں سے رغبت کرنا تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے – تم
دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے * – خدا نے جانا کہ تم اپنا
ہی خیانت کرتے ہو – سو وہ تمہاری توبہ قبول کرتا ہے اور تم کو
معاف کرتا ہے – تو اب اُن سے ملا کرو اور جو کچھہ خدا نے
تمہارے لئے مقرر کیا ہے اُس کی خواہش کرو – اور کھاؤ اور پیؤ
یہاں تک کہ رات کی کالی دھاری سے فجر کی سفید دھاری تم کو
صاف دکھائی دے – پھر رات تک روزہ پورا کرو – اور اُن سے مت
ملو بلکہ مسجدوں میں اعتکاف کے لئے بیٹھے رہو – یہہ خدا
کی حدیں ہیں – پس اُن کے نزدیک نہ جاؤ – اسی طرح خدا
اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ (برے کاموں
سے) بچیں – [۱۸۸] اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق
نہ کھاؤ – اور نہ اُس کو حاکم تک پہنچاؤ – تاکہ گناہ کر کے
لوگوں کے مال میں سے کچھہ کچھہ کر کے کھا جاؤ حالانکہ تم
جانتے ہو (کہ یہہ ظلم ہے) –

[۱۸۹] تجھسے سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں –
تو کہہ کہ یہہ لوگوں کے اور حج کے وقت بتلانے کو ہیں – اور
یہہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے جاؤ –
بلکہ نیکی اس کی ہے جو (برے کاموں سے) بچے – سو گھروں میں
ان کے دروازوں سے آؤ – اور خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ –
[۱۹۰] اور خدا کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں –
مگر زیادتی نہ کرو – خدا زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں

* لفظی ترجمہ یہہ ہے – وہ (عورتیں) تمہاری پوشاک ہیں اور تم (مرد) اُن کی پوشاک ہو –

کرنا - [۱۹۱] اور اُن کو جہاں کہیں پاؤ قتل کر ڈالو اور
جہاں سے اُنھوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی اُن کو
نکال دو - اور فتنہ انگیزی قتل سے بڑھ کر ہے - اور اُن سے
مسجد حرام کے نزدیک نہ لڑو جب تک کہ وہ وہاں پر تم سے
نہ لڑیں - اور اگر وہ تم سے لڑیں تو اُن کو قتل کر ڈالو - یہی
کافروں کی جزا ہے - [۱۹۲] لیکن اگر وہ باز رہیں تو بے شک
خدا معاف کرنے والا رحیم ہے - [۱۹۳] اور اُن سے لڑو یہاں تک
کہ فتنہ انگیزی باقی نہ رہے اور دین خدا کا ہو جائے - پھر
اگر وہ باز رہیں تو ظالموں کے سوا اور کسی پر زیادتی نہ کرو -
[۱۹۴] حرمت کا مہینا حرمت کے مہینے کے مقابلے میں ہے -
اور تمام حرمت کی چیزوں کا قصاص واجب ہے - تو جو کوئی
تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس پر زیادتی کرو جیسے اُس نے تم
پر زیادتی کی - مگر خدا سے ڈرو اور جان رکھو کہ خدا متقیوں
کا ساتھی ہے - [۱۹۵] اور خدا کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے
ہاتھوں آپ ہلاکت میں نہ پڑو - بلکہ نیکی کرو - بے شک
خدا نیکوں کو پیار کرتا ہے - [۱۹۶] اور خدا کے لئے حج اور
عمرہ پورا کرو - اور اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ ہدیہ میسر
ہو (بھیج دو) - اور جب تک ہدیہ اپنی جگہ پر نہ پہنچے
تب تک اپنے سر نہ منڈاؤ - اور جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا
اُس کو سر کا کوئی عارضہ ہو تو وہ فدیہ دے - روزہ یا صدقہ
یا ذبیحہ - پھر جب تم امن میں ہو تو جس نے حج کے ساتھ
عمرے کا فائدہ اُٹھایا تو چاہئے کہ جو کچھ ہدیہ میسر ہو
(بھیج دے) - اور جو نہ سکے تو حج میں تین دن روزے
رکھے - اور واپس جانے سات روز - یہ پورے دس روز ہوئے -
یہ اُس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام میں

مکہ معظمہ

حاضر نہ ہوں - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ خدا سخت
عذاب کرنے والا ہے -

[۱۹۷] حج جانے ہوئے مہینوں میں ہے - تو جو کوئی
ان میں اپنے اوپر حج فرض کر لے تو چاہئے کہ نہ رغبت کرے
(عورتوں سے) اور نہ فسق کرے اور نہ جھگڑا کرے حج میں -
اور تم جو کچھ نیکی کرو گے وہ خدا جانتا ہے - اور زاد راہ
لے لیا کرو حالانکہ بہترین زاد راہ (برے کاموں سے) بچنا ہے -
اور اے عقلمندو مجھی سے ڈرو - [۱۹۸] اس میں تم پر کوئی
گناہ نہیں کہ تم حج میں اپنے پروردگار سے روزی چاہو - اور
جب عرفات سے پھرو تو مشعرالحرام کے پاس خدا کو یاد کرو -
اور اُس کو یاد کرو جیسے اُسنے تم کو بتایا ہے - حالانکہ اِس سے
پہلے تم گمراہوں میں سے تھے - [۱۹۹] پھر تم چلو جہاں سے
لوگ چلتے ہیں - اور خدا سے اِستغفار کرو - بے شک خدا
معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۰۰] اور جب اپنے
رسومات پورے کر چکو تو خدا کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ
دادوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اُس سے بھی زیادہ - پھر کچھ
لوگ ہیں جو کہتے ہیں - اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں
دے - اور آخرت میں اُنکا کوئی حصہ نہیں - [۲۰۱] اور اُن
میں کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں - اے ہمارے پروردگار
ہمیں دنیا میں نیکی دے - اور آخرت میں بھی نیکی دے -
اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا - [۲۰۲] یہی ہیں جن کو
اُن کی کمائی کا حصہ ملیگا - اور خدا جلد حساب لینے والا
ہے - [۲۰۳] اور چند گنتی کے دنوں میں خدا کو یاد کرو -
اور جو کوئی دو دن میں جلدی کرے تو اُس پر کوئی گناہ
نہیں - اور جو کوئی دیر کرے اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں -

بھی اُس شخص کے لئے ھے جو (گناہ سے) بچے - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ تم اُسي کے پاس جمع کئے جاؤگے - [۲۰۴] اور لوگوں میں ایک وہ ھے کہ اُس کي بات دنیا کي زندگی میں تجھے اچھی معلوم ھوتي ھے - اور وہ خدا کو اپنے دل کی بات پر گواہ ٹھہراتا ھے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ھے - [۲۰۵] اور جب وہ (تیری طرف سے) پیٹھ پھیرتا ھے تو دنیا میں فساد کرے اور کھیتي اور نسلوں کو ھلاك کرنے کی کوشش کرتا ھے - مگر خدا فساد پسند نہیں کرتا - [۲۰۶] اور جب اُس سے کہا جاتا ھے کہ خدا سے ڈرو - تو تکبر اُس کو گناہ کي طرف کھینچتا ھے - سو اُسکے لئے جہنم کافي ھے - اور البتہ وہ برا ٹھکانا ھے - [۲۰۷] اور لوگوں میں ایك وہ ھے کہ خدا کی خوش نودی کے لئے اپنے تئیں بیچتا ھے - اور خدا (اپنے) بندوں پر مہربان ھے - [۲۰۸] مومنو - تم سب کے سب اسلام میں داخل ھو - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - وہ تو تمہارا دشمن صریح ھے - [۲۰۹] اور جو تمہارے پاس بین دلیلیں آنے کے بعد تم ڈگ جاؤ تو جان رکھو کہ خدا زبردست حکمت والا ھے - [۲۱۰] کیا یہہ لوگ اِسي کے منتظر ھیں کہ خدا بادلوں کے سائے میں اُنکے پاس آ جائے اور فرشتے بھی اور معاملہ طے ھو جائے ؟ مگر معاملے تو خدا کے اختیار میں ھیں -

[۲۱۱] (اے نبی) بنی اسرائیل سے پوچھہ کہ ھم نے اُن کو کتنی بین آیتیں دیں - مگر جو کوئي خدا کي نعمت جو اُسکے پاس آ چکی ھے اُس کو بدل ڈالے تو خدا سخت سزا دینے والا ھے - [۲۱۲] کافروں کو دنیا کي زندگی اچھی معلوم ھوتي ھے - اور وہ مومنوں پر ھنستے ھیں - مگر

جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن سے
اُوپر ہونگے - اور خدا جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے -
[۲۱۳] (پہلے) لوگ ایک اُمت تھے - پھر خدا نے نبیوں کو
خوش خبری دینے اور ڈرانے کو بھیجا - اور اُن کے ساتھ
کتاب برحق نازل کی تاکہ لوگوں میں اُن باتوں کا فیصلہ
کر دے جن کی نسبت ان میں اختلاف تھا - اور اُس میں تو
اہل کتاب نے ہی دلیلیں پا کر بھی محض آپس کی ضد سے
اختلاف کیا - اور خدا نے اپنے حکم سے مومنوں کو اُس سچی
بات کی ہدایت کی جسکی نسبت لوگ اختلاف کر رہے تھے -
اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے -
[۲۱۴] کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوگے
حالانکہ ابھی تم پر وہ باتیں نہیں گزریں جو تم سے اگلوں
پر گزر چکی ہیں ؟ اُن کو سختی اور تکلیف پہنچی - اور وہ
کانپ اُٹھے یہاں تک کہ اُن کے رسول اور ایمان والے جو اُن کے
ساتھ تھے کہہ اُٹھے - خدا کی مدد کب آئیگی ؟ خبردار
خدا کی مدد قریب ہے - [۲۱۵] وہ تجھسے پوچھینگے کہ
(خدا کی راہ میں) کیا خرچ کریں ؟ تو کہہ جو کچھہ تم
خیرات کرو تو (اپنے) ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
غریبوں اور مسافروں (کو دو) - اور تم جو کچھہ خیرات کرتے
ہو وہ خدا خوب جانتا ہے - [۲۱۶] تم پر لڑائی کرنا فرض
کیا گیا ہے - اور وہ تم کو بری لگتی ہے - اور شاید تم کو ایک
چیز بری لگے اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو - اور شاید تم کو
ایک چیز اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے بری ہو - خدا جانتا
ہے اور تم نہیں جانتے -
[۲۱۷] تجھسے حرمت کے مہینے میں لڑائی کرنے کے بارے

مس ىوچھىے هس - ىو كهہ اُس مس لڑائي كرىا گىاہ
كىىرہ هے - مگر حدا كي راہ سے (لوگوں كو) روكىا اور اُس سے
كفر كرىا اور مسحد حرام سے روكىا اور اُس كے لوگوں كو
اُس سے ىكال دىىا حدا كے هاں زىادہ گىاہ هے - اور فتىہ
انگىزي قتل سے ىدىر هے - اور وہ ىم سے لڑىے سے ىاز ىہ آئىںگے
ىهاں ىك كہ اگر وہ سكىں ىو ىم كو ىمهارے دىں سے پهىر
دىں - اور ىم مىں حو كوئى اپىے دىں سے پهر حائے اور كافر هي
مر حائے - ىو ىهي لوگ هىں حں كے اعمال دىىا اور آحرت مىں
ىرىاد هو گئے - اور ىهي دوزحي هىں - وہ اُسى مىں همىشہ
رهىںگے - [۲۱۸] حو اىماں لائے اور حىهوں ىے هجرت كي اور
حدا كى راہ مىں كوشش كى - ىهي لوگ حدا كي رحمت كي
اُمىد ركهہ سكىے هىں - اور حدا معاف كرىے والا اور رحم كرىے
والا هے - [۲۱۹] ىجهسے شراب اور حوئے كے ىارے مىں
پوچهىے هىں - ىو كهہ اِں مىں ىڑا گىاہ هے اور لوگوں كے لئے ىفع
ىهي هے مگر اُں كا گىاہ اُں كے ىفع سے ىڑهہ كر هے - اور ىجهسے
پوچهىے هىں كہ (راہ حدا مىں) كىا حرچ كرىں - ىو كهہ حو
كچهہ (ىمهارے حرچ سے) ىچے - اِسى طرح حدا ىم لوگوں
كے لئے آىىں ىىاں كرىا هے ىا كہ ىم غور كرو [۲۲۰] دىىا اور
آحرت كے ىارے مىں - اور ىجهسے ىىىموں كے ىارے مىں پوچهىے
هىں - ىو كهہ كہ اُں كى اِصلاح كرىى ىهىر هے - اور اگر ىم اُں
كو ملا ركهو ىو وہ ىمهارے ىهائى هىں - اور حدا فساد كرىے
والے اور اِصلاح كرىے والے كو حاىىا هے - اور اگر حدا چاهے ىو وہ
ىم كو ىكلىف مىں ڈالىگا - ىے شك حدا زىردست اور حاىىے والا
هے - [۲۲۱] اور مشرك عورىوں سے ىكاح ىہ كرو حب ىك وہ
اىماں ىہ لائىں - اور البىہ اىماں والى لوىڈى مشرك عورت سے

اچھی ہے حالانکہ وہ تم کو اچھی لگے - اور مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائیں - اور بے شک ایمان والا غلام مشرک مرد سے بہتر ہے - حالانکہ وہ تم کو اچھا لگے - یہہ لوگ (تم کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں - اور خدا اپنے حکم سے (تم کو) جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے - اور اپنی آیتیں لوگوں سے بیان کرتا ہے تاکہ وہ غور کریں -

[۲۲۲] اور تجھسے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ وہ گندگی ہے - پس تم حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو - اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں اُن کے پاس نہ جاؤ - پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس جس طرح خدا نے تم کو حکم دیا ہے جاؤ - بے شک خدا توبہ کرنے والوں کو اور صاف رہنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۲۲۳] تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں - تو اپنی کھیتی میں جیسے چاہو جاؤ - اور اپنے لئے آگے کی تدبیر کرو - اور خدا سے ڈرو - اور جان رکھو کہ تم کو اُسی سے ملنا ہے - اور تو مومنوں کو بشارت دے - [۲۲۴] اور خدا کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نیکی کروگے اور (برائی سے) بچوگے اور لوگوں میں صلح کروگے* - اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۵] خدا تم کو تمہاری لغو قسموں کے لئے گرفت نہیں کریگا - مگر تم کو تمہارے دلی ارادوں کے لئے گرفت کریگا - اور خدا معاف کرنے والا اور حلیم ہے - [۲۲۶] جو لوگ اپنی بیویوں سے قسم کھا لیتے ہیں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا ہوگا - پھر اگر وہ مل گئے تو خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۲۲۷] اور اگر وہ طلاق کا قصد کریں تو خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۸] اور طلاق

* اکثر مترجموں نے یوں ترجمہ کیا ہے - کہ نیکی نہ کروگے اور (برائی سے) نہ بچوگے اور لوگوں میں صلح نہ کروگے -

دی ہوئی عورتیں اپنے تئیں تین حیض تک روکے رہیں - اور اگر
خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو جو کچھ خدا نے
اُن کے پیٹ میں پیدا کیا ہے اس کا چھپانا اُن کو جائز نہیں -
اور اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو اس حالت میں ان کے خاوندوں
کو چاہئے کہ اُن کو پھیر لیں - اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسے
خاوندوں کا اُن پر حق ہے - دستور کے مطابق - اور خاوندوں کا
درجہ عورتوں سے اُوپر ہے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے -
[۲۲۹] طلاق دو دفعہ ہو سکتا ہے - پھر یا تو (اُن کو)
دستور کے مطابق رکھو یا خوبصورتی کے ساتھ رخصت
کر دو - اور تم کو جائز نہیں کہ اپنے دئے میں سے کچھ
لے لو مگر یہہ کہ وہ دونوں ڈریں کہ خدا کی حدیں نہ
قائم رکھ سکینگے - تو اگر تم ڈرو کہ وہ خدا کی حدیں
نہ قائم رکھ سکینگے تو اُن پر کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ
عورت خود بطور بدلہ کچھ دے دے - یہہ خدا کی حدیں
ہیں - پس اس میں زیادتی نہ کرو - اور جو کوئی خدا کی
حدوں میں زیادتی کرے وہی لوگ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے
والے ہیں - [۲۳۰] پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو اس کے
بعد وہ پھر اُس پر حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ دوسرے شوہر
سے نکاح نہ کر لے - پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو ان
دونوں کے پھر مل جانے میں کوئی گناہ نہیں اگر وہ خیال کریں
کہ خدا کی حدیں قائم رکھ سکینگے - اور یہہ ہیں خدا کی
حدیں جن کو وہ سمجھدار لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے -
[۲۳۱] اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت
پوری کر چکیں تو یا اُن کو دستور کے مطابق رکھو یا اُن کو
دستور کے مطابق رخصت کردو - اور اُن کو ضرر پہنچانے کے لئے

نہ روکو کہ زیادتی کرو - اور جو کوئي ایسا کرے تو اس نے اپنے
آپ پر ظلم کیا - اور خدا کی آیتوں سے ٹھٹھا نہ کرو - اور
خدا نے جو تم پر نعمتیں کي ھیں اُں کو یاد کرو اور یہہ بھي
کہ اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کي کہ اُس سے تم کو
نصیحت کرے - اور خدا سے ڈرو - اور جاں رکھو کہ خدا ھر
چیز کا جاننے والا ھے -

[۲۳۲] اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپني
عدت پوري کر لیں تو اُں کو اپنے شوھروں کے ساتھہ نکاح
کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ حسب دستور آپس میں راضي ھو
جائیں - یہہ نصیحت اس کو کي جاتي ھے جو تم میں خدا
اور روز آخرت پر ایماں رکھتا ھے - یہہ تمہارے لئے بڑي پاکیزگي
اور صفائي کي بات ھے - اور خدا جانتا ھے اور تم نہیں جانتے -
[۲۳۳] اور جو شخص دودھہ پلانے کي مدت پوری کرنا چاھے
تو اس کے لئے بچے والي عورتیں اپني اولاد کو دو برس دودھہ
پلائیں - اور بچے کے باپ پر دستور کے موافق اُں کا کھانا اور
پہننا ھوگا - کسي کو اُسکي گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں
دي جائیگي - نہ تو ماں اپنے بچے کے لئے تکلیف دی جائے -
اور نہ باپ اپنے لڑکے کے لئے - اور اُس کے وارث پر بھي یہي
ذمہواري ھے - پھر اگر دونوں آپس کي رضامندي اور مشورے
سے دودھہ چھڑانا چاھیں تو اُں دونوں پر کوئي گناہ نہیں -
اور اگر تم چاھو کہ اپنی اولاد کو دودھہ پلواؤ سو تم پر کوئي
گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے موافق اُن کو اں کي مقررہ
اُجرت پوری پوري دے دو - مگر خدا سے ڈرو اور جاں رکھو کہ
خدا دیکھتا ھے جو کچھہ تم کرتے ھو - [۲۳۴] اور تم میں سے
جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو بیویاں چار

مہینے دس دن انتظار کریں - پھر جب وہ اپنی عدت کو
پہنچ جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں
کریں اُس کا تم پر کوئی گناہ نہیں - اور تم جو کچھ کرتے
ہو خدا اس کی خبر رکھتا ہے - [۲۳۵] اور جو تم کنایۃً
عورتوں کو نکاح کا پیام دو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو تو
اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں - خدا جانتا ہے کہ تم
کو اُن کا خیال آئیگا - لیکن اُن سے چپکے سے وعدہ نہ کرو -
ہاں دستور کے موافق بات کہو - اور جب تک میعاد ختم کو
نہ پہنچے عقد نکاح کا قصد نہ کرو - اور جان رکھو کہ جو
کچھ تمہارے جی میں ہے خدا اس کو جانتا ہے - سو اُس سے
ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا تحمل والا ہے -
[۲۳۶] اگر تم عورتوں کو ہاتھ لگانے اور اُن کا مہر مقرر
کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں - مگر
اُن کو خرچ دو - مقدور والے اپنی حیثیت کے مطابق اور
تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق ان کو دستور کے موافق
خرچ دیں - نیک آدمیوں پر یہ لازم ہے - [۲۳۷] اور اگر
تم ہاتھ لگانے سے پہلے ہی اُن کو طلاق دے دو اور
اُن کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو کچھ تم نے مقرر کیا ہے
اُس کا آدھا (دینا ہوگا) مگر یہ کہ عورتیں معاف کر دیں یا
جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے وہ معاف کر دے - اور یہ
کہ تم (مرد) معاف کر دو پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہوگا - اور
آپس میں احسان کرنا نہ بھولو - بے شک جو کچھ تم کرتے
ہو خدا دیکھتا ہے - [۲۳۸] نمازوں سے اور (خاص کر) بیچ
کی نماز سے خبردار رہو اور خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہو -
[۲۳۹] اور اگر تم کو (کسی طرح کا) ڈر ہو تو پیدل یا سوار

(نماز پڑھ لو)- پھر جب امن میں ہو تو خدا کو یاد کرو جیسا
کہ اُس نے تم کو سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے - [۲۴۰] اور
جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو
اپنی بیویوں کے لئے ایک برس تک کا خرچ اور گھر سے نہ نکالنے
کی وصیت کر جائیں - پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو دستور
کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں کریں اُس کا تم پر کوئی
گناہ نہیں - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۴۱] اور
طلاق دی ہوئی عورتوں کو دستور کے موافق خرچ دینا ہوگا -
یہ پرہیزگاروں پر فرض ہے - [۲۴۲] اسی طرح خدا تمہارے
لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو -

[۲۴۳] کیا تونے (اے نبی) اُن لوگوں پر نظر نہیں کی جو
اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے - پھر خدا
نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ - پھر اُن کو جلادیا - بے شک خدا لوگوں
پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے - [۲۴۴] اور
(مومنو) تم خدا کی راہ میں لڑو - اور جان رکھو کہ خدا سننے
والا اور جاننے والا ہے - [۲۴۵] ایسا کون شخص ہے جو خدا کو
قرض حسنہ دے کہ وہ اُس کو اس کے لئے کئی گنا بڑھا دے - اور
خدا ہی تنگدست بھی کرتا ہے اور کشادگی بھی دیتا ہے - اور تم
اُسی کی طرف پھیرے جاؤگے - [۲۴۶] کیا تونے موسیٰ کے بعد
بنی اسرائیل کے سرداروں پر نظر نہیں کی جب اُنہوں نے اپنے
نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ بنا کہ ہم خدا کی راہ میں
لڑیں - اُس نے کہا کہیں ایسا تو نہ ہو کہ اگر تم پر لڑائی فرض
کی جائے تو تم لڑائی نہ کرو ؟ وہ بولے کہ ہم خدا کی راہ
میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور اپنے لڑکوں سے
نکالے جا چکے ؟ تو جب اُن پر لڑنا فرض کیا گیا تو اُن میں

سے کچھہ لوگوں کے سوا سب پھر گئے - اور خدا (اپنے آپ پر)
ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۲۴۷] اور اُن کے نبی نے
اُن سے کہا کہ خدا نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنایا ہے - وہ بولے
کہ اس کو ہم پر کیونکر بادشاہت مل سکتی ہے حالانکہ اس سے
تو ہم ہی سلطنت کے زیادہ حقدار ہیں - اور اُس کو تو مال کی
بھی ثروت نہیں دی گئی - کہا خدا نے تم پر اُسی کو برگزیدہ کیا
ہے - اور اُس کو علم اور جسم میں زیادہ وسعت دی ہے - اور خدا
اپنا ملک جس کو چاہے دے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے
والا ہے - [۲۴۸] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اُس کی سلطنت
کی یہہ نشانی ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئیگا - اُس میں
تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین ہوگی - اور موسیٰ اور
ہارون کی اولاد جو کچھہ چھوڑ گئی ہیں اُن میں کی بچی
ہوئی چیزیں بھی ہونگی - فرشتے اُس کو اُٹھا لائینگے - اگر
تم ایمان رکھتے ہو تو یہی تمہارے لئے نشان ہے -

[۲۴۹] پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھہ باہر نکلا تو
کہا کہ خدا ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے - تو جو
اُس سے پانی پی لیگا وہ میرا نہیں - اور جو کوئی اُس سے نہ
پئے سوا اِسکے کہ وہ اپنے ہاتھہ سے ایک چلو بھر لے تو وہ میرا
ہے - تو اُن میں سے کچھہ لوگوں کے سوا سبھوں نے اُس میں
سے پی لیا - پھر جب طالوت اور ایمان والے جو اُسکے ساتھہ
تھے نہر کے پار ہو گئے تو بولے کہ آج ہم میں جالوت اور اُس
کے لشکر سے مقابلے کی طاقت نہیں - وہ لوگ جن کو خیال
تھا کہ اُن کو خدا سے ملنا ہے کہنے لگے کتنے ہی بار خدا کے
حکم سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب آگئی ہے - اور
خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے - [۲۵۰] اور جب وہ جالوت

اور اُس کی فوجوں کے مقابلے میں آئے تو بولے اے ہمارے
پروردگار ہم پر صبر ڈھال دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور
کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے - [۲۵۱] پھر اُن لوگوں نے
خدا کے حکم سے اُن کو بھگا دیا - اور داؤد نے جالوت کو قتل
کیا - اور اُس کو خدا نے سلطنت دی اور حکمت اور جو کچھ
چاہتا اُس کو سکھا دیا - اور اگر خدا لوگوں کو ایک کو ایک
سے دفع نہ کرے تو دنیا میں فساد پھیل جائے - لیکن
خدا تمام عالموں پر فضل کرنے والا ہے - [۲۵۲] (اے نبی)
یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو ٹھیک ٹھیک پڑھے دیتے
ہیں - اور بے شک تو (خدا کے) بھیجے ہؤں میں سے ہے -
¶ [۲۵۳] اِن رسولوں میں سے ہم نے ایک کو ایک پر فضیلت
دی - ان میں سے کوئی تو ہے جس سے خدا نے کلام کیا اور
کسی کے اِن میں درجے بلند کئے - اور عیسیٰ بن مریم کو ہم
نے بیں دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُس کی تائید کی -
اور اگر خدا چاہتا تو جو لوگ اُن کے بعد ہوئے اپنے پاس بیں
دلیلیں آنے پر نہ لڑتے - لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا - تو
ان میں سے کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر ہوا - اور اگر
خدا چاہتا تو یہ نہ لڑتے - لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے -

[۲۵۴] مومنو - ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں
سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ بیع
ہوگی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت - اور کافر (اپنے آپ پر) ظلم
کرتے ہیں - [۲۵۵] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں -
وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے - نہ اُسے اُونگھ آتی ہے اور
نہ نیند - اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے -
کون ہے جو بغیر اُس کی اجازت کے اُس کے پاس شفاعت کرے ؟

وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے بعد
آنے والا ہے - اور لوگ اُس کے علم میں سے کچھ نہیں
سمجھتے مگر جو کچھ وہ چاہے - اُس کی کرسی آسمان اور
زمین پر پھیلی ہوئی ہے - اور ان دونوں کی حفاظت اُس کو
نہیں تھکاتی - اور وہ عالی شان حکمت والا ہے -* [۲۵۶] دین
میں زبردستی نہیں ہے - گمراہی سے ہدایت ظاہر ہو چکی
ہے - تو جو کوئی طاغوت† سے انکار کرے اور خدا پر ایمان لائے
تو اُس نے مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹنے والی نہیں - اور خدا
سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۵۷] خدا ایمان والوں کا
حامی ہے کہ اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے -
اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے حامی طاغوت ہیں کہ اُن کو
روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں - یہی لوگ
دوزخی ہیں - وہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے -

[۲۵۸] کیا تونے اُس شخص پر نظر نہیں کی جس نے
محض اس وجہ سے کہ خدا نے اُس کو سلطنت دی تھی ابراہیم
سے اُس کے پروردگار کے بارے میں حجت کی ؟ جب ابراہیم
نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے - اُس نے
کہا کہ میں جلاتا اور مارتا ہوں - ابراہیم نے کہا کہ خدا تو
سورج کو پورب سے لاتا ہے تو اُس کو پچھم سے لا - تو وہ کافر
ٹھٹکا رہ گیا - اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا -
[۲۵۹] یا مانند اُس شخص کی جو ایک بستی پر گزرا اور وہ
اُجڑی پڑی تھی ‡ - اُس نے کہا کہ خدا اس بستی کو اس کے

* اسی آیت کا نام آیت الکرسی ہے -

† یعنی جھوٹے معبود -

‡ لفظی ترجمہ - اور وہ اپنی چھتوں پر پڑی تھی -

مرے پیچھے کیونکر زندہ کریگا ؟ تو خدا نے اُس کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اُس کو اُٹھایا اور کہا تو کتنی دیر رہا ؟ اُس نے کہا میں ایک دن رہا یا ایک دن سے بھی کم – فرمایا نہیں بلکہ تو ایک سو برس رہا – اب اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں پر نظر کر کہ وہ نہیں بگڑیں – اور اپنے گدھے کو بھی دیکھہ – اور یہہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں – اور ہڈیوں کو دیکھہ کہ ہم کیونکر اُن کو اُبھارتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں – پھر جب اُس پر یہہ ظاہر ہوا تو اُس نے کہا کہ میں جان چکا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے – [۲۶۰] اور جب ابراھیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھکو دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کریگا – فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا ؟ اُس نے کہا ہاں مگر (میں نے اسی خواہش کی) تا کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے – فرمایا تو چار پرند لے اور اُن کو اپنے پاس منگا – پھر ایک ایک پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھہ دے پھر اُن کو بلا – تو وہ سب تیرے پاس دوڑتے آئینگے – اور جان رکھہ کہ خدا زبردست اور حکمت والا ہے –

[۲۶۱] اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں – ہر بال میں سو دانے ہوں – اور خدا جس کو چاہے دُگنا دے – اور خدا گنجایش والا اور جاننے والا ہے – [۲۶۲] جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرکے نہ احسان جتاتے اور نہ ایذا دیتے ہیں اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا – اور نہ تو اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے – [۲۶۳] معقول بات کہنی اور خطا معاف کردینا اُس خیرات سے

کھڑے ہونگے جیسے وہ کھڑا ہو جس کو شیطان نے مس کر کے خبط کر دیا ہو - یہہ اس لئے کہ اُنھوں نے کہا کہ بیع مثل سود کے ہے - حالانکہ خدا نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام - تو جس کے پاس اُس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ پہنچی اور وہ باز آیا تو جو کچھہ وہ پہلے لے چکا وہ اُس کا ہوا - اور اُس کا معاملہ خدا کے ہاتھہ میں ہے - اور جو کوئی پھر ایسا کرے تو یہی لوگ جہنم میں ہونگے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [۲۷۶] خدا سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے - اور خدا کسی ناشکر گنہگار کو پسند نہیں کرتا - [۲۷۷] جو لوگ ایمان رکھیے اور نیک کام کرے اور نماز پر قائم رہتے اور زکواۃ دیتے ہیں - اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا اور نہ اُن کو کچھہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۲۷۸] مومنو - خدا سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھیے ہو - [۲۷۹] اور اگر تم ایسا نہ کرو تو خدا اور اُس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ - اور اگر تم توبہ کرو تو تم کو تمہارا اصل مال ملیگا - نہ ظلم کرو اور نہ ظلم کئے جاؤ - [۲۸۰] اور اگر کوئی تنگدست ہے تو اُس کو مہلت دو یہاں تک کہ اُس کو آسانی ہو اور جو تم خیرات کر دو تو یہہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے - اگر تم جانتے ہو - [۲۸۱] اور اُس دن سے ڈرو جب تم خدا کی طرف پھیرے جاؤگے پھر ہر شخص کو اسکی کمائی کا پورا بدلا دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا -

[۲۸۲] مومنو - جب تم میعاد مقررہ تک قرض کا معاملہ کرو تو اُس کو لکھہ لو - اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھہ لکھے - اور لکھنے والا لکھنے سے

انکار نہ کرے جیسا خدا نے اُسے سکھایا ہے اور وہ لکھے - اور جس کے ذمے قرض ہے وہ لکھاوے اور خدا سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے اور اُس میں سے کچھہ نہ گھٹائے - اور اگر قرضدار کم عقل ہو یا ضعیف یا خود لکھوا نہ سکے تو اُس کا ولی انصاف کے ساتھہ لکھائے - اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ کرلو - اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں - جن کو تم گواہ ہونا پسند کرو - کہ اُن میں سے ایک عورت بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلائے - اور چاہئے کہ گواہ بلائے جاوے پر انکار نہ کریں - اور لکھنے میں کاہلی نہ کرو چھوٹا معاملہ ہو یا بڑا اُس کی میعاد تک - خدا کے نزدیک یہہ زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے بھی بہت ٹھیک ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو - ہاں اگر سودا ہو روبرو کا اور تم میں دست گرداں معاملہ ہو تو اُس کے نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں - اور جب آپس میں لین دین کرو تو گواہ کر لو - اور لکھنے والے اور گواہ کو ضرر نہ پہنچایا جائے - اور اگر تم ایسا کرو تو یہہ تمہاری بد معاشی ہے - اور خدا سے ڈرو - اور خدا تمہیں سکھاتا ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۲۸۳] اور اگر تم سفر میں ہو - اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن ہاتھہ میں رکھو - اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُس کو چاہئے کہ اپنی امانت واپس کر دے - اور خدا سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے - اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ - اور جس نے گواہی کو چھپایا تو اس کے دل میں کھوٹ ہے - اور تم جو کچھہ کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے -

[۲۸۴] خدا ہی کا ہے جو کچھہ آسمان اور زمین میں

ہے - اور اگر تم اپنے دل کی بات ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ تو
خدا تم سے اس کا حساب لیگا - پھر جس کو چاہے معاف کرے
اور جس کو چاہے عذاب کرے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -
[۲۸۵] رسول اُس چیز پر ایمان رکھتا ہے جو اُس کے پروردگار
کی طرف سے اُس پر نازل ہوتی ہے - اور ایمان والے بھی -
سب خدا اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے
رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں - ہم اُس کے رسولوں میں سے
کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے - اور وہ کہتے ہیں ہم نے
سنا اور اطاعت کی - اے ہمارے پروردگار تیری بخشش چاہئے -
اور تیری ہی طرف جانا ہے - [۲۸۶] خدا کسی کو اُس کی
گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا - اُس کی کمائی اُسی
کے لئے ہے - اور اُس کا کیا اُسی پر پڑتا ہے - اے ہمارے پروردگار
اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہم کو گرفت نہ کر -
اور اے ہمارے پروردگار ہم پر بوجھ نہ رکھ جیسا تونے ہم سے
اگلوں پر بوجھ رکھا - اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ
اُٹھوا وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت نہیں - اور ہم کو معاف
کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر - تو ہی ہمارا مولا
ہے - بس کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے -

سورۂ آل‌عمران

مدنی - ۲۰۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم [۲] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں -
وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے - [۳] اُسی نے تجھ پر نہ

سچي کتاب نازل کي جو تصديق کرتي ہے اس چيز کي جو
اس سے پہلے تھي - اور اسي نے توراۃ اور انجيل نازل کي
[۳] اس سے پہلے لوگوں کي ہدايت کے لئے - اور (اُسي نے) فرقاں
نازل کيا - جو لوگ خدا کي نشانيوں سے کفر کرتے ہيں بے شک
اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور خدا زبردست انتقام لينےوالا
ہے - [۵] بے شک خدا پر کوئي چيز چھپي نہيں - نہ زمين
ميں اور نہ آسماں ميں - [۶] وہي ہے جو ماں کے پيٹ ميں
جيسي چاہتا ہے تمہاري صورتيں بناتا ہے - اُس کے سوا کوئي
معبود نہيں - زبردست حکمت والا - [۷] وہي ہے جس نے
تجھ پر يہہ کتاب نازل کي ہے - اُس ميں کچھہ آيتيں محکم
ہيں کہ وہي کتاب کي اصل ہيں - اور کچھہ متشابہات ہيں -
تو جن لوگوں کے دلوں ميں کجي ہے وہ تو فتنہ انگيزي سے
اُس کي تاويل کے لئے اُس کي متشابہات کے پيچھے لگے رہتے
ہيں حالانکہ اُن کي تاويل خدا کے سوا اور کوئي نہيں
جانتا - اور جو علم ميں پکے ہيں وہ تو کہتے ہيں کہ ہم
اُن پر ايماں رکھتے ہيں - سب ہمارے پروردگار کي طرف سے
ہے - اور وہي لوگ سمجھتے ہيں جو دل رکھتے ہيں -
[۸] اے ہمارے پروردگار - جب تو نے ہم کو ہدايت کي تو پھر
ہمارے دلوں کو کج نہ کر - اور اپني طرف سے ہم کو رحمت
عطا کر - بے شک تو ہي عطا کرنے والا ہے - [۹] اے ہمارے
پروردگار - ايک دن جس ميں کچھہ بھي شبہہ نہيں تو لوگوں
کو ضرور جمع کريگا - بے شک خدا خلاف وعدہ نہيں کرتا -
[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہيں خدا کے سامنے اُن کے مال اور
اُن کي اولاد اُن کے کچھہ بھي کام نہ آئينگے - اور يہي دوزخ کے
ايندھن ہونگے - [۱۱] جيسے فرعون والوں اور اُن سے اگلوں

کا حال ہوا تھا کہ اُنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ـ تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب گرفت کیا ـ اور خدا سخت سزا دینے والا ہے ـ [۱۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم مغلوب ہوگے اور جہنم میں اِکٹھا کئے جاؤگے ـ اور وہ برا ٹھکانا ہے ـ [۱۳] تمھارے لئے اُن دو جماعتوں میں جو آپس میں بھڑ گئیں ایک نشانی ہے ـ ایک جماعت خدا کی راہ میں لڑی ـ اور دوسری کافر تھی ـ اُنھوں نے اُن کو اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوچند دیکھا ـ اور خدا اپنی مدد سے جس کو چاہے تائید کرتا ہے ـ بے شک اس میں اہل بصارت کے لئے عبرت ہے ـ [۱۴] لوگوں کو عورتوں اور لڑکوں اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کی محبت رجھائے ہوئے ہے ـ یہہ دنیا کی زندگی کے سامان ہیں ـ اور اچھا ٹھکانا تو خدا ہی کے ہاں ہے ـ [۱۵] تو کہہ کیا میں تم کو اس سے بہتر چیزوں کی خبر دوں ؟ پرہیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی ـ وہ ان میں ہمیشہ رہینگے ـ اور ان کے لئے پاک بیبیاں ہونگی اور خدا کی خوشنودی ہوگی ـ اور خدا بندوں کو دیکھتا ہے [۱۶] جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ـ تو ہم کو ہمارے گناہ بخش دے ـ اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچا ـ [۱۷] جو صابر اور سچے اور فرمانبردار اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والے ہیں ـ [۱۸] خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ـ اور فرشتے اور ذی علم لوگ بھی ـ کہ وہی اِنصاف سے سنبھالے ہوئے ہے ـ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ـ وہ زبردست حکمت والا ہے ـ [۱۹] خدا کے نزدیک تو دین اِسلام

ہی دین ہے - اور اہل کتاب نے جان کر بھی محض آپس کی
ضد سے اختلاف کیا - اور جو کوئی خدا کی نشانیوں سے کفر
کرے تو خدا بھی جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰] پھر اگر
وہ تجھسے حجت کریں تو کہہ کہ میں نے تو اپنے تئیں خدا کا
مطیع کر دیا ہے اور جو میری پیروی کرتے ہیں وہ بھی یہی
کرتے ہیں - اور (اے نبی) تو اہل کتاب اور اُمیوں * سے کہہ
کیا تم بھی مطیع ہوتے ؟ تو اگر وہ (خدا کے) مطیع ہوئے تو
وہ ہدایت پا گئے - اور اگر وہ منہہ پھیر لیں تو تیرا کام صرف
پہنچا دینا ہے - اور خدا بندوں کو دیکھتا ہے -

[۲۱] جو لوگ خدا کی نشانیوں سے کفر کرتے اور ناحق
نبیوں کو اور اُن لوگوں کو جو انصاف کرنے کو کہتے ہیں قتل
کرتے ہیں - سو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے -
[۲۲] یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت
گئے - اور اُن کا کوئی مددگار نہیں - [۲۳] کیا تونے اُن لوگوں کو
نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے - کہ وہ خدا
کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ اُن میں فیصلہ
کر دے - پھر بھی اُن کا ایک گروہ منہہ موڑ کر پیٹھہ پھیر لیتا
ہے - [۲۴] یہہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو دوزخ کی
آگ تو بس گنتی کے کئی روز چھوئے گی - اور اُن کی افترا
پردازیوں نے اُن کو اُن کے دین کے بارے میں مغالطہ دیا -
[۲۵] پھر اُس دن جس کے آنے میں کچھہ بھی شک نہیں اُن
کی کیا حالت ہوگی جب کہ ہم اُن کو جمع کرینگے اور ہر شخص
اپنی کمائی پوری پوری پائیگا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ؟
[۲۶] تو کہہ اے خدا - سلطنت کے مالک - تو جس کو چاہے

* جاہل جو کوئی کتاب نہیں مانتے -

سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے - اور تو جسے
چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے - خوبی تیرے ہی
ہاتھ میں ہے - بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے - [۲۷] تو ہی
رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا اور تو ہی مردے
سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا ہے - اور جس کو چاہے بے حساب
رزق دیتا ہے - [۲۸] ایمان والے ایمان والوں کے سوا کافروں سے
دوستی نہ کریں - اور جو کوئی ایسا کرے تو اُس سے اور خدا
سے کوئی سروکار نہیں - ہاں یہ کہ اُن کے شر سے بچنا ہو تو
(مضائقہ نہیں) - اور خدا تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے - اور
خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - [۲۹] تو کہہ جو تمہارے
دلوں میں ہے خواہ اُسے چھپاؤ یا ظاہر کرو خدا اُسے جانتا ہے -
اور جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ بھی
جانتا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۳۰] جس روز ہر
شخص اپنی کی ہوئی نیکی اپنے سامنے پائیگا اور اپنی کی
ہوئی بدی بھی وہ آرزو کریگا اے کاش اُس میں اور اِس میں
مسافت بعید ہو جائے - اور خدا تم کو اپنی ذات سے ڈراتا
ہے - اور خدا بندوں پر شفقت رکھنے والا ہے -

[۳۱] تو کہہ اگر تم خدا کو پیار کرتے ہو تو میری پیروی
کرو - خدا بھی تم کو پیار کریگا اور تم کو تمہارے گناہ بخش
دیگا - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۳۲] تو کہہ
خدا اور رسول کی اطاعت کرو - پھر اگر وہ پھر جائیں تو
خدا کافروں کو پسند نہیں کرتا - [۳۳] خدا نے آدم اور نوح
اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام عالموں پر برگزیدہ کیا -
[۳۴] یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی - اور خدا سننے والا
جاننے والا ہے - [۳۵] جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے

پروردگار – جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں اُس کو آزاد کرکے
تیری نذر کرتی ہوں – تو اُسے میری طرف سے قبول کر – بےشک
تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے – [۳۶] پھر جب وہ لڑکی
جنی تو بولی اے میرے پروردگار میں نے تو لڑکی جنی – مگر
خدا خوب جانتا تھا جو وہ جنی – اور لڑکا لڑکی کی طرح
نہیں ہوتا – اور میں نے اُس کا نام مریم رکھا اور میں اُس کو اور
اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں –
[۳۷] تو اُس کے پروردگار نے اُسے خوشی سے قبول کیا اور اُس کو
اچھی طرح پڑھایا – اور زکریا اُس کا خبرگیراں ہوا – جب کبھی
زکریا اُس کے دیکھنے کو حجرے میں جاتا تو اُس کے پاس کھانے
کی چیزیں پاتا – وہ کہتا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے
آئیں ؟ وہ کہتی یہ خدا کے ہاں سے آئیں – خدا جس کو چاہے
بے حساب رزق دے – [۳۸] اُسی دم زکریا نے اپنے پروردگار سے
دعا کی – اور کہا کہ اے میرے پروردگار اپنی طرف سے مجھے
نیک پاک اولاد عطا کر – بےشک تو دعاؤں کا سننے والا ہے –
[۳۹] اور زکریا حجرے میں کھڑا نماز پڑھ ہی رہا تھا کہ
اُس کو فرشتوں نے آواز دی کہ خدا تجھکو یحیٰی کی خوشخبری
دیتا ہے جو خدا کے کلام کی تصدیق کریگا اور سردار ہوگا اور اپنے
تئیں عورتوں سے روکیگا اور نیک نبی ہوگا – [۴۰] اُس نے کہا اے
میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہوگا ؟ اور مجھپر تو بڑھاپا آچکا
اور میری بیوی بانجھ ہے – فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا ہے
کرتا ہے – [۴۱] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میرے لئے کوئی
نشانی مقرر کر – فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہوگی کہ تو تین
دن تک لوگوں سے بات نہ کر مگر اشارے سے – بلکہ اپنے پروردگار
کو بہت یاد کرتا رہ اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرتا رہ –

[۴۲] اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم خدا نے تجھے
برگزیدہ کیا اور تجھے پاک کیا اور تجھے دنیا جہاں کی عورتوں
میں سے چن لیا ہے - [۴۳] اے مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری
اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر * - [۴۴] یہ
غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تجھکو وحی کرتے ہیں
حالانکہ تو اُن کے پاس نہ تھا جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ
کون مریم کا خبرگیراں ہو - اور نہ تو اُن کے پاس تھا جب
جھگڑ رہے تھے - [۴۵] جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم خدا
تجھکو اپنے کلمے کی خوش خبری دیتا ہے جس کا نام عیسیٰ
مسیح ابن مریم ہوگا - وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور
مقربین میں سے ہوگا - [۴۶] وہ لوگوں سے جھولے میں اور
پوری عمر کا ہوکر کلام کریگا - اور نیک لوگوں میں سے ہوگا
[۴۷] وہ بولی اے میرے پروردگار - میرے لڑکا کیونکر ہو
حالانکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا ؟ فرمایا اسی طرح
خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے - جب وہ کسی کام کا کرنا ٹھہرا
لیتا ہے تو بس اس کے بارے میں کہہ دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا
ہے - [۴۸] اور وہ اُس کو کتاب اور حکمت اور توراۃ اور انجیل
سکھائیگا - [۴۹] اور وہ بنی اسرائیل کے لئے رسول ہوگا - (اور
وہ کہیگا) کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس
نشانیاں لیکر آیا ہوں - میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی
صورت کا سا بناؤنگا - پھر اُس میں پھونک دونگا اور وہ خدا کے
حکم سے پرند ہو جائیگا - اور مادر زاد اندھوں اور کوڑھیوں کو
چنگا کرونگا - اور خدا کے حکم سے مردوں کو زندہ کرونگا - اور
جو کچھ تم کھاؤگے اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں ذخیرہ

* لفظی ترجمہ یہ ہے - رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر

رکھتے ہو سب کی خبر تم کو دونگا - بے شک یہہ سب تمہارے لئے نشانیاں ہیں اگر تم ایمان رکھتے ہو - [۵۰] اور میں توریت کی تصدیق کرتا ہوں جو مجھسے پہلے ہے - اور میں آیا ہوں تاکہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں تمہارے لئے حلال کروں - اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر تمہارے پاس آیا ہوں - تو تم خدا سے ڈرو - اور میری اطاعت کرو - [۵۱] بے شک خدا میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - تو اُسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۵۲] تو جب عیسی نے ان کے کفر کو محسوس کیا تو کہا خدا کی راہ میں میرا کون مددگار ہوگا ؟ ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں - ہم خدا پر ایمان لائے اور تو بھی گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں - [۵۳] اے ہمارے پروردگار - جو کچھہ تونے نازل کیا ہے ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی - سو تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھہ رکھہ - [۵۴] اور لوگوں نے مکر کیا اور خدا نے اُن سے مکر کیا اور خدا کا مکر سب سے بہتر کرتا ہے -

[۵۵] جب خدا نے کہا اے عیسی میں تجھکو وفات دینے والا اور اپنی طرف اُٹھا لینے والا اور تجھکو کافروں سے پاک کرنے والا ہوں - اور جو لوگ تیری پیروی کرتے ہیں اُن کو روز قیامت تک کافروں سے اوپر رکھونگا - پھر تم سب میری ہی طرف لوٹنا ہے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو میں اُن میں تمہارے درمیان فیصلہ کردونگا - [۵۶] اور جنھوں نے کفر کیا ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب میں ڈالونگا - اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا - [۵۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی کئے تو وہ اُن کو ان کا اجر پورا پورا دیگا -

اور خدا ظالموں کو پسند نہیں کرتا - [۵۸] ہم تجھکو یہہ آیتیں اور حکمت والی باتیں پڑھہ کر سناتے ہیں - [۵۹] خدا کے نزدیک عیسی کی مثال آدم کی سی مثال ہے - کہ اُس کو مٹی سے بنایا - اور پھر اُس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا - [۶۰] (اے نبی) یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے سچی بات ہے - پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو - [۶۱] پھر جو تجھکو معلوم ہو جانے کے بعد کوئی تجھسے اس بارے میں حجت کرے تو کہہ کہ آؤ ہم اپنے لڑکوں کو اور تمھارے لڑکوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمھاری عورتوں کو اور اپنے تئیں اور تم لوگوں کو سبھوں کو بلائیں - پھر دعا مانگیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں - [۶۲] (اے نبی) بے شک یہی سچا قصہ ہے - اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اور بے شک خدا ہی زبردست حکمت والا ہے - [۶۳] پھر بھی اگر وہ پیٹھہ پھیریں تو خدا مفسدوں کو خوب جانتا ہے -

[۶۴] تو کہہ اے اہل کتاب ہمارے اور تمھارے درمیان کی ایک سیدھی بات پر چلے آؤ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں - اور خدا کے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو اپنا پروردگار نہ بنائیں - پھر بھی اگر وہ پیٹھہ پھیریں تو کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں - [۶۵] اے اہل کتاب - تم ابراہیم کے بارے میں کیوں حجت کرتے ہو ؟ توراۃ اور انجیل تو اس کے بعد نازل ہوئیں - کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۶۶] اے لو تم تو ایسے بارے میں حجت کرتے ہو جس کی بابت تم کو کچھہ علم ہے - مگر جسکی بابت تم کو کچھہ بھی علم نہیں اُس میں تم کیوں حجت کرتے ہو ؟ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -

[۶۷] ابراهیم نه یهودي تها اور نه نصرانی - بلکه وه سیدها مسلمان تها - اور مشرکوں میں سے نه تها - [۶۸] لوگوں میں ابراهیم سے زیاده مناسبت تو اُن لوگوں کو هے جنهوں نے اُس کي پیروي کي اور اِس نبي کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکهتے هیں - اور خدا تو ایمان والوں کا حامي هے - [۶۹] (مومنو) اهل کتاب میں سے ایک گروه چاهتا هے که اے کاش تم کو گمراه کر سکے - حالانکه وه اپنے آپ کو گمراه کرتے هیں اور نهیں سمجهتے - [۷۰] اے اهل کتاب - خدا کي آیتوں سے کیوں کفر کرتے هو حالانکه تم خود قائل هو ؟ [۷۱] اے اهل کتاب تم کیوں حق اور باطل کو ملا دیتے اور حق کو جان کر بهي چهپاتے هو ؟

[۷۲] اور اهل کتاب میں سے ایک گروه کهتا هے که جو کچهه مسلمانوں پر نازل هوا هے اُس پر صبح کے وقت ایمان لاؤ اور شام کے وقت اُس سے کفر کرو تاکه وه پهر جائیں - [۷۳] اور اُسي کي بات مانو جو تمهارے دین کي پیروي کرے - (اے نبي) تو کهه که هدایت تو خدا کي هدایت هے - (وه کهتے هیں) که جو تم کو دي گئي هے ویسا کبهي و کسي اور کو دي جاسکتي هے یا وه سکتا هے که وه تمهارے پروردگار کے هاں تم سے حجت کریں ؟ تو کهه که فضل تو خدا کے هاتهه میں هے - جس کو چاهے دے - اور خدا گنجائش والا جاننے والا هے - [۷۴] وه جس کو چاهے اپني رحمت کے لئے مخصوص کرلے - اور خدا بڑا صاحب فضل هے - [۷۵] اور اهل کتاب میں سے کوئي تو ایسا هے که اگر تو اُس کے پاس مال کا ایک ڈهیر امانت رکهے تو وه تجهے واپس دے دے اور اُن میں سے کوئي تو ایسا هے که اگر تو ایک دینار بهي اس کے پاس امانت رکهے تو جب تک تو اس کے

سر پر سوار نہ رہے وہ تجھکو واپس نہ دے - یہہ
ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم
ذمہ واری نہیں - اور جان کر بھی خدا پر جھوٹ بولتے
[۷۶] بلکہ جو کوئی اپنا عہد پورا کرے اور (جھوٹ سے
تو بے شک خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار
[۷۷] اور جو لوگ خدا کے عہد اور اپنی قسموں
چند روزہ فائدہ حاصل کرتے ہیں - ایسے ہی لوگوں
میں کوئی حصہ نہیں - اور قیامت کے دن خدا اُن
تک نہ کریگا اور نہ اُن کی طرف دیکھیگا - اور نہ اُن
کریگا - بلکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا - [۷۸] او
میں کا ایک فریق ہے جو کتاب پڑھنے میں اپنی زبان
ہے تاکہ تم اس کو کتاب ہی کی بات سمجھو ج
کتاب میں نہیں - اور وہ جان کر بھی جھوٹ بولتے
[۷۹] کسی بشر کو شایاں نہیں کہ خدا اس کو ک
حکمت اور نبوت دے - اور وہ لوگوں سے کہے کہ
چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ - بلکہ یہہ کہ خدا
بندے بن جاؤ - اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب کی تعل
ہو اور اس لئے کہ تم خود پڑھتے ہو - [۸۰] اور نہ
کہیگا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا پروردگار بناؤ - کیا
کفر کرنے کو کہیگا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو
[۸۱] اور جب خدا نے نبیوں سے اقرار لیا کہ میں
کتاب اور حکمت دوں پھر جو تمہارے پاس کوئی رسول
تصدیق کرے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے تو اسپر
ایمان لانا - اور ضرور اسکی مدد کرنا - فرمایا کیا تم اقرار
ہو اور اس شرط پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟ بولے

اقرار کرتے ہیں – فرمایا تو تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں – [۸۲] پھر اس کے بعد جو کوئی پھر جائے – جو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں – [۸۳] کیا یہ لوگ خدا کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں؟ حالانکہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے اسی کا مطیع ہے خواہ خوشی سے ہو یا ناخوشی سے – اور وہ اسی کی طرف پھیرے جائینگے – [۸۴] تو کہہ کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا اور جو کچھ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر نازل ہوا – اور جو کچھ موسی اور عیسی اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا – ہم ان میں سے کسی میں بھی فرق نہیں کرتے – اور ہم خدا ہی کے مطیع ہیں – [۸۵] اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کی خواہش کرے – سو خدا کے ہاں وہ ہرگز مقبول نہیں – اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا – [۸۶] خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت کرے جو ایمان لانے کے بعد کفر کریں حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ رسول برحق ہے اور ان کے پاس بین دلیلیں بھی آ چکیں – اور خدا ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں کرتا – [۸۷] ان کی جزا یہی ہے کہ ان پر خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو – [۸۸] کہ اسی میں ہمیشہ رہیں – نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ ان کی طرف نظر ہی کی جائیگی * – [۸۹] مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کی – تو بے شک خدا بخشنے والا رحیم ہے – [۹۰] جو لوگ ایمان لانے کے بعد کفر کئے اور پھر کفر ہی میں

* دوسرے معنی یہ ہیں کہ ان کو مہلت نہ دی جائیگی –

نڑھیے رہے نو ان کي نوبہ هرگر قبول نہ هوگي - اور نهي لوگ
گمراہ هس - [۹۱] حو لوگ کفر کئے اور کافر هی مر گئے نو
ان مس کا کوئی سخص اگر دنیا نهر سونا نهی ندنہ دیا
چاهے تو هرگر قبول نهس کیا حائنگا - نهی لوگ هس حن کو
دردناك عذاب هوگا - اور اُن کا کوئی نهي مددگار نہ هوگا -
¶ [۹۲] حب نك نم اُن چیزوں مس سے نهس حرچ کرو
حن کو نم عزیز رکھتے هو هرگز نم نیکی کو نهس نهنچ سکیے - اور
حو کچھ نم حرچ کرتے هو وہ حدا حوب حاننا هے - [۹۳] نوراب
نازل هوبے سے پہلے نبي اسرائیل کو سب کھانے حلال نهے مگر
حو کچھ اسرائیل* نے اپنے آپ پر حرام کر لیا - نو کہہ کہ اگر
نم سچ کہتے هو نو نوراب لے آؤ اور اس کو نڑھو - [۹۴] نهر
اس کے نعد حو کوئی حدا پر جھوٹ باندھے - نو نهی لوگ
(اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے هس - [۹۵] نو کہہ کہ حدا نے
سچ کہا هے - نس ابراهیم کے طریقے کی پیروی کرو - حو ایك
حدا کو ماننے والا نها اور مشرکوں مس سے نہ نها - [۹۶] سب
سے پہلا گھر حو لوگوں (کي عبادت) کے لئے بنایا گیا نها وهی
هے حو مکے میں هے - برکت والا اور نمام دنیا جہاں کے لئے
هدایت - [۹۷] اس مس صاف نشانات هس مثلاً مقام ابراهیم -
اور حو کوئي اس مس داخل هو امن مس هوتا هے - اور حو
لوگ وهاں نك پہنچ سکس ان پر حدا کے لئے خانہ کعبہ کا
حج فرض هے - اور حو کوئي کفر کرے نو حدا دنیا جہان
کی پروا نهس کرنا - [۹۸] نو کہہ اے اهل کتاب حدا کي
آیتوں سے کیوں کفر کرتے هو ؟ اور حو کچھ نم کرتے هو حدا
اس کا گواہ هے - [۹۹] نو کہہ اے اهل کتاب حدا کی راہ مس

* حضرت یعقوب کا دوسرا نام -

(خواہ مخواہ) کجی نکال کر ایمان لانے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو حالانکہ تم خود اس کے گواہ ہو؟ اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں - [۱۰۰] مومنو - اگر تم اہل کتاب کے فرقوں کی بات مانوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر بنا دینگے - [۱۰۱] اور تم کیونکر کفر کروگے حالانکہ خدا کی آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور اس کا رسول تم میں موجود ہے - اور جو کوئی خدا کو مضبوطی سے پکڑ لے تو اس نے سیدھے راستے کی ہدایت پائی -

[۱۰۲] مومنو - خدا سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنا چاہئے - اور بغیر مسلمان ہوئے نہ مرو - [۱۰۳] اور سب کے سب خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہو - اور تفرقے میں نہ پڑو - اور خدا کی نعمتیں یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو ملا دیا اور اب تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی ہو گئے - اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا - اسی طرح خدا اپنی نشانیاں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۱۰۴] اور چاہئے کہ تم میں سے ایک گروہ ہو جو نیک کاموں کی طرف بلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے - اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں - [۱۰۵] اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو تفرقے میں پڑ گئے اور اپنے پاس نہیں دلیلیں آنے کے بعد اختلاف کئے - اور یہی ہیں جنکے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۰۶] جس دن بعضوں کے منہ سفید ہونگے اور بعضوں کے منہ کالے تو جن لوگوں کے منہ کالے ہونگے (ان سے کہا جائیگا) کہ کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے سو اب عذاب کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم نے کفر کیا - [۱۰۷] اور جن کے منہ سفید ہونگے وہ تو خدا

کی رحمت میں ہونگے - اور وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے -
[١٠٨] یہہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تجھکو سچ سچ پڑھکر
سناتے ہیں - اور خدا دنیا جہان پر ظلم کرنا نہیں چاہتا -
[١٠٩] اور خدا ہی کا ہے جوکچھہ آسمان میں اور جوکچھہ
زمین میں ہے - اور سب کام خدا ہی کی طرف رجوع کئے جاتے
ہیں -

[١١٠] تم بہترین اُمت ہو جو لوگوں میں پیدا کی گئی
ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور
خدا پر ایمان رکھتے ہو - اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو
اُن کے لئے بہتر ہوتا - اُن میں کچھہ تو ایمان والے ہیں مگر
اکثر بدکار ہیں - [١١١] کچھہ ایذا کے سوا وہ ہرگز تم کو
کوئی ضرر نہ پہنچا سکینگے - اور اگر تم سے لڑینگے تو پیٹھہ
پھیر دینگے - پھر وہ مدد نہ دئے جائینگے - [١١٢] جہاں
دیکھو اُن پر ذلت کی مار ہے سوا اُن کے جو خدا کے عہد میں
یا آدمیوں کے عہد میں ہیں - اور وہ خدا کے غضب میں پڑ گئے -
اور افلاس کی مار اُن پر الگ ہے - یہہ اِس لئے کہ وہ خدا کی
آیتوں سے کفر کئے اور نبیوں کو ناحق قتل کئے - یہہ اِس لئے
کہ اُنھوں نے سرکشی اور زیادتی کی - [١١٣] پھر بھی وہ سب
برابر نہیں - اہل کتاب میں سے ایک گروہ (حق پر) قائم ہے -
وہ رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور سجدہ کرتے جاتے
ہیں - [١١٤] اور خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام
کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع کرتے اور خود نیک کاموں
میں دوڑتے ہیں - اور یہی نیک لوگوں میں سے ہیں - [١١٥] اور
جوکچھہ وہ نیک کام کریں اُس کی ہرگز ناقدری نہ ہوگی - اور
خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے - [١١٦] جو لوگ کفر کئے

اُن کے مال اور اُن کی اولاد خدا کے ہاں ہرگز اُن کے کچھ کام
نہ آئیںگے - اور یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ
اُسی میں رہیںگے - [۱۱۷] دنیا کی اس زندگی میں وہ جو
کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس
میں پالا ہو اور وہ اُن لوگوں کے کھیت پر جا پڑے جو اپنے آپ
پر ظلم کر رہے ہوں اور اُس کو ہلاک کر ڈالے - اور خدا اُن پر
ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں -
[۱۱۸] مومنو - اپنے لوگوں کو چھوڑ کر کسی اور کو اپنا رازدار
نہ بناؤ - وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہ کریںگے - چاہتے
ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے - بغض تو اُن کی باتوں ہی سے
ظاہر ہے اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے وہ اور بھی زیادہ ہے -
ہم نے تم سے نشانیاں بیان کر دیں اگر تم کو عقل ہو (تو
سمجھو) - [۱۱۹] اے لو تم تو ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو
اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم ساری کتابوں پر ایمان
رکھتے ہو - اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم
بھی ایمان لاتے ہیں - اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر
اُنگلیاں کاٹتے ہیں - تو کہہ کہ اپنے غصے میں آپ مرو - خدا
دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اگر تمہاری کچھ
بھلائی ہو تو اُن کو برا لگتا ہے - اور اگر تمہیں کچھ برائی
پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں - لیکن اگر تم صبر کرو اور
(برے کاموں سے) بچو تو اُن کے داؤ پیچ تمہیں کچھ بھی
ضرر نہ پہنچائیںگے - خدا اُن کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے -
[۱۲۱] اور جب تم صبح کو اپنے گھر سے نکلا اور مسلمانوں
کو لڑائی کے ٹھکانوں پر بٹھانے لگا - اور خدا سننے والا جاننے
والا ہے - [۱۲۲] جب تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہاردی

چاہتی مگر خدا اُن کا حامی تھا - اور ایمان والوں کو چاہئیے
کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۲۳] اور بدر میں خدا تمہاری
مدد کر چکا تھا حالانکہ تم ذلیل تھے - تو خدا ہی سے ڈرو
تاکہ تم شکر گزار ہو - [۱۲۴] جب تو مسلمانوں سے کہہ
رہا تھا کہ کیا تم کو یہہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار تین
ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے ؟ [۱۲۵] ہاں اگر
تم صبر کرو اور (خدا سے) ڈرو اور وہ اسی دم تم پر آپہنچیں
تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار خاصے فرشتوں سے تمہاری مدد
کریگا - [۱۲۶] اور یہہ تو خدا نے صرف تم کو خوش کرنے کو کیا
اور تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو - اور مدد تو
صرف خدا ہی کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے -
[۱۲۷] یہہ اس لئے تاکہ کافروں کے ایک حصے کو ہلاک یا ذلیل
کر ڈالے کہ وہ نامراد پھر جائیں - [۱۲۸] تجھے اس سے کوئی
سروکار نہیں کہ خدا ان کی توبہ قبول کرے یا اُن پر عذاب
کرے - وہ ظالم ہیں - [۱۲۹] اور خدا کا ہے جو کچھہ آسمان
میں اور جو کچھہ زمین میں ہے - جس کو چاہے معاف کرے
اور جس کو چاہے عذاب دے - اور خدا بخشنے والا رحیم ہے -
[۱۳۰] مومنو - دونے پر دونا سود نہ کھاؤ - اور خدا سے
ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۱۳۱] اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں
کے لئے تیار کی گئی ہے - [۱۳۲] اور خدا اور رسول کی اطاعت
کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے - [۱۳۳] اور اپنے پروردگار کی
بخشش اور جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین
کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے - [۱۳۴] جو
آسایش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے اور
لوگوں کو معاف کرتے ہیں - اور خدا نیک کام کرنے والوں کو

پیار کرتا ہے - [۱۳۵] اور جو لوگ بےحیائی یا اپنے آپ پر ظلم
کر بیٹھیں کے بعد خدا کو یاد کریں اور اپنے گناہوں کی مغفرت
چاہتے ہیں - اور خدا کے سوا کون گناہ بخش سکتا ہے ؟ اور
جو کر بیٹھے اُس پر جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے - [۱۳۶] یہی
ہیں جن کی جزا اُنکے پروردگار کی مغفرت اور جنت ہے جن
کے نیچے نہریں جاری ہونگی - کہ وہ اس میں ہمیشہ رہینگے -
اور کام کرنے والوں کا اچھا اجر ہے - [۱۳۷] تم سے پہلے بھی
نظیریں گزر چکی ہیں - پس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ
جن لوگوں نے نبیوں کو جھٹلایا اُن کا کیسا انجام ہوا ؟
[۱۳۸] یہہ لوگوں کے لئے بیان اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت
اور نصیحت ہے - [۱۳۹] اور سست نہ ہو - اور غم نہ کھاؤ -
اگر تم ایمان والے ہو تو تمہیں سب سے اوپر ہوگے - [۱۴۰] اگر
تم نے زخم کھایا تو اُن لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم
پہنچا - اور یہہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے
رہتے ہیں - اور (یہہ اس لئے) کہ خدا مومنوں کو جان لے اور
تم میں سے بعض کو درجہ شہادت دے - اور خدا ظالموں کو
پسند نہیں کرتا - [۱۴۱] اور (یہہ اس لئے) کہ خدا ایمان
والوں کو خالص کر دے اور کافروں کو گھٹتا دے - [۱۴۲] کیا
تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوگے حالانکہ اب تک
خدا نے تم میں سے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو الگ نہیں
کیا ؟ [۱۴۳] اور تم تو موت کے آنے سے پہلے ہی مرنے کی تمنا
رکھتے تھے - اور اب تو تم نے اُس کو اپنی نظروں سے دیکھ لیا -
[۱۴۴] اور محمد تو بس ایک رسول ہے - اس سے پہلے
بھی رسول گزر چکے - تو اگر وہ مر جائے یا قتل کیا جائے تو
کیا تم اپنے اُلٹے پاؤں پھر جاؤگے ؟ اور جو کوئی اپنے اُلٹے پاؤں

بھر حائے وہ حدا کو کچھ بھی صرر نہیں پہنچاے کا - اور
حدا سکر گراروں کو حرائے حیر دیگا - [۱۴۵] اور کوئی نفس
حدا کی اِحارت نغیر مر نہیں سکتا - (اس کا) احل لکھا ہوا
ہے - اور حو کوئی دنیا میں نواب چاہے ہم اسے وہی دینگے -
اور حو کوئی آحرت میں نواب چاہے نو ہم اس کو وہی دینگے -
اور شکر گراروں کو ہم حرائے حیر دینگے - [۱۴۶] اور کتنے ہی
نبی گرر چکے حو دشمنوں کے ہراروں آدمیوں سے لڑے - اور
حو مصیبت ان پر راہ حدا میں پڑی اس سے نہ نو وہ سست
ہوئے اور نہ کمرور اور نہ دنے - اور حدا صبر کرنے والوں کو
پیار کرتا ہے - [۱۴۷] اور ان کا قول صرف یہی تھا کہ اے
ہمارے پروردگار - ہم کو ہمارے گناہ اور ہمارے کاموں میں
ہماري ریادتیاں بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھہ اور
ہم کو کافر لوگوں پر مدد دے - [۱۴۸] نو حدا نے ان کو دنیا
میں نواب اور آحرت میں بھي اچھا نواب دیا - اور حدا
نیك کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے -

[۱۴۹] مومنو - اگر تم کافروں کی بات مانو نو وہ تم کو
اُلٹے پاؤں پھیر دینگے پھر تم ہی حسارے میں پڑ جاؤگے -
[۱۵۰] بلکہ تمہارا مالك حدا ہے - اور وہ سب سے اچھا مددگار
ہے - [۱۵۱] اب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالینگے اس لئے
کہ اُنھوں نے ان چیروں کو حدا کا شریك ٹھہرایا جن کي
اس نے کوئی سند نہیں بھیجی - اور ان کا ٹھکانا دورح کي
آگ ہے - اور طالموں کا برا ٹھکانا ہے - [۱۵۲] اور حدا نے
تم سے اپنا وعدہ سچا کیا جب تم نے اس کی اِحارت سے اُن کو
قتل کیا یہاں تك کہ تم نے بردلی کی اور حکم کے بارے میں
جھگڑا کیا اور سرکشی کی باوجودیکہ اس نے تم کو دکھا دیا

جو تم چاہتے تھے - تم میں کچھ تو دنیا چاہتے تھے اور
کچھ تو آخرت - پھر اس نے تم کو پھیر دیا تاکہ تم کو
آزمائے - اور اس نے تم کو معاف کر دیا - اور خدا ایمان
والوں پر فضل کرنے والا ہے - [۱۵۳] جب تم پہاڑ پر چڑھے
جاتے تھے اور کسی کو پھر کر بھی نہیں دیکھتے تھے حالانکہ
رسول تمہارے پیچھے سے تم کو بلا رہا تھا تو اس نے تم کو
غم پر غم دیا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھ سے جاتی
رہی اور اُس مصیبت کا جو تم پر پڑی غم نہ کرو - اور خدا
تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۵۴] پھر غم کے بعد خدا
نے تمہارے آرام کے لئے تم پر اُونگھ نازل کی کہ تم میں سے
ایک گروہ کو گھیر رہی تھی - اور ایک گروہ کو اسی جانوں کی
فکر پڑی تھی - وہ خدا کی نسبت ناحق جاہلیت کی سی
باتیں کرتے تھے - کہتے تھے کیا ہمارا اس میں کوئی بس ہے ؟
تو کہہ کام تو سب خدا کے ہاتھ میں ہے - وہ اپنے دلوں میں
چھپاتے ہیں جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے - کہتے ہیں کہ ہمارا
کچھ بھی بس ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے - تو کہہ اگر
تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کے بارے میں قتل ہونا
لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہ کی طرف ضرور نکل آتے - اور یہ
اس لئے ہوا کہ خدا تمہارے دلوں کی باتیں آزمائے اور تاکہ
تمہارے دل کی باتوں کو نکھار دے - اور خدا دل کی باتوں
کو خوب جانتا ہے - [۱۵۵] جن لوگوں نے تم میں سے دو
جماعتوں کے بھڑ جانے کے دن پیٹھ پھیر دی وہ سوا اس کے نہ
تھا کہ شیطان نے ان کے بعض کاموں کے سبب ان کو ڈگا دیا -
مگر اب خدا نے ان کو معاف کر دیا ہے - بے شک خدا معاف
کرنے والا تحمل والا ہے -

[۱۵۶] مومنو - تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو
کفر کیا اور جو اپنے بھائیوں کے بارے میں ج
میں پھرتے یا جہاد میں ہوں کہتے ہیں کہ اگ
پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے - اور م
تاکہ خدا اسی بات کو اُن کے دلوں میں موجب
کرے - اور خدا زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے - اور خد
کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۵۷] اور اگر تم خدا کی
مارے جاؤ یا مرجاؤ تو خدا کی مغفرت اور رحمت
تمہارے جمع سے - [۱۵۸] اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے
بھی خدا ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤگے - [۱۵۹] پس
کی رحمت بھی کہ تو اُن کو نرم دل ملا - اور اگر تو تند
اور سخت دل ہوتا تو یہہ لوگ تیرے پاس سے بھاگ ج
پس تو اُن کو معاف کر دے اور اُن کے لئے استغفار بھی
ان سے ہر کام میں مشورہ لے - پھر جب
پر توکل کر -

اور خدا اُن کے کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۶۴] خدا نے ایمان
والوں پر بڑا احسان کیا کہ ان میں انہیں میں کا ایک رسول
پیدا کیا جو اُن کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا اور اُن کو پاک کرتا
اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے حالانکہ اِس سے پہلے یہہ لوگ
صریح گمراہی میں تھے - [۱۶۵] کیا جب تم پر مصیبت پڑی
تو کہتے ہو کہ یہہ کہاں سے آئی ؟ اور تم تو اس سے دونی مصیبت
ڈال چکے ہو - تو کہہ یہہ تمہاری ہی لائی ہوئی ہے - بے شک خدا
ہر چیز پر قادر ہے - [۱۶۶] اور دو جماعتوں کے بھڑ جانے کے روز جو
مصیبت تم پر آئی وہ خدا کے حکم سے تھی - اور تاکہ وہ ایمان
والوں کو جان لے - [۱۶۷] اور تاکہ وہ منافقوں کو بھی جان
لے - اُن سے کہا گیا کہ آؤ خدا کی راہ میں لڑو یا دشمنوں
کو دفع کرو - وہ بولے کہ اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ہم
تمہارے پیچھے ہو لیتے - اُس روز وہ لوگ ایمان کی نسبت کفر
کے زیادہ قریب تھے - اپنے منہہ وہ باتیں کہتے جو اُن کے دلوں
میں نہیں - اور خدا خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں -
[۱۶۸] وہ لوگ جو آپ بیٹھہ رہے اور اپنے بھائیوں کی نسبت
کہنے لگے کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے - تو
کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ پر سے موت کو پھیر دو -
[۱۶۹] اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں اُن
کو مردہ نہ خیال کرو - بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں زندہ ہیں
اور رزق پاتے ہیں - [۱۷۰] اور جو کچھہ خدا نے اپنے
فضل سے اُن کو دیا ہے اُس میں خوش ہیں - اور جو لوگ
اُن کے بعد ہوتے اور ابھی اُن سے نہیں ملے اُن کی نسبت
خوشیاں کرتے ہیں کہ اُن پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ
غمگین ہونگے - [۱۷۱] وہ خدا کی نعمتوں اور فضل سے

حوش هس اور اس سے کہ حدا ایماں والوں کے احر کو ضائع
نہیں کرتا -
[۱۷۲] رحم کھانے کے بعد حن لوگوں نے حدا اور رسول
کے تلانے کا حواب دیا ان لوگوں مس سے حو نیک اور پرهیزگار
هس اُن کے لئے بڑا احر هے - [۱۷۳] وہ حن سے لوگوں نے کہا
کہ لوگ تمھارے لئے لسکر حمع کر رهے هیں تو اُن سے ڈرو -
تو اس سے ان کا ایماں زیادہ هو گیا - اور انھوں نے کہا همس
حدا بس هے - اور وہ بڑا کارساز هے - [۱۷۴] پس یہہ لوگ
حدا کی نعمت اور فضل کے ساتھہ واپس آئے - اور ان کو برائی
نہ پہنچی اور وہ حدا کي مرضی پر چلے - اور حدا بڑا صاحب
فضل هے - [۱۷۵] وہ بس ایک سیطان تھا کہ تم کو اپنے دوستوں
سے ڈراتا تھا - تو تم ان سے نہ ڈرو - بلکہ اگر تم ایماں والے
هو تو مجھہی سے ڈرو - [۱۷۶] اور (اے نبی) حو لوگ کفر مس
دوڑے پھرتے هس ان لوگوں کے لئے تو غم نہ کھا - یہہ لوگ
حدا کو تو کچھہ بھی ضرر نہس پہنچا سکیںے - حدا چاهتا هے
کہ ان کو آخرت مس کچھہ حصہ نہ دے - اور ان کے لئے بڑا
عذاب هے - [۱۷۷] حنھوں نے ایماں کے بدلے کفر مول لیا
وہ هرگز حدا کو کچھہ بھي ضرر نہس پہنچا سکیںے - اور
ان کے لئے دردناک عذاب هے - [۱۷۸] اور حو لوگ کفر کرتے
هیں وہ خیال نہ کرس کہ هم حو ان کو ڈهیل دیتے هس یہہ
ان کے لئے بہتر هے - هم تو ان کو اس لئے ڈهیل دیتے هس کہ
وہ گناہ مس بڑهتے جائیں - اور ان کے لئے رسوائی کا عذاب
هے - [۱۷۹] حدا ایسا نہس هے کہ وہ ایماں والوں کو اسي
حالت پر چھوڑ دے حس پر تم هو - بلکہ وہ حراب کو اچھے
سے جدا کریگا - اور حدا ایسا بھي نہس کہ تم کو غیب کي

باتوں کی اطلاع دے دے - لیکن خدا اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے (اس کام کے لئے) چن لیتا ہے - تو تم خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو - اور اگر تم ایمان رکھو اور (برے کاموں سے) بچو تو تم کو بڑا اجر ملیگا - [۱۸۰] اور جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ یہہ ان کے لئے اچھا ہے - نہیں بلکہ یہہ ان کے لئے برا ہے - جس پر وہ بخل کرتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن کا طوق ہوگا - اور زمین اور آسمان کی میراث تو خدا ہی کی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۸۱] خدا نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ خدا غریب ہے اور ہم امیر ہیں - ہم ابھی لکھہ ڈالتے ہیں جو اُنہوں نے کہا ہے - اور ان کا ناحق نبیوں کو قتل کرنا بھی - اور ہم کہینگے جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو - [۱۸۲] یہہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کئے کا بدلا ہے - اور خدا تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - [۱۸۳] وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ خدا نے ہم سے اِقرار لیا ہے کہ جب تک کوئی رسول ہمارے پاس ایسا نہ آئے جو قربانی دے جس کو آگ کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں - تو کہہ کہ مجھسے پہلے بھی رسول بیّن دلیلیں لیکر تمہارے پاس آئے اور جو تم کہتے ہو وہ بھی - پھر اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا ؟ [۱۸۴] پھر بھی اگر وہ تجھکو جھٹلائیں تو تجھسے پہلے بھی رسول جھٹلائے جاچکے - حالانکہ وہ بھی بیّن دلیلیں اور صحیفے اور نورانی کتابیں لیکر آئے تھے - [۱۱۵] ہر نفس موت کا مزہ چکھیگی - اور تم کو تو قیامت کے

سنا جو ایمان کی منادی کرتا ہے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ
سو ہم بھی ایمان لایا - اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارے گناہ
بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر اور اچھے لوگوں کے
ساتھہ ہم کو موت دے - [۱۹۴] اور اے ہمارے پروردگار جو
تونے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہم کو دے -
اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کر - تو ہرگز خلاف وعدہ
نہیں کرتا - [۱۹۵] تو اُن کا پروردگار ان کو جواب دیتا ہے کہ
میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں
کرتا - مرد ہو یا عورت - کہ تم ایک دوسرے سے ہو - تو جن
لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ
میں ایذا دئے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے تو میں ان کی
برائیوں کو ان سے دور کرونگا اور ان کو جنت میں داخل کرونگا
جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہہ خدا کی طرف سے
ثواب ہے - اور خدا ہی کے پاس اچھا ثواب ہے - [۱۹۶] شہرمیں
کافروں کا چلنا پھرنا تمکو دھوکے میں نہ ڈالے - [۱۹۷] تھوڑا
فائدہ ہے - پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے - اور وہ بری جگہہ ہے -
[۱۹۸] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں - ان کے لئے
جنت ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اسی میں
ہمیشہ رہینگے - یہہ خدا کی طرف سے مہمانداری ہے - اور
جو خدا کے پاس ہے وہ اچھے لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے -
[۱۹۹] اور اہل کتاب میں بھی کچھہ لوگ ہیں جو خدا
پر ایمان رکھتے اور جو کچھہ تم پر اُتری اور جو کچھہ ان پر
اُتری اس پر ایمان رکھتے اور خدا کے آگے جھکے رہتے اور خدا
کی آیتوں کے بدلے چند روزہ فائدہ حاصل نہیں کرتے - یہی
لوگ ہیں جن کو ان کا اجر ان کے پروردگار کے ہاں ملیگا -

بے شک خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۲۰۰] مومنو - صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور مل کر رہو - اور خدا سے ڈرو - تاکہ تم فلاح پاؤ -

سورۂ نساء

مدنی - ۱۷۶ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] لوگو - اپنے پروردگار سے ڈرو - جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا جوڑا پیدا کیا - اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورت پھیلائے - اور خدا سے ڈرو جس کا تم ایک دوسرے کو واسطہ دیتے ہو - اور عورتوں کا لحاظ رکھو جن کے پیٹ سے تم پیدا ہوئے ہو - بےشک خدا تم پر نگہبان ہے - [۲] اور یتیموں کو اُن کے مال دے دو - اور اپنے خراب مال کو اُن کے اچھے مال سے نہ بدلو - اور اُن کے مال کو اپنے مال کے ساتھ نہ کھا جاؤ - بے شک یہ بڑا گناہ ہے - [۳] اور اگر تم کو ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکوگے، تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند آئیں دو دو یا تین تین چار چار نکاح کر لو - پھر اگر تم کو ڈر ہو کہ اُن میں عدل نہ کر سکوگے تو بس ایک ہی نکاح کرو - یا جو تمہارے ہاتھ میں ہیں * اُنہیں کو رکھو - یہی ضروری بات ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو - [۴] اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے دو - اور اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو اُس کو خوب مزے سے کھاؤ - [۵] اور اپنے مال جس کو خدا نے

* لفظی ترجمہ - جن کے مالک تمہارے داہنے ہاتھ ہوئے -

تمہاری معیشت قرار دی ہے بے وقوفوں کو نہ دو - اور اُس میں
سے اُن کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے معقول بات کہو - [۶] اور
یتیموں کو سدھارتے رہو یہاں تک کہ نکاح کی عمر کو پہنچیں -
تو اگر اُن میں ہوشیاری پاؤ تو اُن کے مال اُن کو دے دو -
اور اُن کے بڑے ہونے کے ڈر سے زیادتی کرکے جلدی جلدی اُن کے
مال نہ کھا جاؤ - اور جو کوئی بے احتیاج ہو اُسے چاہئے کہ
(اُس مال سے) نہ لے اور جو کوئی غریب ہو وہ دستور کے مطابق
کھائے - اور جب اُن کے مال اُن کو دو تو اُن پر گواہی لو - اور
خدا کافی حساب لینے والا ہے - [۷] مردوں کا حصہ ہے اُس
چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں - اور
عورتوں کا بھی حصہ ہے اُس چیز میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت
والے چھوڑ جائیں - تھوڑا ہو یا بہت - یہہ حصہ مقرر کیا ہوا
ہے - [۸] اور جب تقسیم کے وقت قرابت والے اور یتیم اور غریب
حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھہ دو - اور ان سے
معقول بات کہو - [۹] اور چاہئے کہ وہ لوگ یتیموں پر ظلم
کرنے سے ڈریں کہ اگر اپنے پیچھے ضعیف اولاد چھوڑ جائیں تو
ان کو اُن کے لئے اندیشہ نہ ہو - اور خدا سے ڈریں اور سیدھی
بات کہیں - [۱۰] جو لوگ ظلم سے یتیموں کے مال کھا جاتے
ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں انگارے کھاتے ہیں - اور وہ دہکتے
ہوئے آگ میں ڈالے جائینگے -

[۱۱] تمہاری اولاد کے بارے میں خدا تمہیں حکم دیتا ہے
کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے - اور اگر لڑکیاں
دو سے زیادہ ہوں تو جو کچھہ مرنے والا چھوڑ جائے اس کی دو
تہائی ان کی ہے - اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو آدھا اُس کا ہے -

* یعنی جو اس کی حفاظت نہ کرسکیں اور نہ اس کا استعمال جانیں -

اور مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس میں سے اُس کے ماں باپ
میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا اگر اسکے کوئی اولاد
ہو - اور اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی
اُس کے وارث ہوں تو اس کی ماں ایک تہائی پائیگی - اور اگر
اس کے کئی بھائی بہن ہوں تو بعد تعمیل وصیت جو وہ کر
جائے اور ادائے قرض اس کی ماں چھٹا حصہ پائیگی - تم نہیں
جانتے کہ تمہارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تمہارے لئے نفع
کے اعتبار سے نزدیک تر ہے - یہہ حصے تمہارے پروردگار کی طرف
سے مقرر کئے گئے ہیں - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا
ہے - [۱۲] اور جو کچھ تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان
کے اولاد نہ ہو تو اس کا آدھا تمہارا ہے اور اگر ان کے اولاد ہے تو
بعد تعمیل وصیت جو وہ کر جائیں اور ادائے قرض اس کا ایک
چوتھہ تمہارا ہے - اور تم جو کچھ چھوڑ جاؤ اس کا ایک
چوتھہ انکا ہوگا اگر تمہارے اولاد نہ ہو - اور اگر تمہارے اولاد
ہو تو بعد تعمیل وصیت جو تم کر جاؤ اور ادائے قرض جو کچھ
تم چھوڑ جاؤگے اس کا آٹھواں حصہ ان کا ہوگا - اور اگر مورث
مرد یا عورت کلالہ * ہو اور اس کے ایک بھائی یا بہن ہو تو
ان میں سے ہر ایک چھٹا حصہ پائیگا - اور اگر اس سے زیادہ
ہوں تو بعد تعمیل وصیت اور ادائے قرض یعنی کسی کو بے ضرر
پہنچائے وہ سب ایک تہائی میں برابر شریک ہونگے - یہہ
خدا کی طرف سے حکم ہے - اور خدا جاننے والا اور تحمل کرنے
والا ہے - [۱۳] یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا اور
اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ اس کو جنت میں داخل کریگا
جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جن میں وہ ہمیشہ

* یعنی نہ اس کے باپ ہو اور نہ بیٹا -

بھلائی رکھی ہو - [۲۰] اور اگر تم چاہو کہ ایک بیوی کے
بدلے دوسری بیوی کر لو اور تم نے ان میں سے ایک کو بہت سا
مال دے دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی نہ لو - کیا تم بہتان
لگا کر اور صریح گناہ کر کے کچھ لوگے ؟ [۲۱] اور وہ تم کیونکر
لوگے جب تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو اور انہوں نے تم
سے پکا قول لے لیا ہے ؟ [۲۲] اور جن عورتوں سے تمہارے باپ
نے نکاح کیا ہو اُن سے نکاح نہ کرو - مگر جو ہو چکا ہو -
بے شک یہ بے حیائی اور غضب کی بات ہے - اور برا طریق
ہے -

[۲۳] تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
اور تمہاری پھوپیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں
اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا
اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن
عورتوں سے تم نے صحبت کی اُنکی بیٹیاں جو تمہاری پرورش
میں ہیں تم پر حرام کی گئی ہیں - اور اگر تم نے ان عورتوں
سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں - اور تمہارے
صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں - اور یہ کہ
تم دو بہنوں کو اکٹھا کرو یہ بھی تم پر حرام ہے - مگر جو
ہو چکا - بے شک خدا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
¶ [۲۴] اور جو عورتیں شوہر والی ہیں وہ بھی تم پر حرام
ہیں سوا ان کے جو تمہارے ہاتھوں میں آچکی ہیں -
یہ خدا نے تم پر لازم کیا ہے - اور ان کے سوا سب عورتیں
تم پر حلال کی گئی ہیں - کہ تم اپنے مال کے ذریعے سے پارسائی
کے ساتھ نکاح کرنا چاہو نہ یہ کہ شہوت رانی کے لئے - تو
جن عورتوں سے تم نے فائدہ اٹھایا ہے ان کو ان کے مہر جو مقرر

کئے ہیں دو - اور اس میں تم پر کوئي گناہ نہیں کہ بعد
مقرر کرنے مہر کے تم آپس میں کسي بات پر راضي ہو جاؤ -
بے شك خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲۵] اور جو
تم میں سے مسلمان بیبیوں سے نکاح نہ کر سکے تو مسلمان
لونڈیوں ہي سے نکاح کرلے جو تمہارے ہاتھوں میں آگئي
ہیں - اور خدا تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے - تم دونوں
ایك ہو - تو ان کے لوگوں کي اجازت سے اُن سے نکاح کرو -
اور دستور کے موافق اُن کو اُن کے مہر دو - وہ نکاح میں
بیٹھنے والي ہوں اور شہوت راني کے لئے نہ ہوں - اور نہ تو
یار باز ہوں - اور جب وہ نکاح میں آجائیں تو اگر وہ
بدکاري کریں تو اُن کي سزا بیبیوں کي آدھي ہوگي - یہہ تم میں
سے اُس شخص کے لئے ہے جو گناہ کرنے سے ڈرے - اور یہہ کہ تم
صبر کرو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہوگا - اور خدا معاف کرنے والا
اور رحم کرنے والا ہے -

[۲۶] خدا چاہتا ہے کہ تم سے صاف صاف بیان کر دے
اور تم کو تمہارے اگلوں کے طریق پر چلائے اور تمہاري
توبہ قبول کرے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے -
[۲۷] اور خدا چاہتا ہے کہ تمہاري توبہ قبول کرے اور جو
لوگ اپني خواہشوں کي پیروي کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ
تم بہت زیادہ بہك جاؤ - [۲۸] خدا چاہتا ہے کہ تمہارا
بوجھ ہلکا کرے - اور انسان تو ضعیف ہي بنایا گیا ہے -
[۲۹] مومنو - آپس میں ایك دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ -
مگر ہاں آپس کي رضامندي سے تجارت کرو - اور اپنے آپ کو
نہ مارو - بے شك خدا تم پر رحم کرنے والا ہے - [۳۰] اور جو
کوئي زیادتي اور ظلم سے ایسا کریگا تو ہم اس کو دوزخ کي

آگ میں ڈالینگے - اور یہہ خدا کے نزدیک آسان ہے -
[۳۱] جن کاموں سے تم کو منع کیا گیا ہے اگر تم ان میں سے
بڑے بڑے گناہوں سے بچو تو ہم تمہاری برائیاں تم سے دور
کرینگے - اور تم کو عزت کی جگہہ داخل کرینگے - [۳۲] اور
خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے
اس کا حسد نہ کرو - مردوں کا حصہ ہے جو اُنہوں نے کمایا اور
عورتوں کا حصہ ہے جو اُنہوں نے کمایا - اور تم خدا سے اس کا
فضل مانگو - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۳۳] اور
جو کچھہ تمہارے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں تو
ہم نے ہر ایک کے وارث مقرر کئے ہیں - اور جن لوگوں کے ساتھہ
تم نے خود عہد کیا ہے ان کے حصے بھی ان کو دو - بے شک
خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۳۴] مرد عورتوں کے لئے کھڑے ہونے والے ہیں * اس لئے
کہ خدا نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس لئے
بھی کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کئے - تو نیک بیبیاں ادب
کرتی ہیں اور خدا کی حفاظت میں (اپنے نفس) غائبانہ بچاتی
ہیں - اور وہ عورتیں جن کی بد خوئی کا تم کو اندیشہ ہو -
ان کو نصیحت کرو پھر ان کو خواب گاہوں میں جدا چھوڑ
دو اور ان کو پیٹو - لیکن اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو تم
بھی ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈو - بے شک خدا عالی شان اور
بڑا ہے - [۳۵] اور اگر تم کو میاں بیوی میں ناچاقی کا
اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے لوگوں میں سے مقرر کرو اور
ایک پنچ عورت کے لوگوں میں سے - اگر یہہ دونوں صلح کی
خواہش کرینگے تو خدا ان دونوں کو توفیق دیگا - بے شک

* مترجموں نے اکثر یوں ترجمہ کیا ہے - مرد عورتوں کے سردار ہیں -

حدا جاننے والا اور حبر رکھنے والا ہے - [۳۶] اور حدا کي عبادت کرو اور کسي کو بھي اس کا شریك نہ ٹھہراؤ - اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں اور همسائے قرابت والے اور همسائے احبني اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور حن کے تم مالك هوئے هو ان سبھوں کے ساتھ احسان کرو- بے شك حدا اترانے والوں اور بڑائي کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۳۷] حو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کرنے کو کہتے اور حدا نے اپنے فضل سے ان کو حو کچھ دیا ہے اس کو چھپاتے میں - تو هم نے ایسے کافروں کے لئے رسوائي کا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۳۸] اور حو اپنے مال لوگوں کے دکھلانے کو حرچ کرتے اور حدا اور روز آحرت پر ایمان نہیں رکھتے - اور حسنے شیطان کو اپنا همنشین بنایا تو اس نے برا همنشین بنایا - [۳۹] اور اگر وہ حدا پر اور روز آحرت پر ایمان هي لاتے اور حو کچھ حدا نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ حدا میں) حرچ کرتے تو ان کا کیا بگڑتا ؟ اور حدا ان کو حوب جانتا ہے - [۴۰] حدا ایک ذرہ بھر بھي ظلم نہیں کرتا - اور اگر نیکي هو تو وہ اس کو دگنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا احر دیتا ہے - [۴۱] تو اس وقت کیا هوگا حب هم هر امت سے ایک گواہ لائینگے اور تجھے (اے نبي) ان لوگوں پر گواہ لائینگے ؟ [۴۲] اس دن کافر اور رسول سے سرکشي کرنے والے آرزو کرینگے کہ اے کاش وہ زمین کے پیوند هو جاتے - اور وہ حدا سے کوئي بات چھپا نہ سکینگے -

[۴۳] مومنو- حب تم نشے میں هو تو نماز کے پاس نہ جاؤ- یہاں تك کہ جانو کیا کہتے هو - اور نہ جنابت کي حالت میں سوا اسکے کہ سفر میں هو یہاں تك کہ غسل کر لو - اور اگر تم

بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئي جائے ضرور سے آئے
یا تمنے عورتوں کو چھوا ہو اور پانی نہ پاؤ تو صاف مٹي سے
تیمم کرلو اور اپنے منہ اور ہاتھوں کو مسح کرو - بے شک خدا
معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۴۴] کیا تونے ان لوگوں
پر نظر نہیں کي جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے - وہ
گمراہی مول لیتے ہیں او چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک
جاؤ - [۴۵] اور خدا تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے -
اور خدا کافي حامي اور کافي مددگار ہے - [۴۶] یہودیوں میں
کچھہ لوگ ہیں جو کلمے کو ان کی جگہوں سے پھیر دیتے
ہیں - اور اپنی زبان مروڑ کر اور دین پر طعن کرکے کہتے ہیں
کہ ہم نے سنا اور نہ مانینگے - اور اسمع غیر مسمع * اور
راعنا † اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی - اور اسمع
اور انظرنا تو ان کے لئے زیادہ بہتر اور ٹھیک ہوتا -
لیکن خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی ہے - اور
تھوڑے لوگوں کے سوا کوئي نہیں ایمان لاینگے - [۴۷] اے
اہل کتاب اس چیز پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کی ہے تصدیق
کرتی ہے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم
چہرے بگاڑ دیں اور ان کو پھیر دیں - یا ہم ان پر لعنت
کریں جیسے ہم نے سبت والوں پر لعنت کي تھي - اور خدا کا
حکم ہو کر رہیگا - [۴۸] خدا نہیں معاف کرنے کا یہہ کہ
کوئي اس کا شریک ٹھہرایا جائے - اور اس کے سوا جو گناہ جس
کو چاہے بخش دے - اور جس نے خدا کے ساتھہ شرک کیا
اس نے بڑا گناہ باندھا - [۴۹] کیا تونے ان لوگوں پر نظر

* یعني تو بھي سن اور کوئي نہ سنے -

† یہہ سب ذومعني الفاظ ہیں جو یہود حضرت کي شان میں استعمال کیا کرتے تھے -

آپ پر ظلم کئے تو اگر یہہ تیرے پاس آتے اور خدا سے
استغفار کرتے اور رسول بھی ان کے لئے استغفار کرتا تو یہہ لوگ
ضرور خدا کو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے -
[۶۵] مگر نہیں - تیرے پروردگار کی قسم - یہہ ایمان والے
نہیں جب تک اپنے آپس کے جھگڑے تیرے پاس فیصلے کے لئے
نہ لائیں - پھر جو تو فیصلہ کردے اس پر اپنے دلوں میں تنگ
نہ ہوں بلکہ اس کو سر جھکا کر تسلیم کر لیں - [۶۶] اور
اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے
گھروں سے نکل جاؤ - تو ان میں سے کچھہ لوگوں کے سوا وہ
یہہ نہ کرتے - لیکن اگر وہ کرتے جو ان کو نصیحت کی جاتی
ہے تو یہہ ضرور ان کے لئے اچھا ہوتا اور ان کو زیادہ استواری
ہوتی - [۶۷] اور تب ہم ان کو ضرور اپنی طرف سے بڑا اجر
دیتے - [۶۸] اور ان کو سیدھی راہ بھی دکھاتے - [۶۹] اور
جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے - تو وہی لوگ ان کے ساتھہ
ہونگے جن پر خدا نے نعمتیں کی ہیں - یعنی نبیوں اور
صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھہ - اور یہی لوگ
اچھے رفیق ہیں - [۷۰] یہہ خدا کا فضل ہے - اور خدا ہی
جاننے والا بس ہے -

[۷۱] مومنو - اپنی خبرداری کرو - اور جدا جدا کوچ کرو
یا ایک ساتھہ نکلو - [۷۲] اور تم میں سے کوئی تو ہے کہ
نکلنے میں دیر کرتا ہے - پھر اگر تم پر مصیبت آ پڑے تو
کہتا ہے کہ خدا نے مجھپر احسان کیا کہ میں ان کے ساتھہ نہ
ہوا - [۷۳] اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو تو کہتا ہے گویا تم
میں اور اس میں دوستی ہی نہ تھی کہ اے کاش میں ان کے ساتھہ
ہوتا تو مجھکو بڑی کامیابی ہوتی - [۷۴] جو لوگ دنیا کی

زندگي کے بدلے آخرت مول لیتے ھیں ان کو چاھئے
راہ میں لڑیں - اور جو کوئي خدا کي راہ میں
قتل ھو یا غالب آئے - ھم اُسکو بڑا اجر دینگے -
تو کیا ھوا کہ خدا کي راہ میں اور بےبس مردوں
اور بچوں کے لئے نہیں لڑتے جو کہتے ھیں اے ھ
ھم کو ان ظالموں کے شہر سے نکال - اور اپني طر
ایک حامي دے اور اپني طرف سے ھم کو ایک مد
[۷۶] جو لوگ ایمان رکھتے ھیں وہ خدا کی ر
ھیں اور جو کفر کرتے ھیں وہ طاغوت کي راہ میں
تو تم شیطان کے حامیوں سے لڑو - بے شک شیطان
کمزور ھے -
[۷۷] کیا تونے ان لوگوں کو نہیں دیکھا ج
گیا کہ اپنے ھاتھوں کو روکے رھو - اور نماز پر قائ
رکھواۃ دو - پھر جب ان پر لڑنا فرض کیا گیا تو ان م
گروہ لوگوں سے ڈرنے لگا جیسے خدا سے ڈرتے ھیں یا ا
زیادہ - اور کہنے لگے اے ھمارے پروردگار تونے ھم پر
فرض کیا ؟ ھم کو تھوڑے دنوں اور کیوں نہ ڈھیل دی
دنیا کا فائدہ چند روزہ ھے - مگر پرھیزگاروں کے لئے آخ
بہتر ھے - اور تم لوگوں پر ذرہ بھي ظلم نہ ھوگا - [۷۸]
بھی ھو موت تم کو نکال ھي لیگي اگرچہ پکے برجوں
ھو - اور اگر ان کو کوئي بھلائي پہنچتي ھے تو کہ
یہہ خدا کي طرف سے ھے - اور اگر ان کو کوئی برائی
تو کہتے ھیں یہہ تیرے ھي سبب سے ھے - تو کہہ سب
طرف سے ھے - اس قوم کو کیا ھو گیا ھے کہ یہہ بات سم
قریب بھي نہیں جاتي - [۷۹] تجھکو جو کچھہ بھلائی

ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - اور تمکو جو کچھ برائی پہنچتی ہے وہ تیری ہی لائی ہوئی ہے - اور (اے محمد) ہمنے تمکو لوگوں کا رسول بنا کر بھیجا ہے - اور خدا کافی گواہ ہے - [۸۰] جس نے رسول کی اطاعت کی - اُس نے خدا کی اطاعت کی - اور جس نے منہہ پھیر لیا - تو ہم نے تمکو اُن پر نگہبانی کے لئے نہیں بھیجا - [۸۱] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں - لیکن جب تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں کا ایک گروہ تیرے کہنے کے خلاف راتوں کو مشورے کرتا ہے - اور خدا لکھتا ہے جو کچھہ وہ راتوں کو مشورے کرتے ہیں - پس تو ان سے چشم پوشی کر - اور خدا پر توکل کر - اور خدا کافی وکیل ہے - [۸۲] تو کیا یہہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے ؟ اور اگر یہہ خدا کے سوا اور کسی کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت سے اختلافات پاتے - [۸۳] اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو یہہ اسکو مشہور کر دیتے ہیں - اور اگر یہہ اس بات کو رسول اور جو صاحب حکومت ہیں ان کی طرف رجوع کرتے تو ان میں تحقیق کرنے والے اس کی اصلیت جان لیتے - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کچھہ لوگوں کے سوا تم سب شیطان کی پیروی کرنے لگتے - [۸۴] پس (اے نبی) خدا کی راہ میں لڑ - تجھپر اپنی ذات کے سوا کسی کا ذمہ نہیں - اور مسلمانوں کو بھی اُبھار - شاید خدا کافروں کا زور روکے - اور خدا زیادہ زور والا ہے اور زیادہ سزا دینے والا ہے - [۸۵] جو کوئی اچھی بات کی سفارش کرے اس میں سے اس کو بھی حصہ ملیگا - اور جو بری بات کی سفارش کرے اس میں اس کا بھی برابر حصہ ہوگا - اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے - [۸۶] اور جب تم کو

سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر سلام کرو - یا وہی واپس کر دو - بے شک خدا ہر چیز کا حساب رکھتا ہے - [٨٧] خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اس میں شک نہیں کہ قیامت کے دن وہ تم سب کو جمع کریگا - اور خدا سے بڑھ کر سچی کس کی بات ہوگی ؟

[٨٨] اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے ان کے کاموں کے سبب ان کو اُلٹ دیا ہے - کیا تم چاہتے ہو کہ جس کو خدا نے گمراہ کیا اس کو تم ہدایت کرو ؟ اور جس کو خدا نے گمراہ کیا تو اس کے لئے کوئی راہ نہ پاؤگے - [٨٩] وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے وہ کفر کرتے ہیں اور تم سب برابر ہو جاؤ - تو جب تک یہہ لوگ خدا کی راہ میں ہجرت نہ کریں ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ - پھر اگر وہ پھر جائیں تو اُن کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو - اور ان میں سے کسی کو دوست یا مددگار نہ بناؤ - [٩٠] مگر وہ لوگ جو ایسی قوم سے جا ملیں کہ تم میں اور ان میں عہد ہو یا تمہاری یا اپنی قوم کی لڑائی سے تنگ دل ہوکر تمہارے پاس چلے آئیں - اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا - پھر وہ تم سے لڑتے - اور اگر یہہ تم سے علحدہ ہو جائیں اور تم سے نہ لڑیں اور تم کو صلح کا پیغام بھیجیں - تو ایسے لوگوں کے خلاف تمہیں خدا نے کوئی حکم نہیں دیا -

[٩١] دوسرے کچھہ لوگ تم ایسے بھی پاؤگے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنے لوگوں سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں - مگر جب اُن کو فتنہ انگیزی کی طرف پھیرا جاتا ہے تو وہ اُلٹے اس میں گر پڑتے ہیں - تو یہہ لوگ

اگر تم سے علیحدہ نہ ہو جائیں اور نہ تم کو صلح کا پیغام
بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھ روکیں تو اُن کو پکڑو اور جہاں پاؤ
ان کو قتل کرو - اور یہی لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے
تم کو صاف حکم دیا ہے -

[٩٢] اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل
کر ڈالے - مگر غلطی سے - اور جو کوئی کسی مسلمان کو غلطی
سے قتل کر ڈالے تو اس کو ایک مسلمان کی گردن آزاد کرنا ہوگا -
اور اس کے لوگوں کو پورا پورا خون بہا دینا ہوگا - مگر یہہ کہ
وہ معاف کر دیں - اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا جو
تمہارے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان تھا تو ایک مسلمان
کی گردن آزاد کرنا ہوگا - اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے تھا
جن میں اور تم میں عہد تھا تو اس کے لوگوں کو خون بہا
پورا پورا دینا ہوگا - اور ایک مسلمان کی گردن بھی آزاد کرنا
ہوگا - اور جو کوئی یہہ نہ کر سکے تو بطور توبہ دو مہینے
لگاتار روزے رکھے - یہہ خدا کا حکم ہے - اور خدا جاننے والا
اور حکمت والا ہے - [٩٣] اور جو مسلمان کو عمداً قتل کر ڈالے
تو اُس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیگا - اور خدا
اُس پر غصہ ہوگا اور اُس پر لعنت کریگا - اور اُس نے اُس کے لئے
بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے - [٩٤] مومنو - جب تم خدا کی
راہ میں چلو تو تحقیق کر لو - اور جو کوئی تم کو سلام کرے
تو اُس سے یہہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں - تم دنیا کی زندگی
کے عارضی سامان ڈھونڈتے ہو سو خدا کے پاس بہت سی
غنیمتیں ہیں - تم پہلے ایسے ہی تھے - اور خدا نے تم پر
احسان کیا - تو تحقیق کر لو - بے شک خدا تمہارے کاموں
کی خبر رکھتا ہے - [٩٥] معذور مسلمانوں کے سوا بیٹھ رہنے

والے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے والے برابر نہیں- خدا نے اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے کے اعتبار سے فضیلت دی ہے - اور سبھوں سے تو خدا نے اچھا ہی وعدہ کیا ہے - مگر خدا نے کوشش کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے اجر نیک کے اعتبار سے فضیلت دی ہے - [۹۶] ان کے لئے اس کی طرف سے مدارج ہیں اور بخشش اور رحمت - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے -

[۹۷] جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ان کی جان قبض کرنے والے فرشتے ان سے کہتے ہیں کہ تمہارا کیا حال تھا ؟ وہ کہتے ہیں ہم تو دنیا میں بے بس رہے - پھر وہ کہتے ہیں کیا خدا کی زمین اتنی بھی وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے ؟ تو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے - اور وہ بری جگہ ہے - [۹۸] مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں اور بچے جو نہ حیلہ کر سکے اور نہ راہ پا سکے - [۹۹] تو بہت لوگ ہیں کہ شاید خدا ان کو معاف کرے - اور خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۱۰۰] اور جو کوئی خدا کی راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں بہت وسیع جگہ پائیگا - اور جو کوئی اپنے گھر سے خدا اور اس کے رسول کی طرف مہاجر بن کر نکلے - پھر اس کو موت آ جائے تو اس کا اجر بیشک خدا کے ذمہ رہا اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۰۱] اور جب تم دنیا میں پھرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کرو اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ کافر تم کو ستائینگے - بے شک کافر تو تمہارے دشمن صریح ہیں - [۱۰۲] اور جب تو ان میں ہو - اور ان کو نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہو تو ان میں

ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کرتے ہیں جو اسکو پسند نہیں - اور ان کے کاموں کو خدا گھیرے ہوئے ہے - [۱۰۹] اے لوگو تم نے تو دنیا کی زندگی میں ان کے بارے میں جھگڑ لیا مگر قیامت کے دن ان کے لئے خدا سے کون جھگڑیگا - یا کون ان کا وکیل ہوگا ؟ [۱۱۰] اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے اور پھر خدا سے استغفار کرے تو خدا کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پائیگا - [۱۱۱] اور جو کوئی گناہ کمائے تو وہ اُسی کی ذات پر پڑتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۱۲] اور جو کوئی خطا یا گناہ کمائے اور پھر اسے بے قصور پر لگا دے تو اس نے بہتان اور گناہ صریح اپنے سر لیا -

[۱۱۳] اور اگر تجھپر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں کا ایک گروہ تجھکو گمراہ کرنے کا قصد کر ہی چکا تھا - مگر یہہ اپنے سوا اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے - اور نہ وہ تجھکو کچھہ بھی ضرر پہنچا سکتے ہیں - اور خدا نے تجھپر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجھکو سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا - اور تجھپر خدا کا بڑا فضل ہے - [۱۱۴] لوگوں کے اکثر مشوروں میں کوئی نیک بات نہیں مگر جو کوئی خیرات یا اچھے کام یا لوگوں میں اصلاح کرنے کو کہے - اور جو کوئی خدا کی خوشنودی کی طلب میں یہہ کام کرے تو ہم اس کو بڑا اجر نیک دینگے - [۱۱۵] اور جو کوئی رسول سے مخالفت کرے باوجودیکہ اُس پر ہدایت ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ کے خلاف چلے تو ہم بھی اُس کو اُسی طرف پھیرینگے جدھر وہ پھرا ہے اور اُس کو جہنم میں پہنچائینگے - اور وہ بری جگہہ ہے -

[۱۱۶] حدا یهہ نہیں نخشتا کہ اُس کے ساتھہ کسي کو
سریك تھہرایا حائے - اور اس کے سوا حس کو چاھے نخس دے -
اور حس نے حدا کے ساتھہ کسي کو شرنك تھہرانا نو وہ نري
گمراھی مس نڑ گیا - [۱۱۷] نہہ لوگ نو اُس کے سوا دس
دیویوں ھي کو پکارتے ھیں اور وہ دس سطاں سرکس کو پکارتے
ھیں - [۱۱۸] خداے اس نر لعنت کي - اس نے کہا تھا کہ
مس ترے ندوں میں سے ایك حصہ معس ضرور لونگا -
[۱۱۹] اور ان کو ضرور گمراہ کرونگا اور ان کو جھوتی اُمیدس
دونگا اور ان کو حکم کرونگا اور وہ مویسیوں کے کان چیر ڈالینگے -
اور ان کو حکم دونگا اور وہ حدا کي نںائي ھوئي صورتوں مس
تھي تغیر کرینگے - اور حو کوئي حدا کے سوا سیطاں کو دوست
نںائے نو وہ صریح حسارے مس نڑ گیا - [۱۲۰] وہ ان سے
وعدے کرتا ھے اور ان کو جھوتي اُمیدیں دلاتا ھے - اور وہ سوا
فریب کے ان سے کوئي وعدہ نہیں کرتا - [۱۲۱] انھیں لوگوں
کا تھکانا جہنم ھے - اور وہ اس سے کہیں تھاگنے کي جگہہ نہ
تائینگے - [۱۲۲] اور حو لوگ ایماں لائے اور نیك کام کئے نو
ان کو ھم حنت میں داحل کرینگے حن کے نیچے سے نہریں
حاري ھونگي اور وہ انھیں مس ھمیسہ ھمیشہ رھینگے - یہہ
حدا کا سچا وعدہ ھے - اور حدا سے بڑھہ کر قول کا سچا اور
کون ھوگا ؟ [۱۲۳] نہ تو یہہ تمھاري حواھشوں کے مطابق ھوگا اور
نہ اھل کتاب کي حواھشوں کے مطابق - حو کوئي ترے کام کرنگا
اس کو اس کي حرا دي حائیگي - اور حدا کے سوا نہ وہ دوست
ھي پائیگا اور نہ مددگار - [۱۲۴] اور حو کوئي نیك کام کرے
مرد ھو یا عورت اور وہ ایماں بھي رکھتا ھو - نو تھي لوگ
حنت میں داحل ھونگے - اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہ ھوگا -

[۱۲۵] اور دین کے اعتبار سے اس سے بڑھ کر کون ہوگا جو اپنے
نفس خدا کے سامنے جھکا دے - اور اچھے کام بھی کرے - اور
ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کرے - اور خدا نے تو ابراہیم
کو دوست بنایا تھا - [۱۲۶] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ
آسمان اور زمین میں ہے - اور خدا ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے -
[۱۲۷] اور تجھسے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے
ہیں - تو کہہ خدا تم کو ان کے بارے میں فتوی دیتا ہے -
اور کتاب میں جو تم کو سنایا جا چکا ہے وہ ان یتیم عورتوں
کے بارے میں ہے جن کو تم ان کے حق نہیں دیتے اور ان سے
نکاح کرنا چاہتے * ہو - اور بے بس بچوں کے بارے میں
بھی حکم دیتا ہے - اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف
پر قائم رہو - اور جو کچھ بھی نیک کام تم کروگے تو خدا
اس کا جاننے والا ہے - [۱۲۸] اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر
کی زیادتی یا ناراضی سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں
کہ آپس میں صلح کر لیں - اور صلح بہتر ہے - اور نفس
انسانی میں تو بخل موجود ہے - اور اگر تم نیکی کرو اور
(برائی سے) بچو تو خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -
[۱۲۹] اور تم ہرگز عورتوں میں عدل نہیں کر سکتے کے
حالانکہ تم چاہو - تو ایک بارگی بھی ایک کی طرف نہ جھک
پڑو کہ دوسری کو گویا معلق چھوڑ دو - اور اگر صلح کر لو
اور (برے کاموں سے) بچو تو خدا بخشنے والا رحم کرنے والا
ہے - [۱۳۰] اور اگر وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو خدا اپنے
فضل سے دونوں کو بے پروا کر دیگا - اور خدا گنجائش والا اور
حکمت والا ہے - [۱۳۱] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان

* دوسرے معنی یہ بھی ہونگے کہ اُن سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتے -

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور جن لوگوں کو تم سے
پہلے کتاب دی گئی ان سے اور تم سے ہم نے تو یہی کہہ رکھا ہے
کہ خدا سے ڈرو - اور اگر تم کفر کروگے تو خدا کا ہے جو کچھ
آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا بے نیاز اور
قابل تعریف ہے - [۱۳۲] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان
میں اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا ہی وکیل بس ہے -
[۱۳۳] لوگو - اگر وہ چاہے تم کو اُچک لے جائے اور دوسروں
کو لائے - اور خدا اس پر قادر ہے - [۱۳۴] جو کوئی دنیا کا
ثواب چاہے تو خدا کے ہاں اِس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب
ہے - اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے -

[۱۳۵] مومنو - خدا کے روبرو گواہی دینے میں انصاف پر
قائم رہو اگرچہ یہہ تمہارے اپنے ہی خلاف ہو یا ماں باپ
اور قرابت والوں کے - اگر کوئی غنی ہو یا فقیر - کیونکہ خدا
اُن دونوں سے اولیٰ ہے - تو تم اپنی خواہشوں کی پیروی نہ
کرو کہ بے انصافی کرو - اور اگر تم چپ جاؤ یا چشم پوشی
کرو تو خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۳۶] مومنو -
خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو اُس نے
رسول پر اُتاری ہے اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کی
تھی - اور جو کوئی خدا سے کفر کرے اور اُسکے فرشتوں سے
اور اُس کی کتابوں سے اور اُس کے رسولوں سے اور روز آخرت سے تو
وہ بڑی گمراہی میں پڑ گیا - [۱۳۷] جو لوگ ایمان لائے پھر
کفر کئے پھر ایمان لائے اور پھر کفر کئے اور کفر ہی میں بڑھتے گئے
تو خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشنے کا اور نہ وہ اُن کو راہ دکھائیگا -
[۱۳۸] (اے نبی) منافقوں کو خوش خبری دے کہ اُن کو دردناک
عذاب ہوگا - [۱۳۹] کہ اُن لوگوں نے مومنوں کو چھوڑ کر

کافروں سے دوستی کی - کیا یہ لوگ کافروں کے ہاں عزت چاہتے ہیں ؟ مگر عزت تو ساری خدا ہی کے ہاں ہے - [۱۴۰] اور تم پر تو خدا نے کتاب میں اُتارا ہی ہے کہ جب تم سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار کیا جاتا ہے اور اُن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے تو اُن کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں لگ جائیں نہیں تو تم بھی اُنہیں کی طرح ہو جاؤگے - خدا ضرور سارے منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کریگا - [۱۴۱] وہ لوگ تمہارے منتظر ہیں اور اگر تم کو خدا کی طرف سے فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ؟ اور اگر یہ کافروں کو نصیب ہو تو (کافروں سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے اور تم کو مسلمانوں سے بچا لیا ؟ تو خدا تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا - اور کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز نہیں لے جانے دیگا -

[۱۴۲] منافق خدا کو دھوکا دینا چاہتے ہیں - مگر وہ اُنہیں کو دھوکا دیگا - اور یہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں اور لوگوں کو دکھاتے ہیں اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا - [۱۴۳] دونوں میں مذبذب - نہ اِنہیں کی طرف نہ اُنہیں کی طرف - اور جس کو خدا گمراہ کر دے تو اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ نہیں پاؤ گے - [۱۴۴] مومنو - مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی نہ کرو - کیا تم یہ چاہتے ہو کہ خدا کا صاف حکم تمہارے خلاف ہو ؟ [۱۴۵] منافق دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہونگے - اور تو ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پائیگا - [۱۴۶] مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور خدا کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنا دین خدا کے لئے خالص کر لیا -

تو یہہ لوگ ایمان والوں کے ساتھہ ہونگے - اور خدا ایمان والوں
کو بڑا اجر نیک دیگا - [۱۴۷] خدا تم کو عذاب دیکر کیا کریگا
اگر تم شکر گزار ہو اور ایمان رکھو ؟ خدا تو خود قدرداں اور
جاننے والا ہے - ¶ [۱۴۸] بری بات کا پکار کر کہنا خدا کو
پسند نہیں - مگر جس پر ظلم ہوا ہو - اور خدا سننے والا
اور جاننے والا ہے - [۱۴۹] اگر تم نیک کام کو ظاہر کرتے ہو
یا اُس کو چھپاتے ہو یا کسی کی برائی کو معاف کرتے ہو تو
خدا معاف کرنے والا قادر ہے - [۱۵۰] جو لوگ خدا اور اُس کے
رسولوں سے کفر کرتے اور چاہتے ہیں کہ خدا اور اُس کے رسولوں
میں فرق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان رکھتے اور
بعض سے کفر کرتے - اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان دونوں کے
بیچوں بیچ کوئی راہ اختیار کریں - [۱۵۱] تو یہی لوگ
سچ مچ کافر ہیں - اور ہم نے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب
تیار کر رکھا ہے - [۱۵۲] اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں
پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی میں کچھہ فرق نہ کیا -
تو یہی لوگ ہیں جن کو وہ اُن کے اجر دیگا - اور خدا بخشنے
والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۵۳] (اے نبی) اہل کتاب تجھسے سوال کرتے ہیں کہ
تو آسمان سے ان پر کوئی کتاب نازل کر - موسیٰ سے تو اس سے
بھی بڑھکر سوال کیا گیا تھا - انہوں نے کہا تھا کہ ہم کو
خدا علانیہ دکھا دے - پھر ان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی
نے آلیا - پھر اس کے بعد حالانکہ ان کے پاس بین دلیلیں
آ چکی تھیں انہوں نے بچھڑا بنا لیا - پھر ہم نے ان کو یہہ
بھی معاف کر دیا - اور موسیٰ کو ہم نے بین سند دیا -
[۱۵۴] اور ان سے اقرار لینے میں ہم نے طور کو ان پر بلند

کیا - اور ان سے کہا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو - اور ہم نے اُن سے کہا سبت کے روز زیادتی نہ کرو - اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا - [۱۵۵] تو ان کی عہد شکنی کے سبب اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور ان کے اس قول کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے - نہیں بلکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کر دی ہے - پس کچھہ لوگوں کے سوا وہ نہیں ایمان لاتے ہیں - [۱۵۶] اور ان کے کفر کے سبب اور مریم پر بڑے بہتان کی بابت کہنے کے سبب - [۱۵۷] اور ان کے اس کہنے کے سبب کہ ہم نے خدا کے رسول عیسیٰ مسیح ابن مریم کو قتل کیا - حالانکہ نہ اُنھوں نے ان کو قتل کیا اور نہ اُن کو صلیب دیا بلکہ ان کو ایسا معلوم ہوا - اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ضرور شک میں ہیں - ان کو تو اس کا کوئی علم ہی نہیں مگر اٹکل کے پیچھے پڑے ہیں - اور یقیناً انھوں نے اس کو قتل نہیں کیا - [۱۵۸] بلکہ خدا نے اس کو اپنی طرف اُٹھا لیا - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۱۵۹] اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں جو اس کے مرنے سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے - اور روز آخرت میں وہ ان پر گواہ ہوگا - [۱۶۰] پس یہودیوں کے ظلم سے ہم نے ان پر کئی پاک چیزیں جو ان پر حلال تھیں حرام کر دیں - اور اس سبب سے بھی کہ انھوں نے خدا کی راہ سے بہتوں کو روکا - [۱۶۱] اور اس سبب سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ یہہ ان کو منع تھا - اور لوگوں کے مال ناحق کھا جانے کے سبب سے بھی ہم نے ان میں سے کفر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے - [۱۶۲] لیکن ان میں سے علم میں پکے لوگ اور ایمان والے جو اس چیز

پرایماں لاتے جو تجھپر نازل هوئی اور اس چیز پر جو تجھسے پہلے نازل هوئی - اور نماز پر قائم رهنے والے اور زکوة دینے والے اور خدا پر اور روز آخرت پر ایماں رکھنے والے - یہي لوگ هیں جن کو هم بڑا اجر دینگے -

[۱۶۳] (اے نبي) هم نے تیری طرف وحی کي جیسے هم نے نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کي طرف وحی بھیجی - اور هم نے ابراهیم اور اِسمعیل اور اِسحاق اور یعقوب اور اُس کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور هارون اور سلیماں کی طرف بھي وحي بھیجی تھیں - اور هم نے داؤد کو زبور دی تھي - [۱۶۴] اور کتنے رسول هیں جنکا قصه هم نے پہلے تجھسے بیاں کیا - اور کتنے هی رسول هیں جنکا قصه هم نے تجھسے بیاں نہیں کیا - اور خدا نے موسیٰ سے باتیں کہیں - [۱۶۵] یہہ سب رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے تھے - تاکه رسولوں کے آجانے کے بعد لوگوں کو خدا پر کوئی حجت نه رهے - اور خدا زبردست حکمت والا هے - [۱۶۶] لیکن خدا گواهی دیتا هے که جو کچھہ اس نے تجھپر نازل کیا هے وہ اس نے اپنے علم سے کیا هے - اور فرشتے بھي گواهی دیتے هیں - اور خدا کي گواهی بس هے - [۱۶۷] جن لوگوں نے کفر کیا اور راہ خدا سے لوگوں کو روکا وہ گمراهي میں بڑی دور جا پڑے - [۱۶۸] جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم بھی خدا ان کو بخشنے والا نہیں - اور نه وہ ان کو طریق بتائیگا - [۱۶۹] مگر جہنم کا طریق - جس میں وہ همیشه همیشه رهینگے - اور یہہ خدا کے لئے آساں هے - [۱۷۰] لوگو - اب تو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس رسول برحق آچکا - بس ایماں لاؤ - تمہارا بھلا هوگا - اور اگر کفر کروگے تو خدا هي کا هے

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - اور خدا جاننے والا اور
حکمت والا ہے - [۱۷۱] اے اہل کتاب - اپنے دین میں مبالغہ نہ
کرو - اور نہ خدا پر سچ کے سوا کچھ کہو - عیسی ابن مریم تو
خدا کا رسول اور اس کا کلمہ تھا جو اس نے مریم کی طرف بھیجا
اور وہ روح تھی اسی کی طرف سے - پس خدا اور اس کے رسولوں
پر ایمان رکھو - اور تثلیث کی بات نہ کرو - باز آؤ - تمہارے
لئے بہتر ہوگا - خدا تو بس ایک ہی خدا ہے - وہ پاک ہے اس
بات سے کہ اس کے کوئی اولاد ہو - اسی کا ہے جو کچھ آسمان
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا وکیل بس ہے -
[۱۷۲] مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز انکار نہیں -
اور نہ فرشتۂ مقربین کو - اور جس کسی کو اُس کی عبودیت سے
انکار ہو اور وہ تکبر بھی کرے تو خدا ان سب کو اپنی ہی
طرف اکٹھا کریگا - [۱۷۳] پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک
کام کئے تو وہ ان کو انکا اجر پورا پورا دیگا - اور اپنے فضل سے
ان کو زیادہ بھی دیگا - اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تکبر
بھی کیا تو وہ ان کو دردناک عذاب دیگا - اور نہ ان کو خدا
کے سوا کوئی حامی ملیگا اور نہ مددگار - [۱۷۴] لوگو - اب
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی - اور
ہم نے تمہاری طرف صریح روشنی بھیجی - [۱۷۵] تو جو
لوگ خدا پر ایمان رکھیے اور اس کو مضبوطی سے پکڑے رہتے
ہیں تو وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور
ان کو اپنی طرف سیدھی راہ دکھائیگا - [۱۷۶] پوچھتے تجھ سے
مانگتے ہیں - تو کہہ خدا کلالہ کے بارے میں تمہیں فتوی
دیتا ہے - کہ اگر کوئی مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور
اس کے بہن ہو تو مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس کا آدھا

اس کا ہے - اور اگر بہن کے کوئی اولاد نہ ہو اور وہ اس کا وارث
ہو تو اگر دو بہنیں ہیں تو مرنے والا جو کچھ چھوڑ جائے
اس کی دو تہائی ان کو ملیگی - اور اگر بھائی بہن ہوں تو مرد
دو عورتوں کے حصے کے برابر پائیگا - خدا تم سے بیان کرتا ہے
تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

سورۂ مائدہ

مدني - ۱۲۰ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو - اپنے عہدوں کو پورا کرو - مویشی چار پائے
تمہارے لئے حلال کر دئے گئے ہیں - مگر وہ جو تم کو پڑھ کر
سنائے جاچکے - لیکن جب تم احرام باندھو تو شکار کرنا
حلال نہیں - خدا جو چاہے حکم دے - [۲] مومنو - خدا
کی نشانیوں اور ماہ حرام اور ہدیہ اور گلے میں پٹے بندھے
ہوئے جانوروں کی اور بیت الحرام کے آنے والے کہ وہ اپنے پروردگار
کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں ان کی بے حرمتی نہ
کرو - اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو - اور ان لوگوں کی
دشمنی جنہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا اس بات کا باعث
نہ ہو کہ تم زیادتی کرو - اور نیکی اور پرہیزگاری میں ایک
دوسرے کی مدد کرو - اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی
مدد نہ کرو - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت سزا دینے
والا ہے - [۳] تم پر مردار اور لہو اور سؤر کا گوشت اور جو کچھ
خدا کے سوا کسی اور کے نام پر کیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا
اور چوٹ سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور سینگ کا مارا

هوا یهه سب حرام هیں - اور حو کچهه درندوں کا کهاںا هوا
هو مگر حس کو ىم حود ذىح کر لو - اور حو کچهه ںهانوں
ىر ذىح کئے حائىں وہ ںهی حرام هے - اور یهه ںهی کہ ىم
ںال سے قسمت معلوم کرو ىم کو منع هے - ىهه فسق هے - آح
کے دں کفر کرنے والے ىمهارے دىں سے ںا اُمىد هوئے - مگر ىم
اُں سے نہ ڈرو - ںلکہ مجهی سے ڈرو - آح کے دں میں نے ىمهارا
دىں ىمهارے لئے کامل کر دىا اور ىم ىر اىنی ىعمت ىم ىر
ىوری کر دی اور میں نے ىمهارے لئے دیں اِسلام کو پسند کیا -
پهر حو کوئی ںهوك سے ىے ںس هو مگر گناہ کي طرف مائل نہ
هو ىو حدا ںخشنے والا اور رحم کرنے والا هے - [۴] وہ ىجهسے
سوال کرتے هیں کہ کىا کىا چیرىں اُں کو حلال هىں - ىو کہہ کہ
اچهی چیریں ىمهارے لئے حلال هىں اور شکاری حانور حں کو
ىم نے سکها رکها هے حىسا ىم کو حدا نے سکهاىا هے وىسا هی
ىم اُں کو ںهی سکها دو - ىو حو کچهه وہ ىمهارے لئے پکڑیں
ىو اُس کو کها لو - اور اُس ىر حدا کا ںام لو - اور خدا سے ڈرو -
ىے شك حدا حلد حساب لىنے والا هے - [۵] آح کے دں اچهي
چیرىں ىمهارے لئے حلال هوئیں - اور اهل کتاب کا کهاںا
ىمهارے لئے حلال هے - اور ىمهارا کهاںا اُں کے لئے حلال هے -
اور مسلماں بیوىاں اور اهل کتاب کی ںاك دامں عورىں ںهي
ىمهارے لئے حلال هیں - حب کہ ىم اں کو اُں کے مهر دے دو -
عقد میں لانے کو نہ یهہ کہ ںدکاری اور چهپی آشنائي کرنے
کو - اور حو ایماں سے کفر کرے ىو اُس کا عمل ںرںاد هو گیا -
اور وہ آخرت میں خسارہ اُٹهانے والوں میں سے هوگا -
[۶] مومنو - حب ىم ںمار کو کهڑے هو ىو اپنے مںهہ دهو
ڈالو اور کهنیوں ىك اپنے هاتهہ ںهي - اور اپنے سر کو مسح کر لو

اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں کو دھو * - اور اگر تم جنابت کی حالت
میں ہو تو اپنے کو پاک صاف کر لو - اور اگر تم بیمار ہو یا
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے یا تم نے
عورتوں سے مس کیا ہو اور پانی نہ پاؤ تو صاف مٹی سے تیمم
کر لو - اپنے منہہ اور ہاتھوں کو اُس سے مسح کر لو - خدا
نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی دشوار امر لازم کرے بلکہ وہ تم کو
پاک صاف رکھنا چاہتا ہے اور یہہ کہ تم پر اپنی نعمتیں پوری
کرے - شاید تم شکر گزار ہو - [۷] اور خدا نے جو تم پر
نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو اور اُس کے اس عہد کو بھی جو
اُس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور اطاعت
کی - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا دلوں کی بات خوب جانتا
ہے - [۸] مومنو - خدا کے لئے گواہی دینے میں انصاف پر
قائم رہو - اور کسی قوم کی دشمنی تم کو اس بات کا باعث نہ
ہو کہ تم بے انصافی کرو - بلکہ انصاف کرو - یہہ پرہیزگاری
کے قریب ہے - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا تمہارے کاموں
کی خبر رکھتا ہے - [۹] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی
کئے اُن سے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اُن کے لئے بخشش اور بڑا
اجر ہے - [۱۰] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو
جھٹلایا - تو یہی لوگ جہنمی ہیں - [۱۱] مومنو - خدا
نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو کہ جب کچھہ
لوگوں نے تم پر دست درازی کرنے کا قصد کیا تو اس نے تم سے
ان کے ہاتھوں کو روکا - اور خدا سے ڈرو - اور ایمان والوں کو
چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں -

* اِس آیت کے معنی میں علماء نے اختلاف کیا ہے - کوئی تو یہاں ٹخنوں تک مسح کرنا بتلاتے ہیں اور کوئی دھو ڈالنا -

[١٢] اور خدا نے بنی اسرائیل سے عہد لیا - اور ہم نے ان میں سے بارہ نقیب مقرر کئے - اور خدا نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں - اگر تم نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان رکھو اور ان کی مدد کرو اور خدا کو قرض حسنہ دو تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کرونگا اور تم کو ضرور جنت میں داخل کرونگا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کفر کرے تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [١٣] تو ان کی عہد شکنی کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا - کہ لفظوں کو ان کی جگہہ سے بدل دیتے ہیں اور ان کو جو کچھہ یاد دلایا گیا تھا اس میں سے ایک حصہ بھول گئے - اور تو ہمیشہ ان میں سے چند لوگوں کے سوا سبھوں کی خیانت سے مطلع ہوتا ہی رہتا ہے - تو ان کو معاف کر دے اور درگزر کر - بے شک خدا احسان کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [١٤] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا - سو جو کچھہ ان کو یاد دلایا گیا تھا اس میں سے وہ بھی ایک حصہ بھول گئے - تو ہم نے ان میں روز قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا - اور آخر کار خدا ان کو خبر دیگا کہ وہ کیا کیا جھوٹ باتیں بناتے تھے - [١٥] اے اہل کتاب اب تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا - وہ کتاب میں سے بہت کچھہ جو تم چھپاتے تھے بیان کرتا ہے اور بہت سی باتوں میں چشم پوشی کرتا ہے - اب تمہارے پاس خدا کی طرف سے روشنی اور بین کتاب آ چکی - [١٦] جو شخص خدا کی خوشنودی کے پیچھے لگا ہے اس کو خدا اس کتاب سے سلامتی کی راہوں میں لے جاتا ہے - اور اپنے حکم سے ان کو تاریکیوں سے نکال کر

روشني كي طرف لے حاتا ہے - اور ان كو سيدھي راہ دكھاتا
ہے - [١٧] ان لوگوں نے كفر كيا حنھوں نے كہا كہ مسيح
اس مريم ہي نو حدا ہے - نو كہہ اگر حدا مسيح اس مريم
اور اس كي ماں اور حو كوئي زمس ميں ہيں سب كو ہلاك
كرنے كا ارادہ كرے سو كس كا حدا پر كحھہ بھي احتيار ہے ؟ اور
آسماں اور زمين اور حو كحھہ ان دونوں كے درمياں ہے سب كي
سلطنت حدا ہي كي ہے - وہ حو چاہتا ہے پيدا كرتا ہے - اور
حدا ہر چيز پر قادر ہے - [١٨] اور يہود اور نصاري كہتے ہيں
كہ ہم حدا كے بيٹے اور اُس كے پيارے ہيں - تو كہہ پھر وہ
تمہارے گناہوں كے سبب تم پر عذاب كيوں كرتا ہے ؟ نہيں
بلكہ تم بھي اس كي حلقت ميں ايك بشر ہو - وہ حسے چاہے
بخش دے اور حسے چاہے عذاب دے - اور آسماں اور زمين
اور حو كچھہ ان كے درمياں ميں ہے سب كي سلطنت حدا ہي
كي ہے - اور اُسي كي طرف حانا ہے - [١٩] اے اہل كتاب
حب رسولوں كا آنا موقوف ہوگيا تھا اس وقت ہمارا رسول
تمہارے پاس آيا حو تم سے بياں كرتا ہے تاكہ تم نہ كہو كہ
ہمارے پاس كوئي حوش حبري دينے والا يا ڈرانے والا نہ آيا -
اب تمہارے پاس حوش حبري دينے والا اور ڈرانے والا آچكا ہے -
اور حدا ہر چيز پر قادر ہے -

[٢٠] اور حب موسي نے اپني قوم سے كہا كہ اے ميري قوم
حدا نے حو تم پر نعمتيں كي ہيں ان كو ياد كرو - كہ اس نے تم ہي
ميں سے نبي بنائے اور تم كو بادشاہ بنايا تھا اور تم كو وہ چيزيں
ديں حو دنيا جہاں ميں اور كسي كو نہيں ديں - [٢١] اے ميري
قوم - ارض مقدس حو حدا نے تمہارے لئے لكھہ ركھا ہے اس
ميں داحل ہو اور پيٹھہ نہ پھيرو - نہيں تو تم اُلٹے حسارے

کیا - اور اس نے اس کو قتل کر ڈالا - اور خسارہ اُٹھانے والوں میں
ہو گیا - [۳۱] پھر خدا نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودنے
لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی سرم کیونکر
چھپائے - اس نے کہا ہائے افسوس کیا میں اس سے بھی عاجز
رہا کہ اس کوے کی طرح ہوتا اور اپنے بھائی کی سرم چھپاتا -
پس وہ نادم ہو گیا - [۳۲] اسی واسطے ہم نے بنی اسرائیل پر
لکھ دیا کہ جو کوئی کسی نفس کو قتل کر ڈالے سوا اس کے کہ
وہ کسی نفس کا بدلا ہو یا دنیا میں فساد کرنے کا تو گویا اس
نے تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا - اور جس نے کسی نفس کو بچایا
تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچایا - اور ان کے پاس ہمارے
رسول بین دلیلیں لے کر آئے - پھر اس کے بعد بھی ان میں
سے بہتیرے دنیا میں زیادتی کرتے ہیں - [۳۳] جو لوگ خدا
اور اُس کے رسول سے لڑتے اور دنیا میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے
ہیں ان کی جزا تو یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی
دئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مقابل کے کاٹے جائیں یا
وہ ملک سے نکال دئے جائیں - یہ تو دنیا میں ان کی رسوائی
ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے - [۳۴] سوا ان
لوگوں کے جو قبل اس کے کہ تم ان پر غالب آؤ توبہ کریں - اور
جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
[۳۵] مومنو - خدا سے ڈرو - اور اُس کی طرف جانے کے
وسیلے ڈھونڈو - اور خدا کی راہ میں کوشش کرو تاکہ تم
فلاح پاؤ - [۳۶] جو لوگ کفر کرتے ہیں اگر سب کچھ جو
دنیا میں ہے اُنہیں کا ہو جائے اور اُس کے ساتھ اُسی کی مانند
اور بھی تاکہ وہ قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے میں دیں تو
بھی وہ اُن کی طرف سے قبول نہ ہوگا - اور اُن کے لئے دردناک

عذاب ہے - [۳۷] وہ چاہینگے کہ دوزخ کی آگ سے نکل
جائیں - مگر وہ اُس سے نہ نکل سکینگے - اور اُن کے لئے دائمی
عذاب ہے - [۳۸] اور مرد چور اور عورت چور دونوں کے کئے کے
بدلے اُن کے ہاتھہ کاٹ ڈالو - یہہ خدا کی طرف سے تنبیہ
ہے - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۳۹] پھر جو
کوئی اپنے ظلم کے بعد توبہ اور اپنی اصلاح کرے تو خدا
اُس کی توبہ قبول کر لیتا ہے - بے شک خدا بخشنے والا اور
رحم کرنے والا ہے - [۴۰] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور
زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے ؟ جس کو چاہے عذاب دے
اور جس کو چاہے بخش دے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -
[۴۱] اے رسول - جو لوگ اپنے منہہ سے کہتے ہیں کہ ہم
ایمان لائے مگر جن کے دل ایمان نہیں لائے ایسے لوگوں
میں سے جو لوگ کفر میں دوڑے پھرتے ہیں تو اُن کے لئے غم
نہ کھا - اور یہودیوں میں کچھہ لوگ ہیں کہ جھوٹی باتیں
سنتے پھرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے لئے جو اب تک تیرے
پاس نہیں آئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں - باتوں کو اُن کی
جگہوں سے سرکا دیتے ہیں - وہ کہتے ہیں اگر تم کو بھی
حکم ملے تو اُس کو اختیار کرو - اور اگر تم کو یہہ نہ
ملے تو اُسے چھوڑ دو - مگر جس کی خدا آزمایش کرنا
چاہے تو اُس کے لئے خدا کے پاس تیرا ہرگز کچھہ بھی نہیں
چل سکتا - یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا پاک کرنا
نہیں چاہتا - ان لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان
لوگوں کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے - [۴۲] یہہ لوگ جھوٹی
باتیں سنتے پھرتے ہیں اور حرام کے کھانے والے ہیں - تو اگر
یہہ تیرے پاس آئیں تو تو ان میں فیصلہ کر دے یا ان سے

کنارے رہ - اور اگر تو ان سے کنارے رہے تو وہ تجھکو کچھہ بھی ضرر نہیں پہنچا سکیے - اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان میں انصاف کے ساتھہ فیصلہ کر - بے شک خدا انصاف کرنے والوں کو پیار کرتا ہے - [۴۳] اور وہ کیونکر تیرے پاس انصاف کے لئے آئینگے جب اُن کے پاس توراۃ ہے جس میں خدا کا فیصلہ ہے - پھر اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں - اور یہہ لوگ تو ایمان ہی نہیں رکھتے -

[۴۴] بے شک ہم نے توراۃ نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے - نبی جو اسلام رکھتے تھے اسی سے یہودیوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے - اور خدا والے لوگ اور پرہیزگار بھی - کیوں کہ وہ لوگ خدا کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور اس پر وہ گواہ بھی تھے - پس تم لوگوں سے نہ ڈرو - بلکہ مجھہی سے ڈرو - اور میری آیتوں کو تھوڑے فائدے کے لئے نہ بیچو - اور جو کوئی خدا کے نازل کئے ہوئے حکم کے موافق نہ فیصلہ کرے تو یہی لوگ کافر ہیں - [۴۵] اور اس میں ہم نے اُن سے کہہ رکھا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھی بدلا ہے - پھر جو کوئی بدلہ بخش دے تو وہ اس کا کفارہ ہوگا - اور جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ ظالم ہیں - [۴۶] اور ان کے بعد ہم نے انہیں کے قدم بقدم عیسی بن مریم کو لایا کہ وہ توراۃ کی جو اس سے پہلے تھی تصدیق کرتا تھا - اور ہم نے اُس کو انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور جو توراۃ کی جو اُس سے پہلے تھی تصدیق کرتی ہے - اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بھی ہے - [۴۷] اور انجیل والوں

کو چاہیئے کہ جو خدا نے اُس میں نازل کی ہے اُسی کے موافق فیصلہ کریں - اور جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی بات کے موافق فیصلہ نہ کرے تو بھی لوگ فاسق ہیں - [۴۸] اور ہم نے تجھ پر بھی کتاب برحق نازل کی کہ جو کتابیں اس سے پہلے تھیں اُن کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ بھی ہے - تو جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے اُسی کے موافق ان میں فیصلہ کر - اور جو حق بات تیرے پاس آئی ہے اُس کو چھوڑ کر اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور راہ مقرر کی ہے - اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا - لیکن (اُس نے ایسا نہیں کیا) تاکہ اُس نے جو تم کو دیا ہے اُسی میں آزمائے - پس تم خیر کے کاموں میں سبقت لے جاؤ - تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تم کو اُن کی خبر دیگا - [۴۹] اور جو خدا نے نازل کیا ہے اُسی کے موافق اُن میں فیصلہ کر - اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور اُن سے بچ کہ اُس کی کسی بات سے جو خدا نے نازل کی ہے تجھے بہکا نہ دیں - پھر اگر وہ منہہ پھیر لیں تو جان رکھہ کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب وہ اُن پر مصیبت لانا چاہتا ہے - اور بہت سے لوگ تو فاسق ہیں - [۵۰] کیا وہ لوگ ایام جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں ؟ مگر جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا سے بڑھہ کر کس کا حکم ہو سکتا ہے ؟

[۵۱] مومنو - یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ - وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست بنائیگا تو وہ بے شک انہیں میں کا ہے - بے شک ظلم کرنے

والوں کو حدا هدایت نہیں کرتا - [۵۲] جن لوگوں کے دلوں میں بیماري ہے سو ان کو دیکھیگا کہ وہ ان میں دوڑے پھرتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ هم کو ڈر ہے کہ هم پرکوئی مصیبت نہ پهر آئے - مگر سابد خدا فتح یا اپنی طرف سے کوئی بات لائے تو یہہ لوگ جو کچھہ اپنے دلوں میں چھپاتے هیں اس پر نادم هونگے - [۵۳] اور ایمان والے کہینگے کہ کیا یہی لوگ ہیں جو بڑے زوروں سے خدا کی قسمیں کھاتے تہے کہ وہ تمہارے هی ساتھہ ہیں - ان کے عمل ضائع هوئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے - [۵۴] مومنو - تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب خدا ایسے لوگ لائیگا جو اس کو پیار کریں اور جن کو وہ پیار کرے جو ایمان والوں کے ساتھہ نرم هوں اور کافروں کے ساتھہ کڑے - جو خدا کی راہ میں کوشش کریں اور ملامت کرنے والے کي ملامت کا ڈر نہ رکھیں - یہی خدا کا فضل ہے جو وہ دیتا ہے جس کو چاهتا ہے - اور خدا گنجائش والا اور جاننے والا ہے - [۵۵] تمہارا دوست تو خدا ہے اور اُس کا رسول اور ایمان والے جو نماز پر قائم رهتے اور زکوۃ دیتے اور وہ خدا کے آگے جھکے رهتے ہیں - [۵٦] اور جو خدا کو اور اُس کے رسول کو اور ایمان والوں کو اپنا دوست بنائے - تو یہہ خدا کے گروہ کے لوگ ہیں جو غالب رهینگے -

[۵۷] مومنو - اهل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کو هنسي اور کھیل بناتے ہیں اُن کو اور کافروں کو دوست نہ بناؤ - اور اگر تم ایمان والے هو تو خدا سے ڈرو - [۵۸] اور جب تم نماز کے لئے پکارتے هو سو وہ اُس کو ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں - یہہ اِس لئے ہے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے - [۵۹] تو کہہ اے اهل کتاب کیا تم هم سے اِسي لئے بیر کرتے هو کہ هم

خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس چیز پر بھی جو ہم پر نازل
کی گئی اور اُس چیز پر جو ہم سے پہلے نازل ہوئی یا اس لئے
کہ تم میں سے اکثر فاسق ہیں ؟ [۶۰] تو کہہ کیا میں تم کو
خبر دوں کہ خدا کے ہاں ثواب کے اعتبار سے اس سے بھی بدتر
کیا ہے ؟ وہ جس پر خدا نے لعنت کی اور جس پر وہ غصہ ہوا
اور جن کو اُس نے بندر اور سؤر بنا دیا اور جو طاغوت کے بندے
بن گئے - یہی لوگ درجے کے اعتبار سے بدتر ہیں اور سیدھی
راہ سے بھٹک گئے ہیں - [۶۱] اور جب وہ تمہارے پاس آتے
ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی لیکر
داخل ہوئے اور کفر ہی لیکر نکلے - اور خدا خوب جانتا ہے
جو کچھ وہ چھپاتے ہیں - [۶۲] اور (اے نبی) تو اُن میں
سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری میں
دوڑتے پھرتے ہیں - برے ہیں کام جو وہ کرتے ہیں -
[۶۳] اُن کو اُن کے خدا والے اور پرہیزگار لوگ گناہ کی باتیں
کرنے اور حرام خوری سے کیوں نہیں منع کرتے ؟ برا ہے جو وہ
کرتے ہیں - [۶۴] اور یہود نے کہا کہ خدا کا ہاتھ بندھا
ہے - اُن ہی کے ہاتھ باندھے جائینگے اور وہ اس کہنے کے لئے
لعنت کئے جائینگے - نہیں - بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کھلے
ہوئے ہیں - جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے - اور (اے نبی)
جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھپر نازل ہوا ہے وہ ضرور اُن
میں سے بہتیروں کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کر دیگا - اور
ہم نے اُن میں روز قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا ہے - جب
کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں خدا اُس کو بجھا دیتا
ہے - اور وہ ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں - مگر خدا فساد
کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۶۵] اور اہل کتاب ایمان

لاتے اور (برے کاموں سے) بچتے تو ہم اُن سے اُن کی برائیاں ضرور دور کرتے اور اُن کو نعمت والی جنت میں ضرور داخل کرتے- [٦٦] اور اگر یہہ توراۃ اور انجیل اور جو کچھہ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اُن سب پر قائم رہتے تو وہ ضرور اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے رزق پاتے - اُن میں سے کچھہ لوگ میانہ رو ہیں - مگر اُن میں سے زیادہ تو بہت ہی برا کرتے ہیں -

[٦٧] اے رسول - جو کچھہ تجھہ پر تیرے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اس تک پہنچا دے - اور اگر تونے ایسا نہ کیا تو تونے اس کا پیغام نہیں پہنچایا - اور خدا تجھکو لوگوں سے بچائیگا - بے شک خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [٦٨] تو کہہ اے اہل کتاب تم کسی چیز پر ہرگز نہیں قائم رہ سکتے جب تک توراۃ اور انجیل اور جو کچھہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سب پر قائم نہ رہو- اور جو تجھپر تیرے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے اس میں سے بہتیروں کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کر دیگا - پس تو کافر لوگوں کے لئے غم نہ کیا - [٦٩] بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہود ہیں اور صابی اور نصاریٰ جو کوئی خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور نیک کام کرے تو اُن پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے - [٧٠] ہم بنی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہم نے ان کی طرف رسول بھی بھیجے - پھر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسی بات لے کر آیا جو ان کے نفس نے پسند نہ کیا تو ایک گروہ کو انھوں نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا - [٧١] اور انھوں نے گمان کیا کہ کوئی بلا نہ آئیگی - اور اندھے اور بہرے ہو گئے - پھر خدا نے ان کی توبہ

داؤد اور عیسی بن مریم کي زبان سے لعنت کئے گئے تھے -
یہہ اس لئے کہ اُنہوں نے سرکشی اور زیادتي کي - [۷۹] وہ
نہیں باز آتے تھے برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے - برا تھا جو
وہ کرتے تھے - [۸۰] تو ان میں سے بہتیروں کو دیکھیگا کہ
کافروں سے دوستي کرتے هیں - البتہ برا ہے جو انہوں نے بھیجا
سے اپنے لئے بہیجا - کہ خدا ان پر غصہ هوا اور وہ عذاب میں
همیشہ رهینگے - [۸۱] اور اگر یہہ لوگ خدا پر اور نبی پر اور
جو کچھہ اُس پر نازل هوا اُس پر ایمان رکھتے تو اُن کو دوست نہ
بناتے - لیکن اُن میں سے بہتیرے فاسق هیں - [۸۲] ایمان
والوں کے ساتھہ عداوت میں یہود اور مشرکوں کو تو سب لوگوں
میں زیادہ سخت پائیگا - اور ایمان والوں کے ساتھہ محبت میں
تو سب لوگوں میں اُن کو زیادہ قریب پائیگا جو کہتے هیں کہ هم
نصاری هیں - یہہ اس لئے ہے کہ اُن میں علماء اور پرهیزگار هیں
اور اس لئے کہ یہہ لوگ تکبر نہیں کرتے - ¶ [۸۳] اور جب وہ
سنتے هیں جو رسول پر نازل هوا تو تو دیکھیگا کہ اُن کي
آنکھیں آنسوؤں سے بہتي جاتي هیں بسبب اس کے کہ اُنہوں نے
حق کو پہچان لیا - وہ کہتے هیں اے همارے پروردگار هم ایمان
لائے تو گواهي دینے والوں کے ساتھہ هم کو بھی لکھہ لے -
[۸۴] اور هم کو کیا هوا ہے کہ هم خدا پر اور جو حق بات
همارے پاس آئي ہے اُس پر ایمان نہ لائیں اور آرزو رکھیں کہ همارا
پروردگار هم کو نیک لوگوں کے ساتھہ داخل کریگا ؟ [۸۵] تو اُن
کے اس کہنے کے ثواب میں خدا نے اُن کو جنت دي جن کے نیچے
سے نہریں جاري هونگي اور جن میں وہ همیشہ رهینگے - اور
احسان کرنے والوں کی یہي جزا ہے - [۸۶] اور جن لوگوں نے
کفر کیا اور هماري آیتوں کو جھٹلایا - تو یہي لوگ جہنمي هیں -

[۸۷] مومنو - خدا نے جو اچھی چیزیں تم پر حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو - اور نہ زیادتی کرو - بے شک خدا زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۸۸] اور حلال اور اچھی چیزیں جو خدا نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور خدا سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو - [۸۹] تمہاری قسموں کی لغو باتوں کے لئے خدا تمہیں گرفت نہیں کرے گا - لیکن تمہاری پکی قسموں کے لئے وہ تم کو گرفت کریگا - اور اس کا کفارہ دس غریبوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنانا یا ایک آدمی کی گردن آزاد کرنا - مگر جس کو میسر نہ ہو تو تین دن روزے رکھے - یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو - اور اپنی قسموں کا خیال رکھو - اسی طرح خدا اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو - [۹۰] مومنو - نشہ اور جوا اور وہ پتھر جن پر بلی دیتے ہیں اور فال کے تیر یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں - تو تم اُن سے بچو تاکہ فلاح پاؤ - [۹۱] شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ نشے اور جوئے سے تم میں عداوت اور بغض ڈالے - اور تم کو خدا کی یاد اور نماز سے روکے - پھر بھی کیا تم باز نہ آؤگے ؟ [۹۲] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور (بُرے کاموں سے) بچو - اور اگر تم پیٹھ پھیر لو تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کا ذمہ تو بس صاف پیغام پہنچا دینا ہے - [۹۳] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اُن پر اِس میں کوئی گناہ نہیں کہ اُنہوں نے کچھ کھا لیا ہو جب کہ وہ (بُرے کاموں سے) بچے اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے پھر (بُرے کاموں سے) بچتے رہے اور ایمان رکھے اور (بُرے کاموں سے) بچتے رہے

اور نیکی کرتے رہے - اور خدا نیکی کرنے والوں کو پیار
کرتا ہے -

[۹۴] مومنو - کچھ شکار میں جسے تمہارے ہاتھ اور
تیرے پہنچیں خدا ضرور تمہیں آزمائیگا - تاکہ خدا جان
لے کہ کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے - پھر اس کے بعد جو کوئی
زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے - [۹۵] مومنو -
جب تم احرام باندھے ہو شکار نہ مارو - اور جو کوئی تم میں
سے عمداً شکار مارے تو جس جانور کو مارا ہے اس کے بدلے
مویشیوں میں سے اسی کی طرح ایک مویشی دینا ہوگا جو
تم میں دو عادل شخص فیصلہ کر دیں - کہ یہہ ہدیہ کعبہ
پہنچایا جائے - یا کفارہ یہہ ہے کہ غریبوں کو کھانا دے یا
اس کے بدلے روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے -
جو ہو چکا وہ تو خدا نے معاف کیا - اور جو کوئی پھر وہی
کام کریگا تو خدا اس سے انتقام لیگا - اور خدا زبردست انتقام
لینے والا ہے - [۹۶] دریائی شکار اور دریائی کھانے کی چیزیں
تمہارے لئے حلال ہیں - یہہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے
کے لئے ہیں - اور زمین کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو
تم پر حرام ہے - اور خدا سے ڈرو جس کے پاس تم اکٹھے کئے
جاؤگے - [۹۷] خدا نے کعبہ بیت الحرام کو لوگوں کے قائم
رکھنے کے لئے بنایا ہے - اور حرمت کے مہینے اور ہدئے اور بنے
بندھے ہوئے قربانی کے جانور بھی - یہہ اس لئے کہ تم جانو کہ
خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے
اور یہہ کہ خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۹۸] جان رکھو کہ
خدا سخت سزا دینے والا ہے اور یہہ بھی کہ خدا بخشنے والا
اور رحم کرنے والا ہے - [۹۹] رسول کا ذمہ تو بس (پیغام) پہنچا

دیتا ہے - اور خدا جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم
چھپاتے ہو - [۱۰۰] تو کہہ کہ خراب اور اچھی چیز برابر
نہیں - اگرچہ خراب چیزوں کی کثرت تجھے اچھی معلوم
ہو - پس اے عقلمندو خدا سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ -
[۱۰۱] مومنو - ایسی باتیں نہ پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر
کر دی جائیں تو تم کو بری لگیں - اور اگر تم ان کی نسبت
پوچھوگے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر
دی جائینگی - خدا نے یہ معاف کر دی - اور خدا بخشنے
والا اور تحمل والا ہے - [۱۰۲] تم سے پہلے بھی لوگوں نے بھی
باتیں پوچھی تھیں - پھر انہوں نے اُس سے کفر کیا -
[۱۰۳] خدا نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام نہیں
بنایا - بلکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خدا پر جھوٹ
باندھتے ہیں - اور ان میں سے اکثر تو عقل ہی نہیں رکھتے -
[۱۰۴] اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے
اس کی اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے
باپ دادوں کو پایا ہمارے لئے وہی بس ہے - کیا اگرچہ ان کے
باپ دادے کچھ بھی نہیں جانتے اور نہ ہدایت پاتے ہوں ؟
[۱۰۵] مومنو - تمہارا ذمہ تم پر ہے - جب تم ہدایت پر ہو
تو جو گمراہ ہے وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا - تم سب کو
خدا ہی کی طرف لوٹ جانا ہے - تو وہ تم کو خبر دیگا جو
کچھ تم کرتے تھے - [۱۰۶] مومنو - جب تم میں سے کسی کو
موت آجائے تو وصیت کے وقت تم میں سے دو عادل شخصوں
کی گواہی چاہئے یا اگر تم ملک میں پھرتے ہو اور تم پر موت
کی مصیبت آ پڑے تو تم اپنے لوگوں کے سوا دوسرے دو گواہ
کرلو - اگر تم کو شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روکو -

اور وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم گواہی کو قسماً نہیں
بیچینگے - اگرچہ کوئی قرابتی ہی ہو - اور نہ تو ہم خدا
کی گواہی کو چھپائینگے - ورنہ ہم گنہگاروں میں ہونگے -
[۱۰۷] پھر اگر معلوم ہو کہ دونوں گناہ کے حقدار ہوئے تو
ان کی جگہ دوسرے دو شخص ان میں سے کھڑے ہوں جن
کی حق تلفی ہوئی تھی - اور پھر دونوں قرابت والے ہوں اور
وہ خدا کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی
سے زیادہ ٹھیک ہے اور ہم زیادتی نہیں کرینگے ورنہ ہم البتہ
ظالموں میں ہونگے - [۱۰۸] یہ اغلب ہے کہ وہ صاف صاف
گواہی دیں یا ڈریں کہ قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد نہ
ہو جائیں - اور خدا سے ڈرو - اور اس کی بات سنو - اور خدا
فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۱۰۹] جس دن خدا رسولوں کو جمع کریگا اور کہیگا تم
کیا جواب پائے ؟ وہ کہینگے ہم کو علم نہیں - بے شک تو ہی
تو غیبوں کی بات جاننے والا ہے - [۱۱۰] جب خدا کہیگا
اے عیسیٰ بن مریم میری نعمتیں یاد کر جو میں نے تجھ پر اور
تیری والدہ پر کی ہیں - جب کہ میں نے روح القدس سے
تیری مدد کی - بات کرتا تھا تو لوگوں سے جھولے میں اور بڑا
ہوکر - اور جب میں نے تجھکو کتاب اور حکمت اور توراۃ اور
انجیل سکھائیں - اور جب تو میرے حکم سے مٹی کے پرند
کی سی صورت بناتا اور اس میں پھونک دیتا تو وہ میرے
حکم سے پرند ہو جاتی تھی - اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی
کو ہمارے حکم سے اچھا کر دیتا اور جب تو میرے حکم سے مردوں
کو (قبروں سے) نکال کھڑا کرتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو
تجھسے روکا کہ جب تو ان کے پاس بین دلیلیں لے کر آیا تو

ان میں سے حو لوگ کفر کرے بھے کہیے لگے کہ یہہ تو بس صاف حادو ھے - [۱۱۱] اور حب مس ے حواریوں کي طرف وحی بھیجی کہ مجھپر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ - انھوں ے کہا کہ ھم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ھم مسلمان ھیں - [۱۱۲] حب حواریوں ے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تیرے پروردگار سے یہہ ھو سکتا ھے کہ ھم پر آسمان سے ایک حوان اتارے - کہا حدا سے ڈرو اگر تم ایمان والے ھو - [۱۱۳] وہ بولے ھم چاھتے ھیں کہ اس میں سے کھائیں اور ھمارے دلوں کو اطمینان ھو حائے - اور ھم حان لیں کہ تونے ھم سے سچ کہا اور ھم اس پر گواہ ھوں - [۱۱۴] عیسیٰ بن مریم ے کہا اے حدا اے ھمارے پروردگار ھم پر آسمان سے ایک حوان اتار کہ ھمارے لئے ھمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے یہہ عید ھو اور تیری طرف سے ایک نشانی ھو - اور ھم کو رزق دے اور توھي تو سب سے اچھا رزق دینے والا ھے - [۱۱۵] حدا ے کہا کہ میں تم پر یہہ اتارتا ھوں - مگر حو کوئی تم میں سے اس کے بعد بھي کفر کریگا تو میں اس کو ایسا عذاب دونگا کہ میں ے کسی کو دنیا جہاں میں ایسا عذاب نہیں دیا -

[۱۱۶] اور حب حدا کہیگا اے عیسیٰ بن مریم کیا تونے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھکو اور میری ماں کو حدا کے سوا دو معبود مانو - کہیگا توھی پاک ھے - یہہ میرا کام نہیں کہ میں کہوں حس کے کہنے کا مجھکو حق نہیں - اگر میں نے یہہ کہا ھوگا تو تو ضرور اس کو حانتا ھے - تو حانتا ھے حو میرے دل میں ھے اور میں نہیں حانتا حو تیرے دل میں ھے - بے شک توھی غیب کی باتیں حاننے والا ھے - [۱۱۷] میں نے ان سے نہیں کہا مگر حو تونے مجھکو حکم دیا کہ حدا کی

عبادت کرو جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - اور جب تک میں ان میں رہا تو میں ان پر گواہ رہا - مگر جب تونے مجھکو وفات دی تو توھي ان پر نگہباں رہا - اور تو ھر چیز پر گواہ ہے - [۱۱۸] اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے ھي بندے ھیں - اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے شک توھی زبردست حکمت والا ہے - [۱۱۹] خدا کہیگا آج کے دن سچوں کو ان کی سچائی فائدہ دیگی - ان کے لئے جنت ھیں جن کے نیچے سے نہریں جاري ھونگي - وہ اسي میں ھمیشہ ھمیشہ رھینگے - خدا ان سے راضی اور وہ اس سے راضي - یہی تو بڑي کامیابی ہے - [۱۲۰] آسماں اور زمین اور جو کچھہ ان میں ہے سب کی سلطنت خدا ھي کي ہے - اور وہ ھر چیز پر قادر ہے -

سورۂ انعام

مکي - ۱۶۵ آتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ھی کو ہے جس نے آسماں اور زمین بنائے اور تاریکی اور روشني بنائی - پھر بھي جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ھیں - [۲] وھي ہے جس نے تم کو مٹي سے بنایا پھر میعاد مقرر کی - اور مقرر کي ھوئي میعاد اُسی کے پاس ہے - پھر بھي تم شک کرتے ھو - [۳] اور آسماں میں اور زمین میں وھی خدا ہے - وہ تمہاري چھپي ھوئي اور علانیہ باتیں جانتا ہے - اور وہ جانتا ہے جو کچھہ تم کماتے ھو - [۴] اور اُن کے پروردگار کی آیتوں میں سے کوئي بھي آیت اُن کے پاس ایسی نہیں آتی

جس سے وہ منہ نہ پھیریں - [٥] اب جو حق اُن کے پاس
آیا تو وہ جھٹلانے لگے - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ خبر آنے
والی ہے جس سے وہ ٹھٹھا نہیں کر سکیے * - [٦] کیا وہ نہیں
دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے جن کو
ہم نے دنیا میں مقدور دیا تھا جیسا ہم نے تم کو نہیں دیا -
اور ہم نے اُن پر برستا ہوا آسمان † بھیجا اور اُن کے نیچے سے
نہریں جاری کردیں - مگر ہم نے اُن کو اُن کے گناہ کے سبب
ہلاک کر ڈالا - اور اُن کے بعد پھر دوسرے قرن پیدا کئے -
[٧] اور اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی نازل
کرتے اور یہہ لوگ اُس کو اپنے ہاتھوں سے چھو بھی سکتے تو
بھی جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ تو ضرور کہتے کہ یہہ تو بس
صاف جادو ہے - [٨] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر کوئی فرشتہ
کیوں نہیں اُترا - اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیجتے تو بات
طے ہو جاتی اور وہ مہلت نہ پاتے - [٩] اور اگر ہم اُس کو
فرشتہ ہی بناتے تو ضرور اُس کو آدمی بھی بناتے اور اُن کے
سامنے (اُس کو) وہی لباس پہناتے جو وہ پہنتے ہیں ‡ -
[١٠] اور تجھسے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ہے - مگر
جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا تھا وہ جس کا ٹھٹھا کرتے تھے اُسی نے
اُن کو آگھیرا -

[١١] تو کہہ دنیا میں سیر کرو - اور پھر دیکھو کہ
(نبیوں کے) جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ؟ [١٢] تو کہہ

* یا ایک معنی یہہ بھی ہو سکتے ہیں کہ ان کے پاس اس چیز کی خبر آنے والی
ہے جس سے وہ ٹھٹھا کرتے ہیں -

† یا مینہہ -

‡ دوسرے معنی یہہ ہونگے کہ اور اُن کو ہم شبہے میں ڈالتے جس میں وہ خود
پڑے ہیں -

جو کچھہ آسمان و زمین میں ہے وہ کس کا ہے؟ تو کہہ خدا
کا - اُس نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے - قیامت کے دن جس
میں کچھہ بھی شک نہیں ہے وہ ضرور تم سب کو جمع کریگا -
جو آپ خسارہ اُٹھاتے ہیں وہ تو نہیں ایمان لانے کے - [۱۳] اور
اُسی کا ہے جو کچھہ رات اور دن میں بستا ہے - اور وہ سننے
والا اور جاننے والا ہے - [۱۴] تو کہہ کیا میں آسمان اور زمین کے
بنانے والے خدا کے سوا کسی اور کو دوست بناؤں؟ اور وہ کھلاتا
ہے اور خود نہیں کھاتا - تو کہہ مجھکو حکم ہوا ہے کہ سب
سے پہلے میں (خدا کا) مطیع ہوں - اور مشرک نہ ہوں -
[۱۵] تو کہہ کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشی کروں تو
مجھکو ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے - [۱۶] اُس دن جس
کسی سے عذاب پھیرا گیا تو اُس پر خدا نے رحم کیا - اور
یہی صریح کامیابی ہے - [۱۷] اور اگر خدا تجھکو ضرر
پہنچائے تو اُس کے سوا اُس کا دور کرنے والا کوئی نہیں - اور اگر
تجھکو بھلائی پہنچائے تو وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۱۸] اور
وہی اپنے بندوں پر غالب ہے - اور وہی حکمت والا اور خبر
رکھنے والا ہے - [۱۹] تو کہہ گواہی کس کی سب سے بڑھکر
ہے؟ تو کہہ خدا ہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے - اور
یہہ قرآن مجھپر وحی ہوئی ہے تاکہ میں تم کو اُس سے ڈراؤں
اور جس کسی کو یہہ پہنچے اُس کو بھی - کیا تم گواہی
دیتے ہو کہ خدا کے ساتھہ اور دوسرے بھی معبود ہیں؟
تو کہہ میں تو گواہی نہیں دیتا - تو کہہ وہی تو بس
ایک خدا ہے - اور تم جو شرک کرتے ہو میں اُس سے بری
ہوں - [۲۰] جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ تو نبی
کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانتے

هس - حو لوگ اپنا نقصان کرے هس وهی ایمان نهیں لاے کے -

[٢١] اور اُس سے نڑھہ کر طالم کون هوگا حو حدا پر حهوت باندهے اور اُس کی آىتوں کو حهتلائے ؟ بے سك طالم فلاح نهس باے کے - [٢٢] اور حس دن هم اُن سب کو اکتها کرىنگے پهر اُن لوگوں سے حو سرك کرتے هس کهینگے کہ تم نے حن کو همارا شریك سمحها تها وہ کهاں هس ؟ [٢٣] پهر اس سے نڑھہ کر اُن کی آزمائش اور کیا هوگی کہ وہ کهىنگے کہ حدا حو همارا پروردگار هے اُسی کی قسم هم مشرك نہ تهے - [٢٤] دیکهہ یہہ کس طرح اپنے آپ پر حهوت کهىے هس - اور اُن کی بنائی هوئی حهوت باتىں سب اُن سے کهو حائىنگی - [٢٥] اور اُن میں ایسے بهی هس حو تىری باتىں سىے هیں - اور اُن کے دلوں پر هم نے پردہ ڈال دیا هے تاکہ وہ اُسے نہ سمحهىں - اور اُن کے کانوں میں بوحهہ هے - اور اگر وہ تمام آئتىں بهی دیکهہ لىں تو اُن پر ایمان نهىں لانے کے - یہاں تك کہ حب تیرے پاس تحهسے حهگڑنے کو آئے هىں تو کافر کہتے هیں کہ یہہ تو نس اگلوں کی کہانیاں هىں - [٢٦] اور وہ لوگ اُس سے لوگوں کو باز رکهىے اور اُس سے بهاگىے هىں - اور وہ تو نس اپنے هی آپ کو هلاك کرتے هىں اور نهىں سمحهىے - [٢٧] اور اے کاس تو اُن کو اُس وقت دیکهے حب یہہ آگ پر کهڑے کئے حائىنگے اور یہہ کهىنگے کہ اے کاس هم پهر بهیحے حائىں تو هم اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ حهتلائىنگے اور ایمان والوں میں سے هونگے - [٢٨] نهىں - بلکہ حس کو پہلے چهپاتے تهے وهی اُن کو طاهر هوا - اور اگر وہ پهر بهی بهیحے حائىں تو حس چیز سے اُن کو منع کیا گیا هے

وہ اُسی کی طرف پھرینگے - اور وہ ضرور جھوٹے ہیں - [۲۹] اور
وہ کہتے ہیں کہ ہماری تو بس یہی دُنیا کی زندگی ہے - اور ہم
پھر اُٹھائے نہیں جانے کے - [۳۰] اور کاش تو دیکھے جب وہ
اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے - فرمائیگا عذاب کا
مزہ چکھو اِس لئے کہ تم کفر کرتے تھے - [۳۱] خسارہ اُٹھائے وہ
جنہوں نے خدا کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب
اُن پر وہ گھڑی یکایک آپہنچی تو وہ کہنے لگے اے افسوس
ہماری غفلت پر جو اُس کے بارے میں ہم نے کی - اور وہ اپنے
بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہونگے - کیسا بُرا ہے جو بوجھ
اُٹھائے پھرتے ہیں - [۳۲] اور دُنیا کی زندگی تو بس کھیل
اور تماشا ہے - اور آخرت تو ضرور پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہوگا -
کیا پھر بھی تم عقل نہیں رکھتے ؟ [۳۳] ہم جانتے ہیں
کہ تجھے اُن کے کہنے کا غم ہوتا ہے - لیکن وہ تو تجھکو ہی
نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم تو خدا کی آیتوں کا اِنکار کرتے ہیں -
[۳۴] اور تجھسے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں -
مگر اُنہوں نے اُن کے جھٹلانے پر اور اُن کی تکلیف دہی پر
صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ہماری مدد پہنچی - اور خدا کی
باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں - اور رسولوں کی خبریں بھی
تو تجھکو پہنچ چکی ہیں - [۳۵] اور اگر اُن کی روگردانی
تجھپر گراں گزرتی ہے تو اگر تجھسے ہو سکے تو زمین میں
کوئی سرنگ تلاش کر یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگا اور
کوئی نشانی اُن کو لادے - اور اگر خدا چاہتا تو اُن سب کو
ہدایت پر جمع کر دیتا - پس تو جاہل نہ بن - [۳۶] وہی
مانتے ہیں جو دھیان سے بات سنتے ہیں اور مُردوں کو تو بس
خدا ہی اُٹھائیگا - پھر اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے -

[۳۷] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان کیوں نہیں نازل ہوا ؟ تو کہہ کہ خدا اِس بات پر قادر ہے کہ نشان نازل کرے - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۸] اور کوئی زمین پر چلنے والا جانور اور کوئی بازوؤں سے اُڑنے والا پرند ایسا نہیں جو تمہارے ہی طرح مخلوق نہ ہو - ہم نے کوئی چیز لکھنے سے نہیں چھوڑی ہے پھر وہ اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے ہونگے - [۳۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ اندھیرے میں بہرے اور گونگے ہیں - خدا جس کو چاہے گمراہ کرے - اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لائے - [۴۰] تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو کیا تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر آجائے یا قیامت کی گھڑی ہی آجائے تو تم خدا کے سوا کسی اور کو پکاروگے ؟ [۴۱] نہیں - تم اُسی کو پکاروگے - اور اگر وہ چاہے تو جس کے دور کرنے کے لئے تم نے اُسے پکارا وہ اُسے دور کر دیگا - اور جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو اُن کو بھول جاؤگے -

[۴۲] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے لوگوں میں رسول بھیجے - پھر ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا، تاکہ وہ عاجزی کریں - [۴۳] تو جب ہماری سختی ان پر آئی تو وہ کیوں نہیں عاجزی کئے ؟ لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اُن کے کاموں کو انہیں اچھا دکھلایا - [۴۴] پھر جب وہ بھول گئے جو وہ یاد دلائے گئے تھے تو ہم نے ان پر ہر طرح کی چیزوں کے دروازے کھول دئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوش ہوئے تو یکایک ہم نے ان کو پکڑا - بس وہ ناامید ہوگئے - [۴۵] اور ظالم لوگوں کی جڑ کاٹی گئی - اور تعریف تو خدا ہی کو ہے جو تمام

عالموں کا پروردگار ہے - [۴۶] تو کہہ کیا تم نے غور کیا ہے کہ
اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے
دلوں پر مہر کردے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو
یہہ لا دیگا ؟ دیکھہ ہم کیونکر آیتیں پھیر پھیر کر بیان
کرتے ہیں پھر بھی وہ پھرے جاتے ہیں - [۴۷] تو کہہ کیا
تم نے غور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر یکایک آ جائے یا
دکھا دکھا کر آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا بھی کوئی ہلاک
ہوگا ؟ [۴۸] اور ہم نے تو رسول بس خوش خبری دینے اور ڈرانے
کے لئے بھیجے - تو جو کوئی ایمان لایا اور اپنی اصلاح کر لی -
تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہونگے - [۴۹] اور
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان پر عذاب ہوگا
اس لئے کہ وہ فاسق تھے - [۵۰] تو کہہ میں تم سے نہیں کہتا
کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں - اور نہ میں غیب کی بات
جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں -
میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھپر وحی ہوتی ہے -
تو کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے ؟ پھر بھی
تم غور نہیں کرتے -

[۵۱] اور (اے نبی) اسی سے ان لوگوں کو ڈرا جن کو خوف
ہے کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کئے جائینگے - اور اس کے سوا
ان کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - شاید وہ
(برے کاموں سے) بچیں - [۵۲] اور جو لوگ صبح و شام اپنے
پروردگار کو پکارتے ہیں اور اُسی کی دیدار چاہتے ہیں تو ان کو
مت نکال - ان کا حساب کچھہ تیرے ذمہ نہیں - اور نہ تیرا
حساب ان کے ذمہ ہے - پس تو ان کو نکال دے اور تو ظالموں
میں ہو جائیگا - [۵۳] اور اسی طرح ہم نے ایک کو ایک سے

آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے احسان
کیا ہے ؟ کیا خدا شکر گزاروں کو اچھی طرح نہیں جانتا ؟
[۵۴] اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے جب وہ تیرے
پاس آئیں تو کہہ سلام علیکم - تمہارے پروردگار نے اپنی ذات
پر رحمت لازم کرلی ہے - کہ جو کوئی تم میں سے بغیر جانے برا
کام کر بیٹھے - پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح بھی
کرلے تو وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [۵۵] اور اسی
طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں - اور یہہ اس لئے
کہ مجرموں کا طریق صاف معلوم ہو جائے -

[۵۶] تو کہہ کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان کی
عبادت کرنا مجھکو منع ہے - تو کہہ کہ میں تمہاری خواہشوں
کی پیروی نہیں کرنے کا - تب تو میں گمراہ ہو جاؤنگا اور ہدایت
پانے والوں میں نہ رہونگا - [۵۷] تو کہہ میں تو اپنے پروردگار
کی بین دلیلوں پر ہوں اور تم ان کو جھٹلاتے ہو - جس کی
تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں - خدا کے سوا کسی کا
حکم نہیں - وہ حق بیان کرتا ہے اور فیصلہ کرنے والوں میں
وہ سب سے بہتر ہے - [۵۸] تو کہہ کہ جس کی تم جلدی
کرتے ہو اگر وہ میرے پاس ہوتا تو مجھمیں اور تم میں یہہ
بات طے ہوگئی ہوتی - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے -
[۵۹] اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے
سوا کوئی نہیں جانتا - اور وہ جانتا ہے جو کچھہ زمین میں
اور دریا میں ہے - اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر اس کو وہ جانتا
ہے - اور نہ تو زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے اور نہ تر
اور خشک چیزیں ہیں مگر وہ سب صاف صاف لکھی ہیں -
[۶۰] اور وہی ہے جو رات کو تمہیں موت دیتا ہے اور جانتا ہے

جو کچھ تم نے دن کو کیا – پھر تم کو دن کے وقت اٹھاتا ہے
تاکہ میعاد مقررہ پوری ہو جائے – پھر تم کو اسی کی طرف
لوٹ جانا ہے – پھر جو کچھ تم نے کیا ہے وہ تم کو اس کی
خبر دیگا –

[۶۱] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر فرشتے
حفظہ بھیجتا ہے – یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت
آجاتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اس کو موت دیتے ہیں –
اور وہ کاہلی نہیں کرتے – [۶۲] پھر وہ خدا کی طرف جو
ان کا سچا مالک ہے پھیر دئیے جاتے ہیں – کیا حکم اسی کا
نہیں ہے ؟ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے – [۶۳] تو کہہ تم
کو زمین اور دریا کی تاریکیوں سے کون بچاتا ہے کہ تم عجز
کے ساتھ اور خفیہ اس کو پکارتے ہو – کہ اگر وہ ہم کو اس سے
نجات دے تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے – [۶۴] تو کہہ کہ
ان سے اور ہر طرح کی مصیبتوں سے خدا ہی تم کو نجات دیتا
ہے – پھر تم شرک کرنے لگتے ہو – [۶۵] تو کہہ کہ وہ اس بات
پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
کوئی عذاب بھیجے – یا تم میں کئی گروہ کر دے اور تم میں
ایک کو ایک کی سختی کا مزہ چکھائے – دیکھ ہم کیونکر آیتوں
کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں – [۶۶] اور
اس کو تیری قوم نے جھٹلایا مگر یہ سچ ہے – تو کہہ کہ میں تم پر
نگہبان نہیں – [۶۷] ہر بات کا ایک وقت ہے – اور عنقریب
تم جان جاؤگے – [۶۸] اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو
ہماری آیتوں کا مشغلہ بناتے ہیں تو ان سے چشم پوشی کر
یہاں تک کہ وہ کسی اور بات کا مشغلہ کریں – اور اگر شیطان
تجھکو بھلا دے تو یاد پڑ جانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ

مت بیٹھو - [٦٩] اور ان کے حساب کا ذمہ پرہیزگاروں پر
کچھ بھی نہیں - لیکن یاد دلانا ہے تاکہ وہ بچیں -
[٧٠] اور چھوڑ دے ان لوگوں کو جو اپنے دین کو کھیل
اور تماشا بناتے ہیں اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکا
دیا ہے - اور اس سے ان کو یاد دلا تاکہ کوئی نفس اپنے کئے کے
سبب گرفتار بلا نہ ہو - نہ خدا کے سوا اس کا نہ کوئی دوست
ہے اور نہ شفاعت کرنے والا - اور اگرچہ وہ پورا بدلہ دے تو
بھی اس سے نہ لیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے کے سبب
گرفتار بلا ہوئے - ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور
دردناک عذاب اس لئے کہ وہ کفر کرتے -

[٧١] تو کہہ کیا ہم خدا کے سوا اُن کو پکاریں جو نہ
ہم کو نفع دیں اور نہ نقصان - اور جب خدا ہم کو ہدایت
کرچکا تو کیا ہم اُس کے بعد بھی اُلٹے پاؤں پھر جائیں جیسے
کسی کو شیطان ویرانے میں حیران کردے اور اُس کے ساتھی ہیں
کہ وہ اُس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں کہ ہمارے پاس آ -
تو کہہ خدا کی ہدایت ہی تو ہدایت ہے - اور ہم کو حکم ہوا
ہے کہ ہم تمام عالموں کے پروردگار کے مطیع ہوں - [٧٢] اور یہ
بھی کہ نماز پر قائم رہو اور اُس سے ڈرو - اور وہی ہے جس کی
طرف تم اکٹھے کئے جاؤگے - [٧٣] اور وہی ہے جس نے آسمان
اور زمین کو سچائی کے ساتھ بنایا - اور جس دن وہ کہیگا کہ
(قیامت) ہو بس وہ ہوجائیگی - اُس کا کہنا سچ ہے - اور اُسی
کی سلطنت ہوگی جس دن صور پھونکا جائیگا - وہ جاننے والا
ہے غیب کا اور ظاہر کا - اور وہی حکمت والا ہے اور خبر رکھنے
والا ہے - [٧٤] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا کیا تو
بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے ؟ میں تجھکو اور تیری قوم کو صریح

گمراهي ميں ديکھتا هوں - [۷۵] اور اُسی طرح هم نے ابراهيم
کو آسمان اور زمين کي سلطنت دکھائي - اور يهہ اِس لئے تاکہ
وہ يقين کرنے والوں ميں هو جائے - [۷۶] تو جب اُس کو
رات نے چھپا ليا تو اُس نے ايك تارا ديکھا - اُس نے کہا يہی
ميرا پروردگار هے - پھر جب وہ چھپ گيا تو بولا کہ چھپ جانے
والی چيزيں مجھکو پسند نہيں - [۷۷] پھر جب اُس نے چاند
کو چمکتا ديکھا تو کہا کہ يهہ ميرا پروردگار هے - پھر جب وہ
بھی چھپ گيا تو بولا بے شك اگر مجھکو ميرا پروردگار هدايت
نہ کرے تو ميں گمراہ لوگوں ميں هوجاؤنگا - [۷۸] پھر جب
اُس نے سورج کو چمکتا ديکھا تو کہا يہی ميرا پروردگار هے -
يہی سب سے بڑا هے - پھر جب وہ بھی چھپ گيا تو کہا اے
ميري قوم ميں تمہارے شرك سے بري هوں - [۷۹] ميں نے تو
اپنا رخ سيدها اُس کی طرف کيا هے جو آسمان اور زمين کا
بنانے والا هے اور ميں مشرکوں ميں سے نہيں - [۸۰] اور اُس کی قوم
اُس سے حجت کرنے لگی - وہ بولا کيا تم مجھسے خدا کے بارے
ميں حجت کرتے هو جب اُس نے مجھکو هدايت کی هے - اور جن
کو تم اُس کا شريك ٹھہراتے هو ميں اُن سے کچھہ بھی نہيں
ڈرتا سوا اِس کے کہ ميرا پروردگار چاهے (تو وہ ڈرا سکتا هے) -
ميرا پروردگار علم سے سب چيزوں کو گھيرے هوئے هے - کيا پھر
بھي تم غور نہيں کروگے ؟ [۸۱] اور ميں کيوں اُن سے ڈرنے
لگا جن کو تم شريك ٹھہراتے هو جب تم نہيں ڈرتے کہ تم نے
خدا کے ساتھہ وہ چيزيں شريك ٹھہرائيں جن کی نسبت
اُس نے تم پر کوئي سند نہيں اُتاري - تو دونوں فريقوں ميں
سے کون امن کا زيادہ حقدار هے ؟ اگر تم جانتے هو (تو بتاؤ) -
[۸۲] جو لوگ ايمان لائے اور اپنے ايمان کے ساتھہ اُنہوں نے

ظلم نہیں ملایا - یہی لوگ ہیں جن کو امن ملیگا - اور یہی ہدایت پانے والے ہیں -

[٨٣] اور یہہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُس کی قوم کے لئے دی - ہم جس کے چاہیں درجے بلند کردیتے ہیں - بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا ہے - [٨٤] اور ہم نے اُس کو اِسحاق اور یعقوب دئیے - سب کو ہم نے ہدایت کی - اور اِس سے پہلے نوح کو بھی ہم نے ہدایت کی تھی - اور اُس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہم نے ہدایت کی - اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں - [٨٥] اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس - یہہ سب نیک لوگوں میں سے تھے - [٨٦] اور اِسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط بھی - اور اِن سب کو ہم نے تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [٨٧] اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں کو ہم نے چن لیا اور اُن کو سیدھی راہ دکھائی - [٨٨] یہہ ہے خدا کی ہدایت - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کی ہدایت کرے - اور اگر یہہ لوگ شرک کرتے تو اُن کے کئے سب اکارت جاتے - [٨٩] یہی ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت دی - تو اگر یہہ لوگ ان باتوں سے کفر کریں تو ہم اُن پر ایک ایسی قوم کو وکیل بنائیںگے جو اُن سے کفر نہیں کرنے کے - [٩٠] یہی لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی - تو اُن ہی کی ہدایت کی پیروی کر - تو کہہ کہ میں اِس کے لئے تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا - یہہ تو تمام عالموں کو بس یاد دلانا ہے -

[٩١] اور اُنھوں نے خدا کی قدر جیسی چاہئے تھی نہ

کہ جب اُنہوں نے کہا کہ خدا نے کسی بشر پر کچھہ نہیں
اُتارا - تو کہہ کس نے نازل کی تھی وہ کتاب جو موسیٰ
لیکر آئے تھے اور جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت ہے اور جس کو
تم کاغذوں پر لکھہ رکھتے ہو کچھہ تو ظاہر کرتے ہو اور زیادہ
چھپا رکھتے ہو اور جس سے تم کو سکھایا گیا جو نہ تم جانتے
تھے اور نہ تمہارے باپ دادے - تو کہہ خدا ہی نے نازل کی -
پھر اُن کو چھوڑ دے کہ وہ بحث کریں اور کھیل بنائیں -
[۹۲] اور یہہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے برکت والی اور
تصدیق کرنے والی اُس چیز کی جو اُس سے پہلے تھی اور اس لئے
کہ تو مکہ والوں کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے گرد ہیں
ڈرائے - اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اُس پر
ایمان لائینگے - اور وہی اپنی نماز میں احتیاط کرتے ہیں -
[۹۳] اور اُس سے بڑھہ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ
باندھے یا کہے کہ مجھہ پر وحی کی گئی ہے حالانکہ اُس پر کچھہ
بھی وحی نہ کی گئی - اور جو کہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے
اُسی کی مانند میں بھی نازل کرونگا - اور اے کاش تو اُس
وقت دیکھے جب ظالم موت کی بے ہوشی میں ہونگے اور فرشتے
اپنے ہاتھہ پھیلائے کہینگے اپنی جانیں نکالو - آج کے دن
تم کو رسوائی کے عذاب کی جزا دی جائیگی - اس لئے کہ تم
خدا پر ناحق باتیں بناتے تھے - اور اُس کی آیتوں سے تکبر
کرتے تھے - [۹۴] "اب تم ہمارے پاس ایک ایک کرکے آئے جیسے
ہم نے پہلی بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھہ ہم نے تم کو
دیا تھا سب اپنی پیٹھہ پیچھے چھوڑ آئے اور تمہاری شفاعت
کرنے والوں کو ہم تو تمہارے ساتھہ نہیں دیکھتے جن کو تم
سمجھتے تھے کہ وہی (خدا کے) شریک ہیں - اب تو تمہارے

تعلقات ٹوٹ گئے اور جن پر تم کو زعم تھا وہ تم سے
کھو گئے"۔

[۹۵] بے شک خدا دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے۔
مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالتا ہے۔ یہی خدا
ہے۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ [۹۶] وہ پَو پھاڑنے والا
ہے صبح کا۔ اور اُس نے رات کو آرام کے لئے اور سورج اور چاند
حساب کے لئے بنائے۔ یہ مقرر کیا ہوا ہے اسی زبردست جاننے والے
کا۔ [۹۷] اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ زمین
اور دریا کی تاریکیوں میں اُن سے راہ پاؤ۔ اب ہم نے علم والوں
کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کر دیں۔ [۹۸] اور وہی ہے
جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر ایک میعاد مقرر ہے
اور ایک سپرد کرنے کی جگہ۔ ہم نے تو سمجھنے والوں کے
لئے آیتوں کو مفصل بیان کر دیں۔ [۹۹] اور وہی ہے جس نے
آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے ہر طرح کی بوٹیاں نکالیں۔
پھر ہم نے اُس میں سے سبزی نکالی کہ اُس میں سے ہم گتھے
دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے کہ جھکے
پڑے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار طرح طرح کے۔
جب پھلے اور پکے تو اُن کے پھلوں کو دیکھو۔ بے شک ایمان
والوں کے لئے اِسی میں نشانیاں ہیں۔ [۱۰۰] اور وہ خدا کے
ساتھ جنوں کو شریک کرتے ہیں حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا
کیا ہے۔ اور اُنھوں نے جہالت سے اُس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں
تراش لیں۔ وہ پاک ہے اور بالا تر ہے اُس چیز سے جو وہ بیان
کرتے ہیں۔

[۱۰۱] وہ پیدا کرنے والا ہے آسمان اور زمین کا۔ اُس کے
کیونکر اولاد ہو جب اُس کی بیوی نہیں۔ اور اُس نے ساری

چیزیں پیدا کی ہیں - اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے -
[۱۰۲] یہی خدا ہے جو تمہارا پروردگار ہے - اُس کے سوا اور کوئی
معبود نہیں - وہ بنانے والا ہے ہر چیز کا - پس تم اُسی کی
عبادت کرو - اور وہ ہر چیز کا نگہبان ہے - [۱۰۳] نظریں اسے
نہیں پاسکتیں - مگر وہ نظروں کو پالیتا ہے - اور وہ لطیف
اور خبر رکھنے والا ہے - [۱۰۴] اب تمہارے پروردگار کی طرف
سے تمہارے پاس صاف دلیلیں آچکیں - تو جو سمجھے وہ اپنے
ہی لئے اور جو اندھے ہوئے وہ اپنا ہی بگاڑے - اور میں تو
تم پر نگہبان نہیں ہوں - [۱۰۵] اور اسی طرح ہم آیتوں
کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ تونے خوب
پڑھ کر سنایا اور تاکہ علم والوں سے ہم اُس کو صاف صاف
بیان کر دیں - [۱۰۶] (اے نبی) تو پیروی کر اُس چیز کی
جو تجھپر تیرے پروردگار کی طرف سے وحی کی گئی ہے - اُس کے
سوا کوئی خدا نہیں - اور مشرکوں سے چشم پوشی کر -
[۱۰۷] اور اگر خدا چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے - اور ہم نے
تجھکو اُن پر نگہبان نہیں بنایا - اور نہ تو اُن پر داروغہ ہے -
[۱۰۸] اور وہ لوگ خدا کے سوا جن کو پکارتے ہیں تم اُن کو بُرا
نہ کہو نہیں تو وہ بھی عداوت اور جہالت سے خدا کو بُرا
کہینگے - اسی طرح ہم نے ہر اُمت کو اُن کے کام اچھے دکھلائے -
پھر تو اُن کو اپنے پروردگار کی طرف جانا ہے - تو اُنھوں نے جو
کچھہ کیا ہوگا وہ اُن کو بتا دیگا - [۱۰۹] اور اُنھوں نے بڑے
زوروں سے خدا کی قسم کھائی کہ اگر کوئی نشانی اُن کے پاس آئے
تو وہ ضرور اُس پر ایمان لائینگے - تو کہہ نشانیاں تو خدا کے
پاس ہیں اور تم کیا جانو کہ جب یہہ آئینگی تو وہ نہیں ایمان
لائینگے ؟ [۱۱۰] اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو

الٹے دینگے جیسا کہ وہ پہلی بار ایمان نہ لائے تھے اور ہم
اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دینگے -
¶ [۱۱۱] اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتارتے اور مردے ان سے
باتیں کرتے اور ساری چیزیں ہم ان کے سامنے اکٹھا کرتے تو بھی
وہ ایمان نہیں لاتے - مگر یہ کہ خدا چاہے - لیکن ان میں
اکثر جاہل ہیں - [۱۱۲] اور اسی طرح ہم نے شیطان آدمیوں
اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا - فریب دینے کو ان میں ایک
دوسرے کے دلوں میں چکنی چپڑی باتیں ڈالتے ہیں - اور اگر
تیرا پروردگار چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے - پس چھوڑ دے ان کو
اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھتے ہیں - [۱۱۳] تا کہ جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اس کی طرف مائل
ہوں اور وہ اس سے راضی ہوں اور تا کہ جو برے کام وہ کرتے
ہیں کرتے رہیں - [۱۱۴] کیا میں خدا کے سوا کوئی اور حاکم
ڈھونڈوں ؟ اور وہی ہے جس نے تم پر مفصل کتاب نازل کی - اور
وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے جانتے ہیں کہ یہ تیرے
پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے - پس تو شک کرنے
والوں میں سے نہ ہو - [۱۱۵] اور تیرے پروردگار کی بات سچائی
اور عدل میں پوری ہے - اس کی بات کا بدلنے والا کوئی
نہیں - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۱۶] اور اگر تو
دنیا کے اکثر لوگوں کا کہنا مانے تو وہ تجھکو خدا کی راہ سے بھٹکا
دینگے - وہ تو صرف اپنے خیال کے پیچھے پڑے ہیں اور صرف
اٹکل کرتے ہیں - [۱۱۷] بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے
کون اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی
خوب جانتا ہے - [۱۱۸] تو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان
رکھتے ہو تو جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا ہے اسے کھاؤ -

[۱۱۹] اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا اسے نہیں کھاتے ؟ اور تم پر جو کچھ حرام ہے وہ تو اس نے تم کو صاف صاف بتا دیا ہے - مگر وہ چیزیں جس میں تم بے بس ہو جاؤ - اور بہت لوگ تو اپنی خواہشوں سے بے جانے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں - بے شک تیرا پروردگار زیادتی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اور علانیہ گناہ اور پوشیدہ گناہ دونوں چھوڑو - بے شک جو لوگ گناہ کماتے ہیں وہ کئے کی جلد جزا پائینگے - [۱۲۱] اور وہ نہ کھاؤ جس پر خدا کا نام نہیں لیا گیا - اور یہہ البتہ فسق ہے - اور شیطان اپنے دوستوں کے دل میں باتیں ڈالا ہی کرتا ہے تاکہ وہ تمہارے ساتھہ جھگڑا کریں - اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم بھی مشرک ہو -

[۱۲۲] کیا وہ جو مردہ تھا اور ہم نے اس کو جلایا اور اس کو ایک نور دیا جس سے وہ لوگوں میں پھرتا ہے وہ اس کی مانند ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے کہ اس سے نکل نہیں سکتا ؟ اسی طرح کافروں کو ان کے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں - [۱۲۳] اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے لوگ مجرم پیدا کئے - تاکہ وہ ان میں داؤ پیچ کریں - اور وہ جو کچھہ داؤ پیچ کرتے ہیں وہ سب اپنے ہی لئے مگر وہ نہیں سمجھتے - [۱۲۴] اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لانے کے یہاں تک کہ ہم کو بھی ملے جو خدا کے رسولوں کو ملے - خدا اپنی رسالت کی جگہہ خوب جانتا ہے - جو لوگ جرم کرتے ہیں عنقریب ان پر خدا کے ہاں ذلت پڑیگی اور سخت عذاب بھی اس لئے کہ وہ مکر کرتے تھے - [۱۲۵] تو جس کو خدا چاہتا ہے کہ اسے

ھدایت کرے تو اس کے سینے کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے -
اور جس کو چاہتا ہے کہ اس کو گمراہ کرے تو اس کے سینے کو
تنگ اور بند کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھا جاتا ہے -
جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان پر اسی طرح خدا ناپاکی
ڈالتا ہے - [۱۲۶] اور یہہ تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ہے -
جو لوگ یاد رکھتے ہیں ان کے لئے تو ہم نے آیتیں مفصل بیان
کر دیں - [۱۲۷] ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا
گھر ہے - اور ان کے کئے کے سبب وہ ان کا دوست ہے - [۱۲۸] اور
جس دن وہ سب کو اکٹھا کریگا (اور کہیگا) اے جنوں * کی
جماعت تم نے تو آدمیوں میں سے اکثر کو اپنی طرف کر لیا -
اور آدمیوں میں سے جو ان کے دوست ہونگے وہ کہینگے کہ اے
ہمارے پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے - اور جو
اجل تو نے ہمارا مقرر کیا ہم اس کو پہنچ گئے - فرمائیگا تمہارا
ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے - اسی میں ہمیشہ رہوگے - مگر جو
خدا چاہے - بے شک تیرا پروردگار حکمت والا اور جاننے والا
ہے - [۱۲۹] اور اسی طرح ہم ان کے کئے کے سبب ظالموں کو
ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ہیں -

[۱۳۰] اے جنوں اور آدمیوں کی جماعت - کیا تمہارے
پاس تم ہی میں کے رسول نہیں آئے کہ تم سے میری آیتیں
بیان کریں اور تمہارے اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈرائیں -
وہ کہینگے ہم اپنی ذات پر آپ گواہ ہیں - اور دنیا کی زندگی
نے ان کو دھوکا دیا - اور انہوں نے آپ اپنی ذات پر گواہی
دی کہ وہ کافر تھے - [۱۳۱] یہہ اس لئے ہے کہ تیرا پروردگار
ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر ڈالے جب کہ اس

* اکثر مفسروں نے اس کے معنی شیطان کے لئے ہیں -

کے رہنے والے بے خبر ہوں - [۱۳۲] اور ہر ایک کے لئے حسب اعمال درجے ہیں - اور تیرا پروردگار ان کے کاموں سے غافل نہیں - [۱۳۳] اور تیرا پروردگار غنی اور صاحب رحم ہے - اگر وہ چاہے تم کو اُچک لے جائے اور تمہارے بعد جس کو چاہے جانشین کرے جیسا دوسرے لوگوں کی اولاد میں سے تم کو پیدا کیا - [۱۳۴] جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور آ کر رہیگا - اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۱۳۵] تو کہہ اے میری قوم تم اپنی جگہہ کام کرو میں بھی یہی کرتا ہوں - عنقریب تم جانوگے کہ عاقبت کا گھر کس کو ملیگا - بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے - [۱۳۶] اور وہ لوگ اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں خدا کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں - اور اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہہ خدا کا ہے - اور یہہ ہمارے دیوتاؤں * کا ہے - پھر جو حصہ ان کے دیوتاؤں کا ہے وہ خدا سے ملنے نہیں پاتا - اور جو خدا کا ہے وہ ان کے دیوتاؤں کو ملتا ہے - کیا برا فیصلہ کرتے ہیں - [۱۳۷] اور اسی طرح بہتیرے مشرکین کو ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا مار ڈالنا اچھا دکھلایا تاکہ ان کو ہلاک کریں اور تاکہ ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں - اور اگر خدا چاہتا تو یہہ ایسا نہ کرتے - پس تو ان کو اور ان کی افترا پردازیوں کو چھوڑ دے - [۱۳۸] اور وہ اپنے زعم میں کہتے ہیں کہ یہہ مویشی اور یہہ کھیتی اچھوتی ہے کہ اسے کوئی نہ کھائے مگر جسے ہم چاہیں - اور کچھہ مویشی ہیں کہ ان پر چڑھنا حرام ہے اور کچھہ مویشی ہیں جن پر خدا کا نام نہیں لیتے اور اس پر

* لفظی معنی تو ہیں ہمارے شرکا (یعنی جن کو ہم نے خدا کا شریک ٹھہرایا ہے) -

ہو اور صرف اٹکل کرتے ہو – [۱۴۹] تو کہہ پہنچنے والی
حجت تو خدا کی ہے – اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت
کرتا – [۱۵۰] تو کہہ کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیتے
ہیں کہ خدا نے اُن کو حرام کیا ہے – تو اگر وہ گواہی بھی
دیں تو تو اُن کے ساتھ گواہی نہ دے – اور نہ اُن لوگوں کی
خواہشوں کی پیروی کر جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں – اور
نہ اُن کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جو (دوسروں کو)
اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں –

[۱۵۱] تو کہہ آؤ میں تجھے بتا ہوں جو تمہارے پروردگار
نے تم پر حرام کیا ہے – یہہ کہ کسی چیز کو اُس کا شریک نہ
ٹھہراؤ – اور ماں باپ کے ساتھہ سلوک کرو – اور افلاس کے ڈر
سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو – ہم تم کو اور اُن کو دونوں کو
رزق دینگے – اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ علانیہ ہو یا
پوشیدہ – اور کسی جان کو نہ مارو جس کا (مارنا) خدا نے
حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھہ – یہہ ہے جو وہ تم کو کہہ
رکھتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو – [۱۵۲] اور یتیم کے مال کے
نزدیک نہ جاؤ مگر اِس طرح کہ اُس کے لئے اچھا ہو یہاں
تک کہ وہ اپنی عمر کو پہنچے – اور اِنصاف کے ساتھہ پوری پوری
ماپ تول کرو – ہم کسی جان کو اُس کی بساط سے زیادہ مجبور
نہیں کرتے – اور جب بولو تو اِنصاف کے ساتھہ بولو – اگرچہ
وہ قریبی قرابتی ہی ہو – اور خدا کا عہد پورا کرو – یہہ ہیں
جو وہ تم کو کہہ رکھتا ہے تاکہ تم یاد رکھو – [۱۵۳] اور یہہ
بھی کہ یہی میری سیدھی راہ ہے – پس اُسی کی پیروی کرو –
اور دوسری راہوں پر نہ چلو نہیں تو یہہ تم کو اُس کی راہ
سے الگ کر دینگے – یہی اُس نے تم کو کہہ رکھا ہے تاکہ تم

(بُرے کاموں سے) بچو - [۱۵۴] پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
کہ نیک لوگوں پر نعمتیں پوری ہوئیں اور جو ہر چیز کو مفصل
بیان کرتی ہے اور جو ہدایت ہے اور رحمت ہے - شاید وہ لوگ
اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں -

[۱۵۵] اور یہہ کتاب برکت والی بھی ہم نے اُتاری ہے -
پس اُسی کی پیروی کرو اور (بُرے کاموں سے) بچو - تا کہ تم پر
رحم کیا جائے - [۱۵۶] ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ ہم سے پہلے
تو بس دو ہی گروہوں پر کتاب نازل ہوئی تھی - اور ہم اُس کے
پڑھنے سے عاجز تھے - [۱۵۷] یا یہہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب
نازل کی جاتی تو ہم ضرور اُن سے زیادہ ہدایت پاتے - تو اب
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بیّن دلیل اور ہدایت
اور رحمت آچکی - اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا
کی آیتوں کو جھٹلائے اور اُن سے پھر جائے ؟ جو لوگ ہماری
آیتوں سے پھر جاتے ہیں ہم عنقریب اُن کو بُرے عذاب کی
سزا دینگے اِس لئے کہ وہ پھر گئے - [۱۵۸] کیا وہ اِسی کے
منتظر ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا پروردگار آئے یا
تیرے پروردگار کی کوئی نشانی آئے ؟ جس دن تیرے پروردگار
کی نشانی آجائیگی تو جو کوئی اس سے پہلے ایمان نہ لایا یا اپنے
ایمان کی حالت میں اُس نے کوئی نیکی نہ کمائی تو اُس کو
اس کا ایمان نفع نہ دیگا - تو کہہ کہ تم اسی کے منتظر رہو
اور ہم بھی منتظر ہیں - [۱۵۹] جن لوگوں نے اپنے دین میں
تفرقہ ڈالا اور فرقے بن گئے تجھکو اُن سے کوئی سروکار نہیں -
اُن کا معاملہ تو خدا کے ہاں ہے - پھر وہ اُن کو اُن کے کئے
کی خبر دیگا - [۱۶۰] جو کوئی نیکی لیکر آئیگا تو اُس کو
اُس کے برابر دس نیکیاں ملینگی - اور جو بُرائی لیکر آئیگا تو

اُس کو بس اُسی کے برابر سزا ملیگی - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا -
[۱۶۱] تو کہہ دے کہ مجھکو میرے پروردگار نے سیدھی راہ
دکھائی ہے مستحکم دین ابراہیم کا طریقہ جو ایک خدا کا
ماننے والا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا - [۱۶۲] تو کہہ
میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا
ہی کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۶۳] اُس کا
کوئی شریک نہیں - اور مجھکو یہی حکم ہوا ہے - اور میں
سب سے پہلا مسلمان ہوں - [۱۶۴] تو کہہ کہ کیا میں خدا
کے سوا کوئی اور پروردگار ڈھونڈوں حالانکہ وہ ہر چیز کا پروردگار
ہے ؟ اور کوئی (برائی) نہیں کماتا مگر اپنی ہی ذات پر - اور
نہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ اُٹھائیگا -
پھر تو تمہارے پروردگار کی طرف تم کو جانا ہے - تو جن
باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ تم کو بتادیگا - [۱۶۵] اور
وہی ہے جس نے تم کو دنیا میں جانشین بنایا اور ایک پر ایک
کے درجے بلند کئے تاکہ جو اُس نے تم کو دیا ہے اُس میں
آزمائے - بے شک تیرا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے اور وہی
بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۂ اعراف

مکی - ۲۰۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] المص - [۲] یہ کتاب تجھ پر نازل کی گئی ہے - پس
اس سے تیرا دل تنگ نہ ہو - تاکہ تو اس سے ڈرائے - اور یہ ایمان
والوں کو یاد دلاتا ہے - [۳] جو تمہارے پروردگار کی طرف سے

نازل ہوا ہے اسی کی پیروی کرو – اور اس کے سوا (اپنے) دوستوں
کی پیروی نہ کرو – تم بہت ہی کم غور کرتے ہو – [۳] اور ہم
نے کتنی بستیاں ہلاک کیں – رات کے وقت ان پر ہماری سختی
آ پہنچی یا جب وہ دوپہر کو سوتے تھے – [۵] تو جب ہماری
سختی ان پر آ پہنچی تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم ظالم تھے –
[۶] تو جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے ہم ان سے ضرور
پوچھیں گے اور رسولوں سے بھی پوچھیں گے – [۷] پھر بتحقیق
بات ہم ان سے ضرور بیان کریں گے اور ہم تو غائب نہیں تھے –
[۸] اور اس دن تول ٹھیک ہوگی – تو جن کی تول بھاری
ہوگی – وہی فلاح پانے والے ہیں – [۹] اور جن کی تول ہلکی
ہوگی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں
ڈالا – اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں پر ظلم کیا – [۱۰] اور
ہم نے تم کو دنیا میں جگہ دی – اور اسی میں تمہارے لئے
معیشتیں پیدا کیں – تم بہت کم شکر کرتے ہو –

[۱۱] اور ہم نے تم کو بنایا اور پھر تمہاری صورتیں بنائیں
پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو وہ جھک
گئے مگر ابلیس کہ وہ جھکنے والوں میں نہ ہوا – [۱۲] فرمایا
تجھکو کیا مانع ہے کہ جب میں نے تجھکو حکم دیا تو نہیں
جھکتا؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں – تونے مجھکو آگ سے پیدا
کیا اور تونے اس کو مٹی سے پیدا کیا – [۱۳] فرمایا یہاں سے نیچے
اتر – تیری مجال نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے – بس نکل جا
تو ذلیلوں میں سے ہے – [۱۴] وہ بولا قیامت کے دن تک مجھکو
مہلت دے – [۱۵] فرمایا تجھکو مہلت دی گئی – [۱۶] وہ
بولا جس طرح تونے مجھکو گمراہ کیا ہے میں بھی تیری سیدھی
راہ پر ان کی تاک میں بیٹھونگا – [۱۷] پھر میں ضرور ان کے

آگے سے آؤنگا اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داھنے سے اور ان کے بائیں سے - اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائیگا -
[۱۸] فرمایا یہاں سے رسوا اور راندہ ہوکر نکل جا - ان میں سے جو تیری پیروی کریگا میں ضرور تم سب سے جہنم بھر دونگا -
[۱۹] اور اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں رہو - اور تم دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ مگر اس درخت کے نزدیک نہ جاؤ - نہیں تو تم (اپنے آپ پر) ظلم کروگے - [۲۰] پھر شیطان نے دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرم گاہیں جو ان سے چھپی تھیں ان پر ظاہر کر دے - اور اس نے کہا تمھارے پروردگار نے جو تمھیں اس درخت سے منع کیا ہے وہ صرف اسی لئے ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا دونوں ہمیشہ نہ زندہ رہو - [۲۱] اور اس نے ان سے قسمیں کھائیں کہ میں تو نصیحت کرتا ہوں - [۲۲] پس دھوکے سے ان کو مائل کیا - پھر جب انہوں نے درخت چکھا تو دونوں کی شرم گاہیں ان پر ظاہر ہو گئیں - اور وہ دونوں باغ کے پتے اپنے اوپر ڈھانکنے لگے - اور ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہ کیا تھا اور تم دونوں سے نہ کہہ دیا تھا کہ شیطان تمھارا صریح دشمن ہے - [۲۳] وہ دونوں بولے اے ہمارے پروردگار ہمنے اپنے آپ پر ظلم کیا - اور اگر تو ہم کو نہیں بخشیگا اور ہم پر رحم نہ کریگا تو ہم ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائینگے - [۲۴] فرمایا اتر جاؤ - تم ایک کے دشمن ایک ہو - اور تمھارے لئے ایک وقت مقرر تک دنیا میں رہنے کی جگہ اور سامان ہیں - [۲۵] فرمایا تم اسی میں جیوگے اور اسی میں مروگے اور اسی سے (قیامت کے دن) نکالے جاؤگے -

[۲٦] اے بنی آدم - ہم نے تمہارے لئے لباس اُتارا ہے جو تمہاری سرمگاہوں کو چھپاتا ہے - اور زینت بھی ہے - اور پرہیزگاری کا لباس یہہ جو سب سے بڑھہ کر ہے - یہہ خدا کی نشانیوں میں سے ہے - شاید وہ لوگ غور کریں - [۲۷] اے بنی آدم - شیطان تم کو بہکا نہ ڈالے جیسے اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا - اُن کے لباس اُن سے اُتار لئے تاکہ اُن کی سرمگاہیں اُن کو دکھا دیں - بے شک وہ اور اُس کے قبیلے تم کو ایسی جگہہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھتے - بے شک ہم شیطانوں کو اُنہیں لوگوں کا دوست بنائے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے - [۲۸] اور جب وہ بے حیائی کی باتیں کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسی ہی کرتے پایا اور خدا نے ہم کو یہی حکم دیا ہے - تو کہہ خدا بے حیائی کرنے کا حکم نہیں دیتا - کیا تم خدا پر ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تم کو علم نہیں ؟ [۲۹] تو کہہ میرے پروردگار نے اِنصاف کا حکم دیا ہے - اور یہہ کہ تم ہر نماز میں (خدا کی طرف) متوجہ ہو اور دین میں اُس سے خلوص کے ساتھہ اُسے پکارو - جیسے اُس نے تم کو پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم پھر پیدا ہوگے - [۳۰] اُس نے ایک گروہ کو ہدایت کی اور ایک گروہ پر گمراہی لازم ہوئی - اُن لوگوں نے خدا کے سوا شیطانوں کو دوست بنایا اور خیال کیا کہ وہ ہدایت پا گئے -

[۳۱] اے بنی آدم - ہر نماز میں آراستہ ہو جاؤ اور کھاؤ اور اور پیو اور زیادتی نہ کرو - بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا -

[۳۲] تو کہہ کہ خدا نے جو زینت اور کھانے کی اچھی چیزیں اپنے بندوں کے لئے نکالی ہیں اُن کو کس نے حرام کیا ؟

تو وہ اپنی بہن پر لعنت کریگی یہاں تک کہ جب سب
اُس میں جمع ہونگے تو اُن میں کے پچھلے لوگ پہلے لوگوں
کی نسبت کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار اِن ہی نے ہم کو
گمراہ کیا پس تو اُن کو جہنم کی آگ میں دونا عذاب دے -
فرمائیگا کہ ہر ایک کو دونا عذاب ہوگا مگر تم نہیں جانتے -
[۳۹] اور اُن کے اگلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہینگے کہ تم کو
تو ہم پر کوئی فضیلت نہ رہی - تو اپنی کمائی کے سبب
عذاب کا مزہ چکھو -

[۴۰] جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے
تکبر کیا نہ تو اُن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائینگے
اور نہ وہ جنت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ سوئی کے ناکے
میں اُونٹ داخل ہو جائے - اور ہم گنہگاروں کو اِسی طرح
سزا دیتے ہیں - [۴۱] جہنم ہی اُن کا بچھونا ہوگا اور وہی
اُن کے اُوپر سے بالا پوش - اور ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا
دیتے ہیں - [۴۲] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے
ہیں - ہم تو کسی جان کو اُس کی بساط سے زیادہ مجبور
نہیں کرتے - یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ
اسی میں رہینگے - [۴۳] اور اُن کے دلوں کے کینے ہم نکال
دینگے - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور وہ کہینگے کہ
تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم کو اس کی راہ دکھائی -
اور ہم ہرگز راہ نہ پاتے اگر خدا ہم کو ہدایت نہ کرتا -
ہمارے پروردگار کے رسول سچ بات لائے تھے - اور اُن کو پکار دیا
جائیگا کہ یہی جنت ہے جس کے تم اپنے کئے کے سبب وارث
ہوئے - [۴۴] اور جنت کے لوگ جہنم کے لوگوں کو پکار کر
کہینگے کہ ہمارے پروردگار نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا اُس کو

ہے جس میں ہم نے تحقیق کے ساتھہ مفصل بیان کیا ہے اور
جو ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے - [٥٣] کیا یہہ
لوگ اُس کي تعبیر کے منتظر ہیں ؟ جس دن اُس کی تعبیر
ظاہر ہو جائیگی تو جو لوگ اُس کو پہلے بھول گئے تھے وہ
کہینگے کہ ہمارے پروردگار کے رسول برحق آئے - اب کیا کوئي
ہماري شفاعت کرنے والے ہیں کہ ہمارے لئے شفاعت کریں یا
ہم کو لوٹا دیا جائے تو جو کچھہ ہم نے کیا تھا پھر وہ نہ
کرینگے - اُنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اور جو
کچھہ یہہ لوگ جھوٹ باندھتے تھے سب اُن سے کھو گئے -

[٥٤] بےشک تمہارا پروردگار خدا ہے جس نے چھہ دن میں
آسمان اور زمین بنائے - پھر عرش کي طرف متوجہہ ہوا - وہ
رات کو دن سے ڈھانك دیتا ہے کہ رات دن کو ڈھونڈتی دوڑي
آتي ہے - اور سورج اور چاند اور تارے یہہ سب اُسی کے حکم سے
مسخر ہیں - کیا بنانا اور حکم کرنا اسي کا کام نہیں ؟ خدا
تمام عالموں کا پروردگار برکت والا ہے - [٥٥] اپنے پروردگار کو عجز
کے ساتھہ اور چپکے پکارو - بے شك وہ زیادتی کرنے والوں کو پیار
نہیں کرتا - [٥٦] اور دنیا میں اس کي اصلاح کے بعد فساد
نہ کرو - اور ڈر اور اُمید کے ساتھہ اس کو پکارو - بے شك خدا
کي رحمت نیك لوگوں سے قریب ہے - [٥٧] اور وہي ہے جو اپنی
رحمت سے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے یہاں تك کہ جب وہ بھاری
بادلوں کو اُٹھا لاتی ہے تو ہم ان کو مرے ہوئے ملك کي طرف
ہانك لے جاتے ہیں پھر اس سے پانی اُتارتے ہیں پھر اس سے
ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں - اسي طرح ہم مُردوں کو
نکالینگے - شاید تم غور کرو - [٥٨] اور اچھی زمین کی نباتات
بھي اس کے پروردگار کے حکم سے نکلتي ہے - اور جو خراب ہے

هوں - [۶۸] تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا هوں - اور
میں تمہیں سچی نصیحت کرنے والا هوں - [۶۹] کیا تم کو
تعجب هے کہ تم میں سے ایک آدمی کو تمہارے پروردگار کی
طرف سے ایک یاد دلانے والی چیز ملی تاکہ وہ تم کو ڈرائے -
اور یاد کرو جب قوم نوح کے بعد اس نے تم کو جانشین بنایا
اور تمہاری بناوٹ میں زیادہ پھیلاؤ دیا - تو خدا کی نعمتوں
کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۷۰] انہوں نے کہا کیا تو
همارے پاس اسی لئے آیا هے کہ هم ایک هی خدا کی عبادت
کریں اور جن کی همارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ان کو
چھوڑ دیں ؟ تو لے آ همارے پاس جو تو هم سے وعدہ کرتا هے
اگر تو سچ کہنے والوں میں سے هے - [۷۱] بولا اب تمہارے
اوپر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غصہ آکر رهےگا -
کیا تم مجھ سے ناموں کے بارے میں جھگڑتے هو جو تم نے اور
تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے هیں اور جن کی نسبت خدا
نے کوئی دلیل نہیں اتاری - تو تم انتظار کرو - میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں هوں - [۷۲] پھر
هم نے اپنی رحمت سے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے
ساتھ تھے نجات دی - اور جن لوگوں نے هماری آیتوں کو
جھٹلایا ان کی جڑ کاٹ ڈالی اور وہ ایمان والے نہیں تھے -
[۷۳] اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا -
اس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں - اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار
کی طرف سے بین دلیل آ چکی - یہ خدا کی اونٹنی تمہارے
لئے ایک نشانی هے - سو اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین
میں کھاتی پھرے - اور اسے برائی سے نہ چھونا نہیں تو تم

پیچھے رہنے والوں میں سے تھی -[۸۴] اور ہم نے اُن پر مینھہ برسایا - تو دیکھہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا -

[۸۵] اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا - اُس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیل آ چکی - تو ماپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو - اور دنیا میں اُس کی اِصلاح کے بعد فساد نہ کرو - اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا -[۸۶] اور کسی راستے پر ایمان والوں کو ڈرانے اور خدا کی راہ سے روکنے اور اس میں کجی نکالنے کے لئے نہ بیٹھو - اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے - اور اُس نے تم کو زیادہ کر دیا - اور دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا - [۸۷] اور اگر تم میں ایک جماعت ہے جو ایمان رکھتی اُس چیز پر جس کو لے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ہے جو ایمان نہیں رکھتی تو صبر کرو یہاں تک کہ خدا ہم میں فیصلہ کر دے - اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے -

¶ [۸۸] اُس کی قوم کے سردار جو تکبر کرتے تھے بولے اے شعیب ہم ضرور تجھکو اور جو لوگ تیرے ساتھہ ایمان لائے ہیں سب کو اپنی بستی سے نکال دینگے - یا تو تم ہماری ملت میں پھر آؤگے - اُس نے کہا کیا اگرچہ ہم کو اُس سے کراہت ہی ہو ؟ [۸۹] اگر ہم تمہاری ملت میں پھر آئیں باوجودیکہ خدا نے ہم کو اس سے نجات دی ہے تو ہم نے خدا پر جھوٹ باندھا - اور ہم ایسے نہیں کہ اُس میں پھر آئیں مگر جو خدا ہمارا پروردگار چاہے - ہمارا پروردگار علم سے ہر چیز پر حاوی ہے - ہم نے خدا پر توکل کیا - اے ہمارے پروردگار ہم

میں اور ہماری قوم میں سچ سچ فیصلہ کر دے - اور وہی
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - [۹۰] اور اُس کی قوم کے
کافر سردار کہنے لگے کہ اگر تم شعیب کی پیروی کروگے تو تم
اُس حالت میں بیشک خسارہ اُٹھاؤ گے - [۹۱] پھر اُن کو زلزلے
نے آ پکڑا اور صبح کو وہ سب اپنے گھروں میں زانوؤں پر گرے
ہوئے تھے -[۹۲] جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ جیسے کبھی
اُن میں رہے ہی نہ تھے - جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی
خسارے میں پڑ گئے -[۹۳] پھر وہ اُن سے پھر گیا اور کہنے لگا
اے میری قوم میں نے تم کو مرے پروردگار کا پیغام پہنچایا اور
تم کو نصیحت کی - تو کافر لوگوں پر میں کیا افسوس کروں -
[۹۴] اور کسی بستی میں ہم نے کوئی نبی نہیں بھیجا
سوا اس کے کہ ہم نے اُس کے رہنے والوں کو سختی اور مصیبت
میں بھی ڈالا تاکہ وہ عاجزی کریں - [۹۵] پھر ہم نے برائی
کی جگہ بھلائی کو بدلا یہاں تک کہ وہ بڑھے اور کہنے لگے
کہ مصیبت اور راحت تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچ
چکی ہیں - تو ہم نے اُن کو ناگہاں گرفتار کیا اور وہ نہیں
سمجھتے - [۹۶] اور اگر بستی والے ایمان لاتے اور (برے کاموں
سے) بچتے تو ہم اُن کے لئے آسمان اور زمین کی برکتیں کھول
دیتے - لیکن اُنھوں نے جھٹلایا اور وہ اپنی کمائی کے سبب
گرفتار ہو گئے - [۹۷] تو کیا بستی والے اس سے نڈر ہیں کہ
اُن پر ہماری سختی راتوں کو آ پہنچے جب وہ سوئے ہوں ؟
[۹۸] یا بستی والے نڈر ہیں کہ اُن پر ہماری سختی دن
دوپہر آ پہنچے جب وہ کھیلتے ہوں ؟ [۹۹] تو کیا یہ لوگ
خدا کے بچ سے نڈر ہو گئے ؟ مگر خدا کے بچ سے تو سوا
خسارہ اُٹھانے والوں کے اور کوئی نڈر نہیں ہوتا -

[۱۰۰] جو لوگ دنیا میں اگلوں کے بعد اُس کے وارث
ہوئے ہیں کیا یہہ بات اُن کو نہیں بتاتی کہ اگر ہم چاہیں
تو اُن کے گناہوں کے سبب اُن پر مصیبت ڈالیں اور اُن کے
دلوں پر مہر کر دیں اور وہ نہ سن سکیں ؟ [۱۰۱] یہہ
بستیاں ہیں جن کے کچھہ قصے ہم نے تجھسے بیان کئے —
اور اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لیکر آئے — مگر یہہ
لوگ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اُس پر پھر ایمان ہی
نہیں لائے — اِسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے —
[۱۰۲] اور ہم نے اُن میں سے اکثروں کو وفادار ہی نہ پایا بلکہ
ہم نے تو اُن میں سے اکثروں کو فاسق ہی پایا — [۱۰۳] پھر
اُن کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتیں دیکر فرعون اور اُس کے
سرداروں کی طرف بھیجا — مگر اُنہوں نے اُن پر ظلم کیا — تو
دیکھہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا — [۱۰۴] اور موسیٰ
نے کہا اے فرعون میں پروردگار عالم کی طرف سے رسول ہوں —
[۱۰۵] میں اِس بات پر ثابت ہوں کہ خدا پر سوا سچ کے
اور کچھہ نہ کہوں — میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی
طرف سے بین دلیلیں لیکر آیا ہوں — تو بنی اِسرائیل کو
میرے ساتھہ جانے دے — [۱۰۶] بولا اگر تو کوئی آیت لیکر
آیا ہے اور سچ کہتا ہے تو اُسے لا — [۱۰۷] پھر اُس نے اپنی عصا
ڈال دی سو اُسی وقت وہ صاف ایک اژدہا تھا — [۱۰۸] اور اپنا
ہاتھہ نکالا تو اُسی وقت وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ہوا —
[۱۰۹] فرعون کے لوگوں میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے
کہ یہہ بڑا ہوشیار جادوگر ہے — [۱۱۰] چاہتا ہے کہ تم کو
تمہارے ملک سے نکال دے — سو تم کیا کرنے کو کہتے ہو —
[۱۱۱] اُنہوں نے کہا اُس کو اور اُس کے بھائی کو مہلت دے —

اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیج [۱۱۲] کہ وہ تمام ہوشیار جادوگروں کو تیرے پاس لے آئیں - [۱۱۳] اور جادوگر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آئیں تو ہم کو ضرور کچھ انعام ملے - [۱۱۴] تو بولا ہاں - اور تم ضرور مقرب لوگوں میں ہوگے - [۱۱۵] اُنھوں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم ہی (اپنا عصا) ڈالو یا ہم ہی ڈالیں - [۱۱۶] بولا تم ہی ڈالو - تو جب اُنھوں نے (اپنا اپنا عصا) ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن کو ڈرایا اور بڑا جادو کیا - [۱۱۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تو اپنا عصا ڈال دے - اُسی وقت وہ نگلنے لگا جو کچھ اُنھوں نے جھوٹ بنایا تھا - [۱۱۸] پس سچ رہ گیا اور جو کچھ اُنھوں نے کیا تھا وہ سب باطل ہوا - [۱۱۹] پس وہیں پر وہ لوگ مغلوب اور اُلٹے ذلیل ہوئے - [۱۲۰] اور جادوگروں کو سجدے میں گرنا پڑا - [۱۲۱] بولے کہ ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۱۲۲] جو موسیٰ اور ہارون کا پروردگار ہے - [۱۲۳] فرعون نے کہا کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اِس کے کہ میں تم کو اجازت دوں - بے شک یہ مکر ہے جو تم نے اِس شہر میں کیا تاکہ اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال دو - تو ابھی معلوم ہوگا - [۱۲۴] میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹونگا - پھر تم سب کو سولی دونگا - [۱۲۵] اُنھوں نے کہا کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ ہی جانے والے ہیں - [۱۲۶] اور تو ہم سے بیر تو فقط اِس لئے کرتا ہے کہ ہم نے اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان لایا جب کہ وہ ہمارے پاس آئیں - اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈھال دے - اور ہم کو مسلمان ہی رہ کر مرنے دے -

[۱۲۷] اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور
اُس کی قوم کو چھوڑ دیگا کہ وہ ملک میں فساد کریں اور وہ
تجھکو اور تیرے معبود کو چھوڑ دے ؟ وہ بولا ہم ابھی اُن کے
لڑکوں کو قتل کرینگے اور اُن کی عورتوں کو جیتا رہنے دینگے –
اور ہم تو اُن پر غالب ہیں ہی – [۱۲۸] موسیٰ نے اپنی قوم سے
کہا کہ خدا سے مدد چاہو اور صبر کرو – ملک تو خدا ہی کا
ہے – اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث کرتا
ہے – اور عاقبت تو پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے – [۱۲۹] اُنھوں
نے کہا کہ تیرے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور تیرے ہمارے پاس
آنے کے بعد ہم کو تو ایذا ہی ملتی رہی – (موسیٰ نے) کہا
شاید تمہارا پروردگار اب تمہارے دشمنوں کو ہلاک کرے – اور
تم کو ملک میں اُن کا جانشین بنائے – پھر دیکھے کہ تم کیسے
کام کرتے ہو –

[۱۳۰] اور ہم نے تو فرعون کے لوگوں کو قحط سالی اور
میووں کی کمی میں گرفتار کیا – شاید وہ غور کریں –
[۱۳۱] اور جب اُن کی کچھ بھلائی ہوتی تو کہتے کہ یہ
تو ہمارا ہی ہے – اور اگر اُن پر بُرائی آ پڑتی تو موسیٰ اور جو
کوئی اُس کے ساتھ تھے اُن کی نحوست بتاتے – کیا اُن کی
نحوست خدا کی طرف سے نہ تھی ؟ لیکن اکثر اُن میں علم
نہیں رکھتے – [۱۳۲] اور اُنہوں نے کہا کہ تو کوئی سی بھی
آیت ہمارے پاس لائے کہ اُس سے ہم پر جادو کرے تو بھی ہم
تو تجھپر ایمان نہیں لانے کے – [۱۳۳] پس ہم نے اُن پر طوفان
بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور لہو کہ یہ سب
مفصل نشانیاں تھیں – مگر اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تو مجرم
قوم ہی تھی – [۱۳۴] اور جب اُن پر عذاب آ پڑا تو کہتے

لگے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کر بسبب اس
عہد کے جو اُس نے تجھسے کیا ہے - اگر تو ہم سے اِس عذاب
کو دور کر دیگا تو ہم ضرور تجھپر ایمان لائینگے اور تیرے ساتھہ
بنی اِسرائیل کو بھی جانے دینگے - [۱۳۵] پھر جب ہم نے
ایک مدت کے لئے جس تک اُن کو پہنچنا تھا اُن سے عذاب دور
کیا بس اُنھوں نے عہد توڑ ڈالا - [۱۳۶] تو ہم نے اُن سے
اِنتقام لیا اور اُن کو دریا میں غرق کر دیا اِس لئے کہ وہ ہماری
آیتوں کو جھٹلاتے اور اُن کی پروا نہ کی - [۱۳۷] اور ہم نے
اُس قوم کو جو کمزور ہو رہی تھی اس ملک کے پورب اور پچھم
کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کیا - اور تیرے پروردگار
کا قول نیک بنی اِسرائیل پر پورا ہوا اِس لئے کہ اُنھوں نے صبر
کیا - اور ہم نے برباد کر دیا جو کچھہ فرعون اور اُس کی قوم
نے بنایا اور جو کچھہ عمارتیں اُنھوں نے اُٹھائیں - [۱۳۸] اور
ہم نے بنی اِسرائیل کو دریا پار اُتارا - اور وہ ایسی قوم کی
طرف سے گذرے جو اپنے بتوں کے اِعتکاف میں بیٹھے تھے - بولے
اے موسیٰ ہمارے لئے بھی معبود بنا دے جیسے اُن کے معبود
ہیں کہا تم واقعی ایک جاہل قوم ہو - [۱۳۹] یہہ لوگ
جس میں ہیں وہ تباہ ہونے والا ہے اور وہ جو کچھہ کرتے ہیں وہ
سب باطل ہے - [۱۴۰] کہا کیا میں تمھارے لئے خدا کے سوا
کوئی اور معبود ڈھونڈوں حالانکہ اُسی نے تمھیں تمام دنیا
جہاں پر فضیلت دی ہے ؟ [۱۴۱] اور جب ہم نے تم کو فرعون
کے لوگوں سے بچایا کہ وہ تم کو برا عذاب پہنچاتے تھے -
تمھارے لڑکوں کو قتل کر ڈالتے اور تمھاری عورتوں کو جیتے
دیتے - اور اِس میں تمھارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش
تھی -

[۱۴۲] اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا - اور
ہم نے دس سے اُس کو پورا کر دیا - پس اُس کے پروردگار کا وعدہ
چالیس رات کا پورا ہو گیا - اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے
کہا کہ تو میری قوم میں میرا جانشین ہو - اور اُن میں اصلاح کر
اور مفسدوں کے طریق کی پیروی نہ کر - [۱۴۳] اور جب موسیٰ
ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آیا اور اُس کے پروردگار نے اُس سے
کلام کیا - اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھکو دکھا دے کہ میں
تجھکو دیکھوں - فرمایا تو ہرگز مجھکو نہیں دیکھ سکیگا -
لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ اور اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہا تو
تُو مجھکو دیکھ سکیگا - تو جب اُس کا پروردگار اُس پہاڑ پر جلوہ
افروز ہوا تو اُس نے اُس کو چور چور کر دیا - اور موسیٰ بیہوش
گر پڑا - پھر جب ہوش میں آیا تو کہا پاک ہے تو - میں
تیری طرف توبہ کرتا ہوں - اور میں پہلا ایمان لانے والا
ہوں - [۱۴۴] فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھکو اپنی رسالت
اور اپنی ہم کلامی سے لوگوں پر برگزیدہ کیا - پس لے جو میں
تجھکو دیتا ہوں اور شکر کرنے والوں میں ہو جا - [۱۴۵] اور
ہم نے لوح پر اُس کے لئے ہر طرح کی نصیحت اور ہر چیز کی
تفصیل لکھ دی - اُس کو مضبوطی سے پکڑا رہ اور اپنی قوم
کو حکم دے کہ اُس کی اچھی باتوں کو اختیار کرے - میں
عنقریب تم کو فاسقوں کا ٹھکانا دکھلاؤنگا - [۱۴۶] البتہ جو
لوگ ناحق ہی دنیا میں تکبر کرتے ہیں میں اُن کو اپنی
آیتوں سے پھیر دونگا - اور اگر یہ ساری نشانیاں بھی دیکھیں
تو بھی اُن پر ایمان نہیں لائیں گے - اور اگر ٹھیک راہ بھی
دیکھیں تو بھی اس راہ کو نہیں اختیار کریں گے - اور اگر وہ
گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسی راہ کو اختیار کر لیں - یہ

اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے بے پروائی کی - [۱۴۷] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے کام برباد ہوئے - وہ اپنے کئے ہی کی جزا پائینگے -

[۱۴۸] اور موسی کی قوم نے اُس کے جانے کے بعد اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنا لیا - وہ ایک جسم تھا جس کی آواز تھی - کیا اُنھوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ اُن سے بات تک نہیں کر سکتا اور نہ اُن کو راہ دکھا سکتا ہے ؟ اُنھوں نے اُس کو اختیار کر لیا اور (اپنے آپ پر) ظلم کیا - [۱۴۹] اور جب اپنے کئے پر نادم ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے تو اُنھوں نے کہا کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو نہ بخشے تو ہم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو جائینگے -

[۱۵۰] اور جب موسی اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس کے ساتھ پھر آیا تو اُس نے کہا کہ تم نے میرے بعد میری بُری جانشینی کی - کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم کو چھوڑ کر جلدی کی ؟ اور اُس نے لوحوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا - اُس نے کہا اے میری ماں کے بیٹے - لوگوں نے مجھکو بس کر دیا اور قریب تھا کہ وہ مجھکو مار ڈالیں - بس تو دشمنوں کو ہم پر نہ ہنسا - اور مجھکو ظالم لوگوں میں شامل نہ کر - [۱۵۱] (موسی نے) کہا اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر - اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہے -

[۱۵۲] جن لوگوں نے بچھڑا بنا لیا اُن کو اُن کے پروردگار کی طرف سے غضب پہنچیگا اور دنیا کی زندگی میں

دلت - اور مفتریوں کو ہم اسي طرح سزا دیتے ہیں - [١٥٣] اورجن لوگوں نے برے کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کي اور ایمان لائے تو بے شك اسکے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [١٥٤] اور جب موسیٰ کا غصہ دھیما ہوا تو اُنھوں نے لوحوں کو اُٹھا لیا اور اُن کے لکھے میں اُن لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھي - [١٥٥] اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے لئے اپني قوم میں سے ستر آدمي چن لئے - پھر جب اُن کو زلزلے نے آلیا تو (موسیٰ نے) کہا اے میرے پروردگار اگر تو چاہتا تو اُن کو اور مجھکو اس سے پہلے ہي ہلاك کر ڈالتا - کیا تو ہم کو ہمارے بےوقوف لوگوں کے کئے کے سبب ہلاك کریگا ؟ یہہ تو تیري آزمایش تھي - اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت کرے - توہي ہمارا کار ساز ہے - بس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر - اور توہي سب سے بہتر بخشنے والا ہے - [١٥٦] اور اس دنیا میں اور آخرت میں ہمارے لئے نیکي لکھہ - ہم تو تیري ہي طرف رجوع ہیں - فرمایا میں جس پر چاہوں اپنا عذاب ڈالوں اور میري رحمت تو کل چیزوں پر حاوي ہے - پس میں البتہ اسے ان لوگوں کے لئے لکھونگا جو (برے کاموں سے) بچتے اور زکوۃ دیتے اور جو ہماري آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں - [١٥٧] جو لوگ رسول نبي اُمي کي پیروي کرتے ہیں جس کو وہ اپنے ہاں توراۃ اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں - وہ اُن کو اچھے کام کرنے کو کہتا اور برے کاموں سے اُن کو منع کرتا ہے اور اچھي چیزیں اُن کے لئے حلال اور خراب چیزیں اُن پر حرام کرتا ہے اور اُن کے بوجھہ اور اُن کے طوق جو اُن پر پڑے تھے اُن کو اُن پر سے اُتارتا ہے - تو جو لوگ اس پر ایمان

لائے اور اُس کی تائید کی اور اُس کی مدد کی اور اُس نور کی
پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے - یہی لوگ ہیں جو
فلاح پائینگے -

[۱۵۸] تو کہہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اُس خدا
کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے -
اس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ جِلاتا ہے اور مارتا ہے - پس
خدا اور اس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ کہ وہ خدا اور
اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے - اور اُسی کی پیروی کرو تاکہ
تم ہدایت پاؤ - [۱۵۹] اور موسیٰ کی قوم میں بھی کچھ
لوگ ہیں کہ حق بات کی ہدایت کرتے اور خود بھی عدل
کرتے ہیں - [۱۶۰] اور ہم نے اُن کو بارہ قبیلے کر دئے - اور
جب اُس کی قوم نے اُس سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی
طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے پتھر پر مار - پس اُس میں سے
بارہ چشمے پھوٹ نکلے - اور ہر شخص نے اپنا گھاٹ جان
لیا - اور ہم نے اُن پر بادلوں کا سایہ کیا اور اُن پر من اور
سلویٰ اُتارا - (اور کہا) کہ ہم نے تم کو جو اچھی چیزیں
دی ہیں وہ کھاؤ - اور اُنھوں نے تو ہم پر ظلم نہیں
کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [۱۶۱] اور جب اُن سے
کہا گیا کہ اس بستی میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو
کھاؤ - اور حطّۃ کہو اور سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل
ہو - ہم تمھاری خطائیں بخش دینگے - اور اچھے کام کرنے
والوں کو ہم اور بھی زیادہ دینگے - [۱۶۲] مگر اُن میں
ظالموں نے بتائی ہوئی بات کو دوسری بات سے بدل دیا - تو
ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا - اس لئے کہ اُنھوں نے
ظلم کیا -

[۱۶۳] اور اُن سے اس بستي کے بارے میں پوچھو جو دریا
کنارے تھي - جب وہ سبت میں زیادتي کرنے لگے کہ جب اُن کے
سبت کا دن ہوتا اُن کی مچھلیاں اُن کے پاس علانیہ آتیں
اور جس دن وہ سبت نہ کرتے اُن کے پاس نہ آتیں - ہم نے اسي
طرح اُن کي آزمایش کي بسبب اِس کے کہ وہ فسق کرتے تھے -
[۱۶۴] اور جب اُن میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں
اس قوم کو نصیحت کرتے ہو جن کو خدا ہلاک کرنے والا ہے
یا جن پر وہ سخت عذاب کرنے والا ہے ؟ اُنھوں نے کہا کہ
تمہارے پروردگار کے ہاں حجت تمام کرنے کے لئے اور شاید وہ
(برے کاموں سے) بچیں - [۱۶۵] تو جب وہ بھول گئے
جو کچھہ اُن کو نصیحت کي گئي تھی تو جو برے کام سے
منع کرتے تھے اُن لوگوں کو ہم نے بچا لیا اور جو لوگ ظلم
کرتے تھے اُن کے فسق کے سبب ہم نے اُن کو سخت عذاب
میں گرفتار کیا - [۱۶۶] پھر جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا
تھا جب اُنہوں نے اُس سے سرکشي کي تو ہم نے اُن سے کہا کہ
ذلیل بندر بن جاؤ - [۱۶۷] اور جب تیرے پروردگار نے پکار
دیا کہ وہ ضرور اُن پر روز قیامت تک ایسے لوگ کھڑا کر رکھیگا
جو اُن کو بري تکلیفیں پہنچائینگے - بے شک تیرا پروردگار
عذاب بھي جلد دیتا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا رحم
والا بھي ہے - [۱۶۸] اور ہم نے اُن کو ملک میں متفرق گروہ
کر دئے - اُن میں کچھہ تو نیک ہیں اور کچھہ دوسری طرح
کے - اور ہم نے اُن کو بھلائي اور برائي دونوں سے آزمایا -
شاید وہ رجوع ہوں - [۱۶۹] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف
جانشین ہوئے کہ کتاب کے وارث ہوئے کو تو ہوئے مگر اس ناچیز
دنیا کي عارضي چیزیں اختیار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم

تو ہمارا معاف ہو جائیگا - اور اگر اسی کی مانند کوئی عارضی چیز اُن کے پاس آئے تو اسے بھی اختیار کرتے ہیں - کیا اُن سے وہ عہد جو کتاب میں ہے لیا نہیں گیا کہ وہ خدا پر سچ کے سوا کچھہ نہ کہینگے ؟ اور جو کچھہ اس میں ہے اُنہوں نے اسے اچھی طرح پڑھہ لیا ہے - اور آخرت کا ٹھکانا تو پرہیزگاروں کے لئے زیادہ اچھا ہوگا - کیا پھر بھی تم کو عقل نہیں ؟ [۱۷۰] اور جو لوگ کتاب کو پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں - ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرینگے - [۱۷۱] اور جب ہم نے اُن پر پہاڑ کو بلند کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور اُنہوں نے جانا کہ یہہ اُن پر آ پڑا - (ہم نے کہا) کہ جو ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھہ اس میں ہے اُس کو یاد رکھو تا کہ تم (برے کاموں سے) بچو -

[۱۷۲] اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم کی پیٹھوں سے اُن کی اولادوں کو نکالا اور اُن پر خود انہیں کو گواہ بنایا - (اُن سے پوچھا) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ؟ اُنہوں نے کہا ہاں - ہم گواہی دیتے ہیں - (یہہ اِس لئے) کہ تم قیامت کے دن نہ کہو کہ ہم تو یہہ نہیں جانتے تھے - [۱۷۳] یا یہہ کہو کہ ہمارے باپ دادوں ہی نے تو پہلے شرک کیا اور اُن کے بعد ہم اُن کی اولاد ہوئے - تو کیا تو ہم کو اُن لوگوں کے کئے کے سبب ہلاک کریگا جو (ہم سے پہلے) باطل خیالوں میں تھے ؟ [۱۷۴] اور اِسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع ہوں - [۱۷۵] اور اُن لوگوں کو اس شخص کا قصہ پڑھہ کر سنا دے جس کو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ اُن سے نکل گیا تو شیطان اُس کے پیچھے لگا اور وہ گمراہوں میں

ہو گیا – [۱۷۶] اور اگر ہم چاہتے تو ان ہی سے اُس کے درجے بلند کرتے – لیکن وہ زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی – تو اُس کی مثال کتے کی سی مثال ہو گئی کہ اگر تو اُس پر بوجھ رکھے تو زبان لٹکائے اور اگر اُس کو چھوڑ دے تو بھی زبان لٹکائے رہے – یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا – تو بیان کر دے یہ قصہ تاکہ وہ غور کریں – [۱۷۷] بری ہے مثال اُس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنے آپ پر ظلم کیا – [۱۷۸] جس کو خدا نے ہدایت کی وہی ہدایت پانے والا ہے – اور جس کو وہ گمراہ کرے وہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں – [۱۷۹] اور ہم نے بہتیرے جن اور انسان جہنم ہی کے لئے پیدا کئے – اُن کے دل ہیں کہ اُن سے وہ نہیں سمجھتے اور اُن کی آنکھ ہیں کہ اُن سے وہ نہیں دیکھتے اور اُن کے کان ہیں کہ اُن سے نہیں سنتے – یہی لوگ مویشیوں کی طرح ہیں – بلکہ یہ زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں – یہی لوگ ہیں کہ بے پروا ہیں – [۱۸۰] اور خدا کے اچھے اچھے نام ہیں اُن ہی نام سے اُس کو پکارو – اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو اُس کے ناموں میں کج راہی کرتے ہیں – وہ البتہ اپنے کئے کی جزا دئے جائینگے – [۱۸۱] اور اُن لوگوں میں جن کو ہم نے بنایا ہے کچھ لوگ ہیں کہ وہ حق بات کی ہدایت کرتے اور اُسی کے مطابق عدل کرتے ہیں –

[۱۸۲] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم اُنہیں بتدریج اس طرح لے جائینگے کہ وہ نہیں جانینگے – [۱۸۳] اور میں اُن کو مہلت دونگا – بے شک میرا داؤ پکا ہے – [۱۸۴] کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے وہ تو بس صاف ڈرانے والا ہے –

[۱۸۵] کیا اُن لوگوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت اور
جو کچھ خدا نے پیدا کیا ہے اس پر کچھ بھی نظر نہیں
کی ؟ اور نہ اس پر کہ شاید اُن کی اجل قریب آ گئی ہو ؟ پھر
اور کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لائینگے ؟ [۱۸۶] جس کو
خدا گمراہ کرے تو پھر کوئی اُس کو ہدایت کرنے والا نہیں -
اور اُس نے اُن کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ رکھا
ہے - [۱۸۷] وہ تجھسے اُس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں
کہ اُس کا مقرر وقت کب ہے ؟ تو کہہ اس کا علم تو بس میرے
پروردگار کو ہے - بس وہی اُس کو اُس کے وقت پر ظاہر کریگا -
یہہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری حادثہ ہوگا - یہہ تو
بس یکایک آ پہنچیگا - یہہ لوگ تجھسے پوچھتے ہیں کہ
گویا تو اس کا جاننے والا ہے - تو کہہ کہ اس کا علم تو
خدا ہی کو ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۱۸۸] تو
کہہ کہ میرے اپنے نفع اور نقصان کا مالک بھی میں نہیں مگر
جو خدا چاہے - اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو میں نے
کثرت سے بھلائی حاصل کی ہوتی اور مجھکو برائی چھو بھی
نہ جاتی - میں تو بس ایمان لانے والوں کو ڈرانے والا اور خوش
خبری دینے والا ہوں -

[۱۸۹] وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور
اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اُس سے آرام پائے - تو جب
اُس نے اُس کو ڈھانکا تو وہ ایک خفیف سا بوجھہ اُٹھائی -
پھر وہ اُس کو لیکر چلی - پھر جب بوجھل ہو گئی تو
دونوں مل کر خدا سے کہ وہ اُن کا پروردگار ہے دعا کرنے لگے کہ
اگر تو ہم کو صحیح و سالم بچہ دیگا تو ہم ضرور شکر گزار
ہونگے - [۱۹۰] مگر جب اُس نے اُن کو صحیح و سالم

بچہ دیا تو دونوں نے اُس دئیے ہوئے میں اُس کے لئے شریک
ٹھہرایا - مگر خدا اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹۱] کیا وہ
ایسے کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی نہیں بنا سکتے
بلکہ خود (اُسی کے) بنائے ہوئے ہیں ؟ [۱۹۲] اور نہ اُن کی
مدد کر سکتے اور نہ آپ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں -
[۱۹۳] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی
بھی نہ کر سکیں - تمہارے لئے برابر ہے کہ تم اُن کی دعوت
کرو یا چپکے رہو - [۱۹۴] خدا کے سوا تم جن کو پکارتے ہو
وہ بھی تم جیسے بندے ہیں - تم اُن کو پکارو اور اگر تم
سچے ہو تو وہ تم کو جواب دیں - [۱۹۵] کیا اُن کے پاؤں
ہیں جن سے وہ چلتے ہیں ؟ کیا اُن کے ہاتھ ہیں جن سے
وہ پکڑتے ہیں ؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے
ہیں ؟ کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں ؟ تو کہہ
کہ اپنے (ٹھہرائے ہوئے خدا کے) شریکوں کو پکارو - پھر
مجھسے مکر کرو اور مجھکو مہلت نہ دو - [۱۹۶] خدا جس نے
کتاب نازل کی ہے وہی میرا حامی ہے اور وہی نیک لوگوں کا
حامی ہے - [۱۹۷] اور اُس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ
تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے
ہیں - [۱۹۸] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ
نہ سنیں - اور تو دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں
مگر وہ نہیں دیکھتے - [۱۹۹] عفو اختیار کر - اور اچھی بات
کرنے کو کہہ اور جاہلوں سے منہ پھیر لے - [۲۰۰] اور اگر
شیطان کی طرف سے تجھکو کوئی وسوسہ ہو تو خدا سے پناہ
مانگ - بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۰۱] جو لوگ
(برے کاموں سے) بچتے ہیں جب شیطان کی طرف سے کوئی

وسوسہ اُن کو چھو بھي جاتا ہے تو وہ غور کرنے ھیں پھر تو بس وہ (حقیقت کو) دیکھہ ھی لیتے ھیں – [۲۰۲] اور اُن کے بھائي بند اُن کو گمراھي کي طرف کھینچتے ھیں – پھر نہیں ہٹتے – [۲۰۳] اور جب تو اُن کے پاس کوئي آیت نہیں لاتا تو وہ کہتے ھیں کہ تونے اُس کو بھی کیوں نہیں گڑھہ لیا ؟ تو کہہ کہ میں تو بس اُسي چیز کي پیروي کرتا ھوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھپر وحي کي گئی ہے – یہہ تمھارے پروردگار کي طرف سے دلیلیں ھیں اور ایمان والوں کے لئے ھدایت اور رحمت – [۲۰۴] اور جب قرآن پڑھکر سنایا جائے تو اُس کو سنو اور چپکے رھو – شاید تم پر رحم کیا جائے – [۲۰۵] اور اپنے پروردگار کو اپنے دل میں عاجزی اور ڈر کے ساتھہ اور بغیر آواز بلند کئے صبح و شام یاد کر – اور غافل نہ بن – [۲۰۶] جو تیرے پروردگار کے نزدیك ھیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے بلکہ اُسي کي تسبیح اور اُسی کو سجدہ کرتے ھیں –

سورۂ انفال

مدنی – ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] وہ تجھسے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ھیں – تو کہہ کہ مال غنیمت خدا اور رسول کا ہے – پس خدا سے ڈرو اور آپس کے معاملے ٹھیك رکھو – اور اگر تم ایمان والے ھو تو خدا اور اُس کے رسول کي اِطاعت کرو – [۲] ایمان والے تو بس وھي ھیں کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل دھل جائے

ہیں اور جب اُس کی آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ اُن کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کئے رہتے ہیں - [۳] جو نماز پر قائم رہتے اور ہم نے جو اُن کو رزق دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۴] یہی سچے ایمان والے ہیں - اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور مغفرت اور عزت کا رزق - [۵] جیسے تیرے پروردگار نے (اپنی) مشیئت سے تجھکو تیرے گھر سے نکالا اور مسلمانوں کا ایک گروہ اُسے ناپسند کرتا تھا - [۶] وہ لوگ حق بات میں اُس کے ظاہر ہونے کے بعد تجھسے جھگڑنے لگے گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے تھے اور وہ اُسے دیکھتے تھے - [۷] اور جب خدا تمہیں دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتا تھا کہ وہ تم کو ملیگی اور تم چاہتے تھے کہ جماعت بے شوکت تم کو ملے - مگر خدا نے ارادہ کیا کہ اپنی باتوں سے حق کو حق کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ ڈالے [۸] تاکہ حق کو حق کرے اور باطل کو باطل اگرچہ مجرموں کو برا ہی لگے - [۹] جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے اور اُس نے تمہاری دعا قبول کی کہ میں تم کو لگاتار ہزار فرشتوں سے مدد دونگا - [۱۰] اور خدا نے تو بس یہہ خوش خبری دی تھی تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو جائے - ورنہ مدد تو بس خدا ہی کی طرف سے تھا - بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے -

[۱۱] جب وہ اپنی طرف سے امن کے لئے تم پر اُونگھ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تم پر پانی برسا رہا تھا تاکہ تم کو اُس سے پاک کرے اور شیطانی پلیدی کو تم سے دور کرے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور اُس سے تمہیں ثابت قدم رکھے - [۱۲] جب تیرا پروردگار فرشتوں پر وحی کر رہا تھا کہ

میں تمہارے ساتھ ہوں - پس تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو - جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم عنقریب اُن کے دلوں میں رعب ڈالینگے - پس اُن کی گردنیں مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو - [۱۳] یہ اِس لئے کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے تو خدا سخت سزا دینے والا ہے - [۱۴] "یہی ہے - تو بس اُس کا مزہ چکھو" - اور کافروں کے لئے تو جہنم کی آگ کا عذاب ہے - [۱۵] مومنو - جب تم لشکر باندھ کر کافروں سے ملو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو - [۱۶] اور جو کوئی اُس دن اُن سے اپنی پیٹھ پھیر دے سوا اِس کے کہ لڑائی میں حرفت کرتا ہو یا کسی جماعت سے جا ملے تو وہ خدا کے غضب میں آ گیا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے - اور جانے کی وہ بُری جگہ ہے - [۱۷] اور اُن کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو خدا نے قتل کیا - اور جب تونے تیر چلائے تو تونے تیر نہیں چلائے بلکہ خدا نے تیر چلائے تاکہ ایمان والوں کی اپنی طرف سے اچھی آزمائش کرے - بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۱۸] یہ اِس لئے کہ خدا کافروں کے داؤ پیچ کو ذلیل کرے - [۱۹] (اے کافرو) اگر تم فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آ گئی - اور اگر تم باز رہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - اور اگر تم پھر ایسا ہی کروگے تو ہم بھی پھر ویسا ہی کرینگے - اور تمہاری جماعت تمہارے کچھ بھی کام نہ آئیگی اگرچہ بھی وہ بہت ہو - اور خدا تو ایمان والوں کا ساتھی ہے -

[۲۰] مومنو - خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور سن کر بھی اُس سے پیٹھ نہ پھیرو - [۲۱] اور ان لوگوں کی طرح

نہ سنو جو کہتے ہیں کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے - [۲۲] خدا کے نزدیک بدترین جاندار بہرے اور گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے - [۲۳] اور اگر خدا ان میں کوئی بھلائی جانتا تو ان کو ضرور سننے والا بناتا - اور اگر وہ اُن کو سننے والا بناتا تو بھی وہ ضرور پیٹھہ پھیر کر بھاگ جاتے - [۲۴] مومنو - خدا اور رسول کے پکارنے کا جواب دو جب وہ تم کو اُس چیز کی طرف بلاتے جو تم کو زندہ کرتی ہے - اور جان رکھو کہ خدا آدمي اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے - اور یہہ بھی کہ تم اُسي کی طرف اِکٹھے کئے جاؤگے - [۲۵] اور فتنہ انگیزی سے ڈرو جو خاص کر تم میں سے ظالموں ھی پر نہ آ پڑیگي اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے - [۲۶] اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور ملك میں بے بس ہو رہے تھے اور ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تم کو اُچك نہ لے جائیں - پھر اُس نے تم کو جگہہ دي اور اپني مدد سے تم کو قوت دی اور تم کو اچھي چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر کرو - [۲۷] مومنو - خدا اور رسول کی خیانت نہ کرو اور نہ اپني امانتوں میں جان بوجھہ کر خیانت کرو - [۲۸] اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاري اولاد بس آزمایش ہیں - اور یہہ بھي کہ خدا ھی کے ہاں بڑا اجر ہے -

[۲۹] مومنو - اگر تم خدا سے ڈروگے تو وہ تمہارے لئے ایك اِمتیاز قائم کر دیگا - اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے - [۳۰] اور جب کافر تجھکو فریب دینا چاہتے تھے تاکہ تجھکو بند کر رکھیں یا تجھکو قتل کریں یا تجھکو نکال دیں - اور اُنھوں نے داؤ پیچ کیا اور خدا نے بھي داؤ پیچ کیا - اور خدا سب داؤ پیچ

کرنے والوں سے بڑھ کر ہے - [٣١] اور جب ہماری آیتیں اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو سنا - اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایساہی کہہ سکتے ہیں - یہہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں -[٣٢] اور جب اُنھوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہی تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر عذاب دردناک لے آ - [٣٣] اور خدا ایسا نہیں کہ وہ اُن کو عذاب دے جب کہ تو اُن میں ہے اور نہ خدا ایسا ہے کہ وہ اُن کو عذاب دیگا جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں - [٣٤] اور کیا رہا اُن میں کہ خدا اُن کو عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد حرام سے لوگوں کو روکتے ہیں اور خود اُس کے لائق نہیں - اُس کے لائق تو بس پرہیزگار لوگ ہیں - لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے - [٣٥] اور مسجد حرام کے پاس تو اُن کی نماز بس سیٹیاں دینی اور تالیاں بجانی ہے - " تو عذاب کا مزہ چکھو اِس لئے کہ تم کفر کرتے تھے " - [٣٦] کافر تو اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکیں - مگر یہہ لوگ مال خرچ کرینگے اور پھر یہہ اُن کے لئے موجب حسرت ہوگا - اور یہہ پھر مغلوب بھی ہونگے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جہنم میں اکٹھے کئے جائینگے - [٣٧] تاکہ خدا ناپاک کو پاک سے جدا کر دے - اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھے اور اُن سب کا تودہ بنائے - اور اُن سب کو جہنم میں ڈال دے - یہی ہیں جو خسارہ اُٹھانے والے ہیں -

[٣٨] تو کافروں سے کہہ کہ اگر وہ باز آئیں تو جو کچھہ ہو چکا وہ اُن کو بخش دیا جائیگا اور اگر وہ پھر ویساہی کرینگے تو اگلوں کا نمونہ تو گزر ہی چکا ہے - [٣٩] اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ انگیزی نہ رہے اور دین سارا خدا ہی

کا ہو - اور اگر وہ باز آئیں تو خدا اُنکے کاموں کا دیکھنے والا ہے - [۴۰] اور اگر وہ پھر جائیں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا کارساز ہے - اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے - ¶ [۴۱] اور جان رکھو کہ جو کچھہ مال غنیمت تم کو ملے تو اُس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا ہے - اگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی یعنی جس دن کہ دو جماعتوں کا سامنا ہوا - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۴۲] جب تم ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور سوار تم سے نیچے کی طرف کو - اور اگر تم آپس میں کچھہ ٹھیک کر لیتے تو ضرور وقت مقرر کے بارے میں اختلاف کرتے - لیکن (ایسا ہوا) تاکہ خدا اُس کام کو پورا کرے جس کو اُسے کرنا تھا - تاکہ ہلاک ہونے والا مدلل طور پر ہلاک ہو جائے اور جینے والا مدلل طور پر جیئے - اور بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۴۳] جب خدا نے تمکو تیرے خواب میں اُن کو تھوڑے کر دکھائے - اور اگر انھیں تمکو بہت کر دکھاتا تو تم ضرور بزدلی کرتے اور اس کام کے بارے میں ضرور جھگڑتے - مگر خدا نے تم کو سلامت رکھا - بے شک وہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے - [۴۴] اور جب تم ایک دوسرے کے سامنے ہو گئے تو اُن کو تمہاری آنکھوں میں تھوڑا کر دکھایا اور اُن کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر دکھایا تاکہ خدا کو جو کام کرنا تھا اُس کو پورا کرے - اور سب کام خدا ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں -

[۴۵] مومنو - جب تم کو کسی فوج کا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو - اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ -

[۴۶] اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جھگڑا نہ
کرو - نہیں تو بزدل ہو جاؤگے اور تمہاری ہوا جاتی رہیگی -
اور صبر کرو - بے شک خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے -
[۴۷] اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراکر
نکلے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں - اور اُن کے کاموں
کو خدا گھیرے ہوئے ہے - [۴۸] اور جب شیطان نے اُن کے کام
اُن کو اچھے کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں تم پر
غالب آنے والا کوئی نہیں - اور میں تمہارے قریب ہی ہوں -
پھر جب دونوں جماعتیں آ پہنچیں تو اپنے اُلٹے پاؤں چلتا
ہوا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بری ہوں - میں دیکھتا ہوں
جو تم نہیں دیکھتے - میں تو خدا سے ڈرتا ہوں - اور خدا
سخت سزا دینے والا ہے -

[۴۹] جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا
کہتے تھے کہ اُن کو اُن کے دین نے فریب دیا ہے - اور جو کوئی
خدا پر توکل کرے تو بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے -
[۵۰] اور کاش تو دیکھے جب کہ فرشتے کفر کرنے والوں کی روحیں
قبض کرتے ہیں - وہ اُن کے منہ اور پیٹھ پر مارے ہونگے - اور
"جلنے کا مزہ چکھو - [۵۱] یہ تمہارے اُن کاموں کے سبب
ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہیں - اور اس لئے کہ
خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا" - [۵۲] جیسا حال فرعون کی
قوم اور اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنھوں نے خدا
کی آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے اُن کے گناہوں کے سبب اُن کو
گرفتار کیا - بے شک خدا قوی اور سخت سزا دینے والا ہے -
[۵۳] یہ اس لئے ہے کہ خدا اُس نعمت کو ہرگز نہیں بدلتا
جو اُس نے کسی قوم پر کی ہے یہاں تک کہ وہ خود اُس چیز

کو بدل ڈالیں جو اُن کي ذات میں ہے - اور اس لئیے کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے - [۵۴] جیسا حال قوم فرعون اور اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنھوں نے اپنے پروردگار کي آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور قوم فرعون کو ڈبا دیا - اور یہہ سب ظالم تھے - [۵۵] خدا کے نزدیک بدترین جانور وہ ہیں جو کفر کرتے ہیں - اور وہ ایمان نہیں لاتے ہے - [۵۶] جن سے تونے عہد کیا پھر جو اپنے عہد کو ہر بار توڑتے اور جو (خدا سے) نہیں ڈرتے - [۵۷] اگر تو اُن کو لڑائي میں پائے تو ایسی سزا دے کہ جو اُن کے پیچھے ہیں وہ بھاگ جائیں - شاید وہ غور کریں - [۵۸] اور اگر تجھکو کسي قوم کي خیانت کا ڈر ہو تو (اُن کا عہد) اُن کي طرف اُن ہي کي طرح پھینک دے - خدا خیانت کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا -

[۵۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ وہ نکل جائینگے - وہ عاجز نہیں کر سکینے - [۶۰] اور قوت سے اور گھوڑوں کے باندھے رکھنے سے جہاں تک تم سے ہو سکے اُن کے لئے تیار رہو - کہ اُس سے خدا کے اور تمھارے دشمنوں کو ڈرا سکوگے اور ان کے سوا دوسروں کو بھي جن کو تم نہیں جانتے - خدا اُن کو جانتا ہے - اور خدا کي راہ میں تم جوکچھہ خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہ ہوگا - [۶۱] اور اگر وہ صلح کي طرف جھکیں تو تو بھي اُس کي طرف جھک جا - اور خدا پر توکل کر - بے شک وہي سننے والا اور جاننے والا ہے - [۶۲] اور اگر وہ تجھکو دھوکا دینا چاہیں تو خدا تجھکو بس ہے - وہي ہے جس نے اپني مدد سے اور مسلمانوں سے تیري تائید کی - [۶۳] اور اُس نے اُن کے دلوں

میں اُلفت ڈالی - جو کچھ زمین میں ہے اگر تو سب خرچ
کر ڈالتا تو بھی اُن کے دلوں میں اُلفت نہ ڈال سکتا - مگر
خدا نے اُن میں اُلفت ڈال دی - بے شک وہ زبردست حکمت
والا ہے - [۶۴] اے نبی - خدا تیرے لئے بس ہے اور ایمان
والے جو تیری پیروی کرتے ہیں -

[۶۵] اے نبی - مسلمانوں کو لڑنے کے لئے اُبھار - اگر تم
میں بیس بھی اِستقلال رکھنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب
رہینگے - اور اگر تم میں ایک سو ہوں تو وہ ہزار کافروں پر
غالب رہینگے - اِس لئے کہ وہ ایسی قوم ہے جو کچھ نہیں
سمجھتی - [۶۶] اب خدا نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور
اُس نے جانا کہ تم میں کمزوری ہے - تو اگر تم میں سے سو
بھی اِستقلال والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہینگے اور اگر
تم میں سے ایک ہزار ہونگے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر
غالب رہینگے - اور خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے -
[۶۷] نبی جب تک ملک میں خونریزی نہ کرلے اُس کے پاس
اسیرانِ جنگ کا رہنا شایاں نہیں - تم تو دنیا کی عارضی
چیزیں چاہتے ہو مگر خدا آخرت دینا چاہتا ہے - اور خدا
زبردست حکمت والا ہے - [۶۸] اگر خدا کی طرف سے کوئی
نوشتہ پہلے سے نہ ہوتا تو جو کچھ تم نے لیا ہے اُس کے لئے
ضرور تم کو بڑا عذاب پہنچتا - [۶۹] تو جو کچھ تم نے مالِ
غنیمت لیا ہے اُس کو حلال اور طیب سمجھ کر کھاؤ - اور
خدا سے ڈرو - بے شک خدا بخشنے والا رحم والا ہے -

[۷۰] اے نبی جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں اُن سے
کہہ دے کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں کوئی نیکی جانیگا تو
جو تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر تم کو دیگا - اور تم کو بخش

دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [٧١] اور اگر تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو اس سے پہلے بھی یہ خدا سے دغا کر چکے ہیں تب اُس نے اُن پر قدرت دی - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [٧٢] جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوشش کی اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہ کی - تم کو ان کی دوستی سے کوئی غرض نہیں جب تک وہ ہجرت نہ کریں - اور اگر وہ تم سے دین میں مدد چاہیں تو تم پر مدد کرنا فرض ہے مگر اس قوم کے معاملے میں نہیں کہ جن سے تم سے عہد ہے - اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو - [٧٣] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں - اگر تم بھی ایسا نہ کروگے تو ملک میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا - [٧٤] اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور خدا کی راہ میں کوششیں کیں اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ سچے ایمان والے ہیں - ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کا رزق - [٧٥] اور جو لوگ اُس کے بعد ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ کوششیں کیں - تو یہی لوگ تم میں سے ہیں - اور خدا کی کتاب میں رشتہ‌دار ایک دوسرے کے زیادہ حق‌دار ہیں - بے شک خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -

سورۂ توبہ

مدنی - ١٢٩ آیتیں

[١] جن مشرکوں سے تم نے عہد کر رکھا ہے اب خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن کو جواب ہے - [٢] تو چار مہینے

ملك میں پھر لو اور جاں رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں
کر سکتے اور یہہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ھے -
[۳] اور حج اکبر کے دن خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے
لوگوں کو پکار دیا جاتا ھے کہ خدا اور اُس کا رسول مشرکوں سے
بری ذمہ ھیں - تو اگر تم توبہ کرو تو یہہ تمھارے لئے بہتر ھوگا -
اور اگر پیٹھہ پھیرو تو جاں رکھو کہ تم خدا کو عاجز نہیں
کرسکیے - اور (اے نبی) جو لوگ کفر کرتے ھیں آں کو دردناك
عذاب کی خوش خبری دے - [۴] سوا اُن مشرکوں کے جن سے
تم نے عہد کیا ھے پھر اُنھوں نے تم سے کسی طرح کی کمی
نہ کی اور نہ تمھارے مقابلے میں کسی کی پشت پناھی کی
تو اُن کا عہد اُن کی مدت تك اُن سے پورا کرو - بے شك خدا
(بُرے کاموں سے) بچنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۵] پھر جب
حرمت کے مہینے نکل جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل
کرو - اور اُن کو پکڑو اور اُن کو گھیرو اور ھر گھات کی جگہ
اُن کے لئے بیٹھو - پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پر قائم رھیں
اور زکواۃ دیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو - بے شك خدا بخشنے
والا اور رحم کرنے والا ھے - [۶] اور اگر مشرکوں میں سے کوئی
تجھسے پناہ مانگے تو اُس کو پناہ دے یہاں تك کہ وہ کلام اللہ
سنے - پھر اُس کو اُس کے امن کی جگہ پہنچا دو - یہہ اِس
لئے کہ وہ ایسے لوگ ھیں جو علم نہیں رکھتے -

[۷] خدا کے نزدیك اور اُس کے رسول کے نزدیك مشرکوں کا
عہد کیونکر ٹِك سکتا ھے ؟ مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد
حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تك وہ تم سے سیدھے رھیں
تم بھی اُن سے سیدھے رھو - بے شك خدا (بُرے کاموں سے)
بچنے والوں کو پیار کرتا ھے - [۸] (مشرکوں سے) کیونکر

(عہد ہو سکتا ہے) کہ اگر یہہ تم پر غالب آ جائیں تو تم سے نہ قرابت کی رعایت کریں اور نہ عہد کی ؟ اپنے منہہ سے تو تم کو خوش کر دیتے ہیں مگر اُن کے دل اِنکار کرتے ہیں - اور اُن میں اکثر بدکار ہیں - [۹] یہہ لوگ خدا کی آیتوں کو تھوڑے سے فائدے کے لئے بیچتے ہیں - اور اُس کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - بُری باتیں ہیں جو یہہ لوگ کرتے ہیں - [۱۰] کسی مسلماں سے نہ تو قرابت کی رعایت رکھتے ہیں اور نہ عہد کی - اور یہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں - [۱۱] پھر اگر یہہ لوگ توبہ کریں اور نماز پر قائم ہو جائیں اور زکواۃ دیں تو وہ دین میں تمھارے بھائی ہیں - اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ہم اُن کے لئے آیتوں کو مفصل بیان کرتے ہیں - [۱۲] اور اگر یہہ لوگ عہد کئے پیچھے اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمھارے دین کے بارے میں طعن تشنیع کریں تو کفر کے پیشواؤں سے لڑو - اُن کی قسمیں کچھہ بھی نہیں - شاید وہ باز آئیں - [۱۳] کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑوگے جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کے نکال دینے کا قصد کیا اور تم سے انھوں ہی نے پہلے شروع کی ؟ کیا تم ان سے ڈروگے ؟ بلکہ خدا اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اسی سے ڈرو اگر تم ایمان رکھتے ہو - [۱۴] اُن سے لڑو - خدا تمھارے ہاتھوں سے اُن کو عذاب دیگا اور اُن کو ذلیل کریگا اور اُن کے مقابلے میں تم کو مدد دیگا اور ایمان والوں کے سینوں کو شفا دیگا [۱۵] اور اُن کے دلوں کے غصے کو دور کریگا - اور خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۱۶] کیا تم خیال کرتے ہو کہ یوں ہی چھوڑ دئے جاؤگے حالانکہ ابھی خدا نے اُن لوگوں کو نہیں جانا جو تم میں سے

کوشس کرتے اور حدا اور اُس کے رسول اور مسلمانوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنائے - اور حدا تمہارے کاموں کی حبر رکھتا ہے -

[۱۷] مسرکوں کا کام نہیں کہ حدا کے معبد آباد کریں حب کہ وہ اپنے دلوں میں کفر کی گواہی دیتے ہوں - یہی لوگ ہیں جن کے کئے برباد ہوئے اور جو ہمیشہ دوزح کی آگ میں رہیںگے - [۱۸] حدا کے معبد تو وہ آباد کرتے ہیں جو حدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور نماز پر قائم رہتے اور زکواۃ دیتے اور صرف حدا ہی سے ڈرتے ہیں - تو شاید یہی لوگ ہدایت پائیں - [۱۹] کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد حرام آباد کرنے کو اس کی مانند بنا لیا ہے جو حدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھے اور حدا کی راہ میں کوشش کرے ؟ حدا کے نزدیک یہ برابر نہیں اور حدا ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۲۰] جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے حدا کی راہ میں کوشش کی - حدا کے ہاں اُن کے بڑے درجے ہیں - اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہونگے - [۲۱] اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت اور خوشنودی اور باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں وہ دائمی نعمت پائینگے - [۲۲] وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے - بے شک حدا ہی کے ہاں بڑا اجر تیار ہے - [۲۳] مومنو - اپنے باپ اور اپنے بھائی کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں کفر کو زیادہ پیار کریں - اور تم میں سے جو کوئی اُن سے دوستی کرے - تو یہی لوگ ہیں جو ظلم کرتے ہیں - [۲۴] تو کہہ کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے اور مال جو تم نے کمائے ہیں

اور تجارت جس کے بند ہو جانے کا تم کو ڈر ہو اور گھر
جن کو تم پسند کرتے ہو - اگر یہہ سب تم کو خدا اور اُس کے
رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو
اِنتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے - اور خدا بدکار
لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۲۵] خدا نے بہت سی جگہوں میں تم کو مدد دی -
اور حنین کے دن جب تم کو تمہاری کثرت اچھی معلوم ہوئی -
مگر یہہ تمہارے کچھہ بھی کام نہ آئی - اور زمین باوجودیکہ
وہ کشادہ تھی تم پر تنگ ہو گئی - پھر تم پیٹھہ پھیر کر
بھاگے - [۲۶] پھر خدا نے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر
اپنی طرف سے تسکین اُتاری - اور فوجیں بھیجیں جن کو
تم نے نہیں دیکھا - اور کفر کرنے والوں کو عذاب دیا - اور
کافروں کی یہی جزا ہے - [۲۷] پھر اس کے بعد خدا جس کی
چاہے توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے -
[۲۸] مومنو - مشرک تو نجس ہیں - تو ان کے اس برس کے
بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں - اور اگر تم کو محتاجی
کا ڈر ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے غنی کر دیگا اگر وہ
چاہے - بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۲۹] اہل
کتاب میں سے جو نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت
پر اور نہ حرام جانتے ہیں اُن چیزوں کو جن کو خدا نے اور
اُس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق قبول کرتے ہیں
اُن سے لڑو یہاں تک کہ وہ چھوٹے بن کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ
دیں -

[۳۰] اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کا بیٹا ہے اور
نصاری کہتے ہیں کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے - یہہ اُن کے منہہ

کی باتیں ہیں - یہ پہلے کے کافروں کی سی باتیں کرتے ہیں -
خدا اُن کو مارے - کیونکر وہ جھوٹ بناتے ہیں - [۳۱] یہ
لوگ خدا کے سوا اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو اور مسیح
ابن مریم کو اپنا پروردگار بناتے ہیں - حالانکہ اُن کو حکم
دیا گیا ہے کہ ایک ہی خدا کی عبادت کریں - اُس کے سوا
کوئی خدا نہیں - وہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو وہ شریک
کرتے ہیں - [۳۲] ارادہ کرتے ہیں کہ خدا کی روشنی کو منہ
سے بجھا دیں اور خدا چاہتا ہے کہ اپنی روشنی کو پوری
کرے - اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو - [۳۳] وہی ہے جس نے
اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس کو
تمام دینوں پر غالب کرے - اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی ہو -
[۳۴] مومنو - بہتیرے علماء اور پیشوا لوگوں کے مال بےایمانی
سے کھا جاتے اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - مگر
جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے اور اُس کو خدا کی راہ
میں خرچ نہیں کرتے تو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری
دے [۳۵] کہ جس دن یہ سب جہنم کی آگ میں تپائے
جائینگے پھر اُن سے اُن کے ماتھے اور اُن کی کروٹیں داغ دی
جائینگی - "یہ ہیں جو تم نے اپنے لئے جمع کئے ہیں - تو
اپنی جمع کے مزے چکھو" - [۳۶] جس دن اُس نے آسمان اور
زمین بنائے اُسی دن سے خدا کے ہاں مہینوں کی گنتی خدا کی
کتاب میں بارہ مہینے ہے جن میں چار حرمت کے ہیں - یہ
سیدھا طریقہ ہے - تو ان میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو -
اور تم سب مشرکوں سے لڑو - جیسے وہ تم سب سے لڑتے ہیں -
اور جان رکھو کہ خدا (بُرے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھی
ہے - [۳۷] مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا تو کفر میں زیادتی

کرتا ہے - اِس سے کافر گمراہ ہوتے ہیں - ایک برس اسی کو حلال
ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسی کو حرام کہ خدا نے جو
حرام کئے ہیں اُن کی گنتی پوری کر دیں - اور خدا نے جو
حرام کئے ہیں اُن کو حلال کر دیں - اُن کو اُن کے برے کام
اچھے دکھائی دیتے ہیں - مگر خدا کافروں کو ہدایت نہیں
کرتا -

[۳۸] مومنو - تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا
ہے کہ خدا کی راہ میں نکل کھڑے ہو تو تم زمین کی طرف
بوجھل ہو جاتے ہو ؟ کیا تم آخرت کے بدلے اس دنیا کی زندگی
سے خوش ہو ؟ مگر اس دنیا کے فائدے آخرت کی زندگی کے مقابلے
میں بہت ہی کم ہیں - [۳۹] اگر تم نہ نکل کھڑے ہوگے تو
وہ تم کو دردناک عذاب دیگا - اور تمہارے بدلے دوسری قوم
لا دیگا اور تم اُس کو کچھہ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - اور
خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۴۰] اگر تم اس کی مدد نہ کروگے
تو اُس نے اس کی مدد کی تھی جب کافروں نے اُس کو نکال دیا
کہ وہ دو میں دوسرا تھا - جب یہہ دونوں غار میں تھے - جب
وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا کہ غمگین نہ ہو خدا ہم لوگوں کے
ساتھہ ہے - پھر خدا نے اُس پر اپنی طرف سے تسکین اُتاری
اور اُس کو ایسی فوج سے مدد دی جس کو تم نہیں دیکھتے اور
کافروں کی بات کو نیچا کر دیا اور خدا ہی کا بول بالا رہا -
اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۴۱] ہلکے اور بوجھل نکل
کھڑے ہو - اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوشش
کرو - یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - اگر تم جانو - [۴۲] اگر
کوئی فائدہ نزدیک ہوتا اور سفر بھی ہلکا تو یہہ لوگ ضرور
تیرے پیچھے ہو لیتے - لیکن اُن کو مسافت بعید معلوم ہوئی -

اور یہہ خدا کی قسمیں کھا کر کہینگے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھہ نکل کھڑے ہوتے - یہہ لوگ اپنے آپ کو ہلاک کرنے والے ہیں - اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں -

[۴۳] خدا تجھے معاف کرے - تونے اُن کو کیوں اجازت دی قبل اس کے کہ تجھکو سچے صاف معلوم ہو جاتیں اور تو جھوٹوں کو بھی جان لے ؟ [۴۴] جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنے میں تجھسے عذر نہیں کرتے - اور خدا پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے - [۴۵] تجھسے اجازت تو وہی مانگتے ہیں جو خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کے دل شک میں ہیں - تو وہ اپنے شک میں متردد ہیں - [۴۶] اور اگر یہہ لوگ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اُس کے لئے سامان تیار کرتے - لیکن خدا کو ان کا ہلنا ہی ناگوار ہے - تو اُس نے اُن کو کاہل بنا دیا اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھہ رہنے والوں کے ساتھہ بیٹھہ رہو - [۴۷] اگر یہہ لوگ تمہارے ساتھہ نکلتے تو تم میں فساد ہی بڑھاتے اور تم میں فتنہ انگیزی کی غرض سے تمہارے درمیان گھوڑے دوڑاتے اور تم میں ان کی سننے والے بھی ہیں - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۴۸] اُنھوں نے پہلے بھی فتنہ انگیزی کرنی چاہی اور تیرے کاموں کو اُلٹ پلٹ کرتے ہی رہے یہاں تک کہ حق آ گیا اور خدا کا حکم غالب رہا - حالانکہ اُن کو ناگوار ہوا - [۴۹] اور اُن میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھکو اجازت دے اور مجھکو بلا میں نہ ڈال - کیا وہ بلا میں نہیں گرے ہیں ؟ اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے - [۵۰] اگر تجھکو کوئی بھلائی آ پہنچے تو اُن کو

برا لگتا ہے - اور اگر تجھپر کوئی مصیبت آ پڑے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی سے اپنا کام کر لیا تھا اور خوشی کے ساتھہ پھر جاتے ہیں - [۵۱] تو کہہ کہ ہم پر تو بس وہی مصیبت آ پڑیگی جو خدا نے ہمارے لئے لکھہ رکھا ہے - وہی میرا مالک ہے - اور ایمان والے خدا ہي پر توکل کریں - [۵۲] تو کہہ کہ تم تو بس ہمارے لئے دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے لئے منتظر ہیں کہ خدا تم پر اپنی طرف سے یا ہمارے ہی ہاتھوں سے کوئی عذاب ڈالے - تو تم اِنتظار کرو- ہم بھي تمہارے ساتھہ منتظر ہیں - [۵۳] تو کہہ کہ خوشي سے خرچ کرو یا ناخوشی سے وہ تو تم سے قبول نہ کی جائیگي - تم ایك بدکار قوم ہو - [۵۴] اور اُن کے دئے کے قبول ہونے میں اور کوئي بات مانع نہ ہوئی مگر یہہ کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آئے بھی تو کاہلي کے ساتھہ اور خرچ کئے بھي تو بس ناخوشي سے - [۵۵] تو اُن کے مال تجھے حیرت میں نہ ڈالیں اور نہ اُنکي اولاد - خدا تو چاہتا ہے کہ اِن کي وجہہ سے اِن کو دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور انکی جان نکلے جب وہ کافر ہي ہوں - [۵۶] اور یہہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ بھی تم ہي میں ہیں - حالانکہ وہ تم میں نہیں - بلکہ وہ لوگ ڈرتے ہیں - [۵۷] اگر یہہ پناہ کي جگہ پائیں یا غار یا داخل ہونے کی جگہ تو ضرور اُس کی طرف رسی توڑ کر بھاگیںگے - [۵۸] اور ان میں سے کچھہ ایسے بھي ہیں کہ خیرات کے بارے میں تجھپر الزام لگاتے ہیں- اور اگر اُن کو اس میں سے دیا جائے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر اُن کو اُس میں سے نہ دیا جائے تو اُسي وقت وہ غصہ ہو جاتے ہیں - [۵۹] اور اگر وہ راضي ہوتے اُس چیز سے جو اُن کو خدا

نے اور اُس کے رسول نے دی تھی، اور کہتے کہ ہم کو خدا بس ہے خدا اور اُس کا رسول ہم کو اپنے فضل سے دیگا اور ہم خدا ہی کی طرف راغب ہیں (تو بہتر ہوتا) -

[۶۰] صدقہ تو بس فقیروں کے لئے ہے اور مسکینوں کے لئے اور اُس کے عاملوں کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں اُلفت ڈالنا ہے اور گردن آزاد کرنے کے لئے اور قرضداروں کے لئے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے اور مسافروں کے لئے - یہہ خدا کی طرف سے فرض کیا گیا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۶۱] اور ان میں ایسے بھی ہیں جو نبی کو ایذا دیتے اور کہتے ہیں کہ یہہ بس سننے والا ہے - تو کہہ کہ وہ تمہارے لئے بھلائی کا سننے والا ہے - وہ خدا پر ایمان رکھتا ہے ایمان والوں کی بات مانتا ہے اور جو لوگ تم میں ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے رحمت ہے - اور جو لوگ خدا کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لئے تو دردناک عذاب ہے - [۶۲] تمہہ تم سے قسم کھاتے ہیں تا کہ تم راضی ہو جاؤ - اور خدا اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ہے کہ وہ اُس کو راضی کریں اگر وہ ایمان رکھتے ہیں - [۶۳] کیا وہ نہیں جانتے کہ جو خدا اور اُس کے رسول سے مخالفت کرے تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی بڑی رسوائی ہے - [۶۴] منافق ڈرتے ہیں کہ کہیں اُن پر کوئی ایسی سورہ نہ نازل ہو جو اُن کو ان کی دلی باتیں بتا دے - تو کہہ کہ ٹھٹھا کرو - بے شک خدا اُس بات کا نکالنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو - [۶۵] اور اگر تو اُن سے پوچھے تو وہ ضرور کہینگے کہ ہم تو بس بکت اور کھیل کر رہے تھے - تو کہہ کہ کیا تم خدا سے اور اُس کی آیتوں سے اور اُس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو؟ [۶۶] مت

عذر کرو – تم ایمان لانے کے بعد کفر کئے – اگر ہم تم میں سے
ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو دوسرے گروہ کو عذاب
دینگے – اِس لئے کہ وہ مجرم ہیں –

[٦٧] منافق مرد اور منافق عورتیں دونوں ایک ہیں –
وہ برے کام کرنے کو کہتے اور اچھے کاموں سے منع کرتے اور اپنے
ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں – وہ خدا کو بھول گئے اور وہ بھی
اُن کو بھول گیا – بے شک منافق تو بدکار ہیں – [٦٨] منافق
مرد اور منافق عورتوں اور کافروں سے خدا نے جہنم کی آگ کا
وعدہ کیا ہے – کہ وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے – یہی اُن کے لئے
بس ہے – اور خدا نے اُن پر لعنت کی ہے – اور اُن کے لئے دائمی
عذاب ہے – [٦٩] (تم بھی) اُن لوگوں کی مانند ہو جو تم سے
پہلے ہوئے کہ وہ تم سے بہت زیادہ قوت رکھتے تھے اور مال اور
اولاد بھی اُن کے پاس زیادہ تھیں – تو وہ اپنے حصے سے فائدہ
اُٹھاگئے – اور تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح
تم سے پہلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا – اور تم بھی بحث
کرتے ہو جس طرح اُنہوں نے بحث کی – یہی ہیں جن کا کیا
دنیا اور آخرت میں برباد ہوا – اور یہی ہیں جنہوں نے خسارہ
اُٹھایا – [٧٠] کیا اِن کو اُن لوگوں کی خبر نہیں ملی جو
اُن سے پہلے تھے مثلاً نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم
کی قوم اور مدین کے لوگ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے لوگ –
اُن کے رسول اُن کے پاس دلیلیں لے کر آئے – اور خدا نے تو اُن
پر ظلم نہیں کیا مگر یہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کئے –
[٧١] اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے
دوست ہیں – وہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور برے کاموں سے منع
کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور زکواۃ دیتے اور خدا اور اُس کے رسول

کی اطاعت کرتے ہیں - یہی لوگ ہیں جن پر ضرور خدا رحم
کریگا - بے شک خدا زبردست حکمت والا ہے - [۷۲] خدا نے
ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا ہے
جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - جن میں وہ ہمیشہ
رہینگے - اور جنت العدن میں اچھے مکان بھی ملینگے - اور
خدا کی خوشنودی سب سے بڑھ کر ہوگی - یہی بڑی کامیابی
ہے -

[۷۳] اے نبی - کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر
سختی کر - اور اُنکا ٹھکانا تو جہنم ہے - اور وہ بری جگہ ہے -
[۷۴] یہہ لوگ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو نہیں
کہی - حالانکہ اُنھوں نے کفر کا کلمہ کہا اور اپنے اِسلام میں
آنے کے بعد کفر کیا - اور انھوں نے اس چیز کا قصد کیا جس
کو وہ نہیں پہنچ سکے - اور انھوں نے اِسی بات پر بیر کیا
کہ خدا اور اُس کے رسول نے اُن کو اپنے فضل سے دولتمند کردیا -
تو اگر یہہ لوگ توبہ کریں تو اُن کے لئے بہتر ہوگا - اور اگر
پیٹھہ پھیر دیں تو خدا اُن کو دنیا اور آخرت میں دردناک
عذاب دیگا - اور دنیا میں نہ کوئی ان کا دوست ہوگا اور نہ
مددگار - [۷۵] اور ان میں کچھہ تو ہیں جنھوں نے خدا سے
عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو دیگا تو ہم ضرور
صدقہ دینگے اور ضرور نیک لوگوں میں ہونگے - [۷۶] پھر
جب اُس نے اُن کو اپنے فضل سے دیا تو اُس میں بخل کرنے لگے
اور پیٹھہ پھیر کر بھاگے - [۷۷] تو اُس نے اُن کے دلوں میں
اُن کے سامنے آنے والے دن تک نفاق ڈال کر سزا دی - اِس لئے
کہ اُنھوں نے جو اُس سے وعدہ کیا تھا اُس سے خلاف کیا - اور
اِس لئے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے - [۷۸] کیا اُنھوں نے نہیں جانا

کہ خدا اُن کی چھپی باتیں اور اُن کے مشورے سب جانتا
ہے؟ اور یہہ کہ خدا غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے -
[٧٩] (یہی ہیں) جو ایمان والوں میں خوشی سے صدقہ دینے
والوں پر الزام لگاتے ہیں اور جو لوگ اپنی کوشش کے سوا اور
کچھہ نہیں کر سکتے اُن سے ٹھٹھا کرتے ہیں - خدا اُن سے
ٹھٹھا کریگا - اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے - [٨٠] تو اُن کے
لئے بخشش مانگ یا نہ بخشش مانگ - اگر تو اُن کے لئے
ستر بار بخشش مانگے تو بھی خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشنے
کا - یہہ اِس لئے کہ اُنھوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا -
اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -
[٨١] جو لوگ پیچھے چھوڑ دئے گئے وہ رسول خدا کے خلاف
اپنے بیٹھہ رہنے میں بہت خوش ہوئے - اور خدا کی راہ میں
اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرنا اُن کو ناگوار ہوا - اور
وہ کہنے لگے کہ گرمی میں نہ نکلو - تو کہہ کہ جہنم کی آگ
زیادہ گرم ہوگی - اگر تم سمجھو - [٨٢] اور چاہئے کہ
یہہ لوگ اپنی کمائی کی جزا میں ہنسیں کم اور روئیں بہت -
[٨٣] تو اگر خدا تجکو اُن کی کسی جماعت کی طرف
پھیر کر لے جائے اور وہ تجسے نکلنے کی اجازت چاہیں تو
تو کہہ کہ تم کبھی میرے ساتھہ نہ نکلوگے اور نہ میرے ساتھہ
دشمنوں سے لڑوگے - تم پہلی بار بیٹھہ رہنے پر راضی ہوئے -
تو پیچھے رہنے والوں کے ساتھہ بیٹھہ رہو - [٨٤] اور ان میں سے
کسی کے مرنے پر تو ہرگز نماز نہ پڑھنا - اور نہ اُس کی قبر پر
کھڑا ہو - انہوں نے خدا سے اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور
بدکاری میں مر گئے - [٨٥] اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد تجکو
حیرت میں نہ ڈالیں - خدا تو چاہتا ہے کہ ان ہی سے ان کو

اس دنیا میں عذاب دے اور اُن کی جان نکل جائے جب وہ کافر ہی ہوں - [۸۶] اور جب کوئی سورہ اُتاری جاتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے صاحب دولت تجھسے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو چھوڑ دے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہیں - [۸۷] یہہ لوگ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھہ رہنا پسند کئے اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے ہے - [۸۸] لیکن رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھہ ایمان لائے اُنھوں نے اپنے مال اور اپنی جانوں سے کوشش کی - اور یہی لوگ ہیں جن کی بہتری ہوگی - اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پائینگے - [۸۹] اُن کے لئے خدا نے جنت تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی بڑی کامیابی ہوگی -

[۹۰] اور کچھہ اعرابی عذر کرنے کے لئے آئے تاکہ اُن کو اجازت دی جائے اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے جھوٹے ہوئے وہ بیٹھ رہے - تو اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا اُن پر ضرور دردناک عذاب آ پڑیگا - [۹۱] ضعیفوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ مریضوں پر اور نہ اُن لوگوں پر جن کے پاس خرچہ نہیں جب کہ وہ خدا اور اُس کے رسول کے خیر خواہ رہیں - نیک لوگوں پر کوئی بات نہیں - اور خدا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے - [۹۲] اور نہ اُن لوگوں پر کوئی گناہ ہے کہ جب وہ تیرے پاس آئے کہ تو اُن کے لئے سواری دے تو تونے کہا کہ میرے پاس تو کچھہ نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں اور وہ پھر گئے - اور اُن کی آنکھیں اس غم میں آنسوؤں سے بھر گئیں کہ اُن کے پاس کچھہ بھی خرچہ نہیں - [۹۳] بات

تو اُن لوگوں پر ہے جو دولت مند ہوکر بھی تجھسے اجازت
مانگتے ہیں - یہہ لوگ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھہ
رہنا پسند کئے - اور خدا نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے -
پس وہ نہیں جانتے ہے - ¶ [٩٤] جب تم ان کی طرف پھر
جاؤگے تو یہہ لوگ تم سے عذر کرینگے تو کہہ کہ عذر نہ کرو
ہم ہرگز نہیں ماننے کے - خدا نے ہم کو تمہاری خبر دی
ہے - اور خدا اور اُس کا رسول تمہارے کام دیکھیگے - پھر تم
غیب اور ظاہر کی جاننے والے (خدا) کی طرف پھیرے
جاؤگے تب وہ تم کو تمہارے کاموں کی خبر دیگا - [٩٥] جب
تم ان کی طرف پھر جاؤگے تو یہہ لوگ ضرور تمہارے
سامنے خدا کی قسمیں کھائینگے تاکہ تم اُن سے چشم پوشی
کرو - تو تم اُن سے منہہ پھیر لو - یہہ لوگ پلید ہیں - اور
اُن کا ٹھکانا جہنم ہے - یہہ جزا ہے اُن کی کمائی کی -
[٩٦] یہہ تمہارے سامنے قسمیں کھائینگے تاکہ تم اُن سے
راضی ہو جاؤ - تم اگر راضی بھی ہو جاؤ تو خدا بدکار
لوگوں سے راضی نہیں - [٩٧] اعرابی کفر اور نفاق میں بڑے
ہوتے ہیں اور اسی لائق ہیں کہ خدا نے جو اپنے رسول پر اُتارا
ہے اُسے نہ جانیں اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [٩٨] اور
اعرابیوں میں کچھہ ایسے بھی ہیں جو (خدا کی راہ میں)
خرچ کرنے کو خراج سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے گردشوں
کے انتظار میں ہیں - اُن ہی پر گردش بد پڑے - اور خدا سننے
والا اور جاننے والا ہے - [٩٩] اور اعرابیوں میں کچھہ ایسے
بھی ہیں جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور جو کچھہ
خرچ کرتے ہیں اُس کو خدا کے حضور کے قرب اور رسول کی
دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں - یہہ اُن کے لئے موجب قربت

حکم کے منتظر ہیں کہ یا تو وہ اُن کو عذاب دے اور یا اُن کی
توبہ قبول کرے - اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے - [۱۰۷] اور
جن لوگوں نے ضرر پہنچانے اور کفر کے لئے اور ایمان والوں میں
تفرقہ ڈالنے اور جن لوگوں نے خدا اور اُس کے رسول سے پہلے
لڑائی کی ہے اُن لوگوں کو پناہ دینے کے لئے مسجد بنا لی ہے -
اور وہ قسمیں کھائینگے کہ ہم نے تو بس بھلائی کرنی
چاہی تھی - اور خدا گواہ ہے کہ یہہ لوگ جھوٹے ہیں -
[۱۰۸] تو اُس میں کبھی کھڑا نہ ہو - وہ مسجد جس کی
بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیزگاری پر ہے زیادہ ٹھیک ہے کہ تو
اُس میں کھڑا ہو - اُس میں لوگ ہیں جو صاف رہنا پسند
کرتے ہیں - اور خدا صاف رہنے والوں کو پیار کرتا ہے -
[۱۰۹] تو کیا جو شخص خدا کے خوف اور رضامندی پر اپنی
عمارت کی بنیاد رکھے وہ بہتر ہے یا جو گرنے والی کھائی کے
کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے پھر وہ اُس کو جہنم کی
آگ میں لے گرے ؟ اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا -
[۱۱۰] یہہ اُن کی عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہے اُن کے دلوں
میں ہمیشہ شک کا باعث ہوگی یہاں تک کہ اُن کے دل ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائیں - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے -
[۱۱۱] خدا نے ایمان والوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال
مول لئے ہیں کہ اُن کے بدلے ان کو جنت ملیگی - وہ خدا کی
راہ میں لڑتے اور مارتے اور مارے جاتے ہیں - توراۃ اور انجیل
اور قرآن میں یہہ اُس کا سچا وعدہ ہے - اور خدا سے بڑھ کر
اپنے عہد کا پورا کرنے والا اور کون ہوگا ؟ تو اپنے سودے کی جو
تم نے اُس سے کی ہے خوشی مناؤ - اور یہی بڑی کامیابی ہے -
[۱۱۲] یہہ لوگ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے (خدا کی)

حمد کرنے والے سفر کرنے والے (نماز میں) رکوع اور سجدہ کرنے والے اچھے کام کرنے کو کہنے والے اور برے کاموں سے منع کرنے والے اور خدا کی حدوں کا لحاظ کرنے والے ہیں - اور ایمان والوں کو بشارت دے - [۱۱۳] نبی اور ایمان والوں کا کام نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے استغفار کریں اگرچہ وہ قرابتی ہی ہوں بعد اس کے کہ اُن پر ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں - [۱۱۴] اور جو ابراہیم نے اپنے باپ کے لئے دعاے مغفرت کی تو وہ ایک وعدے کے سبب سے کی جو اُس نے اُس سے کر لیا تھا - پھر جب اُس پر ظاہر ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اُس سے بری‌الذمہ ہو گیا - ابراہیم دردمند اور تحمل والا تھا - [۱۱۵] اور خدا ایسا نہیں کہ ایک قوم کو ہدایت کرنے کے بعد گمراہ کر دے جب تک اُن پر وہ چیزیں نہ ظاہر کر دے جن سے وہ بچیں - خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۱۶] آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے - وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے - اور خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۱۷] خدا نے نبی پر رحم کیا اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے سختی کے وقت اُس کی پیروی کی جب قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل کج ہو جائیں - پھر اُس نے اُن پر رحم کیا - وہ اُن پر مہربان اور رحم والا ہے - [۱۱۸] اور اُن تین پر بھی جو پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب اُن پر زمین تنگ ہو گئی باوجود اس کے کہ وہ کشادہ تھی اور اُن کی جانیں بھی اُن پر تنگ ہو گئیں اور وہ جان گئے کہ خدا سے اُس کے سوا اور کہیں پناہ نہیں - پھر اُس نے اُن کی توبہ قبول کر لی - تا کہ وہ تائب رہیں - بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۱۱۹] مومنو - خدا سے ڈرو - اور سچوں کے ساتھ رہو -
[۱۲۰] اہل مدینہ اور اُن کے اِرد گرد کے اعرابیوں کو نہ چاہئے
تھا کہ رسول خدا کو چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں - اور نہ یہہ
کہ اُس کی جان کو چھوڑ کر اپنی جان کے آرام کو دیکھیں -
یہہ اِس لئے ہے کہ اُن کو خدا کی راہ میں پیاس اور محنت اور
بھوک نہیں لگتی - اور نہ وہ ایسی چلیے کی جگہ جہاں کافروں
کو ناگوار ہو چلتے ہیں اور نہ دشمنوں سے کچھہ لے لیتے ہیں
مگر ان سب کے بدلے اُن کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے - خدا
نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [۱۲۱] اور وہ نہیں
خرچ کرتے تھوڑا ہو یا بہت اور نہیں طے کرتے کوئی گھاٹی
مگر یہہ سب اُن کے لئے لکھا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے
کی بہترین جزا دے - [۱۲۲] اور ایمان والوں کو مناسب نہیں
کہ سب کے سب نکل پڑیں - ہر گروہ سے کیوں نہیں کچھہ
لوگ نکل پڑے کہ وہ دین کو سمجھیں اور جب اپنی قوم میں
پھر جائیں تو اُن کو (خدا سے) ڈرائیں - شاید وہ ڈریں -
[۱۲۳] مومنو - کافروں میں سے جو تمہارے پاس ہیں اُن سے
لڑو - اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں - اور جان رکھو کہ
خدا (برے کاموں سے) بچنے والوں کا ساتھی ہے - [۱۲۴] اور
جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھہ لوگ
کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا - سو جو
ایمان رکھتے ہیں اس نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور وہی خوش
وقت ہیں - [۱۲۵] اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو یہہ
اُن کی پلیدی پر پلیدی بڑھاتی ہے اور وہ کافر ہی مر گئے -
[۱۲۶] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر برس ایک بار یا دو بار بلا
میں گرفتار ہوتے ہیں ؟ پھر بھی نہ توبہ کرتے اور نہ غور ہی

کرتے هس- [۱۲۷] اور حب کوئي سورہ نازل کي جاتي هے تو نهه ایك دوسرے کي طرف دیکهتے هس - (کهتے هس) کیا تم کو کوئی دیکهتا هے ؟ پهر منهه پهیر لیتے هس - خدا نے اُن کے دلوں کو پهیر دیا اِس لئے کہ وہ لوگ سمجهتے نهس - [۱۲۸] اب تمهارے پاس تم هی مس سے ایك رسول آیا - اس پر شاق گزرتا هے کہ تم ایذا مس پڑو - وہ تمهاری بهلائي چاهتا هے اور ایمان والوں پر مهربان هے - [۱۲۹] پهر بهی اگر وہ بیٹهہ پهیر دیں تو تو کهہ کہ مجهکو خدا بس هے - اس کے سوا کوئي خدا نهس - مس اسي پر توکل کرتا هوں اور وهي بڑے عرش کا پروردگار هے -

سورۂ یونس

مکی - ۱۰۹ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] الر - یهہ حکمت والي کتاب کي آیتیں هس - [۲] کیا لوگوں کو تعجب هوا کہ هم نے اُن هي مس کے ایك شخص کی طرف وحی بهیجی کہ " لوگوں کو ڈرا اور جو ایمان رکهتے هیں اُن کو خوش خبری دے - کہ اُن کے پروردگار کے هاں اُن کا بڑا مرتبہ هے " - کافر کهتے هس کہ یهہ تو صاف جادو هے - [۳] تمهارا پروردگار خدا هے جس نے چهہ دن مس آسمان و زمس بنائے - پهر عرش کی طرف متوجہ هوا - اور کام کي تدبیر کرتا هے - اُس کی اجازت بغیر کوئی شفاعت کرنے والا نهس - یهی خدا تمهارا پروردگار هے - پس اسی کی عبادت کرو - کیا تم غور نهیں کرتے ؟ [۴] اُسی کي طرف تم سب کو

پھر جانا ھے - حدا کا وعدہ سچ ھے - اُسي نے پیدائش سروع ١
کي - پھر وھي اُس کو دھرائیگا - تا کہ جو لوگ ایمان لائے
اور نیك کام کئے اُن کي جزا اِنصاف کے ساتھہ دے - اور جنھوں
نے کفر کیا اُن کے لئے کھولتا ھوا پاني ھے اور دردناك عذاب
اِس لئے کہ وہ کفر کئے - [٥] وھي ھے جس نے سورج کو روشن
بنایا اور چاند کو اُجالا اور اُس کي منزلیں مقرر کیں - تا کہ
تم برسوں کي گنتي اور حساب جانو - یہہ سب خدا نے اپني
مشیئت سے بنایا ھے - علم رکھنے والوں کے لئے وہ آیتیں مفصل
بیان کرتا ھے - [٦] بے شك رات اور دن کے آنے جانے میں اور
جو کچھہ خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کیا ھے اُس میں
نشانیاں ھیں اُن لوگوں کے لئے جو (برے کاموں سے) بچتے
ھیں - [٧] جو لوگ ھماري ملاقات کي اُمید نہیں رکھتے
اور دنیا کي زندگي میں خوش ھیں اور اطمینان کے ساتھہ بسر
کرتے ھیں اور جو لوگ ھماري آیتوں سے غافل ھیں - [٨] یہي
لوگ ھیں جن کا ٹھکانا دوزخ کي آگ ھے بسبب اُس چیز کے
جو اُنھوں نے کمائي - [٩] جو لوگ ایمان لائے اور نیك کام
کئے اُن کے ایمان کے سبب اُن کا پروردگار اُن کو ھدایت کریگا -
کہ وہ جنت نعیم میں ھونگے جن کے نیچے سے نہریں جاري
ھونگي - [١٠] وھاں اُن کي دعا ھوگي کہ اے خدا تو پاك
ھے - اور وھاں اُن کي دعاے خیر سلام ھوگي - اور اُن کي
آخري دعا یہہ کہ شکر ھے خدا کا جو پروردگار عالم ھے -

[١١] اور اگر خدا لوگوں کو جلد برائي پہنچاتے جس
طرح وہ بھلائي کے لئے جلدي کرتے ھیں تو اُن کي اجل ضرور
پوري ھو گئي ھوتي - اور اُن لوگوں کو جو ھماري ملاقات کي
اُمید نہیں رکھتے ھم اُن کي سرکشي میں بھٹکتے ھوئے چھوڑ

دیتے ہیں - [۱۲] اور جب انسان کو سختی پہنچتی ہے تو
لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے ہم کو پکارتا ہے - پھر جب ہم اُس کی
سختی اُس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ چل دیتا ہے گویا کہ جو
تکلیف اُس کو پہنچی تھی اُس کے لئے اُس نے ہم کو پکارا ہی
نہ تھا - زیادتی کرنے والوں کو اسی طرح اُن کے اعمال اچھے
دکھائی دیتے ہیں - [۱۳] اور تم سے پہلے ہم نے کتنی ہی
قرن ہلاک کر ڈالے جب اُنہوں نے ظلم کیا اور اُن کے رسول اُن
کے پاس بین دلیلیں لے کر آئے اور اُنہوں نے ایمان نہ لایا -
اِسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں - [۱۴] پھر
اُن کے بعد ہم نے زمین میں تم کو خلیفہ بنایا تا کہ دیکھیں
تم کیسے کام کرتے ہو - [۱۵] اور جب ہماری بین آیتیں اُن کو
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید
نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لے آ
یا اسی کو بدل ڈال - تو کہہ کہ میری تو مجال نہیں کہ اپنے
جی سے میں اُس کو بدل ڈالوں - میں تو بس اُسی چیز کی
پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی گئی ہے - اگر میں اپنے پروردگار
سے سرکشی کروں تو مجھکو بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے -
[۱۶] تو کہہ کہ اگر خدا چاہتا تو میں نہیں تم کو پڑھ کر نہ
سناتا اور نہ وہ تم کو یہ بتاتا - اس سے پہلے میں تم ہی میں
عمر کاٹ چکا ہوں - پھر بھی کیا نہیں عقل رکھتے ؟ [۱۷] تو
اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور
اُس کی آیتوں کو جھٹلائے - مجرم ہرگز نہیں فلاح پانے کے -
[۱۸] اور وہ خدا کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو
نہ تو اُن کو ضرر ہی پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُن کو نفع ہی
پہنچا سکتی ہیں - اور وہ کہتے ہیں کہ یہی خدا کے ہاں

ہماری سفارش کرنے والے ہیں - تو کہہ کہ کیا تم خدا کو اُس
چیز کی خبر دیتے ہو جو وہ آسمان اور زمین میں نہیں جانتا -
وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے بالاتر ہے - [۱۹] اور لوگ تو
بس ایک ہی اُمت تھے - مگر اُنھوں نے اختلاف کیا - اور اگر
تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات نہ ہو گئی ہوتی تو جن
چیزوں میں یہہ لوگ اختلاف کرتے ہیں ان کی نسبت فیصلہ
ہو گیا ہوتا - [۲۰] اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار
کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی - تو کہہ کہ
غیب کی بات تو بس خدا ہی جانے - تو تم انتظار کرو - میں
بھی تمھارے ساتھہ انتظار کرنے والوں میں ہوں -

[۲۱] اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں
بعد اس کے کہ اُن کو سختی پہنچی ہو تو بس وہ فوراً ہماری
آیتوں سے داؤ پیچ کرتے ہیں - تو کہہ کہ خدا داؤ پیچ میں
سب سے تیز ہے - تم جو کچھہ داؤ پیچ کرتے ہو وہ سب ہمارے
بھیجے ہوئے لکھتے ہیں - [۲۲] وہی ہے جو تم کو خشکی اور تری
میں سیر کراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو
اور وہ اچھی ہوا سے اُن کو لیکر چلتی ہیں اور وہ اُس سے خوش
ہوتے ہیں ایسے میں ان کو ہوا کا جھونکا آ لیتا ہے اور اُن پر
ہر طرف سے موجیں آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ان
سے گھِر گئے - تو دین میں خلوص کے ساتھہ خدا ہی کو پکارنے
ہیں کہ اگر تو ہم کو اس سے نجات دیگا تو ہم ضرور شکرگزار
ہونگے - [۲۳] پھر جب وہ ان کو نجات دیتا ہے تو وہ زمین
پر اُترتے ہی ناحق بھی سرکشی کرتے ہیں - لوگو تمھاری
سرکشی تمھاری ہی جانوں پر پڑیگی - یہہ دُنیا کی زندگی کے
فائدے ہیں - پھر تو تمھارا ٹھکانا ہماری ہی طرف ہے تو

هم تم کو بتائنگے جو تم کرتے تھے - [٢٤] دنیا کي زندگی کي
مثال تو بس پانی کی سی ہے جو ہم آسمان سے اُتارے ہیں اور
جس کے ساتھہ زمین کی نباتات جن کو آدمی اور مویشی کھاتے
ہیں مل جاتي ہیں یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا بناؤ کر لیا اور
مزین ہو گئي اور اُس کے لوگوں نے خیال کیا کہ وہ اُس پر قدرت
رکھتے ہیں اپنے میں رات کو ہمارا حکم اُس پر آ پڑا - پھر
ہم نے اُس کو ایسی کٹی ہوئی کر دیا کہ گویا کل وہاں کچھہ
نہ تھا - اسی طرح ہم غور کرنے والوں کے لئے آیتیں مفصل بیان
کرتے ہیں - [٢٥] اور خدا سلامتی کے گھر کي طرف بلاتا ہے
اور جس کو چاہتا ہے سیدھي راہ کی ہدایت کرتا ہے - [٢٦] جن
لوگوں نے نیکي کي اُن کے لئے بھلائی ہے اور زیادہ بھی اور اُن کے
منہہ پر نہ سیاہی چھائي ہوگی اور نہ ذلت - یہی لوگ ہیں
جو جنت میں رہینگے - وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے - [٢٧] اور
جن لوگوں نے برائی کمائی اُن کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے - اور
اُن پر ذلت چھائی ہوگی - اُن کو خدا سے بچانے والا کوئي
نہیں - گویا رات کا کالا ٹکڑا اُن پر اُڑھایا گیا ہوگا - یہي
لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -
[٢٨] اور جس دن ہم اِن سب کو اکٹھا کرینگے پھر مشرکوں
سے کہینگے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہہ پر کھڑے ہو -
پھر ہم اُن میں جدائی ڈال دینگے اور اُن کے شریک کہینگے کہ
تم ہماري عبادت نہیں کرتے تھے - [٢٩] بس ہمارے اور تمہارے
درمیان خدا گواہ ہے - ہم نے تو تمہاري عبادت کی پروا نہ کي -
[٣٠] اس جگہہ ہر جی اپنے پہلے کئے ہوئے کو آزمائیگا اور وہ
سب خدا کي طرف پھیرے جائینگے جو اُن کا سچا مالک ہے
اور جو کچھہ جھوٹ باندھتے تھے وہ اُن سے کھو جائیگا -

[۳۱] تو کہہ کہ تم کو آسمان و زمین سے کون رزق دیتا ہے۔ یا کان اور آنکھوں کا مالک کون ہے ؟ اور کون مردے سے زندہ نکالتا ہے اور کون زندے سے مردہ نکالتا ہے ؟ اور کون کام کی تدبیر کرتا ہے ؟ تو وہ کہتے ہیں کہ خدا۔ پھر تو کہہ کہ کیا تم (برے کاموں سے) نہیں بچوگے ؟ [۳۲] بس یہی خدا تمہارا سچا پروردگار ہے ۔ اب سچ کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا رہا ؟ اور تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [۳۳] اسی طرح تیرے پروردگار کی بات فاسق لوگوں پر صادق آئی ۔ کہ یہہ ایمان نہیں لاتے ہیں ۔ [۳۴] تو کہہ کہ تمہارے شریکوں میں کون ہے جو مخلوقات کو شروع میں پیدا کرے اور پھر اُس کو دو بارہ پیدا کرے ؟ تو کہہ کہ خدا ہی مخلوقات کو شروع میں پیدا کرتا ہے پھر اس کو دو بارہ پیدا کرتا ہے ۔ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [۳۵] تو کہہ کہ تمہارے شریکوں میں سے کون ہے جو سچ کی ہدایت کر سکے ؟ تو کہہ کہ خدا ہی سچ کی ہدایت کرتا ہے ۔ تو کیا جو سچ کی ہدایت کرے وہ زیادہ حقدار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں پاتا جب تک اُس کو ہدایت نہ کی جائے ؟ مگر تم کو کیا ہو گیا ہے ؟ کیسے انصاف کرتے ہو ؟ [۳۶] اور ان میں اکثر تو بس گمان کے پیچھے پڑے ہیں ۔ مگر گمان حق کے مقابلے میں کچھہ کام نہیں آتے گا ۔ خدا خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ [۳۷] اور یہہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا اُس میں کوئی افترا کرے ۔ بلکہ یہہ پروردگار عالم کی طرف سے اُس چیز کی تصدیق کرنے والا ہے جو اُس کے پہلے سے ہے اور اُس کتاب کی تفصیل کرنے والا ہے جس میں کچھہ بھی شک نہیں ۔ [۳۸] کیا یہہ کہتے ہیں کہ اُس نے اسے جھوٹ کو بنا لیا ہے ؟ تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو

تو اس کی مانند ایک سورہ لے آؤ اور خدا کے سوا جس کو تم بلا سکو بلاؤ - [۳۹] بلکہ وہ اُس چیز کو جھٹلاتے ہیں جس کا اُن کو علم نہیں - اور نہ جس کی تعبیر اُن کے پاس آئی - اِسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنھوں نے بھی جھٹلایا - مگر دیکھ ظالموں کا انجام کیسا ہوا - [۴۰] اور ان میں وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن میں وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے - مگر تیرا پروردگار فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے -

[۴۱] اور اگر وہ تجھکو جھٹلائیں تو کہہ کہ میرا کیا مجھکو اور تمھارا کیا تم کو ملیگا - تم بری ہو اُس چیز سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اُس چیز سے جو تم کرتے ہو - [۴۲] اور ان میں وہ بھی ہیں جو تیری بات سنتے ہیں - مگر کیا تو بہروں کو سنائیگا اگرچہ بھی وہ عقل نہیں رکھتے ؟ [۴۳] اور ان میں وہ بھی ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں - مگر کیا تو اندھوں کو ہدایت کریگا اگرچہ بھی وہ نہیں دیکھتے ؟ [۴۴] بےشک خدا لوگوں پر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - [۴۵] اور جس دن وہ اُن کو اکٹھا کریگا (معلوم ہوگا کہ) گویا وہ بس ایک گھڑی دن تک رہے - اور وہ ایک دوسرے کو پہچان لینگے - جن لوگوں نے خدا سے ملنے کو جھٹلایا وہ خسارے میں رہے - اور وہ ہدایت نہ پائے - [۴۶] اور اگر ہم تجھکو دکھلائیں جو ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے یا تیری روح قبض کر لیں تو بھی اُن کو ہماری ہی طرف پھر آنا ہے - پھر خدا گواہ ہے اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں - [۴۷] اور ہر اُمت کا ایک رسول ہوتا ہے - تو جب اُن کا رسول آجائیگا تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو جائیگا

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۴۸] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہہ وعدہ کب پورا ہوگا ؟ [۴۹] تو کہہ کہ میں اپني جان کے بھی ضرر اور نفع کا مالک نہیں مگر جو خدا چاہے - ہر ایک اُمت کا ایک وقت مقرر ہے - جب اُن کا وقت آ پہنچا تو نہ وہ ایک گھڑی بھی پیچھے رہ سکیں اور نہ آگے نکل سکتے ہیں - [۵۰] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر اُس کا عذاب رات کے وقت تم پر آجاوے یا دن ہی کے وقت تو مجرم اُس کي کیوں جلدی کر رہے ہیں ؟ [۵۱] کیا پھر جب یہہ واقع ہوگا تو تم اُس پر ایمان لاؤگے ؟ "کیا اب (ایمان لائے) حالانکہ تم اُس کی جلدی کرتے تھے ؟" [۵۲] پھر ظالموں سے کہا جائیگا کہ ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو - تم کو تو بس تمہاري کمائي کي جزا ملیگي - [۵۳] اور وہ تجھہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہہ سچ ہے ؟ تو کہہ کہ ہاں - میرے پروردگار کي قسم یہہ بلا شبہہ ٹھیک ہے - اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے -

[۵۴] اور اگر جو کچھہ دنیا میں ہے وہ ہر ظلم کرنے والے جي کا ہو جائے وہ ضرور اُس کو فدیہ میں دیگا - اور جب وہ عذاب دیکھینگے وہ (اپنی) ندامت کو چھپائینگے اور اُن میں انصاف کے ساتھہ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۵۵] کیا جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے وہ خدا کا نہیں ؟ کیا خدا کا وعدہ سچ نہیں ؟ لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے - [۵۶] وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم کو پھر جانا ہے - [۵۷] لوگو - تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آچکی اور دل کي بیماریوں کي دوا - اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت - [۵۸] تو کہہ

کہ خدا کے فضل اور اُس کی رحمت سے یہہ حال ہے - پس
چاہئے کہ اس سے خوش ہوں - یہہ اُن کی جمع سے بہتر ہے -
[۵۹] تو کہہ کہ کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا خدا نے تمہارے
لئے رزق اُتارا ہے پھر اُس کو تم حرام اور حلال کرتے ہو؟ تو کہہ
کہ کیا خدا نے تم کو اجازت دی ہے یا تم خدا پر جھوٹ
باندھتے ہو؟ [۶۰] اور جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے
ہیں وہ روز قیامت کو کیا خیال کرتے ہیں؟ بے شک خدا لوگوں
پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں اکثر شکر نہیں کرتے -
[۶۱] اور تو کسی حال میں ہو اور قرآن کی کچھہ بھی
پڑھہ کر سناتے اور تم لوگ کوئی کام کرتے ہو تو ہم تم پر اس
کام میں مشغول ہونے کے وقت گواہ ہوتے ہیں - اور تیرے پروردگار
سے آسمان اور زمین میں ذرہ بھر بھی نہیں چھپتا اور نہ
اس سے چھوٹا اور نہ بڑا مگر وہ صاف صاف لکھا ہوا ہے -
[۶۲] بے شک خدا کے دوستوں پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ
غمگین ہونگے - [۶۳] جو لوگ کہ ایمان رکھتے اور (برے
کاموں سے) بچتے ہیں - [۶۴] ان کے لئے اس دنیا اور آخرت
میں خوشخبری ہے - خدا کی بات میں کوئی تبدیلی نہیں -
یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۶۵] اور اُن کی باتیں تجھکو غمگین
نہ کریں - بے شک ساری بڑائی تو خدا کی ہے - وہی سننے والا
اور جاننے والا ہے - [۶۶] کیا خبر کوئی آسمان اور جو کوئی
زمین میں ہیں خدا ہی کے نہیں؟ اور جو لوگ خدا کے سوا
شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کرتے ہیں؟ وہ
تو بس گمان کے پیچھے پڑے ہیں اور وہ صرف اٹکل کرتے ہیں -
[۶۷] وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنایا تا کہ تم کو اس
میں آرام ہو اور دن بینا دکھلانے کو - بے شک اس میں بات

سننے والوں کے لئے دسانیاں هس - [٦٨] وہ کہتے هس کہ
حدا نے بیتا سا رکھا هے - وہ پاك هے - وہ بے پروا هے - اُسي کا
هے حو کچھہ آسماں اور حو کچھہ رمیں میں هے - سمہارے
پاس سرك کي کوئي دلیل تو نہیں هے - تو کیا حدا کي نسبت
ایسي باتیں کرتے هو حس کا تم کو علم نہیں؟ [٦٩] تو کہہ کہ
بے شك حو لوگ حدا پر جھوت باندھتے هیں وہ فلاح نہیں
پانے کے - [٧٠] اُن کے لئے بس دنیا میں ساماں هس - پھر تو
وہ هماري هی طرف پھر آئینگے - پھر هم اُن کو سخت عذاب
کا مزہ چکھائینگے اس لئے کہ اُنھوں نے کفر کیا -
[٧١] اور اُن کو نوح کی خبر پڑھہ کر سنا دے کہ جب
اُس نے اپني قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر میرا رهنا اور
حدا کي آیتیں یاد دلانا تم پر گراں گزرتا هے تو میں تو حدا
هي پر توکل کرتا هوں - پس تم اور تمھارے شریك ایك بات پر
قائم هو جاؤ پھر تمھاري بات تم پر چھپي نہ رهے پھر میرے
ساتھہ اسی بات پر چکو اور مجھکو مہلت نہ دو - [٧٢] پھر
اگر تم پیٹھہ پھیرو تو میں نے تم سے کوئي احر تو مانگا نہیں -
میرا احر تو بس حدا هی پر هے - اور مجھکو حکم دیا گیا هے کہ
میں مسلماں رهوں - [٧٣] پھر اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا تو
هم نے اُس کو اور حو لوگ اُس کے ساتھہ کستي میں تھے اُن سب
کو بچا لیا اور اُن کو جانشیں بنایا اور جن لوگوں نے هماري
آیتوں کو جھٹلایا هم نے اُن کو عرق کر دیا - تو دیکھہ کہ جو
لوگ ڈرائے گئے تھے اُن کا کیسا انجام هوا - [٧٤] پھر اس کے
بعد هم نے دوسرے رسولوں کو اُن کي قوم کي طرف بھیجا -
تو یہہ اُن کے پاس بیں دلیلیں لیکر آئے پھر بھي یہہ لوگ
اس چیز پر ایماں نہیں لائے جس کو یہہ پہلے جھٹلا چکے تھے -

اس ظالم قوم کا زور نہ آزما - [٨٦] اور اپنی رحمت سے ہم کو
ان کافر لوگوں سے بچا - [٨٧] اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی
کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنے لوگوں کے گھر بنا لو اور
اپنے گھروں کو رو بہ قبلہ بناؤ اور نماز پر قائم رہو اور (اے نبی)
تو ایمان والوں کو خوش خبری دے - [٨٨] اور موسیٰ نے کہا
کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دنیا
کی زندگی میں آرائش اور مال دے رکھا ہے - اے ہمارے
پروردگار (یہہ اِس لئے ہے) کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو گمراہ کریں -
اے ہمارے پروردگار اُن کے مال ملیا میٹ کر دے اور اُن کے دلوں
کو سخت کر دے کہ یہہ لوگ نہ ایمان لائیں یہاں تک کہ وہ
درد ناک عذاب دیکھیں - [٨٩] فرمایا کہ تمہاری دعا قبول
ہوئی - پس تم (حق پر) قائم رہو اور جو لوگ علم نہیں
رکھتے انکی راہ کی پیروی نہ کرو - [٩٠] اور ہم نے بنی اسرائیل
کو دریا پار کر دیا تو فرعون اور اُس کی فوج سرکشی اور دشمنی
سے ان کے پیچھے چلی یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو
اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا اُس چیز پر جس پر بنی اسرائیل
ایمان لائے ہیں - اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور میں
مسلمان ہوں - [٩١] "کیا اب (تو ایمان لایا) جب تو نے پہلے
سرکشی کی اور مفسد رہا ؟ [٩٢] تو آج تیرے بدن کو ہم
بچا دینگے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے ایک نشان ہو"-
اور بہتیرے لوگ ہماری آیتوں سے بے پروا ہیں -

[٩٣] اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک راستی کی جگہ
دی اور اُن کو اچھی چیزیں دیں مگر اُنھوں نے تو جان کر بھی
اختلاف کیا - بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا
فیصلہ کر دیگا جن کی نسبت وہ اختلاف کئے - [٩٤] اور اگر

ىحكو اس چير مں شك هے حو هم نے ىحپر ىازل كي هے ىو اں
لوگوں سے ىوچھہ حو ىحسے پہلے سے كىاب پڑھتے هىں - اب
ىو ىىرے ىروردگار كي طرف سے حق آچكا ىس ىو شك كرىے والوں
مىں ىه هو - [۹۵] اور ىه اُں لوگوں مىں سے هو حو حدا كي
آىىوں كو حھٹلاىے هىں - ور ىه ىو حسارہ اُٹھاىے والوں مىں هو
حاىٔىگا - [۹۶] حں لوگوں ىر ىىرے ىروردگار كي ىاب سچي
ىاب هو چكي هے وہ ىو اىماں ىهىں لاىے كے [۹۷] اگرچه
بهي اُں كے ىاس ساري ىساىىاں آحاىٔىں ىهاں ىك كه وہ دردىاك
عذاب ىهي دىكهىں - [۹۸] ىهر كىوں ىه هوئي كوئي ىسىي
كه اىماں لاىي اور اُں كو اُں كا اىماں ىفع دىىا مگر قوم ىوىس
كه حب وہ اىماں لاىٔي ىو هم ىے دىىا كي زىدگي مىں اں سے
رسوائي كا عذاب دور كىا اور اُں كو اىك وقب ىك سار و ساماں
دىٔىے - [۹۹] اور اگر ىىرا ىروردگار چاهىا ىو حو كوئي دىىا مىں
هىں وہ سب كے سب اىماں لاىے - ىو كىا ىو لوگوں كو زبردسىي
كرىگا ىهاں ىك كه وہ اىماں لاىٔىں ؟ [۱۰۰] اور كوئي حي اىماں
ىهىں لاىے كا مگر حدا كے حكم سے - اور حو لوگ عقل ىهىں
ركهىے اُں ىر وہ ىلىدي ڈالىا هے - [۱۰۱] ىو كهہ كه دىكهو كىا
كچھہ آسماں اور زمىں مىں هے - اور حو لوگ اىماں ىهىں لاىے
ىساىىاں اور ڈراىے والے اُں كے كوئي كام ىهىں آىے - [۱۰۲] ىو
كىا ىهہ وىسي هي گردشوں كے مىىظر هىں حىسي اُں سے
اگلوں ىر گزر چكي هىں ؟ ىو كهہ كه ىم اىىظار كرو - مىں
ىهي ىمهارے ساىهہ مىىظر رهىا هوں - [۱۰۳] ىهر هم اپىے
رسولوں كو ىچا لىىے هىں اور اِسي طرح اُں لوگوں كو ىهي
حو اىماں ركهىے هىں - اىماں والوں كا ىچا لىىا ىو هم ىر
لازم هے -

[١٠٤] تو کہہ کہ اے لوگو اگر تم کو میرے دین کی نسبت شك ہے تو خدا کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روح قبض کرتا ہے - اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں ہوں - [١٠٥] اور یہہ بھی کہ دین کی طرف سیدھا اپنا رخ کر - اور مشرکوں میں نہ ہو - [١٠٦] اور خدا کے سوا اُس چیز کو نہ پکار جو نہ تجھکو نفع دے اور نہ نقصان - اور اگر تونے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں ہوگا - [١٠٧] اور اگر خدا تجھکو کوئی نقصان پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں - اور اگر تیری بھلائی کرنا چاہے تو اُس کے فضل کو پھیرنے والا کوئی نہیں - اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ فضل دیتا ہے - اور وہی بخشنے والا رحم والا ہے - [١٠٨] تو کہہ کہ اے لوگو اب تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آ چکا تو جس نے ہدایت پائی وہ اپنے ہی لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا وہ تو بس اپنے ہی لئے - اور میں تو تم پر داروغہ نہیں - [١٠٩] اور اُس چیز کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے - اور وہی سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے -

سورۃ هود

مکی - ١٢٣ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] الر - یہہ کتاب ہے کہ جس کی آیتیں مستحکم اور پھر حکمت والے اور خبر رکھنے والے (خدا) کی طرف سے مفصل

بیان کی گئی ہیں - [۲] کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ
کرو - میں تم کو اس بات سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا
ہوں - [۳] اور یہہ بھی کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو -
اور پھر اُس کے سامنے توبہ کرو - وہ تم کو ایک وقت مقرر تک
اچھے سار و سامان دیگا اور ہر ثواب والے کو اس کا ثواب دیگا -
اور اگر تم پیٹھ پھیر لو تو میں تمہارے لئے بڑے دن کے
عذاب سے ڈرتا ہوں - [۴] تمہارا ٹھکانا خدا ہی کی طرف
ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۵] یہہ لوگ اپنے سینوں کو
دہرائے ہوئے ہیں تا کہ اُس سے چھپیں - جب یہہ اپنے کپڑے
اُوڑھتے ہیں تو بھی وہ جانتا ہے جو کچھہ وہ چھپاتے ہیں اور
جو کچھہ وہ ظاہر کرتے ہیں - بے شک وہ سینوں کی باتیں
خوب جانتا ہے - پ ۱۲ [۶] اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں
مگر اس کا رزق خدا ہی کے ذمہ ہے - اور وہ اس کے قرار کی جگہ
اور اس کے سونپے جانے کی جگہ جانتا ہے - سب کچھہ صاف
کتاب میں ہے - [۷] اور وہی ہے جس نے چھہ دن میں آسمان
اور زمین بنائے اور اس کا عرش پانی پر تھا تا کہ تم کو آزمائے کہ
تم میں سے کون کام کے اعتبار سے بڑھا ہے - اور اگر تو کہے کہ موت
کے بعد تم کو پھر اُٹھنا ہے تو کافر ضرور کہینگے کہ یہہ تو بس
صاف جادو ہے - [۸] اور اگر ہم گنتی کے چند روز تک ان سے
عذاب ٹھہرا دیں تو وہ کہینگے کہ کس چیز نے اس کو روک
رکھا ہے جس دن اُن پر آپڑیگا اُن پر سے کوئی ٹالنے والا نہ
ہوگا - اور جس سے یہہ لوگ ٹھٹھا کرتے تھے وہ ان کو گھیر لیگا -
[۹] اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں
پھر اس کو اُس سے چھین لیں تو وہ نااُمید اُور ناشکر ہو جاتا
ہے - [۱۰] اور اگر ہم اُس کو نعمت کا مزہ چکھائیں بعد اس کے

کہ اس کو تکلیف پہنچی ہو تو وہ کہتا ہے کہ مجھ سے تمام
دکھ دور ہوگئے – وہ واقعی خوش ہو جانے والا اور شیخی کرنے والا
ہے – [۱۱] مگر جو لوگ صبر کرتے اور نیک کام بھی کرتے ہیں –
یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا اجر نیک ہے – [۱۲] تو
شاید تو بعض باتیں جو تجھ پر نازل کی گئی ہیں چھوڑ دینا
چاہتا ہے اور اس کی وجہ سے تنگ دل ہوتا ہے کہ وہ یہ کہیں
کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی
فرشتہ کیوں نہیں آیا ؟ تو تو بس ڈرانے والا ہے – اور خدا ہر
چیز پر نگہبان ہے – [۱۳] کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو
جھوٹ باندھ لیا ہے ؟ تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو تم بھی
اسی کے مانند دس سورتیں بنا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس کو
تم بلا سکو بلاؤ – [۱۴] اور اگر یہ تمہاری بات کا جواب نہ
دیں تو جان رکھو کہ وہ خدا کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ
بھی کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں – تو کیا تم مسلمان ہوتے
ہو ؟ [۱۵] جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی آرایش چاہے
ہم ایسوں کو ان کے عملوں کا بدلہ یہیں پورا پورا دینگے اور ان
کو اس میں کوئی کمی نہ کی جائیگی – [۱۶] یہی لوگ ہیں
جن کے لئے آخرت میں جہنم کی آگ کے سوا اور کچھ نہیں اور
جو کچھ ان لوگوں نے یہاں جھوٹی باتیں بنائیں وہ سب کھو
گئیں اور ان کے کئے سب باطل ہوئے – [۱۷] تو کیا جو شخص
اپنے پروردگار کے بین حکم پر ہو اور اس کے پیچھے پیچھے اس کی
طرف سے ایک گواہ بھی ہو – اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
ہو جو راہ دکھانے والی اور رحمت ہے یہی لوگ تو اس پر ایمان
رکھتے ہیں – اور اور گروہوں میں جو اس سے کفر کئے تو ان کا
ٹھکانا جہنم کی آگ ہے – پس اس کے بارے میں شک نہ کر –

بے شك يهہ تيرے پروردگار کي طرف سے سچ هے ليكن اكثر لوگ ايمان نهيں ركهتے - [۱۸] اور اُس سے بڑهكر كون ظالم هوگا جو خدا پر جهوت باندهے - يهہ لوگ اپنے پروردگار كے روبرو لائے جائينگے - اور گواه كهينگے كه يهي لوگ هيں جو اپنے پروردگار پر جهوت بولا كرتے تهے - ظالموں پر خدا کي لعنت ضرور هے - [۱۹] جو خدا كی راه سے لوگوں كو روكتے اور اُس كو كج كرنا چاهتے اور آخرت سے كفر كرتے هيں - [۲۰] يهہ لوگ نه دنيا هی ميں (خدا كو) عاجز كر سكتے اور نه خدا كے سوا ان كا كوئي حامي هے - ان كو دُگنا عذاب هوگا - نه يهہ سن سكتے تهے اور نه يهہ ديكهہ سكتے تهے - [۲۱] يهی لوگ هيں جنهوں نے اپنا خساره اُٹهايا - اور جو كچهہ وه جهوت باندهتے رهے وه سب اُن سے كهو گيا - [۲۲] اس ميں شك نهيں كه وه آخرت ميں سب سے زياده خساره اُٹهانے والے هيں - [۲۳] جو لوگ ايمان لائے اور نيك كام بهي كئے اور اپنے پروردگار كے آگے عاجزی كی - يهی لوگ جنت كے رهنے والے هيں - وه اس ميں هميشه رهينگے - [۲۴] ان دو فريقوں كی مثال ايسی هے اور بهرے اور ديكهنے والے اور سننے والے كی سي هے - كيا يهہ دونوں مثال ميں برابر هيں ؟ كيا تم غور نهيں كرتے ؟

[۲۵] اور هم نے نوح كو اُس كی قوم کي طرف بهيجا - (اُس نے كها) ميں تم كو (خدا كے عذاب سے) صاف صاف ڈرانے والا هوں [۲۶] (اور) يهہ كه خدا كے سوا كسي کي عبادت نه كرو - ميں تمهارے لئے ايك درد ناك دن كے عذاب سے ڈرتا هوں - [۲۷] تو اُس کي قوم كے سردار جو كافر تهے كهنے لگے كه هم تو تمكو همارے هی جيسے آدمی ديكهتے هيں - اور هم ديكهتے هيں كه همارے رذالے هی تيري پيروي كرتے هيں وه بهي مخلص

بادي النظر - اور هم تم میں اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں
دیکھتے - بلکہ هم تم کو جھوٹا خیال کرتے هیں - [۲۸] اُس
نے کہا اے میري قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں
اپنے پروردگار کے صاف حکم پر هوں اور اُس نے مجھکو اپنی طرف سے
رحمت دي هو اور وہ تم کو نہ سوجھے تو کیا هم اُس (رحمت) کو
تم پر لگا دیں حالانکہ تم کو یہہ نا گوار هی هو ؟ [۲۹] اور
اے میري قوم میں تم سے اس کے لئے کوئي مال نہیں مانگتا -
میرا اجر تو بس خدا کے هاں هے اور نہ میں اُن لوگوں کو
هنکا دونگا جو ایمان رکھتے هیں - وہ بے شك اپنے پروردگار سے
ملنے والے هیں - مگر میں دیکھتا هوں کہ تم ایك جاهل قوم
هو - [۳۰] اور اے میري قوم اگر میں اُن کو هنکا دوں تو
خدا کے مقابلے میں میري کون مدد کرنگا ؟ کیا تم غور نہیں
کرتے ؟ [۳۱] اور میں تم سے نہیں کہتا کہ خدا کے خزانے میرے
پاس هیں اور نہ یہہ کہ میں غیب کي باتیں جانتا هوں - اور
نہ میں کہتا هوں کہ میں فرشتہ هوں اور نہ اُن لوگوں کے
بارے میں جو تمہاري آنکھوں میں حقیر هیں میں کہتا هوں
کہ خدا ان لوگوں کو هرگز بھلائی نہ دیگا - خدا خوب جانتا
هے جو کچھہ ان کے دلوں میں هے - (اگر میں زیادتي کروں) تو
میں بھي ظالم لوگوں میں هو جاؤنگا - [۳۲] اُنھوں نے کہا
اے نوح تو نے هم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کیا - تو اگر
تو سچا هے تو جو تو هم سے وعدہ کرتا هے همارے پاس لے آ -
[۳۳] اس نے کہا کہ خدا هی اس کو لے آئیگا اگر وہ چاهے اور
تم (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۳۴] اور اگر میں تم کو
نصیحت کرنا چاهوں تو بھي اگر خدا چاهے کہ تم کو گمراہ کر
دے تو میري نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے سکتی - وهی

تمھارا پروردگار ھے اور تم اُسی کی طرف پھیرے جاؤگے -
[۳۵] کیا یہہ کہتے ھیں کہ اس نے اس کو جھوٹ بنا لیا
ھے ؟ تو کہہ کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ بنا لیا ھے تو میرا
گناہ مجھپر پڑیگا اور تم جو گناہ کرتے ھو میں اُس سے بری ذمہ
ھوں -

[۳۶] اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں
جو لوگ ایمان لاچکے ھیں ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں
لانے کا - پس ان کے کئے کے لئے تو غم نہ کھا - [۳۷] اور ھماری
نظر کے سامنے اور ھماری وحی کے مطابق کشتی بنا - اور ظالموں
کے لئے مجھکو خطاب نہ کر - وہ سب ڈبائے جائینگے - [۳۸] اور
نوح نے کشتی بنائی - اور جب کبھی اُس کی قوم کے سردار
اس کے پاس سے گذرے تو وہ اس سے ٹھٹھا کرتے - وہ کہتا کہ
اگر تم ھم سے ٹھٹھا کرتے ھو تو ھم بھی تم سے ٹھٹھا کرینگے
جیسے تم ٹھٹھا کرتے ھو - [۳۹] عنقریب تم کو معلوم ھوجائیگا
کہ کس پر عذاب آتا ھے جو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر عذاب
دائمی اُترتا ھے - [۴۰] یہاں تک کہ جب ھمارا حکم آیا اور
تنور نے جوش مارا - تو ھم نے کہا کہ اس میں ھر قسم میں سے
دو دو کے جوڑے اور اپنے لوگوں کو سوا اس کے جس کی نسبت پہلے
بات ھوچکی ھے اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان رکھتے ھیں
چڑھا لے - اور اس کے ساتھہ بہت تھوڑے ھی لوگ ایمان
لائے تھے - [۴۱] اور نوح نے کہا کہ اس میں خدا کا نام لےکر
سوار ھو کہ اُسی سے ھے اِس کا چلنا اور تھمنا - بے شک میرا
پروردگار بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۴۲] اور وہ اُن کو لئے جہاز
کی طرح موجوں میں چلی - اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا
کہ وہ کنارے پر تھا اے میرے بیٹے ھمارے ساتھہ سوار ھولے

اور کافروں کے ساتھ نہ رہ - [۴۳] وہ بولا کہ میں ابھی کسی
پہاڑ پر پناہ لیتا ہوں کہ وہ مجھکو پانی سے بچائیگا - اُس نے
کہا کہ آج کے دن خدا کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں مگر
جس پر وہی رحم کرے - اتنے میں دونوں کے درمیان ایک موج
آ حائل ہوئی - پس وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا - [۴۴] اور کہا
گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم کر - اور
پانی خشک ہو گیا اور حکم پورا ہوا اور کشتی جودی پہاڑ پر
ٹھہر گئی - اور کہا گیا کہ ظالموں پر (خدا کی) مار - [۴۵] اور
نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ اے میرے پروردگار میرا
بیٹا میرے لوگوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچ ہے اور تو
حکم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے - [۴۶] فرمایا اے نوح
وہ تیرے لوگوں میں سے نہیں - اس کے عمل اچھے نہیں - پس
جس بات کا تجھکو علم نہیں مجھسے اس کا سوال نہ کر - میں
تجھکو نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہل نہ بن - [۴۷] بولا اے
میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ جس بات کا مجھکو
علم نہیں اس کا تجھسے سوال کروں - اور اگر تو مجھکو نہ
بخشے اور مجھپر رحم نہ کرے تو میں ضرور خسارہ اُٹھانے
والوں میں سے ہونگا - [۴۸] کہا گیا کہ اے نوح ہماری طرف
سے سلامتی اور برکت کے ساتھ اُتر کہ یہہ تجھپر اور تیرے ساتھ
والوں پر رہے - اور لوگ بھی ہونگے جن کو ہم فائدہ
پہنچائینگے - پھر ہماری طرف سے اُن کو دردناک عذاب
پہنچیگا - [۴۹] یہہ غیب کی باتیں ہیں جو ہم تیری
طرف وحی کرتے ہیں - تو یہہ نہ جانتا تھا نہ تو اور نہ تیری
قوم اس سے پہلے - پس صبر کر - عاقبت تو پرہیزگاروں ہی کے
لئے ہے -

[۵۰] اور عاد کی طرف (ہم نے) اُن کے بھائی ہود کو
(بھیجا) - اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو -
اُس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں - تم تو محض جھوٹ باتیں
بنا لیتے ہو - [۵۱] اے میری قوم - میں تم سے اس کے لئے
کوئی اجر نہیں مانگتا - میرا اجر تو اُسی پر ہے جس نے مجھکو
پیدا کیا - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۵۲] اور اے
میری قوم اپنے پروردگار سے استغفار کرو پھر اُس کے حضور میں توبہ
کرو کہ وہ تم پر برسنے والا مینہہ بھیج دیگا - اور تمہاری قوت
کو اور بڑھا دیگا - اور مجرم ہوکر نہ پھر جاؤ - [۵۳] وہ بولے
اے ہود تونے ہمارے پاس کوئی بیّن دلیل نہیں لائی - اور ہم
تیری بات پر اپنے معبودوں کو نہیں چھوڑنے والے - اور ہم تجھکو
نہیں ماننے کے - [۵۴] ہم تو بس کہینگے کہ ہمارے معبودوں
میں سے کسی نے تجھے برائی سے آسیب پہنچایا ہے - بولا
میں خدا کو شاہد کرتا ہوں اور تم شاہد رہو کہ تم جو شرک
کرتے ہو میں اس سے بری ہوں [۵۵] سوا اس کے - تو تم سب
مجھسے مکر کرو اور مجھکو مہلت نہ دو - [۵۶] میں نے خدا پر
توکل کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - کوئی چلنےوالا
جانور ایسا نہیں کہ اس کی چوٹی اُس کے قبضے میں نہ ہو -
میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے - [۵۷] تو اگر تم پھر جاؤ تو جس
چیز کو لیکر میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں میں نے وہ تم
کو پہنچا دیا - اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں
کو جانشین کر دیگا - اور تم اس کو کچھہ بھی ضرر نہیں
پہنچا سکتے - میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے - [۵۸] اور
جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور اُن
لوگوں کو جو اُس کے ساتھہ ایمان رکھتے تھے بچا لیا - اور ہم نے

اُن کو سخت عذاب سے بچا لیا - [٥٩] اور یہ عاد ہیں کہ
اُنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے اِنکار کیا اور اُس کے رسولوں
سے سرکشی کی اور ہر سرکش اور دشمن کے کہنے کی پیروی
کی - [٦٠] اور اس دنیا میں بھی اُن کے پیچھے لعنت لگا دی
گئی - اور قیامت کے دن بھی - عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا -
بس ھود کی قوم عاد پر (خدا کی) مار -

[٦١] اور ثمود کی طرف اُس کے بھائی صالح کو (بھیجا) -
اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں - اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور تم کو
اس میں آباد کیا - پس اُس سے استغفار کرو - پھر اسی کے حضور
میں توبہ کرو - میرا پروردگار نزدیک ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے -
[٦٢] اُنہوں نے کہا کہ اے صالح اس سے پہلے تو ہم میں
تجھ سے اُمیدیں کی جاتی تھیں - کیا تو ہم کو منع کرتا ہے کہ
ہم ان چیزوں کی عبادت نہ کریں جن کی ہمارے باپ دادے
عبادت کرتے تھے - جس چیز کی طرف تو ہم کو پکارتا ہے ہم تو
اُس کی نسبت تردد اور شک میں ہیں - [٦٣] بولا اے میری
قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ جو میں اپنے پروردگار کی طرف
سے سیدھی راہ پر ہوں اور اس نے مجھکو اپنی طرف سے رحمت
دی ہے تو اگر میں اُس سے سرکشی کروں تو خدا کے مقابلے میں
میری کون مدد کریگا ؟ تم تو میرے نقصان ہی میں اضافہ
کروگے - [٦٤] اور اے میری قوم یہ خدا کی اونٹنی تمہارے
لئے ایک نشانی ہے پس اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں
کھاتی پھرے اور اُس کو تکلیف نہ پہنچاؤ نہیں تو تم کو
جلد عذاب آلیگا - [٦٥] مگر اُنہوں نے اس کے پاؤں کاٹ
ڈالے - تو اُس نے کہا کہ اپنے گھر میں تین روز فائدہ اُٹھا لو -

یہہ وعدہ ہے جو جھٹلایا نہیں جائے گا – [٦٦] تو جب ہمارا
حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں
کو جو اُس کے ساتھہ ایمان رکھتے تھے بچا لیا اور اُس دن کی
رسوائی سے بھی – بے شک تیرا پروردگار ہی قوی اور زبردست ہے –
[٦٧] اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ لیا – اور وہ صبح کو اپنے گھروں
میں زانوؤں پر گرے رہ گئے – [٦٨] گویا وہ اُن میں بسے ہی
نہ تھے – ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا – ثمود پر (خدا کی)
مار –

[٦٩] اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری
لیکر آئے – بولے سلام – اُس نے کہا سلام – اور اُس نے جلد بھنا
ہوا گائے کا بچہ لایا – [٧٠] تو جب دیکھا کہ اُن کے ہاتھہ اُس
کی طرف نہیں بڑھتے تو وہ ان سے بدگمان ہوا اور دل ہی دل
میں ان سے ڈرا – وہ بولے کہ ڈر مت – ہم لوط کی قوم کی طرف
بھیجے گئے ہیں – [٧١] اور اُس کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس
پڑی – تو ہم نے اُس کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی
خوش خبری دی – [٧٢] اس نے کہا اے میری شامت کیا میں
جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہو گئی اور یہہ میرا شوہر بھی
بوڑھا ہو گیا ہے ؟ یہہ تو عجیب بات ہے – [٧٣] وہ بولے کیا تو
خدا کے حکم سے اس بات کے ہونے پر تعجب کرتی ہے ؟ اے اہل
بیت تم پر خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں – بے شک وہ
تعریف کے لائق اور بزرگ ہے – [٧٤] تو جب ابراہیم سے ڈر جاتا
رہا اور اُس کو خوش خبری ملی تو وہ لوط کی قوم کی نسبت
ہم سے جھگڑنے لگا – [٧٥] بے شک ابراہیم تحمل والا اور
(خدا کی طرف) رجوع کرنے والا تھا – [٧٦] (ہم نے کہا کہ)
اے ابراہیم اس بات کو چھوڑ دے – تیرے پروردگار کا حکم

آگیا ہے - اور اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو رد نہیں کیا جانے
گا - [۷۷] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو
وہ اُن سے ناخوش ہوا اور اُن کی وجہ سے تنگ دل ہوا اور بولا
کہ یہہ تو سخت دن ہے - [۷۸] اور اُس کی قوم دوڑے دوڑے
اُس کے پاس آئی اور یہہ پہلے ہی سے بُرے کام کیا کرتے تھے -
وہ بولا کہ اے میری قوم یہہ میری بیٹیاں ہیں - یہہ تمہارے
لئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہونگی - تو خدا سے ڈرو اور میرے
مہمانوں کے بارے میں میری رسوائی نہ کرو - کیا تم میں
کوئی بھی اچھا آدمی نہیں ہے ؟ [۷۹] اُنہوں نے کہا کہ تو
جانتا ہے کہ ہم کو تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں - اور تو
جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں - [۸۰] بولا کہ اے کاش مجھکو
تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی زبردست سہارے
کی پناہ پکڑتا - [۸۱] (فرشتے) بولے کہ اے لوط ہم تیرے
پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں - یہہ ہرگز تجھہ تک نہیں
پہنچینگے - تو تو اپنے لوگوں کو لے کر کچھہ رات رہے چل
دے - اور تم میں سے کوئی منہہ بھی نہ پھیرے مگر تیری
بیوی کہ جو مصیبت اُن پر آنے والی ہے وہ اُس پر بھی ضرور
آئیگی - اُن کے وعدے کا وقت صبح ہے - کیا صبح قریب
نہیں ؟ [۸۲] پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اُس بستی
کو اُلٹ دیا اور اُس پر کنکر کی پتھریاں تہ نہ تہ برسائیں -
[۸۳] یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے نشان کی ہوئی تھیں -
اور یہہ ان ظالموں سے دور بھی نہیں ہے -

[۸۴] اور مدین کی طرف (بھیجے) اُن کے بھائی شعیب کو
(بھیجا) - اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت
کرو کہ اُس کے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں - اور ماپ اور تول

میں کمی نہ کرو - میں تو تم کو اچھی حالت میں دیکھتا ہوں - اور مجھکو تمہاری نسبت گھیرنے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے - [۸۵] اور اے میری قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو - اور لوگوں کو اُن کی چیزیں دینے میں کمی نہ کرو اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو - [۸۶] خدا کا دیا جو کچھ بچ جائے وہی تمہارے لئے بہتر ہے - اگر تم ایمان والے ہو - اور میں تو کچھ تمہارا نگہبان نہیں - [۸۷] بولے اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہی سکھاتی ہے کہ جن کی ہمارے باپ دادے عبادت کرتے تھے ہم اُن کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں - تو ہی تو ایک تحمل والا بھلا آدمی رہ گیا ہے - [۸۸] کہا اے میری قوم کیا تم نے (غور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے دین حکم پر ہوں اور اُس نے مجھکو اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہے - اور میں نہیں چاہتا کہ جس سے تم کو منع کرتا ہوں تمہارے خلاف میں خود کروں - میں تو بس اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے - اور میری توفیق تو بس خدا ہی سے ہے - میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں - [۸۹] اور اے میری قوم میری مخالفت تم کو اس کا باعث نہ ہو کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر آ پڑی ویسی ہی کہیں تم پر بھی نہ آ پڑے - اور لوط کی قوم بھی کچھ تم سے دور نہیں - [۹۰] اور اپنے پروردگار سے استغفار کرو پھر اُسی کے حضور میں توبہ کرو - میرا پروردگار رحم والا اور محبت والا ہے - [۹۱] بولے اے شعیب جو کچھ تو کہتا ہے اس میں سے بہت تو ہم سمجھتے ہی نہیں اور ہم تجھکو اپنے لوگوں میں بے بس دیکھتے ہیں - اور اگر تیری

برادری نہ ہوتی تو ہم تجھکو ضرور سنگسار کرتے اور تو تو
ہم سے کچھہ زبردست ہے نہیں - [۹۲] بولا اے میری قوم کیا
تمہارے نزدیک میری برادری خدا سے بھی زبردست ہے ؟ اور
تم نے اُس کو پس پشت ڈال دیا - بے شک میرا پروردگار تمہارے
کاموں کو گھیرے ہوئے ہے - [۹۳] اور اے میری قوم تم اپنی
جگہ کام کرو میں بھی کرتا ہوں - تم کو معلوم ہو جائیگا کہ
کس پر عذاب آئیگا جو اُس کو رسوا کریگا اور کون جھوٹا ہے -
اور منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھہ منتظر رہونگا -
[۹۴] اور جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے
شعیب کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھہ ایمان رکھتے تھے
بچا لیا اور ظالموں کو کڑک نے آ لیا اور وہ صبح کو اپنے
گھروں ہی میں زانوؤں پر گرے رہ گئے - [۹۵] کہ گویا وہ
اُن میں بسے ہی نہ تھے - (خدا کی) مار مدین پر پڑی
جیسے ثمود پر -

[۹۶] اور ہم نے موسی کو اپنی آیتوں اور واضح دلیل کے
ساتھہ بھیجا [۹۷] فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف - مگر
اُنہوں نے فرعون کے کہنے کی پیروی کی - اور فرعون کا کہنا تو
کچھہ ٹھیک تھا نہیں - [۹۸] قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے
ہوگا اور اُن کو دوزخ کی آگ پر جا اُتاریگا - اور برا گھاٹ ہے
جہاں وہ جا اُترینگے - [۹۹] اس دنیا میں اور قیامت کے دن
اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی - برا انعام ہے جو وہ پائینگے -
[۱۰۰] یہہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھسے بیان کرتے
ہیں - ان میں سے کچھہ تو قائم ہیں اور کچھہ اُجڑ گئیں -
[۱۰۱] اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم
کئے - تو جب تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا تو خدا کے سوا

جن معبودوں کو وہ پکارتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے -
اور وہ صرف اُن کی ہلاکت کا باعث ہوئے - [۱۰۲] اور جب بستی
والے ظلم کرتے ہیں اور تیرا پروردگار اُن کو گرفتار کرتا ہے تو اُس
کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے - بے شک اس کی گرفت سخت
دردناک ہوتی ہے - [۱۰۳] ان میں اُس شخص کے لئے جو عذاب
آخرت سے ڈرے ایک نشانی ہے - وہ ایک دن ہوگا جب کہ لوگ
جمع کئے جائینگے اور وہ دن ایسا ہوگا کہ سب حاضر کئے جائینگے -
[۱۰۴] اور ہم تو بس ایک وقت مقرر تک اُس کو روکے ہوئے ہیں -
[۱۰۵] جب وہ آئیگا تو بے حکم خدا کوئی جی بات تک نہ
کریگا - پھر اُن میں کچھ تو بد بخت اور کچھ نیک بخت
ہونگے - [۱۰۶] تو جو لوگ بد بخت ہونگے وہ دوزخ کی آگ میں
ہونگے - وہاں اُن کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا - [۱۰۷] وہ ہمیشہ
اُسی میں ہونگے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس
کو تیرا پروردگار چاہے - بے شک تیرا پروردگار کرتا ہے جو وہ چاہتا
ہے - [۱۰۸] اور جو لوگ نیک بخت ہونگے وہ جنت میں ہونگے
ہمیشہ اُسی میں رہینگے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں
مگر جس کو تیرا پروردگار چاہے - یہ بخشش ہے جو قطع نہیں
ہونے کی - [۱۰۹] پس یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں
اس کے بارے میں تو شک میں نہ پڑ - وہ تو بس عبادت کرتے
ہیں جیسا اُن کے باپ دادے پہلے عبادت کرتے تھے اور ہم تو
اُن کو اُن کا حصہ ضرور پورا پورا بغیر گھٹائے ہوئے دینگے -
[۱۱۰] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اُس میں
اختلاف ہوا اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات نہ
ہو گئی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو جاتا - اور وہ البتہ شک اور
تردد میں ہیں - [۱۱۱] اور جب وقت آگیا تو تیرا پروردگار

ان کو اُن کے کئے کا بدلا ضرور پورا پورا دیگا - بے شک وہ
اُن کے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۱۲] تو جیسا تجھکو حکم
دیا گیا ہے تو اور جو لوگ تیرے ساتھہ توبہ کئے سب سیدھے
کھڑے رہو - اور سرکشی نہ کرو - بے شک وہ تمھارے کاموں کو
دیکھنے والا ہے - [۱۱۳] اور جو لوگ ظلم کئے اُن کی طرف نہ
جھکو ورنہ تم کو دوزخ کی آگ آ لگیگی - اور خدا کے سوا تمھارا
کوئی دوست نہیں - پھر نہ تم مدد دئے جاؤگے - [۱۱۴] اور
دن کے دونوں وقت اور کچھہ رات گزرے نماز پر قائم رہ - نیکیاں
برائیوں کو مٹا دیتی ہیں - جو لوگ یاد رکھنے والے ہیں
اُن کے لئے یہہ یاد دلانا ہے - [۱۱۵] اور صبر کر - خدا نیک لوگوں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتا - [۱۱۶] تو جو قرن تم سے پہلے
گزر گئے ہیں اُن میں صاحب شعور بھی کیوں نہ ہوئے کہ ملک
میں فساد کرنے سے منع کرتے مگر تھوڑے جن کو ہم نے اُن میں
سے بچا لیا - اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ تو ان ہی کی پیروی
کرنے لگے جو اُن کو دیا گیا تھا - اور یہہ تو مجرم تھے ہی -
[۱۱۷] اور تیرا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم کرکے
ہلاک کرڈالے اور اس کے رہنے والے نیک کردار ہوں - [۱۱۸] اور
اگر تیرا پروردگار چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا -
مگر وہ اختلاف کرنے سے باز نہ آئینگے [۱۱۹] مگر جس پر تیرا
پروردگار رحم کرے - اور اسی لئے تو اُس نے اُن کو پیدا کیا ہے -
اور تیرے پروردگار کا کہا پورا ہوگا کہ میں ضرور جن اور انسان
سب سے جہنم بھر دونگا - [۱۲۰] اور رسولوں کی ہر ایک بات
جو ہم تجھسے بیان کرتے ہیں اُن سے ہم تیرے دل کو مضبوط
کرتے ہیں - اور ان ہی میں تیرے پاس حق بات اور نصیحت
اور ایمان والوں کے لئے یاد دہانی آگئی - [۱۲۱] اور جو لوگ

ایماں نہیں رکھیے اں سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ - ہم بھی کام کئے جاتیں - [۱۲۲] اور تم بھی منتظر رہو - ہم بھی منتظر رہیں - [۱۲۳] اور آسماں اور زمیں کے عیب کی باتیں سب خدا ہی کے پاس ہیں - اور اُسي کي طرف ہر ایک کام رجوع کیا جاتا ہے - بس اسي کی عبادت کر اور اُسی پر توکل کر - اور خدا تمہارے کاموں سے غافل نہیں -

سورۂ یوسف

مکی - ۱۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں - [۲] ہم نے اِس قرآں کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھو - [۳] (اے نبی) ہم تیری طرف وحي کے ذریعے سے یہہ قرآں بھیج کر تجھہ سے ایک اچھا قصہ بیاں کرتے ہیں اور تو تو اس سے پہلے ضرور ہی بے خبر تھا - [۴] جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھے - اں کو دیکھا کہ وہ مجھکو سجدہ کرتے ہیں - [۵] کہا بیٹا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تجھکو پھانس میں پھسانے کي تدبیر کرینگے - شیطاں تو آدمیوں کا صریح دشمں ہے - [۶] اور تیرا پروردگار تجھکو اِسی طرح برگزیدہ کریگا اور تجھکو باتوں کی تعبیر سکھائیگا اور تجھہ اور یعقوب کی اولاد پر اپنی نعمت پوری کریگا جس طرح پہلے اُس نے اپنی نعمت تیرے باپ دادے اِبراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی - بے شک تیرا پروردگار جاننے والا اور حکمت والا ہے -

[۷] جو لوگ پوچھتے رہتے ہیں اُن کے لئے یوسف اور
اُس کے بھائیوں میں ضرور نشانیاں ہیں - [۸] جب اُنھوں
نے کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے باپ کے ہم سے بھی
زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک زبردست جماعت ہیں -
ہمارے باپ تو صریح غلطی میں ہیں - [۹] تو یوسف کو
مار ڈالو یا اُس کو کسی ملک میں پھینک آؤ - تو تمھارے باپ
کا رخ تمھارے ہی طرف ہوگا - اور اُس کے بعد تم بھلے آدمی
بن جانا - [۱۰] ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف
کو نہ مارو بلکہ اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو اس کو گہرے
کوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اُس کو اُٹھا لے - [۱۱] بولے
اے ہمارے باپ تجھکو کیا ہو گیا ہے کہ تو یوسف کی نسبت
ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اُس کے خیر خواہ ہیں ؟
[۱۲] اُس کو کل ہمارے ساتھ بھیج دے کہ پیٹ بھر کر کھائے
اور کھیلے اور ہم اُس کی حفاظت کرینگے - [۱۳] بولا کہ مجھے
اس سے غم ہوتا ہے کہ تم اُس کو لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ
کہیں تم اُس سے غافل ہو جاؤ تو اس کو بھیڑیا کھا جائے -
[۱۴] وہ بولے اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اور ہم ایک جماعت
ہیں تو تو ہم واقعی خسارے میں رہے - [۱۵] پھر جب وہ اُس
کو لے گئے اور سب متفق ہوئے کہ اُس کو ایک گہرے کوئیں میں
ڈال دیں اور ہم نے اُس کی طرف وحی بھیجی کہ تو آیندہ ان کو
ان کے یہہ حرکات بتا دیگا اور وہ نہیں سمجھہ سکینگے -
[۱۶] اور وہ عشا کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے -
[۱۷] بولے اے ہمارے باپ ہم تو جا کر دوڑا دوڑی کرنے لگے
اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا - بس اُس کو
بھیڑیا کھا گیا اور تو تو ہماری بات ماننے کا نہیں حالانکہ ہم

سچ ہی کہتے ہیں- [۱۸] اور وہ اُس کی قمیص پر جھوٹا خون
لگا کر لائے - وہ بولا یہ تو نہیں بلکہ تم لوگوں نے ایک بات
بنالی ہے - خیر صبر بہتر ہے - اور جو کچھ تم کہتے ہو اس پر
خدا ہی میری مدد کرے - [۱۹] اور ایک قافلہ آیا اور اُنھوں
نے اپنا پانی لانے والا بھیجا - تو اُس نے اپنا ڈول لٹکایا -- کہنے
لگا کہ اے میرا نصیب یہ تو ایک چھوکرا ہے - اور اُنھوں نے
اُس کو بطور پونجی چھپا رکھا - مگر خدا جانتا تھا جو وہ
کرتے تھے - [۲۰] اور اُنھوں نے اُسے کم داموں چند درھم لے کر
بیچ ڈالا - اور وہ اُس کے رکھنے کے روادار بھی نہ تھے - [۲۱] اور
جس مصری نے اُس کو مول لیا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ
اس کو عزت کے ساتھ رکھو - شاید یہ ہم کو نفع دے یا
اس کو ہم بیٹا بنا لیں - اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک
میں جگہ دی تاکہ ہم اس کو باتوں کی تعبیر سکھائیں -
اور خدا اپنے کام پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے -
[۲۲] اور جب وہ اپنی جوانی پر پہنچا تو ہم نے اس کو حکم
اور علم دیا - اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں -
[۲۳] اور جس عورت کے گھر میں وہ تھا اس نے اس سے بدکاری
کا ارادہ کیا - اور دروازے بند کر لئے اور کہا کہ چلا آ - وہ بولا
معاذاللہ وہ میرا آقا ہے اس نے مجھکو اچھی طرح رکھا ہے - ظلم
کرنے والے فلاح نہیں پانے کے - [۲۴] اور وہ تو اُس سے قصد
کر ہی چکی تھی - اور اُس نے بھی اُس سے قصد کیا ہوتا اگر
وہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتا - ہم نے ایسا کیا تاکہ برائی
اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں - وہ بے شک ہمارے خالص
بندوں میں سے تھا - [۲۵] اور وہ دونوں دروازے کی طرف
دوڑے اور اس عورت نے پیچھے سے اس کی قمیص پھاڑ دی -

اور دونوں نے اس عورت کے خاوند کو دروازے کے نزدیک پایا — اس عورت نے کہا کہ جو شخص تیری اہلیہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اُس کی سزا سوا اس کے اور کیا ہوگی کہ وہ قید کیا جائے یا اُس کو دردناک عذاب ہو ؟ [٢٦] یوسف بولا کہ یہہ عورت مجھہ سے بدکاری کا ارادہ کرتی تھی — اور اس عورت کے لوگوں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی یہہ ٹھہرائی کہ اگر اس مرد کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو یہہ عورت سچ کہتی ہے اور وہ مرد جھوٹا ہے — [٢٧] اور اگر اس مرد کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو یہہ عورت جھوٹ کہتی ہے اور وہ مرد سچا ہے — [٢٨] تو جب اُس نے اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی وہ بولا کہ یہہ تم عورتوں کے مکر ہیں — تم عورتوں کے مکر بڑے ہوتے ہیں — [٢٩] اے یوسف اس سے درگزر کر اور اے عورت اپنے گناہ کے لئے استغفار کر — بے شک تو ہی خطا کار ہے —

[٣٠] اور شہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو پھسلا کر اُس سے بدکاری کرنا چاہتی ہے — وہ عشق میں فریفتہ ہو گئی ہے — ہم تو اُس کو صریح غلطی پر دیکھتے ہیں — [٣١] تو جب اُس عورت نے اُن کے مکر کی باتیں سنیں تو اُن کو بلا بھیجا اور اُن کے لئے مسندیں تیار کیں اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی — اور اُس عورت نے کہا کہ (اے یوسف) نکل ان کے سامنے آ — پھر جب اُنہوں نے اُس کو دیکھا تو اُس کو واقعی بڑا حسین پایا اور اپنے ہاتھہ کاٹ ڈالے — اور کہا کہ پاکی تو خدا ہی کو ہے — یہہ تو آدمی نہیں ہے بلکہ یہہ تو ایک نیک فرشتہ ہے — [٣٢] وہ بولی کہ یہہ وہی ہے جس کے بارے میں تم نے مجھکو

ملامت کی تھی - اور میں نے ضرور اُس کو پھسلا کر اُس سے
بدکاری کرنا چاہا مگر اُس نے اپنے کو بچایا - اور اگر وہ نہ کریگا
جو میں اُسے کہتی ہوں تو وہ ضرور قید کیا جائیگا اور ذلیل
ہوگا - [۳۳] اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھکو قید زیادہ
پسند ہے بہ نسبت اُس بات کے جس کی طرف یہہ عورتیں
مجھکو بلاتی ہیں - اور سوا اس کے کہ تو مجھسے ان کا مکر
پھیر دے میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور جاہل بن
جاؤنگا - [۳۴] تو اُس کے پروردگار نے اُس کی دعا قبول کی اور
اُس سے ان عورتوں کے مکر کو دور کیا - بے شک وہ سننے والا اور
جاننے والا ہے - [۳۵] پھر بھی نشانیاں دیکھنے کے بعد اُن کو
مناسب معلوم ہوا کہ اس (یوسف) کو ایک وقت تک قید رکھیں -
[۳۶] اور اُس کے ساتھہ دو جوان قید خانے میں داخل
ہوئے - ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے (خواب میں) اپنے
تئیں شراب نچوڑتا دیکھا - اور دوسرے نے کہا کہ میں نے اپنے
تئیں دیکھا کہ اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوں اور اُس میں سے
پرند کھاتے جاتے ہیں - ہم کو اس کی تعبیر بتا دے - ہم
دیکھتے ہیں کہ تو ایک نیک شخص ہے - [۳۷] بولا کہ جو کھانے
تمھارے پاس آتے ہیں میں ان سب کی تعبیر تم کو بتا دونگا
قبل اس کے کہ وہ تمھارے پاس آئیں - یہہ ان چیزوں میں سے
ہے جو میرے پروردگار نے مجھکو سکھایا ہے - میں نے ان لوگوں
کا دین چھوڑ دیا ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے
بھی منکر ہیں - [۳۸] اور میں نے اپنے باپ دادوں یعنی ابراہیم
اور اسحاق اور یعقوب کی ملت کی پیروی کی - ہمارا کام نہیں
کہ ہم خدا کے ساتھہ کسی چیز کو شریک کریں - یہہ ہم پر اور
لوگوں پر خدا کا فضل ہے - لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -

[۳۹] اے میرے قیدخانے کے ساتھی کیا متفرق خداوند بہتر ہیں یا خدا جو اکیلا غالب ہے ؟ [۴۰] تم تو اُس کے سوا محض ناموں ہی کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھہ لئے ہیں - خدا نے تو اُن کے بارے میں کوئی دلیل نہیں اُتاری - حکومت تو صرف خدا ہی کی ہے - اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو - یہی سیدھا دین ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۱] اے میرے قید خانے کے ساتھی - وہ جو تم میں پہلا ہے وہ اپنے آقا کو شراب پلائیگا - اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائیگا اور پرند اُس کا سر کھائینگے - جس بات کو تم پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے - [۴۲] اور جس شخص کی نسبت اُس نے خیال کیا تھا کہ ان دونوں میں سے چھوٹ جائیگا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے پاس میرا بھی ذکر کرنا - مگر شیطان نے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا تو وہ (یوسف) کئی برس قید خانے میں رہ گیا -

[۴۳] اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹے بیل ہیں کہ ان کو سات دُبلے کھائے جاتے ہیں - اور سات سبز بالیں ہیں اور باقی سوکھی - اے سردارو اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے خواب کی نسبت بتاؤ - [۴۴] اُنہوں نے کہا کہ یہہ پریشان خواب ہیں - اور ہم خواب کی تعبیر تو جانتے نہیں - [۴۵] اور جو شخص ان دو میں سے نجات پا گیا تھا اس کو ایک مدت بعد یاد آیا (تو اُس نے کہا کہ) میں تم کو اس کی تعبیر بتاؤنگا - تو مجھکو جانے دو - [۴۶] اے یوسف اے سچ کہنے والے ہم کو اس کے بارے میں تو بتا دے کہ سات موٹے بیل ہیں کہ اُن کو سات

دُبلے کھائے جاتے ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور باقی
سوکھی تا کہ میں لوگوں کے پاس پھر جاؤں اور وہ (مجھکو)
جان جائیں - [۴۷] اُس نے کہا کہ تم سات برس تک برابر
کھیتی کروگے تو تم جو کچھ کاٹو اس کو اس کی بالوں میں
رہنے دو - مگر تھوڑا کہ تم اُس کو کھاؤ - [۴۸] پھر اس کے
بعد سخت قحط کے سات برس آئینگے کہ جو کچھ تم نے
پہلے سے رکھا تھا تم اُس کو کھا جائینگے - مگر جو کچھ تم
بچا رکھوگے - [۴۹] پھر اس کے بعد ایسا برس آئیگا کہ اس
میں لوگ بارش پائینگے اور شراب نچوڑینگے -

[۵۰] اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لے آؤ - تو
جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس (یوسف) نے کہا کہ تو اپنے
آقا کی طرف پھر جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا
حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے ؟ بے شک میرا
پروردگار ان کے مکر کو خوب جانتا ہے - [۵۱] اس (بادشاہ) نے
کہا کہ تم عورتوں کی کیا بات تھی جب تم نے یوسف کو
پھسلا کر اس سے بدکاری کرنی چاہی تھی ؟ وہ بولیں کہ پاکی
تو خدا ہی کو ہے - ہم اُس کی کوئی برائی نہیں جانتے -
عزیز کی عورت نے کہا کہ اب تو سچی بات کھل گئی - میں نے
اس کو پھسلا کر اس سے بدکاری کرنی چاہی تھی - اور وہ ضرور
سچا ہے - [۵۲] یہ (میں نے) اِس لئے کیا کہ وہ (میرا آقا)
جان جائے کہ میں نے غیب میں اُس کی خیانت نہیں کی -
اور یہ بھی کہ خدا خیانت کرنے والوں کے مکر کو چلنے نہیں
دیتا - ¶ [۵۳] اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا - جی تو
برائی کے لئے اُبھارتا ہی رہتا ہے مگر جس پر میرا پروردگار رحم
کرے - بے شک میرا پروردگار بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

[۵۴] اور بادشاہ نے کہا کہ اس (یوسف) کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس کو اپنے ہی لئے رکھونگا - پھر جب اُس سے باتیں کیں تو اُس نے کہا آج کے دن سے تو ہمارے پاس مرتبے والا امانت والا ہوا - [۵۵] بولا کہ مجھکو ملکی خزانے پر مامور کر دے - میں (اُن کی) حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام کو) خوب جانتا بھی ہوں - [۵۶] اور اسی طرح ہم نے یوسف کو ملک میں جگہ دی کہ اس میں جہاں چاہے رہے - ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت ڈالتے ہیں - اور ہم نیک لوگوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے - [۵۷] اور آخرت کا اجر تو ایمان رکھنے والوں اور پرہیز کرنے والوں کے لئے زیادہ بہتر ہوگا -

[۵۸] اور یوسف کے بھائی آئے اور اُس کے پاس گئے تو اُس نے اُن کو پہچان لیا اور اُنھوں نے اُس کو نہ پہچانا - [۵۹] اور جب اُس نے ان کا سامان اُن کے لئے تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی) اپنے اُس بھائی کو جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے میرے پاس لانا - کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پوری پوری ناپ دیتا ہوں اور یہہ کہ میں اچھا مہمان نواز بھی ہوں ؟ [۶۰] اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تم کو میرے ہاں (غلے کی) ناپ بھی نہ ملیگی - اور تم میرے قریب نہ آنا - [۶۱] وہ بولے کہ ہم فوراً اس کے باپ کو اس کے بارے میں پھسلائینگے - اور ہم ضرور (ایسا ہی) کرینگے - [۶۲] اور اُس نے اپنے غلاموں سے کہا کہ ان کی پونجی ان ہی کی بوریوں میں رکھہ دو تاکہ جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جائیں تو اس کو پہچانیں - شاید یہہ پھر آئیں - [۶۳] تو جب یہہ اپنے باپ کے پاس پھر آئے تو کہا کہ اے ہمارے ابا - ہم پر ناپ بند کر دی گئی ہے تو تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھہ جانے دے کہ ہم (غلہ)

مايں کرا لائس - اور هم ضرور اس کي حفاظت کرينگے -
[۶۴] وہ بولا میں تو اسے تمھارے حوالے نہیں کرنے کا مگر
جیسا میں نے پہلے اس کے بھائی کو تمھارے حوالے کیا تھا -
تو خدا سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب رحم
کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے - [۶۵] اور جب انھوں
نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی اپنے ہی پاس پھیری ہوئی
پائی - وہ بولے اے ہمارے ابا - ہم اور کیا چاہیں ؟ یہہ
ہماری پونجی بھی ہم ہی کو پھیر دی گئی ہے - (اب ہم
جائیں) اور اپنے لوگوں کے لئے اناج لائیں - اور ہم اپنے بھائي
کی حفاظت کرینگے - اور ایک اونٹ کی بات ہم زیادہ لینگے -
یہہ بات تو آسان ہوگی - [۶۶] وہ بولا کہ میں ہرگز اس کو
تمھارے ساتھہ نہ بھیجونگا جب تک کہ تم خدا کو درمیاں
رکھہ کر مجھے پکا قول نہ دوگے کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے
آؤگے - مگر یہہ کہ تم آپ ہی گھر جاؤ - تو جب انھوں نے
اس کو اپنا قول دیا تو وہ بولا کہ ہمارے قول پر خدا نگہباں
ہے - [۶۷] اور وہ بولا کہ اے میرے بیٹے ایک دروازے سے
داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا - اور میں
تو خدا کے مقابلے میں تمھارے کچھہ بھی کام نہیں آ سکتا -
حکم کرنا تو خدا ہی کا کام ہے - میں نے اسی پر توکل کیا اور
چاہئے کہ سب توکل کرنے والے اسی پر توکل کریں - [۶۸] اور
جب وہ داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے ان کو داخل ہونے
کو کہا تھا تو خدا کے مقابلے میں یہہ ان کے کچھہ بھی کام نہ
آ سکتا تھا - مگر یہہ یعقوب کے جی کا تقاضہ تھا جس کو اس نے
پورا کیا - اور وہ تو اس چیز کا علم رکھتا تھا جو ہم نے اس کو
سکھایا تھا - مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۶۹] اور جب یہہ یوسف کے ہاں پہنچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا - اُس نے کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں - پس تو اُن کے کئے کے لئے غم نہ کیا - [۷۰] پھر جب اُس نے ان کو اُن کے سامان تیار کر دئے تو اپنے بھائی کی بوری میں آبخورہ رکھہ دیا - پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو تم ہی چور ہو - [۷۱] وہ بولے اور اُن کی طرف منہہ پھیر کر کھڑے ہو گئے تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے ؟ [۷۲] وہ بولے کہ بادشاہ کا آبخورہ کھو گیا ہے - اور جو کوئی یہہ لادیگا اُس کو ایک اونٹ کا بوجھہ (غلہ) ملیگا - اور میں اُس کا ضامن ہوں - [۷۳] وہ بولے کہ بخدا تم تو جانتے ہو کہ ہم ملک میں فساد کرنے نہیں آئے - اور نہ ہم چور ہیں - [۷۴] بولے اگر تم جھوٹے ہوئے تو اس کی کیا سزا ہوگی ؟ [۷۵] بولے کہ اُس کی سزا یہہ کہ جس کسی کی بوری میں یہہ ملے وہ اپنی سزا آپ پائے - ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں - [۷۶] تو اُس نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے اُن کے تھیلے دیکھنے شروع کئے پھر اپنے بھائی کے تھیلے سے آبخورہ نکالا - اِس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی - بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر یہہ خدا نے چاہا - ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں - اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے - [۷۷] وہ بولے کہ اگر اِس نے چرایا ہے تو پہلے بھی اس کے بھائی نے چوری کی تھی - اور یوسف نے یہہ بات اپنے ہی جی میں چھپا رکھی اور اُن پر اس کو ظاہر نہ کیا - بولا کہ تم خانہ خراب ہو - اور خدا خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو - [۷۸] وہ بولے اے عزیز اِس کا باپ بہت بوڑھا ہے پس تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ پکڑ رکھہ - ہم

دیکھتے ہیں کہ تو نیک آدمی ہے - [۷۹] وہ بولا معاذاللہ کہ
جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو
گرفتار کریں - تو تو ہم ظالم ہوئے -
[۸۰] تو جب یہہ اس سے نا اُمید ہوئے تو مشورہ کرنے کے
لئے اکیلے میں جا بیٹھے - ان کے بڑے نے کہا کہ کیا تم نہیں
جانتے کہ تمہارے باپ نے خدا کو درمیاں رکھہ کر تم سے عہد
لیا ہے اور پہلے بھی یوسف کے بارے میں تم نے ایک تقصیر کی
ہے - تو میں اس ملک سے نہیں ٹلنے والا جب تک کہ میرا باپ
مجھکو اجازت نہ دے یا خدا میرا فیصلہ نہ کردے - اور وہی
سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے - [۸۱] تو تم اپنے باپ کے پاس
پھر جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا تیرے بیٹے نے چوری کی -
ہم تو بس گواہی دیتے ہیں اسی بات کی جو ہم جانتے ہیں -
اور ہم غیب کی خبر تو رکھتے نہیں - [۸۲] اور تو اس بستی سے
جہاں ہم تھے پوچھہ لے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے -
اور ہم سچ کہتے ہیں - [۸۳] بولا تمہارے جی نے ایک بات
بنا لی ہے - خیر صبر بہتر ہے - شاید خدا ان سب کو میرے
پاس لائیگا - بے شک وہی جاننے والا اور حکمت والا ہے -
[۸۴] اور وہ ان کی طرف سے پھر گیا اور کہا ہائے یوسف -
اور اُس کی آنکھیں غم سے سفید ہوگئی تھیں - اور وہ غم
سے چور ہوا جاتا تھا - [۸۵] بولے بخدا تو تو ہمیشہ یوسف
ہی کو یاد کرتا رہیگا یہاں تک کہ تو مضمحل یا ہلاک ہو
جائے - [۸۶] بولا میں تو خدا ہی سے اپنی بے قراری اور اپنے
غم کی شکایت کرتا ہوں - اور خدا کی طرف سے میں وہ بات
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے - [۸۷] اے میرے بیٹے جاؤ
اور یوسف اور اس کے بھائی کی خبر لو - اور خدا کی رحمت

سے نا اُمید نہ ہو - خدا کی رحمت سے تو بس کافر ہی لوگ
نا اُمید ہوتے ہیں - [۸۸] تو جب یہ اُس کے ہاں پہنچے -
وہ بولے اے عزیز ہم پر اور ہمارے لوگوں پر سخت دن آ پڑے
ہیں اور ہم ایک حقیر پونجی لے کر آئے ہیں - تو ہم کو
(غلے کی) پوری ناپ دلا دے اور ہم کو خیرات بھی دے -
بے شک خدا خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے - [۸۹] بولا
کہ تم جانتے ہو کہ جب تم جاہل تھے تو تم نے یوسف اور اس کے
بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا ؟ [۹۰] بولے کیا تو ہی یوسف
ہے ؟ وہ بولا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے -
خدا نے ہم پر فضل کیا ہے - بے شک جو کوئی (برے کاموں سے)
بچتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیک لوگوں کے اجر کو ضائع
نہیں کرتا - [۹۱] بولے بخدا تجھکو خدا نے ضرور ہم پر
برگزیدہ کیا ہے - اور ہم ہی خطا کار تھے - [۹۲] بولا آج کے
دن تم پر کوئی الزام نہیں - خدا تم کو بخشے - اور وہی
رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے -
[۹۳] میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے ابا کے منہ پر
ڈال دو - بینائی آ جائیگی - اور اپنے سب لوگوں کو میرے پاس
لے آؤ -

[۹۴] اور جب قافلہ چلا تو اُن کے باپ نے کہا کہ تم مجھکو
بہکا ہوا نہ بتاؤ تو میں ضرور یوسف کی بو پاتا ہوں -
[۹۵] بولے بخدا تو اسی قدیمی غلطی پر ہے - [۹۶] پھر
جب خوش خبری دینے والا آیا اس نے اس (قمیض) کو اس کے
منہ پر ڈالا تو پھر بینا ہو گیا - بولا کیا میں نے تم سے نہیں
کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم
نہیں جانتے ؟ [۹۷] بولے اے ہمارے ابا ہمارے لئے ہمارے

گناھوں کي بخشش مانگ - اور ھم حطا کار بھے - [۹۸] بولا
ابھی مس اپے ںروردگار سے بمھارے لئے بخشس مانگونگا - بے شك
وہ بخشسے والا اور رحم والا ھے - [۹۹] پھر حب یوسف کے باس
پہنچے بو أس ے اپے ماں باپ کو اپے باس حگہ دی اور کہا کہ
مصر میں داحل ھو - حدا ے چاھا بو امں مس رھوگے -
[۱۰۰] اور اپے ماں باپ کو بخت بر چڑھایا اور وہ اس کے آگے
سحدے مس گر بڑے - اور وہ بولا اے مرے ابا بہہ مرے
بہلے حواب کي بعبر ھے - مرے ںروردگار ے اس کو سچ کر
دیا - اور أس ے محبر احساں کیا کہ مجکو قید سے بکالا اور
بمھیں حنگل سے لا ملایا حالانکہ سیطاں ے مجھہ مس اور
مرے بھائیوں مس حھگڑا ڈال دیا بھا - بے سك مرا ںروردگار
اس چیز کی حوب بدبیر کرتا ھے حو وہ کرنا چاھتا ھے - بےسك
وہ حاںنے والا اور حکمت والا ھے - [۱۰۱] اے مرے ںروردگار
بوے مجکو سلطنت دی اور مجکو باںوں کي بعبر سکھائی -
اے آسماں اور زمس کے بیدا کرنے والے دںیا اور آحرت میں
بوھی مرا دوسب ھے - مجکو مسلماں ھي مرے دے اور مجکو
نیك لوگوں سے ملا دے - [۱۰۲] بہہ عیب کي باںس ھس
حں کو ھم بیری طرف وحي کرںے ھس - اور بو بو ان کے باس
نہ تھا حب وہ اپے کام کے بارے مس مبعق ھوئے بھے اور مکر
کر رھے بھے - [۱۰۳] اور اکبر لوگ ھس کہ بو حرص کرے بو
بھی ایماں بہس لاںے کے - [۱۰۴] اور نہ بو اس کے لئے ان سے
کچھہ أحرب مانگتا ھے - بہہ بو بس بمام عالموں کے لئے
باد دھاںي ھے -
[۱۰۵] اور آسماں و زمیں مس کنبي ھي بساںیاں ھس
حں بر سے بہہ گزرے ھس اور حں سے بہہ چسم بوسي کرے ھس -

[۱۰۶] اور ان میں اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ شرک بھی کرتے ہیں - [۱۰۷] تو کیا یہہ لوگ نڈر ہو گئے کہ خدا کا عذاب جو سب کو ڈھانک لیگا وہ اُن پر نہ آئیگا یا وہ گھڑی اُن پر ناگہاں نہ آئیگی اور وہ نہ جانتے ہونگے ؟ [۱۰۸] تو کہہ دے یہی تو میری راہ ہے - میں خدا کی طرف دلیل کے ساتھہ پکارتا ہوں میں اور جو کوئی میری پیروی کرے وہ بھی - اور خدا پاک ہے - اور میں مشرکوں میں نہیں - [۱۰۹] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے بستی والے آدمی ہی بھیجے کہ ہم نے اُن کی طرف وحی کی - تو کیا یہہ ملک میں سیر نہیں کرتے کہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا ؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے جو (برے کاموں سے) بچتے ہیں ضرور بہتر ہوگا - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۱۱۰] یہاں تک کہ جب رسول نا اُمید ہو گئے اور خیال کئے کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تو ہماری مدد آ پہنچی- تو جس کو ہم نے چاہا بچا لیا - مگر ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے نہیں پھیرا جاتا - [۱۱۱] عقلمندوں کے لئے اُن کے قصے میں عبرت ہے - یہہ بناوٹی ہوئی بات نہیں- بلکہ جو کچھہ اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتا ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت -

سورۂ رعد

مکی - ۴۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] المر - یہہ کتاب کی آیتیں ہیں - اور تیرے پروردگار کی طرف سے جو کچھہ تجھپر نازل کیا گیا ہے وہ سچ ہے - مگر

کہ اُس پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ؟ تو تو بس ڈرانے والا ہے اور ہر ایک قوم کا ایک ہدایت کرنے والا ہوا ہے -

[٨] خدا ہی جانتا ہے جو ہر عورت حمل میں رکھتی ہے اور جو کچھ اُن کے پیٹ سکوڑتے ہیں اور جو کچھ بڑھاتے ہیں - اور اُس کے پاس ہر چیز اندازہ کی ہوتی ہے - [٩] وہی غیب اور ظاہر کا جاننے والا اور بڑا اور عالی شان ہے - [١٠] تم میں جو کوئی بات کو چھپائے اور جو کوئی اُس کو پکار کر کہے اور جو رات کو چھپا رہے اور جو دن کو راہ چلے یہہ سب برابر ہیں - [١١] اس کے لئے اس کے آگے اور اُس کے پیچھے فرشتے مقرر ہیں جو خدا کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں - خدا ہرگز کسی قوم کی حالت نہیں بدلنے کا یہاں تک کہ وہ خود بدل ڈالیں جو اُن کی ذات میں ہے - اور جب خدا کسی قوم کی برائی کرنی چاہتا ہے تو اُس کو پھیرا نہیں جا سکتا - اور اُس کے سوا اُن کا کوئی حامی نہیں - [١٢] وہی ہے جو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے تم کو بجلی دکھلاتا اور بھاری بادلوں کو اُبھارتا ہے - [١٣] اور گرج اُس کی تعریف کے ساتھہ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے ڈر سے - اور وہی کڑک بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے لا ڈالتا ہے - اور یہہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہی ہوتے ہیں - اور وہ سخت عذاب والا ہے - [١٤] اُسی کا پکارنا سچ ہے - اور جو لوگ اُس کے سوا (دوسروں کو) پکارتے ہیں وہ ان کو کچھہ بھی نہیں جواب دیتے مگر جیسے کوئی اپنی ہتھیلی پانی کی طرف پھیلائے تا کہ وہ اُس کے منہہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ اُس تک پہنچنے والا نہیں - اور کافروں کی دعا تو بس بھٹکی ہی ہوئی ہے - [١٥] اور جو

لوگ خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول کو نہیں توڑتے - [۲۱] اور جو لوگ (اس تعلق کو) ملائے رکھتے ہیں جس کے ملا رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے - اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور برے حساب سے بھی ڈرتے ہیں - [۲۲] اور جو لوگ اپنے پروردگار کے دیدار کے لئے صبر کرتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور برائی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں - یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے - [۲۳] جنت عدن جن میں وہ داخل ہونگے - وہ اور جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیبیوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک کام کرتے ہونگے - اور ہر دروازے سے فرشتے اُن کے پاس آئینگے - [۲۴] (کہینگے) سلام علیکم اس لئے کہ تم نے صبر کیا - پس انجام بھی اچھا ہوا - [۲۵] اور جو لوگ خدا کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے اور قطع کرتے جو کچھ خدا نے ملا رکھنے کا حکم دیا ہے اور ملک میں فساد کرتے - ان ہی لوگوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے برا ٹھکانا - [۲۶] خدا جس کا چاہتا رزق کشادہ کرتا ہے - اور یہ تو دنیا ہی کی زندگی سے خوش ہیں - حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں محض تھوڑا فائدہ ہے -

[۲۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ؟ تو کہہ کہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہو اس کو اپنی طرف ہدایت کرتا ہے - [۲۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور جن کے دلوں کو خدا کی یاد سے اطمینان ہوتا ہے - خدا کی یاد سے دلوں کو ضرور اطمینان

ہوتا ہے - [۲۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام بھی کرتے ان کے لئے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا - [۳۰] اسی طرح ہم نے تجھکو لوگوں کی طرف بھیجا ہے جن سے پہلے اور لوگ بھی گزر چکے ہیں - تاکہ جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے تو اُن کو پڑھ کر سنائے - اور یہ لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ہیں - تو کہہ کہ وہی میرا پروردگار ہے - اس کے سوا کوئی خدا نہیں - میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں - [۳۱] اور اگرچہ کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ بھی سرکا دئے جاتے یا اس سے زمین کاٹی جاتی یا اس سے مردے بات کر سکتے (تو بھی یہ ہدایت پر نہیں آتے) - بلکہ سارا کام خدا ہی کا ہے - تو کیا جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ضرور ہدایت کرتا - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں ان پر ہمیشہ ان کے کئے کے سبب مصیبت ڈالی جائیگی یا وہ ان کے گھروں کے قریب آ پہنچیگی - یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ جائے - بے شک خدا وعدہ خلافی نہیں کرتا -

[۳۲] اور تجھسے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا ہے - تو میں نے کفر کرنے والوں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑا - تو میرا عذاب کیسا ہوا ؟ [۳۳] تو کیا جو ہر شخص کے کئے کا گواہ ہے (وہ ان کے کام نہیں دیکھتا) ؟ اور یہ لوگ خدا کے لئے شریک ٹھہراتے ہیں - تو کہہ کہ تم اُن کے نام بتاؤ - کیا تم اس کو اس چیز کی خبر دینا چاہتے ہو جو وہ دنیا میں نہیں جانتا ؟ یا یہ (تمہاری) محض بات ہے ؟ بلکہ جو لوگ کفر کرتے ہیں ان کو ان کے مکر اچھے دکھائی دیتے اور وہ راہ ہدایت سے رک جاتے ہیں - اور جس کو خدا گمراہ کرے

اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں – [۳۴] ان کے لئے دنیا
کی زندگی میں عذاب ہے اور ان کے لئے آخرت کا عذاب بہت
زیادہ سخت ہوگا – اور ان کو خدا سے بچانے والا کوئی نہیں –
[۳۵] اُس بہشت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے
یہہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی – اس کے میوے
دائمی ہونگے اور اس کا سایہ بھی – یہہ ان لوگوں کا انجام ہے
جو (برے کاموں سے) بچتے ہیں اور کافروں کا انجام تو بس جہنم
کی آگ ہے – [۳۶] اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ
تو اس چیز سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر اُتاری گئی ہے – اور
دوسرے گروہ اس کی کچھہ باتوں سے اِنکار کرتے ہیں – تو کہہ
کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا ہی کی عبادت کروں
اور اُس کے ساتھہ شرک نہ کروں – میں (تم کو) اسی کی طرف
پکارتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے – [۳۷] اور اسی
طرح ہم نے اس کو حکم عربی نازل کیا ہے – اور اگر تو ان کی
خواہشوں کی پیروی کرے باوجود اس کے کہ تیرے پاس علم
آچکا ہے تو خدا کے مقابلے میں تیرا حامی کوئی نہیں اور
نہ کوئی بچانے والا –

[۳۸] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے رسول بھیجے – اور ہم نے
ان کو بیویاں اور اولاد بھی دیں – اور کسی رسول کی مجال نہیں
کہ بے حکم خدا کوئی نشانی لا سکے – ہر ایک میعاد کا وقت
لکھا ہوا ہے – [۳۹] خدا جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو
چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے – اور اُسی کے پاس اصل کتاب * ہے –
[۴۰] اور جو ہم نے ان سے وعدے کئے ہیں اگر ہم تجھکو
کچھہ اس میں سے دکھائیں یا تجھکو (اُس سے پہلے ہی) موت

* اُم الکتاب

دے دیں (تو کیا ؟) تمہیر تو بس پہنچا دینے کا ذمہ ہے اور
حساب لینا تو ہمارا کام ہے - [۴۱] کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے
کہ ہم ملک کو سب طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں - اور خدا حکم
دیتا ہے - اُس کے حکم کو کوئی روک نہیں سکتا - اور وہ جلد
حساب لینے والا ہے - [۴۲] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنہوں
نے بھی مکر کیا تھا - لیکن خدا سب مکر کا جاننے والا ہے -
وہ جانتا ہے جو ہر جی کماتا ہے - اور عنقریب کفار جان لینگے
کہ کس کا انجام بہتر ہوتا ہے - [۴۳] اور جو لوگ کفر کرتے
ہیں وہ کہتے ہیں کہ تو (خدا کی طرف سے) بھیجا نہیں
گیا - تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا کی گواہی
بس ہے اور اُس کی گواہی جس کے پاس کتاب ہے -

سورۂ ابراهیم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہ کتاب ہے کہ ہم نے تجھ پر نازل کی ہے تاکہ
تو لوگوں کو اُن کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر
اُجالے میں لائے یعنی راہ زبردست تعریف کے لائق [۲] خدا کی
کہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - اور
وائے ہے کافروں پر سخت عذاب کے سبب - [۳] جو لوگ آخرت
کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے اور خدا کی راہ سے
(لوگوں کو) روکتے اور اُس میں کجی کرنا چاہتے ہیں - یہی
لوگ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں - [۴] اور ہم نے کوئی
رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ

اُں سے بیاں کرے - اور حدا حس کو چاهتا هے گمراہ کرتا هے اور
حس کو چاهتا هے هدایت کرتا هے - اور وهی زبردست حکمت
والا هے - [۵] اور هم ے موسی کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا
کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لا اور اُں کو
حدا کے دں یاد دلا - بے شك هر صبر کرنے والے اور سکر کرنے والے
کے لئے اں میں نسانیاں هیں - [۶] اور حب موسی ے اپنی
قوم سے کہا کہ تمہارے حال پر حدا کی نعمت یاد کرو حب
اُس ے تم کو فرعوں کے لوگوں سے نجات دی جو تم کو برا عذاب
پہنچاتے تھے - اور تمہارے لڑکوں کو ذبح کرتے اور تمہاری
بیٹیوں کو جیتے دیتے - اور اُس میں تمہارے پروردگار کی طرف
سے بڑی آزمایس تھی -

[۷] اور حب تمہارے پروردگار ے پکار دیا کہ اگر تم سکر
کروگے تو میں تم کو (اور بھی) زیادہ دونگا - اور اگر تم کفر
کروگے تو میرا عذاب سخت هوگا - [۸] اور موسی ے کہا کہ
اگر تم اور جو کوئی دنیا میں هیں سب کے سب کفر کرو تو حدا
بےپروا اور لائق تعریف هے - [۹] کیا تمہارے پاس اُں
لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے یعنی نوح کی
قوم اور عاد کی اور ثمود کی - اور جو لوگ اُں کے بعد هوئے
جں کو حدا کے سوا کوئی نہیں جانتا - اُں کے پاس اں کے رسول
بیں دلیلیں لے کر آئے تو اُنہوں ے اں کے هاتھوں کو اُلٹا اُں هی
کے مونہوں پر مارا اور بولے کہ جس چیز کو لے کر تم بھیجے گئے هو
هم اُس سے اِنکار کرتے هیں - اور جس کی طرف تم هم کو بلاتے هو
هم اُس کی نسبت شك میں هیں - [۱۰] اُں کے رسولوں نے
کہا کیا (تم کو) حدا کے بارے میں شك هے جو آسماں اور زمیں
کا پیدا کرنے والا هے ؟ وہ تم کو بلاتا هے تاکہ تمہارے گناہ بخش

دے اور ایك وقت مقرر تك تم كو ڈهیل دے - اُنهوں نے
كہا كہ تم تو بس هم جیسے آدمي هو - چاهتے هو كہ هم كو اُن
چیزوں سے روكو جن كی همارے باپ دادے عبادت كرتے تهے -
تو همارے پاس صاف سند لاؤ - [۱۱] ان كے رسولوں نے ان سے
كہا كہ هم تو بس تم هی جیسے آدمي هیں - مگر خدا اپنے
بندوں میں سے جس پر چاهے احسان كرے - اور ہمارا كام نہیں
كہ هم تم كو كوئی سند لادیں مگر حكم خدا سے - اور ایمان
والوں كو چاهئے كہ خدا هی پر توكل كریں - [۱۲] اور هم كو
كیا هو گیا هے كہ هم خدا پر توكل نہ كریں حالانكہ اُس نے هم
كو هماری راهوں كی هدایت كی - اور تم جو جو ایذائیں هم كو
دیتے هو هم ضرور اُن پر صبر كرینگے - اور توكل كرنے والوں كو
چاهئے كہ خدا هی پر توكل كریں -

[۱۳] اور جو لوگ كفر كئے وہ اپنے رسولوں سے بولے كہ هم
تم كو اپنے ملك سے ضرور نكال دینگے یا تم پھر هماری هي ملت
میں آ جاؤگے - تو ان كے پروردگار نے اُن كی طرف وحي بهیجي
كہ هم ظالموں كو ضرور هلاك كرینگے - [۱۴] اور اُن كے بعد
ضرور تم كو اس ملك میں بسائینگے - یہ اُس شخص كے لئے تها
جو میرے سامنے كهڑے هونے سے ڈرا اور میری دهمكي سے ڈرا -
[۱۵] اور اُنهوں نے فتح مانگی اور هر سركش اور دشمنی كرنے
والا نامراد هو گیا - [۱۶] اس كے آگے جهنم هے اور اُس كو پیپ
كا پانی پلایا جائیگا - [۱۷] وہ اُس كو ایك ایك گهونٹ پئیگا
اور اُس كو گلے سے نہ اُتار سكیگا - اور اُس كو هر طرف سے موت
آتی هوگی اور وہ نہیں مرنے كا - اور اُس كے آگے سخت عذاب
هوگا - [۱۸] مثال اُن لوگوں كي جو اپنے پروردگار سے كفر كرتے هیں
ایسی هے كہ ان كے اعمال مانند راكھہ كے هیں - كہ آندهي كے

دن اُس پر زور سے ہوا چلی - جو کچھہ یہہ لوگ کما چکے ہیں
اُن میں سے کسی چیز پر اُن کا اختیار نہیں - یہی تو گمراہی
میں دور جا پڑنا ہے - [۱۹] کیا تو نے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا
نے آسمان اور زمین کو (اپنی) مشیت سے پیدا کیا ہے ؟ اگر وہ
چاہے تو تم کو لے جائے اور ایک نئی خلقت کو لے آئے - [۲۰] اور
یہہ خدا پر کچھہ دشوار نہیں - [۲۱] اور وہ سب خدا کے روبرو
نکل کھڑے ہونگے تو بے بس تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ ہم
تمہارے تابع تھے - تو کیا تم عذاب خدا کے مقابلے میں ہمارے
کچھہ بھی کام آسکتے ہو ؟ وہ کہینگے کہ اگر ہم کو خدا
ہدایت کرتا تو ہم ضرور تم کو ہدایت کرتے - اضطراب کریں تو
اور صبر کریں تو ہمارے لئے (دونوں) برابر ہے - ہمارے
بھاگنے کی تو جگہ نہیں -

[۲۲] اور جب بات طے ہوجائیگی تو شیطان کہیگا کہ
خدا نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا - اور میں نے بھی تم سے
وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی - اور میرے
پاس تمہارے لئے کوئی سند تو تھی نہیں مگر یہہ کہ میں نے
تم کو پکارا اور تم نے میری سن لی - تو مجھکو نہ ملامت کرو
بلکہ اپنے تئیں ملامت کرو - میں تمہاری فریاد کو نہیں
پہنچنے کا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچنے کے - میں نہیں مانتا
کہ تم مجھکو پہلے بھی شریک کرتے تھے - بے شک ظالموں کے
لئے تو دردناک عذاب ہے - [۲۳] اور جو لوگ ایمان رکھتے اور
نیک کام بھی کرتے ہیں وہ جنت میں داخل کئے جائینگے - اُن کے
نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اپنے پروردگار کے حکم سے وہ
ہمیشہ اُن ہی میں رہینگے - وہاں اُن کی دعائے ملاقات
سلام ہوگی - [۲۴] کیا تو نے نہ دیکھا کہ خدا نے اچھی

سادوں کی کیسی مسال دی ہے کہ گویا ایک اچھا درحب ہے حس
کی حڑ مصبوط ہے اور اس کی ڈالیاں آسماں مس هس -
[۲۵] اپبے سروردگار کے حکم سے هر موسم مس اسا بھل لاتا ہے -
اورحدا لوگوں کے لئے مسالس سیاں کرتا ہے تاکہ وہ عور کرس -
[۲۶] اور سری بات کی مسال سرے درحب کی سی ہے کہ
رمس کے اُوپر حما هوا ہے - کہ اُس کو قرار نہس - [۲۷] حو
لوگ محکم بات سر ایماں رکھتے هس اُں کو حدا دنیا کی
رندگی اور آحرب مس ثابت قدم رکھتا ہے - اور حدا طالموں
کو گمراہ کرتا ہے - اور حدا کرتا ہے حو وہ چاهتا ہے -

[۲۸] کیا تونے اں کو نہس دیکھا حنھوں نے حداً کی
نعمب کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو تباهی کے گھر مس
حا اُتارا ؟ [۲۹] نعنی حہنم مس - کہ وہ اس مس داحل
هونگے - اور وہ قرار کی سری حگہ ہے - [۳۰] اور انھوں نے حدا
کے سرابر سریک ٹھہرائے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کردس - تو
کہہ دے کہ فائدہ اُٹھالو - تمھارا ٹھکانا تو حہنم کی آگ ہے -
[۳۱] مسرے سندے حو ایماں رکھتے هس اں سے کہہ دے کہ
وہ نمار سر قائم رهس اور حو کچھ هم نے اں کو دیا ہے اس
مس سے پوسندہ اور علانیہ حرح کرس قبل اس کے کہ وہ دں
آحائے حب نہ تو حرید و فروحب هوگی اور نہ دوستی -
[۳۲] حدا هی نے آسماں اور رمس کو بیدا کیا اور آسماں سے
پانی اُتارا پھر اس سے تمھارے کھانے کے لئے پھل نکالے - اور
کستیوں کو تمھارے لئے مسحر کردیا تاکہ اُس کے حکم سے دریا
میں چلس - اور نہروں کو تمھارے لئے مسحر کردیا -
[۳۳] اور سورح اور چاند کو تمھارے لئے مسحر کردیا کہ
دونوں پھر رہے هس - اور تمھارے لئے رات اور دن کو بھی

مسخر کر دیا- [۳۴] اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا وہ سب تم کو دیا - اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گننے لگو تو ہرگز ان کو نہیں گن سکیے - بے شک آدمی تو ظلم کرنے والا اور کفر کرنے والا ہے -

[۳۵] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو امن کی جگہ کر دے اور مجھکو اور میرے لڑکوں کو بتوں کی عبادت کرنے سے باز رکھیو - [۳۶] اے میرے پروردگار انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا ہے - تو جو کوئی میری پیروی کرے وہی میرا ہے - اور جس نے مجھسے سرکشی کی - تو تو ہی بخشنے والا رحم والا ہے - [۳۷] اے ہمارے پروردگار میں نے تیرے بیت الحرام کے پاس جہاں کھیتی نہیں اپنی کچھ اولاد بسائی ہے - اے ہمارے پروردگار تاکہ وہ نماز پر قائم رہیں - تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو میوے کھانے کو دے تاکہ وہ شکر گزار ہوں - [۳۸] اے ہمارے پروردگار تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں - اور خدا پر کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں - [۳۹] تعریف خدا ہی کو ہے جس نے مجھکو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق بخشے - بے شک میرا پروردگار ضرور دعا کا سننے والا ہے - [۴۰] اے میرے پروردگار مجھکو نماز پر قائم رکھیو اور میری اولاد کو بھی - اور اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول کر - [۴۱] اے ہمارے پروردگار جس دن حساب ہو مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو بخش دے -

[۴۲] اور تو یہ خیال کر کہ خدا ظالموں کے کاموں سے غافل ہے وہ تو بس اُن کو اس دن تک ڈھیل دے رہا ہے جب کہ نظریں تک لگائے رہ جائنگی - [۴۳] اپنے سروں کو اُونچا کیے

هوئے دوڑتے هونگے - ار کی طرف ان کی نظریں نہیں پھر آئینگی - اور ان کے دل گرتے هوئے هونگے - [۴۴] اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جب کہ اُن پر عذاب آ پڑیگا تو جو لوگ ظلم کرتے هیں وہ کہینگے کہ اے همارے پروردگار هم کو تھوڑے دنوں کی مہلت دے - هم تیرے پکارنے پر جواب دینگے - اور رسول کی پیروی کرینگے - کیا تم پہلے نہیں قسم کھایا کرتے تھے کہ تم کو زوال نہیں ؟ [۴۵] اور تم بھی رہتے تھے ان هی لوگوں کے گھروں میں جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور تم کو معلوم هو چکا تھا کہ هم نے اُن کے ساتھہ کیسا کیا - اور هم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کردیں - [۴۶] اور وہ بھی اپنی چال چلے اور خدا تو اُن کی چال جانتا هے - حالانکہ اُن کی چال ایسی نہیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں - [۴۷] پس تو یہ خیال کر کہ خدا اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کریگا - بے شک خدا زبردست انتقام لینے والا هے - [۴۸] جس دن زمین بدل کر دوسری زمین کر دی جائیگی اور آسمان بھی اور وہ خدا کے روبرو هونگے جو اکیلا غالب هے [۴۹] اور تو اس دن گنہگاروں کو دیکھیگا کہ زنجیروں میں جکڑے هوئے هونگے [۵۰] ان کے کرتے تارکول کے هونگے اور ان کے منہوں کو آگ ڈھانکے هوگی - [۵۱] تاکہ خدا هر جان کو اُس کی کمائی کی جزا دے - بے شک خدا جلد حساب لینے والا هے - [۵۲] یہہ لوگوں کو پہنچا دینا هے تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جانیں کہ بس وهی ایک خدا هے اور تاکہ عقل والے غور کریں -

سورۂ حجر

مکي - ۹۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں - ¶ [۲] جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ بہتیرے ہي آرزو کرینگے کہ کاش مسلمان ہوتے - [۳] تو اُن کو چھوڑ دے کہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور آرزوئیں اُن کو غافل کریں - پھر تو وہ جان ہي جائینگے - [۴] اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کي مگر اُس کے لئے ایک میعاد لکھی ہوئی تھی - [۵] کوئی اُمت نہ اپنے وقت مقرر سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتي - [۶] اور وہ کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر یاد دلانے والي چیز اُتاری گئی ہے تو تو دیوانہ ہے - [۷] اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا ؟ [۸] ہم فرشتے نہیں اُتارتے مگر حق حق تصفیہ کے لئے - اور اُس وقت وہ ڈھیل نہیں دئے جائینگے - [۹] ہم نے یہہ یاد دلانے والی چیز اُتاری اور ہم ہي اُس کي حفاظت کرنے والے ہیں - [۱۰] اور ہم نے تجھسے پہلے بھي اگلی اُمتوں میں (رسول) بھیجے تھے - [۱۱] اور جب کبھي اُن کے پاس کوئي رسول آیا تو وہ اُس سے ٹھٹھا ہی کرتے - [۱۲] اِسي طرح ہم گنہگاروں کے دلوں میں اِنکار بیٹھا دیتے ہیں - [۱۳] یہہ اس پر نہیں ایمان لانے کے - اور اگلوں کا نمونہ تو گزر ہي چکا ہے - [۱۴] اور اگر ہم ان لوگوں کے لئے آسمان میں ایک دروازہ بھی کھول دیں اور یہہ دن دو پہر اُس میں چڑھ بھي جائیں [۱۵] تو یہہ ضرور

کہینگے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں - بلکہ ہم لوگوں پر جادو کیا گیا ہے -

[۱۶] اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اُس کو زینت دی [۱۷] اور ہر شیطان مردود سے اُس کی حفاظت کی - [۱۸] مگر جو کوئی چوری سے کچھ سن لے - تو اُس کے پیچھے ایک صاف شعلہ آ لگتا ہے - [۱۹] اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور ہم نے اُس میں پہاڑ ڈال دئیے اور ہم نے اُس میں ہر ایک موزوں چیز اُگائی - [۲۰] اور ہم نے تمہارے لئے اُس میں معاش کی چیزیں رکھہ دیں - اور اُن کے لئے بھی جن کو تم کھانے نہیں دیتے - [۲۱] اور جتنی چیزیں ہیں اُن سب کے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں - اور پھر ہم مخصص مقدار معلوم اُتارتے ہیں - [۲۲] اور ہم ہی بوجھل ہوا بھیجتے اور آسمان سے پانی اُتارتے ہیں - پھر بھی تم کو پلاتے ہیں - اور تم تو اُس کو جمع کر کے نہیں رکھتے - [۲۳] اور ہم ہی جلاتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں - [۲۴] اور ہم تم میں سے آگے بڑھہ جانے والوں کو جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں - [۲۵] اور بے شک تیرا پروردگار ہی اُن کو اِکٹھا کریگا - بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے -

[۲۶] اور ہم ہی نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے آدمی کو بنایا - [۲۷] اور اُس سے پہلے ہم نے جنوں کو لوؤں کی آگ سے پیدا کیا تھا - [۲۸] اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی کیچڑ کی کھنکناتی مٹی سے ایک آدمی بنانے والا ہوں - [۲۹] تو جب میں اُسے درست کر چکوں اور اُس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اُس کے سامنے

سجدے مس گر پڑنا - [۳۰] نو سب فرستوں نے مل کر سجدہ
کیا [۳۱] مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھہ
دینے سے اِنکار کیا - [۳۲] فرمایا اے ابلیس تجھکو کیا ہو گیا
ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کا ساتھہ نہیں دیتا ؟ [۳۳] بولا
میں سجدہ نہیں کرنے والا ایک آدمی کا جس کو نونے سڑي
کھڑ کی کھنکھنانی متی سے بنایا - [۳۴] فرمایا تو یہاں سے
نکل جا - تو مردود ہو گیا - [۳۵] اور روز جزا تک تجہپر لعنت
رہیگی - [۳۶] بولا اے میرے پروردگار تو مجھکو اُس دن تک
جب وہ پھر اُٹہائے جائنگے مہلت دے - [۳۷] فرمایا اچھا
تجھکو مہلت دي گئی [۳۸] روز وقت مقرر تک - [۳۹] بولا اے
میرے پروردگار اِس لئے کہ تونے مجھکو گمراہ کیا میں بھي ضرور
اُن لوگوں کو دُنیا میں (دُنیاوي چیزیں) اچھی کر دکھاؤنگا
اور ان سب کو ضرور گمراہ کرونگا - [۴۰] مگر ان میں سے تیرے
خالص بندے - [۴۱] فرمایا کہ یہی مجھہ تک سیدھی راہ
ہے - [۴۲] بے شك میرے بندوں پر تیرا کچھہ احتیار نہیں
مگر گمراہوں میں سے جس نے تیري پیروي کی - [۴۳] اور ان
سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے - [۴۴] اس کے سات دروازے
ہونگے - ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مقرر ہوگا -
[۴۵] بے شك پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہونگے -
[۴۶] (اُن سے کہا جائنگا) سلامتي سے امن کے ساتھہ ان میں
داخل ہو - [۴۷] اور اُن کے دلوں میں جو کچھہ رنجش رہي
ہوگی ہم اُس کو نکال ڈالینگے - بھائی بنکر وہ تختوں پر آمنے
سامنے بیٹھے ہونگے - [۴۸] اُن کو اُس میں کوئي تکلیف نہ
چھوئیگي اور نہ یہہ اُس سے نکالے جائینگے - [۴۹] میرے
بندوں کو خبر کر دے کہ میں بخشنے والا اور رحم والا ہوں -

[۵۰] اور یہ بھي کہ میرا عذاب عذاب دردناك ہوتا ہے -
[۵۱] اور اُن کو ابراہیم کے مہمانوں کي خبر دے [۵۲] کہ جب
وہ اُس کے پاس آئے تو کہا سلام - بولا ہم تم سے ڈر گئے - [۵۳] وہ
بولے تو نہ ڈر - کہ ہم تجھکو ایك لائق لڑکے کي خبر دیتے
ہیں - [۵۴] کہا کیا تم مجھکو خوش خبری دیتے ہو باوجود
اس کے کہ مجھکو بڑھاپے نے آ لیا ہے ؟ پھر کس چیز کي خوش
خبری دیتے ہو ؟ [۵۵] بولے کہ ہم تجھکو سچی خوش خبري
دیتے ہیں - اور تو نا اُمید نہ ہو - [۵۶] کہا کہ گمراہوں کے
سوا اور کون اپنے پروردگار کی رحمت سے نااُمید ہوتا ہے ؟
[۵۷] کہا اے بھیجے ہوؤ تمہارا مطلب کیا ہے ؟ [۵۸] بولے
ہم ایك گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں [۵۹] مگر لوط
کے گھر والے کہ ہم ان سب کو ضرور بچائینگے - [۶۰] مگر
اُس کی بیوی کہ ہم نے مقرر کر رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں
میں ہوگی -

[۶۱] پھر جب بھیجے ہوئے لوط کے لوگوں کے پاس آئے -
[۶۲] اُس (لوط) نے کہا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو - [۶۳] وہ
بولے نہیں - بلکہ جس چیز میں یہ شك کرتے ہیں ہم وہي
لےکر آئے ہیں - [۶۴] اور ہم تیرے پاس (خدا کی) بخشش
سے آئے ہیں - اور ہم سچ کہتے ہیں - [۶۵] تو کچھ رات
رہے تو اپنے لوگوں کو لے کر چل دے اور تو اُن کے پیچھے رہنا -
اور تم میں سے کوئي پھر کر نہ دیکھے ٭ اورچلے جاؤ جہاں تم کو
حکم دیا گیا ہے - [۶۶] اور ہم نے اس بات کو اُس کی طرف
قائم کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کي جڑ کاٹي جائیگي -
[۶۷] اور شہر والے خوشیاں کرتے ہوئے آئے - [۶۸] اس (لوط)
نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں - پس مجھکو فضیحت نہ

کرو - [٦٩] اور خدا سے ڈرو - اور مجھکو رسوا نہ کرو -
[٧٠] وہ بولے کیا ہم نے تجھکو تمام دنیا کے لوگوں کے بارے
میں منع نہیں کیا تھا ؟ [٧١] بولا اگر تم کو کچھہ کرنا ہے
تو یہہ میری لونڈیاں حاضر ہیں - [٧٢] تیری جان کی قسم
یہہ خماری میں بہکتے پھرے ہیں - [٧٣] اور سورج نکلتے
ہی اُن کو ایک زور کی آواز نے آ لیا - [٧٤] پھر ہم نے اُس کو
اُلٹ دیا اور اُن پر کنکروں کے پتھر برسائے - [٧٥] بے شک
جو لوگ چہرے سے پہچاننے والے ہیں اُن کے لئے اُس میں
نشانیاں ہیں - [٧٦] اور یہہ ہمیشہ کی راہ پر بھی ہیں -
[٧٧] بے شک ایمان والوں کے لئے اس میں ایک نشانی ہے -
[٧٨] اور ایکہ والے بھی ظالم تھے - [٧٩] تو ہم نے اُن سے
اِنتقام لیا - اور یہہ دونوں صدر راستے پر ہیں -
[٨٠] اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا -
[٨١] اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں مگر وہ اُن سے منہہ
پھیرا ہی کئے - [٨٢] اور اس کے لئے پہاڑوں کو تراش کر گھر
بنایا کرتے تھے - [٨٣] مگر اُن کو بھی صبح ہوتے ہی ایک
زور کی آواز نے آ لیا - [٨٤] اور جو کچھہ اُنھوں نے کمایا تھا
کچھہ بھی اُن کے کام نہ آیا - [٨٥] اور ہم نے آسمان اور
زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان ہے محض (اپنی)
مشیت سے پیدا کئے ہیں - اور بے شک وہ گھڑی آکر رہیگی -
بس تو نیکی کے ساتھہ (اُن سے) درگزر کر - [٨٦] بے شک
تیرا پروردگار ہی پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے - [٨٧] اور
ہم نے تجھکو دہرائی جانے والی سات آیتیں دیں اور قرآن
عظیم - [٨٨] ان میں سے اکثر لوگوں کو ہم نے جو کچھہ
فائدہ دے رکھا ہے تو اپنی آنکھیں اُن کی طرف نہ دوڑا -

اور اُن کی وجہ سے غم نہ کھا اور ایمان والوں کے سامنے اپنے کو جھکا دے * - [۸۹] اور کہہ کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں - [۹۰] (یہہ ویسا ہی ہے) جیسا ہم نے بانٹنے والوں پر اُتارا تھا - [۹۱] جنہوں نے کتاب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - [۹۲] پس تیرے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے پوچھینگے [۹۳] اس چیز کے بارے میں جو اُنہوں نے کیا - [۹۴] پس تجھکو حکم دیا جاتا ہے کہ تو اُسے صاف صاف سنا دے - اور مشرکوں سے درگزر کر - [۹۵] ٹھٹھا کرنے والوں کے مقابلے میں ہم تجھکو بس ہیں - [۹۶] جو لوگ خدا کے ساتھہ دوسرے خدا ٹھہراتے ہیں - وہ جلد جان جائینگے - [۹۷] اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تو تنگ دل ہوتا ہے - [۹۸] پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھہ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھہ ہو - [۹۹] اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھکو یقینی امر آلے -

سورۂ نحل

مکی - ۱۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] خدا کا حکم آپہنچا - تو اُس کے لئے جلدی نہ کرو - وہ پاک ہے - اور اُن کے شرک سے بالا تر ہے - [۲] وہ اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا ہے اُتارتا ہے - کہ ڈراؤ کہ میرے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور مجھہی سے ڈرو - [۳] اُس نے آسمان اور زمین کو (اپنی)

* لفظی معنی یوں ہونگے کہ اپنے بازو جھکا دے -

مشقت سے پیدا کیا ہے - وہ اُن کے شرک سے بالا تر ہے - [۴] اُس نے آدمی کو نطفے سے پیدا کیا - پھر بھی وہ علانیہ جھگڑتا ہے - [۵] اور اُس نے مویشی پیدا کئے - کہ ان میں تمھارے لئے جاڑے کے سامان اور اور فائدے بھی ہیں - اور اُن کو تم کھاتے بھی ہو - [۶] اور تمھارے لئے اُن میں ایک خوبصورتی بھی ہے جس وقت کہ تم شام کو چرا لاتے ہو اور جس وقت چرانے کو نکالتے ہو - [۷] اور وہ تمھارے بوجھ ایسے شہروں میں اُٹھا لے جاتے ہیں جن تک تم نہیں پہنچ سکتے مگر جان توڑ مشقت کے ساتھ - بے شک تمھارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے - [۸] اور گھوڑے اور خچر اور گدھے - تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور واسطے زینت کے - اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے - [۹] اور سیدھی راہ خدا تک پہنچتی ہے - اور اُن میں کج بھی ہیں - اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا -

[۱۰] وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا - جس میں سے کچھ تمھارے پینے کا ہے اور اُس سے درخت ہوتے ہیں جن میں تم جانوروں کو چراتے ہو - [۱۱] اس سے تمھارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے میوے پیدا کئے - بے شک اُس میں غور کرنے والوں کے لئے ضرور ایک نشانی ہے - [۱۲] اور اُس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمھارے لئے مسخر کیا - اور تارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ہیں - بے شک اُس میں بھی جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے نشانیاں ہیں - [۱۳] اور جو کچھ اُس نے تمھارے لئے زمین میں پیدا کیا ہے اُن کے مختلف رنگ ہیں - بے شک اُس میں بھی دھیان کرنے والوں کے لئے ایک نشانی ہے - [۱۴] اور وہی

ہے جس نے دریا کو مسخر کر رکھا ہے تا کہ اُس میں سے تم تازہ گوشت کھاؤ اور اُس میں سے زیورات نکالو جن کو تم پہنتے ہو - اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پھاڑتی ہوئی اُس میں چلی جاتی ہیں کہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو اور شکر گزار ہو - [١٥] اور زمین پر پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں تم کو لے کر نہ ہل جائے - اور نہریں اور راہیں تا کہ تم راہ پاؤ - [١٦] اور راہ کی نشانیاں - اور تاروں سے بھی وہ راہ پاتے ہیں - [١٧] تو کیا جو پیدا کر سکتا ہے وہ مانند اُس کے ہے کہ نہیں پیدا کر سکتا ؟ کیا تم غور نہیں کرتے ؟ [١٨] اور اگر تم خدا کی نعمتیں گننے لگو تو اُن کو گن نہ سکو گے - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [١٩] اور خدا جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو - [٢٠] اور خدا کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے بلکہ خود ہی پیدا کئے گئے ہیں - [٢١] وہ مردے ہیں - زندہ نہیں - اور نہیں جانتے کہ کب (قیامت کے لئے) اُٹھائے جائیں گے -

[٢٢] تمہارا معبود ایک ہی ہے - مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل انکار کرتے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں - [٢٣] اس میں شک نہیں کہ خدا جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں - وہ تکبر کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [٢٤] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے ؟ تو وہ کہتے ہیں کہ اگلوں کی کہانیاں [٢٥] تا کہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اُٹھائیں اور جن لوگوں کو بے جانے گمراہ کرتے ہیں اُن کے بوجھ بھی - برا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھا رہے ہیں -

[۲۶] جو اُن سے پہلے تھے اُنھوں نے بھی مکر کیا تھا -
تو خدا نے اُن کی عمارت کی جڑ تک کی خبر لی - اور اُن ہی
پر اُن کے اُوپر سے چھت گر پڑی اور جدھر سے اُن کو گمان تک
نہ تھا اُن پر عذاب آ پڑا - [۲۷] پھر قیامت کے دن وہ اُن کو
رسوا کریگا اور کہیگا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم
جھگڑا کرتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ جن لوگوں کو علم دیا
گیا تھا وہ کہینگے کہ آج کے دن کافروں پر رسوائی اور خرابی
ہے - [۲۸] کہ جب فرشتوں نے اُن کو موت دی تھی تب اپنی
جانوں پر ظلم کر رہے تھے تو پھر صلح کا پیغام بھیجینگے
کہ ہم کچھ برائی نہیں کرتے تھے - ہاں - خدا خوب جانتا
ہے جو تم کرتے ہو - [۲۹] بس جہنم کے دروازوں سے داخل ہو -
اسی میں ہمیشہ رہو - تکبر کرنے والوں کی جگہ تو ضرور بری
ہے - [۳۰] اور جو لوگ (برے کاموں سے) بچتے ہیں اُن سے
کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے ؟ وہ کہتے
ہیں کہ خیر کی بات - جن لوگوں نے نیکی کی اُن کے لئے اس
دنیا میں بھی نیکی ہے اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے -
اور پرہیزگاروں کا گھر کیسا اچھا ہے - [۳۱] جنت عدن جن
میں وہ داخل ہونگے - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی -
جو کچھ وہ چاہینگے وہاں اُن کو ملیگا - خدا اسی طرح
پرہیزگاروں کو جزا دیتا ہے - [۳۲] جن کو فرشتے پاکی کی
حالت میں موت دیتے ہیں وہ کہتے ہیں سلام علیکم
جنت میں داخل ہو سبب اس کے جو تم کرتے تھے - [۳۳] کیا
وہ اسی کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ پہنچیں یا
تیرے پروردگار کا حکم آ جائے ؟ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں
اُنھوں نے بھی اسی طرح کیا - اور خدا نے تو ان پر ظلم

کیا نہس ىلکہ وہ اپنے آپ ىر ظلم کرتے رھے - [۳۴] پس ان کے
کئے کي ىرائی ان ىر آ ىڑی - اور حس سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے
اُس نے اُن کو آ گھیرا -

[۳۵] اور حو لوگ شرك کرتے هس وہ کہتے هس کہ اگر
حدا چاھىا ىو هم اُس کے سوا اور کسی چىر کی عىادت هی ىہ
کئے هوتے - ىہ هم اور ىہ همارے ىاپ داد ے - اور ىہ اُس کے
ىغىر حکم هم کوئی چىر حرام کر ڈالتے - حو لوگ اُن سے
پہلے تھے وہ بھی اسی طرح کىا کرتے تھے - مگر رسولوں ىر سوا
اس کے اور کىا هے کہ وہ صاف صاف ىہىچا دىں ؟ [۳٦] اور هم نے
هر اُمت مىں رسول ىھىجے کہ حدا کی عىادت کرو اور طاعوت
سے ىار آؤ - ىو ان مىں سے ىعض کو حدا نے هداىت کی اور
اُن مىں سے ىعض ىر گمراهی لاحق هوئی - پس دىىا مىں سىر
کرو اور دىکھو کہ (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کىسا
هوا - [۳۷] اگر ىو اُن کي هداىت چاهے ىو حدا حس کو
گمراہ کرىا هے اُسے هداىت ىہىں کرىا - اور اُس کا کوئی مددگار
ىہىں - [۳۸] اور ىہت زوروں سے حدا کی قسم کھاتے هىں کہ
حو مر حاتے هىں اُن کو حدا ىہىں اُٹھا کھڑا کرے گا - هاں ؛
ىہہ اُس کا سچا وعدہ هے - لىکن اکثر لوگ ىہىں حانتے -
[۳۹] ىاکہ وہ اُن سے اُس چىر کے ىارے مىں ىىاں کرے حس مىں
وہ اِحىلاف کرتے هىں - اور ىاکہ حو لوگ کفر کرتے هىں وہ
حانىں کہ وہ جھوٹے هيں - [۴۰] حب هم کسی چىر کا اِرادہ
کرتے هىں ىو هم اس کی ىسىت ىہی کہتے هىں کہ هو حا -
اور وہ هو حاىی هے -

[۴۱] اور حں لوگوں نے ظلم کئے حانے کے ىعد حدا کي
راہ میں هجرت کی هم اُن کو دىىا مىں ضرور اچھی حگہ

دیںگے - اور آخرت کا اجر تو بڑھ کر ہوگا - اے کاش یہ
جانتے - [۴۲] وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر
توکل کیا - [۴۳] اور تجھسے پہلے بھی ہم نے آدمی ہی بھیجے
کہ ان کی طرف ہم نے وحی بھیجی - پس اگر تم نہیں جانتے
ہو تو اہل کتاب سے پوچھو - [۴۴] پس دلیلیں اور کتاب
(لے کر بھیجے) - اور ہم نے تجھپر کتاب نازل کی تاکہ تو
لوگوں سے بیان کر دے جو کچھہ اُن کی طرف نازل کیا گیا
ہے اور تاکہ وہ غور کریں - [۴۵] تو کیا جو لوگ بری تدبیریں
کیا کرتے ہیں وہ اِس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ خدا اُن کو
زمین میں نہ دھنسادیگا یا اُن کے پاس عذاب نہ آ پڑیگا جدھر
سے اُن کو گمان بھی نہیں ؟ [۴۶] یا اُن کے چلتے پھرتے میں
وہ اُن کو آ پکڑے ؟ اور وہ تو (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے -
[۴۷] یا وہ ڈرتے ہوں اپنے ہی میں اُن کو آ لے - مگر بے شك
تمہارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے - [۴۸] کیا اُنھوں نے
اُن چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو خدا نے پیدا کی ہیں ؟
اُن کے سائے بھی داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے خدا ہی
کو سجدہ کرتے پھرتے ہیں - اور وہ بھی عاجز ہیں - [۴۹] اور
جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے وہ سب خدا
ہی کو سجدہ کرتے ہیں - چلنے والے جانور اور فرشتے - اور وہ
تکبر نہیں کرتے - وہ [۵۰] وہ اپنے پروردگار سے جو اُن کے اوپر ہے
ڈرتے ہیں اور کرتے ہیں جو وہ حکم کئے جاتے ہیں -

[۵۱] اور خدا نے کہا ہے کہ دو معبود نہ ٹھہراؤ - وہی تو
ایك معبود ہے - پس مجھہی سے ڈرو - [۵۲] اور اُسی کا ہے جو
کچھہ آسمان اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے - تو
کیا تم خدا کے سوا کسی اور سے بھی ڈروگے ؟ [۵۳] اور جو کچھہ

نعمت تمہارے پاس ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - پھر جب تم
کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے حضور میں فریاد کرتے ہو -
[٥٤] پھر جب وہ تکلیف کو تم پر سے ٹال دیتا ہے تو اُسی
وقت تم میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کا شریک ٹھہراتا ہے -
[٥٥] تاکہ ہم نے جو کچھ اُن کو دیا تھا اُس کی نا شکری
کریں - تو فائدہ اُٹھا لو - پھر تم جانوگے - [٥٦] اور ہم نے جو
کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں یہ لوگ اُن کا حصہ بھی ٹھہراتے
ہیں جن کو وہ نہیں جانتے - بخدا جو کچھ تم افترا کرتے
ہو تم سے ضرور اُن کے بارے میں پوچھا جائیگا - [٥٧] اور یہ
لوگ خدا کی بیٹیاں ٹھہراتے ہیں - وہ پاک ہے - اور اپنے لئے
(ٹھہراتے ہیں) جو وہ چاہتے ہیں - [٥٨] اور جب اُن میں
سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو اُس کا منہ
کالا ہو جاتا ہے اور وہ رنجیدہ ہوتا ہے - [٥٩] وہ جس چیز
کی خوش خبری دیا گیا ہے اُس کے سبب لوگوں سے چھپتا پھرتا
ہے - آیا اُس کو باوجود ذلت کے رکھے یا اُس کو مٹی میں گاڑ
دے - یہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں - [٦٠] جو لوگ آخرت
پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی صفت بری ہے - اور خدا کی
صفت اعلیٰ ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے -

[٦١] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے ظلم کے سبب گرفتار
کرتا تو زمین پر کسی چلنے والی چیز کو نہ چھوڑتا - مگر وہ
ایک وقت مقرر تک اُن کو ڈھیل دیتا ہے - تو جب اُن کی اجل آ گئی
تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ہیں -
[٦٢] اور جو اُن کو ناگوار ہے وہی یہ خدا کے لئے ٹھہراتے
ہیں - اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کی
بھلائی ہوگی - کوئی شک نہیں کہ اُن کے لئے (جہنم کی) آگ

ہوگئي اور وہ سب سے آگے ہونگے - [۶۳] بخدا ہم نے تجھسے
پہلے بھي لوگوں کی طرف (رسول) بھیجے - تو شیطان نے اُن
کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے - اور آج کے دن وہی اُن کا دوست
ہوگا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۶۴] اور ہم نے تو
تجھپر کتاب اسی لئے نازل کی کہ جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے ہیں وہ تو اُن سے صاف صاف بیان کر دے - اور ایمان والوں
کے لئے یہہ ہدایت اور رحمت ہو - [۶۵] اور خدا نے آسمان سے پاني
اُتارا پھر زمین کے مرجانے پیچھے اُس کو اُس سے زندہ کیا - بے شک
اس میں سننے (سمجھنے) والوں کے لئے ایک نشانی ہے -

[۶۶] اور بے شک مویشیوں میں بھی تمہارے لئے عبرت
ہے کہ گوبر اور خون جو اُن کے پیٹ میں ہے اُس سے ہم تم کو
خالص دودھ پلاتے ہیں کہ پینے والے اُسے آساني سے پی جاتے
ہیں - [۶۷] اور کھجور اور انگور کے میوے کہ تم اُن سے
مسکرات اور اچھے کھانے کی چیزیں بناتے ہو - بے شک
اُس میں بھي عقل والوں کے لئے ایک نشانی ہے - [۶۸] اور تیرے
پروردگار نے شہد کی مکھي کي طرف وحی بھیجی کہ پہاڑوں
میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی ٹٹیاں بناتے ہیں اُن
میں گھر بنا - [۶۹] پھر ہر طرح کے میوے کھا اور اپنے پروردگار
کي مسخر راہوں پر چل - اُن کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتي
ہے کہ اُس کے رنگ بھي مختلف ہوتے ہیں اور اُس میں لوگوں
کے لئے دوا ہے - بے شک اس میں بھي غور کرنے والوں کے لئے ایک
نشانی ہے - [۷۰] اور خدا نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تمہاری
روح قبض کرتا ہے اور تم میں سے کوئی تو نکمي عمر تک
پہنچایا جاتا ہے کہ وہ جان کر بھی پھر نہیں جانتا - بے شک
خدا جاننے والا اور قدرت والا ہے -

[۷۱] اور خدا ہی نے تم میں سے ایک کو ایک پر رزق کے اعتبار سے فضیلت دی ہے - مگر جن کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق پھیر کر اُن لوگوں کو نہیں دیتے جن کے مالک اُن کے داہنے ہاتھ ہیں - کہ اس میں وہ بھی برابر ہو جائیں - پھر بھی کیا یہ خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں ؟ [۷۲] اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے بیویاں پیدا کیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تم کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں - تو کیا یہ جھوٹی باتوں پر ایمان رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے کفر کرتے ہیں ؟ [۷۳] اور یہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو آسمان اور زمین میں اُن کو رزق دینے کا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ طاقت رکھتے - [۷۴] تو خدا کے لئے مثالیں نہ بیان کرو - بے شک خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [۷۵] خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک - وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور وہ شخص کہ جس کو ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دے رکھا ہے اور وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں ؟ تعریف خدا ہی کو ہے - لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے - [۷۶] اور خدا ایک مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں ان میں کا ایک گونگا ہے کہ کسی چیز پر اُس کا اختیار نہیں اور وہ اپنے مالک پر بوجھ بھی ہے - وہ جہاں اس کو بھیجے اس سے کوئی کام نہیں ہوتا - کیا یہ اور وہ برابر ہیں جو عدل کرنے کو کہتا اور خود سیدھی راہ پر ہے ؟

[۷۷] اور آسمان اور زمین کی چھپی باتیں خدا ہی کو معلوم ہیں - اور (قیامت کی) گھڑی تو بس جیسے پلک کا

جھپکنا بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہے - بے شک خدا ہر
چیز پر قادر ہے - [۷۸] اور خدا نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ
سے نکالا - تم کچھہ بھی نہیں جانتے تھے - اور اُس نے تم کو
کان اور آنکھہ اور دل دئیے تا کہ تم شکر گزار ہو - [۷۹] کیا
یہہ لوگ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں
مسخر کئے ہوئے ہوتے ہیں - خدا ہی ان کو تھامے رہتا ہے -
بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اسی میں نشانیاں
ہیں - [۸۰] اور خدا ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو
ٹھکانا بنایا اور مویشیوں کے چمڑوں سے تمہارے لئے گھر بنائے
کہ تم اپنے سفر کے وقت اور اپنے مقام کرنے کے وقت ان کو ہلکا پاتے
ہو - اور اُن کی اُون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے کتنے
اسباب اور فائدے کی چیزیں بنائیں جو ایک وقت تک (تمہارے
کام آتی ہیں) - [۸۱] اور خدا ہی نے تمہارے لئے اپنی بنائی
ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں سے تمہارے لئے چھپنے
کی جگہیں بنائیں - اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی
سے بچائیں اور ایسے بھی کرتے بنائے جو تم کو ایک دوسرے کی
زیادتی سے بچائیں - اس طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں پوری
کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار ہو - [۸۲] پھر اگر یہہ پیٹھہ
پھیر لیں تو تمہپر تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے -
[۸۳] یہہ خدا کی نعمتوں کا اعتراف کرتے ہیں پھر اُن سے
انکار کرتے ہیں - اور اُن میں سے اکثر کافر ہی ہیں -
[۸۴] اور جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھڑا کرینگے
پھر جو لوگ کفر کئے اُن کو اجازت نہ ملیگی اور نہ اُن سے
عذر کے لئے کہا جائیگا - [۸۵] اور جب ظالم عذاب کو
دیکھینگے تو نہ پھر اُن سے ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ ڈھیل

دیے جائینگے - [٨٦] اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھینگے - وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہہ ہیں ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے - تو وہ اُن کی بات اُن ہی پر مارینگے کہ تم جھوٹے ہو - [٨٧] اور وہ اُس دن خدا کے آگے سر جھکا دینگے اور جو افترا پردازیاں یہہ کیا کرتے تھے وہ سب اُن سے گم ہو جائینگی - [٨٨] جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے روکتے ہیں ہم اُن کو عذاب پر عذاب دیتے جائینگے اِس لئے کہ اُنہوں نے فساد کیا - [٨٩] اور جس دن ہم ہر اُمت میں اُن ہی میں کا ایک گواہ اُن پر کھڑا کرینگے اور (اے محمد) تمکو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر لائینگے - اور ہم نے تمپر کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کی بیان کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لئے خوش خبری -

[٩٠] خدا عدل کرنے کا حکم دیتا اوراحسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور نامعقول بات اور سرکشی کرنے سے منع کرتا ہے - وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو - [٩١] اور خدا کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کر لو - اور قسموں کو پکا کئے پیچھے نہ توڑو حالانکہ تم نے خدا کو اپنے اُوپر ضامن ٹھہرایا ہے - بے شک خدا جانتا ہے جو تم کرتے ہو - [٩٢] اور اُس عورت کے مانند نہ ہونا جس نے اپنے سوت کاتے پیچھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - کہ تم اپنی قسموں کو فساد کا باعث بناؤ اِس لئے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ کر ہے - خدا تو بس اِس سے تمہاری آزمائش کرتا ہے - اور وہ قیامت کے دن ضرور تم سے وہ باتیں بیان کر دیگا جن میں تم اِختلاف کرتے ہو - [٩٣] اور اگر خدا چاہتا تو وہ ضرور تم کو ایک ہی اُمت بناتا - لیکن وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا

ہے - اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے - اور تم جو کچھ
کرتے ہو اُس کی نسبت تم سے ضرور پوچھا جائیگا - [۹۴] اور
اپنی قسموں کو آپس کے فساد کا باعث نہ بناؤ کہ (لوگوں کے)
قدم ثابت ہوئے پیچھے ڈگ جائیں - اور تم تراشی کا مزہ
چکھو اِس لئے کہ تم نے (اُن کو) خدا کی راہ سے روکا - اور تم کو
بڑا عذاب ہو - [۹۵] اور خدا کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت
نہ لو - بے شک جو خدا کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے
اگر تم جانو - [۹۶] جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تمام ہو
جائیگا اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہی باقی رہیگا - اور جو
لوگ صبر کرتے ہیں ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ
ضرور دینگے - [۹۷] جو کوئی نیکی کریگا مرد ہو یا عورت اور
وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اُس کو اچھی زندگی بسر کرائینگے
اور ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دینگے -
[۹۸] اور جب تو قرآن پڑھے تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ
مانگ لے - [۹۹] جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار
پر توکل کرتے ہیں اُن پر اُس کا کوئی غلبہ نہیں - [۱۰۰] جو
لوگ اُس کو دوست رکھتے اور جو اُس کو شریک ٹھہراتے ہیں
اُن ہی پر اُس کا غلبہ ہے -

[۱۰۱] اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت لا دیتے
ہیں - اور خدا خوب جانتا ہے اس چیز کو جو وہ اُتارتا ہے -
وہ کہتے ہیں کہ تو تو افترا کرنے والا ہے - نہیں - بلکہ ان
میں اکثر نہیں جانتے - [۱۰۲] تو کہہ دے کہ اُس کو
روح القدس نے میرے پروردگار کی طرف سے (اس کی) مشیت
سے اُتارا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ثابت
(قدم) رکھے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو -

[۱۰۳] اور ہم جانتے ہیں کہ یہ کہتے ہیں کہ اُس کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے - جس شخص کی طرف یہ گمان کرتے ہیں اُس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے - [۱۰۴] جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اُن کو خدا ہدایت نہیں کرتا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۰۵] جو لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو محض جھوٹ باندھتے ہیں - اور وہی لوگ جھوٹے ہیں - [۱۰۶] جو کوئی اپنے ایمان لانے کے بعد خدا سے کفر کرے سوا اس کے کہ وہ زبردستی کیا گیا ہو اور اُس کا دل ایمان کی طرف سے مطمئن ہو (تو کوئی حرج نہیں -) لیکن جس کسی نے اپنے دل کو کفر کے لئے کھول دیا تو اُن پر خدا کی طرف سے غضب ہوگا اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۰۷] یہ اس لئے کہ اُنھوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کیا - اور اس لئے کہ خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۱۰۸] یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر کر دی ہے - اور یہی لوگ غافل ہیں - [۱۰۹] اس میں شک نہیں کہ یہی آخرت میں خسارہ اُٹھانے والے ہونگے - [۱۱۰] پھر جن لوگوں نے تکلیف پانے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کئے اور صبر کیا - بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوگا -

[۱۱۱] جس دن ہر جان اپنے لئے جھگڑتا ہوا آئیگا اور ہر جان کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا - [۱۱۲] اور خدا ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے کہ وہ امن اور اطمینان سے تھی - ہر طرف سے با فراغت اُس کا رزق اس کے پاس چلا آتا تھا - پھر اُس نے خدا کی نعمتوں سے کفر کیا

تو اُس کے کئے کے سبب خدا نے اُس کو بھوک اور خوف کے پہناوے
کا مزہ چکھایا - [۱۱۳] اور اُن کے پاس اُن ہی میں کا ایک
رسول آیا تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - پس ان کو عذاب نے
آ لیا جب وہ ظلم کر ہی رہے تھے - [۱۱۴] تو خدا نے جو کچھ
تم کو حلال اور اچھی چیزیں دی ہیں ان کو کھاؤ - اور اگر تم
اُسی کی عبادت کرتے ہو تو خدا کی نعمت کا شکر کرو -
[۱۱۵] اُس نے تو تم پر مردار حرام کیا ہے اور لہو اور سؤر کا
گوشت اور وہ چیز جو خدا کے سوا کسی اور کے نامزد کی گئی ہو -
مگر جو کوئی بے بس ہو جائے نہ تو یہ کہ سرکشی کرے اور نہ
یہ کہ زیادتی کرے تو بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا
ہے - [۱۱۶] اور جھوٹ موٹ کو بھی جو کچھ تمھاری زبان
پر آئے نہ کہہ بیٹھو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام تا کہ خدا
پر جھوٹ نہ باندھو - جو لوگ خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں
وہ فلاح نہیں پانے کے - [۱۱۷] تھوڑا سا فائدہ ہے - اور اُن کے
لئے دردناک عذاب ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ یہودی تھے اُن
پر بھی ہم نے وہ چیزیں جو ہم پہلے تجھسے بیان کر چکے ہیں
حرام کر دی تھیں - اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ
خود اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۱۹] پھر جو لوگ نے جانے برے
کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح بھی کی تو
بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم والا ہے -
[۱۲۰] بے شک ابراہیم خدا کا فرماں بردار سیدھی راہ پر
چلنے والا تھا - اور وہ مشرک نہ تھا - [۱۲۱] اُس کی نعمتوں
کے لئے شکر گزار تھا - اُس نے اُس کو برگزیدہ کیا اور سیدھی راہ
کی ہدایت کی - [۱۲۲] اور ہم نے اُس کو دنیا میں نیکی دی -
اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوگا - [۱۲۳] پھر

هم ے ىمرى طرف وحي ىهيحى كه سدهي راه والے ابراهيم كي ملت كي ىيروي كر - اور وه مسرك ىه ىها - [١٢٤] سىت كا دں ىو اُں هي لوگوں ىر لازم كيا گيا ىها حںهوں ے اُس مىں احىلاف ىهى كئے - اور حں ىاںوں مىں ىهہ لوگ احىلاف كرے هيں قىامت كے دں ىمرا ىروردگار اُں مىں اُں كا ىصىله كر دىگا - [١٢٥] حكمت اور ىىك ىصىحت سے اىىے ىروردگار كي راه كى طرف (اُں كى) دعوت كر - اور اُں سے ىهاىت عمدگي كے ساىهہ ىحث كر - بے سك ىمرا ىروردگار هي حوب حاىتا هے كه كوں اُس كى راه سے گمراه هے - اور هداىت ىاے والوں كو وهي حوب حاىتا هے - [١٢٦] اور اگر ىم سحىي كرو ىو وىسي هى سحىى كرو حىسے ىمهارے ساىهہ كى گئى هو - اور اگر ىم صىر كرو ىو صىر كرے والوں كے لئے ىهى ىهتر هے - [١٢٧] اور ىو صىر كر - اور حدا كي ىوىىق ىعىر ىو صىر كر هى ىهيں سكىا - اور اُں كے لئے عمگىں ىه هو اور اُں كے مكر كے سىب ىىگ دل ىه هو - [١٢٨] حو لوگ (ىرے كاموں سے) ىحىے اور ىىك كام كرے حدا ىے سك اُں كا ساىهى هے -

سورۃ بني اسرائيل

مكى - ١١١ آىتىں

الله كے ىام سے حو رحماں اور رحيم هے

¶ [١] ىاك هے وه ذات حو اىىے ىىدے كو راىوں رات مسحد حرام سے مسحد اقصى ىك لے گيا حس كے گرد هم ىے ىركىں دے ركهى هىں ىاكه هم اُس كو اىىى كچهه ىساىياں دكهاىيں - بے شك وه سىىے والا اور دىكهىے والا هے - [٢] اور

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - اور اُس کو بنی‌اسرائیل کے لئے
ہدایت مقرر کیا - (اور اُن کو حکم دیا) کہ میرے سوا کسی
کو اپنا کارساز نہ بناؤ - [٣] (تم) اُن کی اولاد ہو جن کو
ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی پر) چڑھا لیا تھا - وہ ہمارا
شکر گزار بندہ تھا - [٤] اور ہم نے بنی‌اسرائیل کو کتاب
میں حکم دیا تھا کہ تم ضرور ملک میں دو بار فساد کروگے اور
نہایت مغرور اور سرکش ہو جاؤگے - [٥] تو جب اُن میں سے
پہلا وعدہ آ پہنچا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے اُٹھا کھڑے
کئے جو سخت زبردست تھے اور وہ گھروں میں آ گھسے - اور
وعدہ پورا ہوکر رہا - [٦] پھر ہم نے اُن پر تم کو غلبہ دیا
اور مال سے اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو بڑی جماعت
بنا دیا - [٧] اگر تم نے نیکی کی تو اپنے ہی لئے نیکی کی -
اور اگر تم نے برائی کی تو بھی اپنے ہی لئے - پھر جب دوسرا
وعدہ آ پہنچا (تو ہم نے دوسرے لوگ کھڑے کئے) کہ وہ
تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہوں
جس طرح وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے - اور تاکہ جس
چیز پر وہ غالب آئیں اُس کو بالکل تباہ کر ڈالیں - [٨] شاید
تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے - اور اگر تم پھر وہی کروگے تو
ہم بھی وہی کرینگے - اور ہم نے جہنم کو کافروں کے رہنے کی
جگہ بنائی ہے - [٩] بے شک یہ قرآن سب سے سیدھی راہ
کی ہدایت کرتا ہے - اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں
خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کو بڑا اجر ملیگا - [١٠] اور یہ
کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[١١] اور آدمی جیسے دعاء خیر کرتا ہے ویسے ہی دعاء بد

بھی کرتا ہے - اور انسان جلد باز ہے - [١٢] اور ہم نے رات
اور دن کو دو نشانیاں قرار دی ہیں - پھر رات کی نشانی ہم
نے مٹا دی اور دن کی نشانی ہم نے دکھلانے والی بنائی تاکہ
تم اپنے پروردگار کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ برسوں کی گنتی اور
حساب جانو - اور ہم نے سب چیزیں نہایت ہی مفصل طور پر
بیان کر دی ہیں - [١٣] اور ہم نے ہر آدمی کا شگون اُس کی
گردن پر لازم کر دیا ہے - اور قیامت کے دن ہم کتاب نکالیں گے
جس کو وہ کھلا ہوا دیکھیگا - [١٤] اپنی کتاب پڑھ لے - آج
کے دن تیرے مقابلے میں تیری ہی جان حساب کے لئے کافی ہے -
[١٥] جس کسی نے ہدایت پائی تو اُس نے اپنے ہی لئے ہدایت
پائی - اور جو کوئی گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑی -
اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھانے کا -
اور ہم بھی عذاب نہیں کرتے جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج
لیں - [١٦] اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے
ہیں تو ہم اُس کے خوش حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں - پھر
وہ اُس میں نافرمانی کرتے ہیں پھر اُس پر بات صادق آتی ہے -
پھر ہم اُس کو بالکل تباہ کر ڈالتے ہیں - [١٧] اور نوح کے
بعد ہم نے کتنے قرن ہلاک کر ڈالے - اور تیرا پروردگار اپنے بندوں
کے گناہ کی خبر رکھنے اور دیکھنے کو بس ہے - [١٨] جو کوئی
فوری حاصل چاہے تو ہم جس کو چاہتے ہیں اور جو چاہتے
ہیں اسی (دنیا) میں اس کو فوراً دیتے ہیں - پھر تو ہم نے
اُس کے لئے جہنم مقرر کر رکھا ہے - جس میں وہ برے حالوں
راندہ ہو کر داخل ہوگا - [١٩] اور جو کوئی آخرت چاہے اور
اُس کے لئے کوشش کرے جیسی اُس کو کوشش کرنی چاہئے اور
وہ ایمان والا بھی ہو - تو ان لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی -

[۲۰] اُن کو اور اِن کو سب ہی کو ہم تیرے پروردگار کی عنایت سے اِمداد دیتے ہیں - اور تیرے پروردگار کی عنایت بند نہیں - [۲۱] دیکھہ ہم نے کس طرح ایک کو ایک پر فضیلت دی ہے اور آخرت تو ضرور درجے کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر ہوگی اور فضیلت میں بھی سب سے بڑھ کر - [۲۲] خدا کے ساتھہ کوئی دوسرا خدا نہ ٹھہرا - نہیں تو تو ذلت اور تہلکے میں پڑ جائیگا -

[۲۳] اور تیرا پروردگار حکم دیتا ہے کہ* (لوگو) تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھہ احسان کرو - اگر اِن دونوں میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو اُن کو اُف بھی نہ کر اور نہ اُن کو ڈانٹ اور اُن سے ادب کے ساتھہ بات کر - [۲۴] اور رحم سے عاجزی کے ساتھہ اُن کے آگے جھک جا * - اور کہہ کہ اے میرے پروردگار اِن دونوں پر رحم کر جیسا انہوں نے مجھکو چھوٹے سے پالا - [۲۵] تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے - اگر تم نیک ہو تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے - [۲۶] اور قرابت والے کو اُس کا حق دے اور مسکین کو اور مسافر کو اور بے جا خرچ نہ کر - [۲۷] بے شک بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں - اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکر ہے - [۲۸] اور اگر تو اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید میں اُن سے منہہ پھیرے تو اُن سے نرمی سے بات کر - [۲۹] اور اپنے ہاتھہ کو اپنی گردن میں بندھا ہوا نہ رکھہ اور نہ اُس کو بالکل کھول دے - نہیں تو تو ملامت اور ندامت میں پڑ جائیگا - [۳۰] بے شک تیرا پروردگار جس کا چاہتا ہے

* یعنی معنی یہہ ہونگے کہ عاجزی کا بازو اُن کے آگے جھکا لے -

رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے - بے شک وہ
اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے -
[۳۱] اور افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو نہ مارو - ہم اُن کو
اور تم کو دونوں کو رزق دیتے ہیں - بے شک اُن کا قتل کرنا بڑا گناہ
ہے - [۳۲] اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ - بے شک یہ بے حیائی
ہے اور ایک برا طریقہ - [۳۳] اور اُس جان کو نہ مار ڈالو
جس کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے مگر انصاف کے ساتھ - اور
جو کوئی مظلوم مارا جائے تو ہم نے اُس کے ولی کو اختیار
دیا ہے - مگر چاہئے کہ وہ قتل میں زیادتی نہ کرے - بے شک
(یہ) اُس کی حمایت ہے - [۳۴] اور یتیم کے مال کے پاس بھی
نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کو پہنچ جائے مگر بہت ہی
عنوان احسن کے ساتھ - اور عہد پورا کرو - بے شک عہد
کی نسبت بھی پوچھا جائیگا - [۳۵] اور جب ناپ کرو تو
ناپ پوری کرو اور سیدھی ڈنڈی سے تولو - یہ بہت ہی
اچھا ہے اور انجام بھی اچھا - [۳۶] اور اُس چیز کے پیچھے
نہ پڑ جا جس کا تجھکو کوئی علم نہیں - بے شک کان اور
آنکھ اور دل ان میں کے ہر ایک سے پوچھا جائیگا - [۳۷] اور
زمین میں اکڑتا ہوا مت چل - تو تو ہرگز زمین کو نہیں
پھاڑ سکتا اور نہ تو لمبائی میں پہاڑ کو پہنچ سکتا ہے -
[۳۸] ان سب باتوں میں سے جو بری ہیں وہ تیرے پروردگار
کے نزدیک مکروہ ہیں - [۳۹] یہ ان حکمت کی باتوں میں
سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے - اور
خدا کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہرا - ورنہ تو ملامت کے
ساتھ راندہ ہو کر جہنم میں ڈالا جائیگا - [۴۰] کیا
تمہارے پروردگار نے تمہارے لئے بیٹے پسند کئے ہیں اور آپ

فرشتوں میں سے بیٹیاں لی ہیں؟ تم نے واقعی سخت بات کہی -

[٤١] اور ہم نے اس قرآن میں بات کو پھیر پھیر کر بیان کیا ہے تاکہ وہ یاد رکھیں - مگر یہہ اُن کی نفرت ہی بڑھاتی ہے - [٤٢] تو کہہ دے کہ اگر اُس کے ساتھہ اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس حالت میں یہہ ضرور صاحب عرش تک پہنچنے کی راہ ڈھونڈتے - [٤٣] وہ پاک ہے - اور جو کچھہ وہ کہتے ہیں اس سے کہیں بالاتر اور بڑھکر ہے - [٤٤] ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی اُس میں ہیں وہ سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں - اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تسبیح کے ساتھہ اُس کی تعریف نہ کرتی ہو - لیکن تم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے - بے شک وہ تحمل والا اور بخشنے والا ہے - [٤٥] اور جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک گاڑھا پردہ ڈال دیتے ہیں - [٤٦] اور ہم اُن کے دلوں پر بھی پردہ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ اُس کو نہ سمجھیں - اور اُن کے کانوں میں ایک بوجھہ - اور جب تو قرآن میں اپنے ایک ہی پروردگار کا ذکر کرتا ہے تو وہ لوگ اپنی پیٹھہ پھیر کر بھاگتے ہیں - [٤٧] ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ اُس کو سنتے ہیں جب کبھی وہ تیری طرف کان رکھتے ہیں اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک سحر کئے ہوئے شخص کی پیروی کرتے ہو - [٤٨] دیکھہ وہ کس طرح تیری مثالیں بیان کرتے ہیں - مگر وہ گمراہ ہو گئے اور راہ نہیں پاتے - [٤٩] اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈی اور گلی ہوئی چیز ہو جائینگے تو کیا ہم پھر نئے طور سے

کھنڈرے کیسے جائینگے ؟ [۵۰] تو کہہ دے کہ تم پتھر ہو یا لوہا
[۵۱] یا اور کوئی خلقت جو تم کو بڑی معلوم ہو - وہ کہینگے
کہ ہم کو کون پھر لائیگا ؟ تو کہہ دے کہ جس نے تم کو پہلی
بار پیدا کیا تھا (وہی پھر پیدا کریگا) - پھر وہ تیرے سامنے اپنے
سر ہلائینگے اور کہینگے یہہ کب ہوگا ؟ تو کہہ دے کہ شاید
یہہ قریب ہے - [۵۲] جس دن وہ تم کو بلائیگا اور تم اُس کی
تعریف کے ساتھہ جواب دوگے اور تم گمان کروگے کہ تم تو بس
تھوڑی دیر رہے -

[۵۳] اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ نہایت خوش‌اخلاقی
سے بات کریں - شیطان اُن لوگوں میں وسوسہ ڈالتا ہے - بےشک
شیطان اِنسان کا صریح دشمن ہے - [۵۴] تمہارا پروردگار
تم کو خوب جانتا ہے - اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر
وہ چاہے تو تم پر عذاب کرے - اور ہم نے تجھکو اُن پر وکیل
بنا کر نہیں بھیجا - [۵۵] اور جو کوئی آسمان اور زمین
میں ہیں اُن سب کو تیرا پروردگار خوب جانتا ہے - اور ہم نے
بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم ہی نے داؤد کو
زبور دیا - [۵۶] تو کہہ دے کہ اُس کے سوا جن کو تم (خدا
کا شریک) سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ - تو نہ تو یہہ تم سے
تکلیف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (اُس کو) بدل سکتے
ہیں - [۵۷] یہہ لوگ جن کو پکارتے ہیں وہ خود اپنے
پروردگار کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون اُن میں سے
زیادہ مقرب ہے - اور یہہ اُس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں اور
اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرے پروردگار کا عذاب
خوفناک ہوگا - [۵۸] اور جتنی بستیاں ہیں روز قیامت سے
پہلے ہم اُن کو ہلاک کر ڈالینگے - یا اُس کو سخت عذاب

دینگے - یہہ کتاب میں لکھا ہوا ہے - [٥٩] اور ہم کو نشانیاں
بھیجنے سے اور کچھہ مانع نہیں ہوا مگر یہہ کہ اگلوں نے
اُن کو جھٹلایا - اور ہم نے ثمود کو دلیل کے طور پر اونٹنی دی
تھی - پھر بھی اُنہوں نے اُس پر ظلم کیا - اور ہم تو نشانیاں
صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں - [٦٠] اور جب ہم نے تجھسے
کہا کہ تیرے پروردگار نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے - اور جو خواب
ہم نے تجھکو دکھایا وہ تو بس لوگوں کی آزمایش کے لئے تھا
اور وہ درخت بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے - اور
ہم اُن کو ڈراتے ہیں - مگر یہہ اُن کو صرف سرکشی ہی میں
بڑھاتا ہے -

[٦١] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس - وہ بولا کہ کیا میں
اس کو سجدہ کروں جس کو تونے مٹی سے بنایا ہے ؟ [٦٢] وہ
بولا کیا تونے (غور کیا اور) دیکھا کہ یہی وہ ہے جس کو تونے
مجھپر بڑائی دی ؟ اگر تو مجھکو روز قیامت تک ڈھیل دیگا
تو میں اُس کی اولاد کو ضرور ہلاک کرونگا مگر تھوڑے -
[٦٣] فرمایا جا - ان میں سے جو کوئی تیری پیروی کریگا
تو بس جہنم ہی تمہارا پورا بدلہ ہوگا - [٦٤] اور ان میں
سے تو جس کو اپنی آواز سے (بہکا) سکے اُس کو بہکا - اور
اُن پر اپنے سوار اور پیادے لا اور ان کے مال میں اور (اُن کی)
اولاد میں اُن کا شریک بن - اور اُن کو وعدہ دے - اور
شیطان تو بس اُن کو فریب ہی دینے کا وعدہ کرتا ہے -
[٦٥] بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں - اور
تیرا پروردگار وکیل بس ہے - [٦٦] تمہارا پروردگار وہ ہے جو
تمہارے لئے دریا میں کشتی چلاتا ہے - تاکہ تم اس کا فضل

ڈھونڈو - بے شک وہ تم پر رحم کرنے والا ہے - [۶۷] اور جب
دریا میں تم پر کوئی تکلیف آ پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارتے
ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں مگر وہی - پھر جب وہ تم کو
خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو - اور
آدمی تو کفر کرنے والا ہے ہی - [۶۸] تو کیا تم اس سے نڈر
ہو گئے کہ وہ تم کو خشکی کی طرف لے جا کر دھنسا نہ دیگا
یا تم پر پتھروں کا مینہہ نہ بھیجیگا - پھر تو تم اپنے لئے
کوئی کارساز نہیں پاؤگے - [۶۹] یا تم اس سے نڈر ہو گئے
کہ وہ پھر تم کو لوٹا کر دوسری بار اُسی طرف نہ لے جائیگا
اور تم پر آندھی کا جھونکا نہ بھیجیگا اور تم کو غرق نہ
کر دیگا اِس لئے کہ تم نے کفر کیا - پھر تو تم کسی کو نہ پاؤگے
جو اُس پر ہمارا پیچھا کرے - [۷۰] اور ہم نے بنی آدم کو
عزت دی - اور خشکی اور تری میں ہم نے اُن کو چڑھا کر
پھرایا اور ان کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور جو جو
چیزیں ہم نے پیدا کی ہیں اُن میں سے بہتیروں پر ہم نے
اُن کو بڑی فضیلت دی -

[۷۱] جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھ
بلائینگے - تو جن کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی
جائیگی وہ اپنی کتاب کو پڑھینگے اور اُن پر ایک تاگے کے برابر
بھی ظلم نہ کیا جائیگا - [۷۲] اور جو کوئی اِس (دنیا) میں
اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہیگا اور راہ سے بہت
بھٹکتا ہوا - [۷۳] اور وہ تو تجھے اُس چیز سے جو ہم نے تیری
طرف وحی کی تھی بہکانے ہی کو تھے تاکہ تو ہم پر دوسری
باتیں باندھ لے - اور اُس وقت وہ تجھکو دوست ٹھہراتے -
[۷۴] اور اگر ہم تجھکو ثابت قدم نہ رکھتے تو عنقریب تو اُن

کی طرف کچھ تو جھک ہی جاتا - [۷۵] اُس وقت ہم تمکو
زندگی میں دونا مزہ چکھاتے اور موت میں دونا - پھر تم ہمارے
مقابلے میں اپنے لئے کسی کو مددگار نہ پاتا - [۷۶] اور یہ لوگ
تو قریب تھے کہ تمکو اس زمین سے دل برداشتہ کر ہی چکے تھے
تا کہ تمکو اُس سے نکال دیں - اور اُس وقت یہ لوگ بھی
تیرے پیچھے چند روز سے زیادہ نہ ٹھہرنے پاتے - [۷۷] جو
دستور ہے ہمارے ان رسولوں کا جن کو ہم نے تمسے پہلے
بھیجا - اور تم ہمارے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤگے -
[۷۸] سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پر قائم
رہ اور صبح کا پڑھنا بھی (قائم رکھ) - بے شک صبح کا پڑھنا
حضور (قلب) کا وقت ہے - [۷۹] اور رات کو بھی تہجد پڑھا
کر - یہ تیرے لئے نفل ہے - شاید تیرا پروردگار تمکو مقام
محمود پر پہنچائے - [۸۰] اور کہہ اے میرے پروردگار مجھکو
اچھی جگہ جا پہنچا اور مجھکو اچھی طرح سے لے چل - اور
اپنی طرف سے مجھکو مدد کے ساتھ غلبہ دے - [۸۱] اور
تو کہہ دے کہ سچ آ گیا اور جھوٹ دور ہوا - جھوٹ تو ضرور
دور ہونے والا ہی ہے - [۸۲] اور ہم قرآن میں وہ چیزیں اُتارتے
ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہیں - اور ظالموں
کو تو یہ اور بھی خسارے میں ڈالینگی - [۸۳] اور جب ہم
انسان کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا اور
پہلو تہی کرتا ہے - اور جب اُس کو سختی آ پہنچتی ہے تو وہ
نا اُمید ہو جاتا ہے - [۸۴] تو کہہ دے کہ ہر ایک اپنے طریق
پر عمل کرتا ہے - اور تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کون راہ کے
اعتبار سے ہدایت پر ہے -

[۸۵] اور وہ تجھسے روح کی نسبت پوچھتے ہیں - تو کہہ

دے کہ روح بھی میرے پروردگار کے حکم سے ہے - اور تم کو تو
تھوڑا ہی سا علم دیا گیا ہے - [۸۶] اور اگر ہم چاہیں تو
جو کچھ ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اُس کو چھین لیں -
پھر تو ہمارے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا وکیل نہ پائیگا
[۸۷] مگر تیرے پروردگار کی رحمت سے - بے شک تجھپر اس کا
بڑا فضل ہے - [۸۸] تو کہہ دے کہ اگر آدمی اور جن اس بات
پر متفق ہوں کہ اس قرآن کے مانند (ایک دوسرا) لے آئیں تو
وہ ہرگز اس کے مانند (دوسرا) نہیں لاسکینگے اور اگرچہ بھی
ان میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کریں - [۷۹] اور ہم نے
اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں پھیر پھیرکر
بیان کی ہیں - مگر اکثر لوگ تو کفر کے سبب انکار ہی کرتے
ہیں - [۹۰] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تجھپر ایمان نہیں
لانے کے یہاں تک کہ تو زمین سے ہمارے لئے چشمے بہا دے -
[۹۱] یا تیرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو اور اُس کے
درمیان نہریں بہا لائے - [۹۲] یا تو ہم پر آسمان کو ٹکڑے
ٹکڑے کر کے گرا دے جیسا تو کہا کرتا ہے - یا تو خدا اور
فرشتوں کو سامنے لے آ - [۹۳] یا تیرے لئے ایک سونے کا گھر
ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے - اور ہم تیرے چڑھ جانے
پر بھی ایمان نہیں لانے کے یہاں تک کہ تو ہم پر کوئی کتاب
اُتار لائے جس کو ہم پڑھ سکیں - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار
پاک ہے - میں تو بس ایک آدمی رسول ہوں -

[۹۴] اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اور کوئی
چیز اُن کو اُس سے مانع نہ ہوئی کہ وہ ایمان لائیں مگر یہ کہ
وہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ؟
[۹۵] تو کہہ دے کہ اگر دنیا میں فرشتے اطمینان سے چلتے

ہونے والا سمجھتا ہوں - [۱۰۳] پھر اُس نے چاہا کہ ان کو
ملک سے نکال دے تو ہم نے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھ
تھے ان سب کو غرق کر دیا - [۱۰۴] اور اُس کے بعد ہم نے
بنی اسرائیل سے کہا کہ ملک میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ
آ جائیگا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئینگے - [۱۰۵] اور
اس کو ہم نے سچ کے ساتھ نازل کیا اور سچ ہی کے ساتھ یہ
اُترا - اور ہم نے تجھکو تو بس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے
والا بنا کر بھیجا ہے - [۱۰۶] اور قرآن کو ہم نے جدا جدا اُتارا
تا کہ تو اُس کو لوگوں کو آہستہ آہستہ پڑھ کر سنائے - اور
ہم نے اُس کو آہستہ آہستہ اُتارا - [۱۰۷] تو کہہ دے کہ تم
اس پر ایمان لاؤ یا نہ ایمان لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم
دیا گیا تھا جب اُن کو یہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں
کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے - [۱۰۸] اور وہ کہتے تھے کہ
پاک ہے ہمارا پروردگار - ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہو کر
رہیگا - [۱۰۹] اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے تھے
اور یہ اُن کی عاجزی کو اور بھی زیادہ کرتا تھا - [۱۱۰] تو
کہہ دے کہ تم خدا کو پکارو یا رحمان کو پکارو - جس کسی
طرح تم پکارو اُسی کے ہیں اچھے نام - اور نماز میں آواز بلند
نہ کر اور نہ اُس میں ایک بارگی چپ رہ - بلکہ ان دونوں کے
درمیان ایک راہ اختیار کر - [۱۱۱] اور کہہ تعریف ہے خدا ہی
کو جو کوئی اولاد نہیں رکھتا اور نہ سلطنت میں کوئی اُس کا
شریک ہے - اور نہ اُس کو ذلت سے بچانے والا کوئی دوست
چاہیئے - اور اُس کی بڑائی کرتا رہ -

سورۂ کہف

مکي - ١١٠ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] سب تعریف خدا ہي کو ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اُتاري اور اس میں کجی نہ رکھی - [٢] سیدھی ہے - تاکہ یہہ اُس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو بشارت دے جو نیک کام کرتے ہیں کہ اُن کے لئے اجر نیک ہے - [٣] اس میں وہ ہمیشہ رہینگے - [٤] اور تاکہ یہہ اُن لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - [٥] اُن کو اس کا کوئی علم نہیں - اور نہ اُن کے باپ دادوں کو - یہہ سخت بات ہے جو اُن کے منہوں سے نکلتی ہے - وہ تو بس جھوٹ کہتے ہیں - [٦] شاید تو اُن کے پیچھے اپنی جان مارے غم کے ہلاک کرڈالے اس لئے کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لاتے - [٧] جو کچھہ زمین پر ہے ہم نے اُس کو اُس کي زینت بنایا ہے تاکہ اُن کو آزمائیں کہ ان میں کون عمل کے اعتبار سے بہتر ہے - [٨] اور جو کچھہ اس پر ہے ہم سب کو بنجر زمین بنا دینگے - [٩] کیا تو نے گمان کیا ہے کہ اصحاب کہف و رقیم ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے ؟ [١٠] جب وہ جوان غار میں پناہ لئے اور بولے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپني طرف سے رحمت دے اور ہمارے لئے ہمارے کام سنوار دے - [١١] تو گنتي کے کئي برس تک ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر پردہ مارا - [١٢] پھر ہم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ ہم جانیں کہ دونوں جماعتوں میں سے کون اس مدت کو کہ وہ رہے ٹھیک گن سکتا ہے -

[۱۳] ہم تجھسے ان کا قصہ تحقیق بیان کرینگے - وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو اور بھی ہدایت دی تھی - [۱۴] اور ہم نے اُن کے دلوں پر گرہ لگا دی کہ جب وہ اُٹھہ کھڑے ہوئے تو اُنھوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ہے - اس کے سوا ہم کسی اور معبود کو ہرگز نہ پکارینگے - تو تو ہم نے بے جا بات کہی - [۱۵] ہماری اس قوم نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے ہیں - وہ ان کے بارے میں کوئی بین دلیل کیوں نہیں لاتے ؟ تو اس شخص سے بڑھہ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھہ لے ؟ [۱۶] اور جب تم ان سے اور خدا کے سوا جن چیزوں کی وہ عبادت کرتے ہیں ان سے علحدہ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو کہ تمہارا پروردگار تم پر اپنی رحمت پھیلائے اور تمہارے لئے تمہارے کام سہولت کے ساتھہ سنوار دے - [۱۷] اور جب سورج نکلے تو تو دیکھیگا کہ وہ ان کے غار سے داہنی طرف کو جھکا ہوا رہتا ہے - اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے - اور وہ اس کے کشادہ حصہ میں ہیں - یہہ خدا کی آیتوں میں سے ہے - جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو تو کسی کو بھی تو اُس کا دوست یا مرشد نہ پائیگا -

[۱۸] اور تو گمان کریگا کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں - اور ہم اُن کو داہنی طرف اور بائیں طرف پھیرتے جاتے ہیں - اور اُن کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھہ پھیلائے ہے - اگر تو اُن کو جھانکے تو ضرور اُن سے پیٹھہ پھیر کر بھاگے اور اُن سے تجھکو ایک دہشت سما جائے - [۱۹] اور اسی طرح ہم نے اُن کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ اپنے آپس میں پوچھیں -

ان میں سے ایک کہنے والا کہہ اُٹھا تم کسی دیر ٹھہرے ؟ وہ
بولے ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے - اُنھوں نے
کہا کہ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم کسی دیر رہے - تو
اب اپنے میں سے ایک کو اپنے یہہ روپئے دے کر شہر کو بھیجو
کہ وہ دیکھے کہ کس کے ہاں اچھا کھانا ہے - اور وہ اُس میں سے
تمہارے پاس کھانے لے آئے - اور وہ نرمی سے بولے اور کسی کو
تمہارے بارے میں نہ جانے دے - [٢٠] اگر وہ لوگ تم کو
جان جائینگے تو تم کو سنگسار کر دینگے یا تم کو اپنی ملت
میں پھیر لے جائینگے - اور اس وقت تم پھر کبھی بھی فلاح
نہیں پاؤ گے - [٢١] اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر
مطلع کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہہ
بھی کہ اس گھڑی کے بارے میں کوئی بھی شك نہیں- جب وہ
لوگ آپس میں ان کی نسبت جھگڑنے لگے - اور اُنھوں نے
کہا کہ ان پر ایک عمارت بناؤ - اُن کا پروردگار اُن کو خوب
جانتا ہے - جن لوگوں کی بات اُن کے بارے میں غالب رہی وہ
کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر ایک مسجد بنائینگے - [٢٢] وہ
کہتے ہیں کہ یہہ تین تھے ان کا چوتھا ان کا کتا تھا - اور وہ
کہتے ہیں کہ یہہ پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا - یہہ
سب غیب کی باتوں پر تکے لگاتے ہیں - اور وہ کہتے ہیں کہ
یہہ سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا - تو کہہ دے کہ
میرا پروردگار ان کی گنتی خوب جانتا ہے - اُن کی گنتی نہیں
جانتے مگر تھوڑے لوگ - پس تو ان کے بارے میں نہ جھگڑ
مگر سرسری طور پر - اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی
سے نہ پوچھہ -

[٢٣] اور کسی چیز کی نسبت یہہ نہ کہہ کہ میں کل ضرور

نہیں کرتے - [٣١] ان ہی لوگوں کے لئے جنات عدن ہیں کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے پہنینگے - وہاں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - اچھا ثواب ہے - اور بہشت کی بھی اچھی جگہ -

[٣٢] اور اُن کے لئے دو آدمیوں کی مثال بیان کر دے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دئے تھے اور ہم نے اُن کو کھجوروں کے درخت سے گھیر دیا تھا - اور ہم نے دونوں کے درمیان کھیتی لگا دی تھی - [٣٣] دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ بھی کمی نہ کی اور دونوں کے درمیان ہم نے نہریں بھی جاری کر رکھی تھیں - [٣٤] اور میوے اُس کے ہوتے تھے - تو اُس نے اپنے ساتھی سے کہا اور بحث کرنے لگا کہ میں مال میں تجھسے بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں بھی زیادہ عزت والا - [٣٥] اور وہ اپنے باغ میں گیا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر ہی رہا تھا - اس نے کہا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی بھی برباد ہوگا - [٣٦] اور میں نہیں خیال کرتا کہ وہ گھڑی کبھی بھی آئیگی - اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پھیرا گیا تو میں ضرور اس سے بڑھ کر ٹھکانا پاؤنگا - [٣٧] اس کے ساتھی نے اس سے کہا اور بحث کرنے لگا کہ کیا تو اس سے کفر کرتا ہے جس نے تجھکو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے پھر تجھکو پورا آدمی بنا دیا ؟ [٣٨] لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی خدا میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا - [٣٩] اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تونے کیوں نہیں کہا کہ جو خدا چاہے - قوت تو بس خدا ہی سے ہے - اگر تو مجھکو مال میں اور

تھا کہ ہم تمہارے لئے ہرگز کوئی وقت نہ ٹھہرائینگے" -
[۴۹] اور کتاب رکھی جائیگی - اور تو گنہگاروں کو دیکھیگا
کہ جو کچھہ اس میں ہے اس سے ڈرتے ہونگے - اور وہ کہتے
ہونگے کہ اے وائے ہم کو - یہہ کیسی کتاب ہے کہ نہ
کسی چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو - اور
جو کچھہ انہوں نے کیا تھا وہ سب حاضر پائینگے - اور تیرا
پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا -

[۵۰] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو - تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ وہ شیطان
ہو گیا اور اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی - تو کیا تم
میرے سوا اُس کو اور اُس کی اولاد کو دوست بناتے ہو حالانکہ
وہ تمہارا دشمن ہے ؟ ظالموں کا بدلہ برا ہوگا - [۵۱] آسمان
اور زمین کے پیدا کرتے وقت میں نے ان کو تو گواہ نہیں بنایا -
اور نہ خود اُن کے پیدا کرتے وقت - اور نہ میں نے گمراہ کرنے
والوں کو اپنا قوت بازو سمجھا - [۵۲] اور جس دن وہ کہیگا
کہ جن کو تم میرے شریک سمجھتے تھے اُن کو بلاؤ - پھر
وہ اُن کو بلائینگے - مگر وہ اُن کو جواب نہ دینگے - اور اُن کے
درمیان ہم ایک ہلاکت کی آڑ کر دینگے - [۵۳] اور گنہگار
آگ کو دیکھینگے اور خیال کرینگے کہ وہ اُس میں گرنے والے
ہیں اور وہ اُس سے بھاگنے کی جگہ نہ پائینگے -

[۵۴] اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح
کی مثالیں پھیر پھیر کر بیان کی ہیں - مگر آدمی سب چیز
سے بڑھ کر جھگڑالو ہے - [۵۵] اور کوئی چیز لوگوں کو اس سے
مانع نہ ہوئی کہ جب اُن کے پاس ہدایت آچکی تو وہ ایمان
نہ لائیں اور اپنے پروردگار سے اِستغفار نہ کریں مگر یہہ کہ

اگلوں کی داب اُن کو پیش آئے یا اُن کے سامنے عذاب
آ موجود ہو - [۵۶] اور ہم رسول تو صرف خوش خبری دینے اور
ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ
جھوٹی باتوں سے جھگڑتے ہیں تاکہ اُس سے حق کو ہلا دیں -
اور اُنھوں نے میری آیتوں کو اور جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے
اُس کو ٹھٹھا بنا رکھا ہے - [۵۷] اور اس سے بڑھ کر ظالم
اور کون ہوگا جس کو اُس کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی
جائیں اور وہ اُن سے منہ پھیر لے اور بھول جائے جو اُس کے
ہاتھوں نے پہلے سے کر رکھا ہے ؟ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے
ڈال رکھے ہیں تاکہ کہیں وہ اُس کو نہ سمجھ لیں - اور
اُن کے کانوں میں ایک بوجھ ہے - اور اگر تو اُن کو ہدایت
کی طرف بلائے تو یہ کبھی بھی ہدایت نہیں پانے کے -
[۵۸] اور تیرا پروردگار بخشنے والا اور صاحب رحم ہے -
اگر وہ اُن کی کمائی کے سبب اُن کو پکڑتا تو وہ اُن پر جلد
عذاب لاتا - لیکن اُن کے لئے ایک وقت مقرر ہے کہ اس کے ادھر
کہیں پناہ نہیں پا سکیں - [۵۹] اور یہ بستیاں - انھوں
نے بھی جب ظلم کیا تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا اور اُن کی
ہلاکت کا بھی ہم نے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا -

[۶۰] اور جب موسیٰ نے اپنے غلام سے کہا کہ جب تک میں
دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچوں میں باز نہیں
آنے کا - یا تو میں برسوں چلتا ہی رہونگا - [۶۱] پھر جب
یہ دونوں (دریاؤں کے) ملنے کی جگہ پر پہنچے اپنی مچھلی
بھول گئے - تو اُس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکال لی -
[۶۲] پھر جب وہ آگے نکل گئے تو اُس نے اپنے غلام سے کہا کہ
ہمارا صبح کا کھانا ہم کو لا دے - ہمارے اس سفر سے تو

هم كو بڑي تكليف هوئي - [٦٣] وہ بولا كيا تونے يہہ بهي
ديكها كه جب هم اس پتهر كے پاس ٹهہرے تو ميں مچهلي
بهول گيا - اور شيطاں هي نے مجهكو بهلا ديا كه ميں اس كا
ذكر كرتا - اور اس نے عجيب طور سے دريا ميں اپني راہ لي -
[٦٤] كها كه وهي هے جس كو هم ڈهونڈتے تهے - پهر دونوں
اپنے اپنے پاؤں كے نشاں ديكهتے ديكهتے پهر آئے - [٦٥] تو
اُنهوں نے همارے بندوں ميں سے ايك بندے كو پايا جس كو
هم نے اپني طرف سے رحمت دي تهي اور اپني طرف سے اُس كو
ايك علم سكهايا تها - [٦٦] موسىٰ نے اُس سے كها كه كيا ميں
تيري پيروي كروں اس شرط پر كه جو بهلائي كي بات تجهكو
سكهائي گئي هے اُس ميں سے كچهه تو مجهكو بهي سكها
دے - [٦٧] اُس نے كها كه تو هرگز ميرے ساتهه صبر نهيں
كر سكيگا - [٦٨] اور تو كيونكر صبر كريگا اُس چيز پر جو
تيري سمجهه سے باهر هے ؟ [٦٩] بولا اگر خدا نے چاها تو
تو مجهكو صبر كرنے والا پائيگا - اور ميں تيرے كسي حكم كي
نافرماني نه كرونگا - [٧٠] اُس نے كها اگر تجهكو ميري پيروي
هي كرني هے تو مجهسے كسي چيز كے بارے ميں نه سوال كرنا
يهاں تك كه ميں خود تجهسے اُس كا ذكر كروں -

[٧١] تو دونوں چلے يهاں تك كه جب وہ ايك كشتي پر
سوار هوئے تو اُس نے اُس كو پهاڑ ديا - وہ بولا كيا تونے اس كو
پهاڑ ڈالا تاكه اس كے لوگوں كو غرق كر ڈالے - يہہ تو تونے بڑي
سخت بات كي - [٧٢] اُس نے كها كيا ميں نے نهيں كها تها
كه تو هرگز ميرے ساتهه صبر نهيں كر سكيگا ؟ [٧٣] بولا كه
نه گرفت كر مجهكو اس بارے ميں كه ميں بهول گيا اور نه
ميرے بارے ميں تو مجهپر دشواري ڈال - [٧٤] پهر دونوں

چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس نے اُس کو
مار ڈالا - بولا کیا تونے ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا اور وہ
کسی کے بدلے میں بھی نہیں ؟ تونے تو بہت سخت بات کی -
¶ [۷۵] اُس نے کہا کیا میں نے تجھسے نہیں کہا تھا کہ تو
ہرگز میرے ساتھ صبر نہیں کرسکیگا ؟ [۷۶] بولا اگر میں
اس کے بعد پھر تجھسے کوئی سوال کروں تو تو مجھکو اپنے
ساتھ نہ رکھیو کہ اب تو میری طرف سے عذر کو پہنچ چکا -
[۷۷] پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے
پاس آئے تو اس کے لوگوں سے کھانا مانگا - مگر اُنھوں نے
اُن کی ضیافت کرنے سے اِنکار کیا - تو اُنھوں نے وہاں ایک
دیوار دیکھی جو ٹوٹنا ہی چاہتی تھی تو اس نے اُس کو سیدھا
کھڑا کر دیا - اس نے کہا اگر تو چاہتا تو اس کے لئے مزدوری بھی
پاسکتا تھا - [۷۸] کہا بس اب مجھ میں اور تجھ میں
جدائی ہو گئی - مگر میں تجھکو ان باتوں کی تعبیر بتا دونگا
جن پر تو صبر نہ کر سکا - [۷۹] وہ جو کشتی تھی وہ غریبوں
کی تھی - وہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا اس میں
ایک عیب لگا دوں اور ان کے سامنے کی طرف ایک بادشاہ تھا
کہ وہ ہر ایک کشتی زبردستی چھین لیتا تھا - [۸۰] اور وہ
جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ ایمان والے تھے تو ہم کو یہ ڈر ہوا
کہ کہیں سرکشی اور کفر سے اُن کو تکلیف نہ دے - [۸۱] تو
ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے زیادہ
پاک نفس اور زیادہ محبت والا لڑکا دے - [۸۲] اور وہ جو
دیوار تھی وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اُس کے نیچے
ان کا خزانہ تھا - اور ان دونوں کا باپ نیک آدمی تھا - اور
تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں

اور اپنا خزانہ نکال لیں - یہہ تیرے پروردگار کی رحمت تھی -
اور میں نے یہہ کام اپنے جی سے نہیں کیا - یہہ ہے تعبیر ان
باتوں کی جن پر تو صبر نہ کر سکا -

[٨٣] اور یہہ تجھسے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے
ہیں - تو کہہ دے کہ میں تم کو اس کا ذکر پڑھہ کر سناتا
ہوں - [٨٤] بے شك ہم نے اس کو زمین پر بڑی قدرت دی
تھی - اور ہم نے اُس کو ہر طرح کے اسباب بھی دئے تھے -
[٨٥] تو وہ ایك بات کے پیچھے لگا [٨٦] یہاں تك کہ جب وہ
سورج کے ڈوبنے کی جگہ پر پہنچا تو اُس نے اُس کو (گویا)
کالی کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا - اور اُس نے اُس کے پاس
ایك قوم کو پایا - ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب
کر یا اُن سے بھلائی کر - [٨٧] بولا کہ جو کوئی ظلم کرےگا
ہم اُس پر عذاب کرینگے - پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف پھیرا
جائیگا اور وہ اُس کو بُرا عذاب دیگا - [٨٨] اور جو کوئی
ایمان لائیگا اور نیکی کرےگا اس کے لئے اچھی جزا ہے - اور ہم
اُس کو اپنے آسان کام کرنے کو کہینگے - [٨٩] پھر وہ ایك بات
کے پیچھے لگا [٩٠] یہاں تك کہ جب وہ سورج کے نکلنے کی
جگہ جا پہنچا اور اُس کو ایك ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے
لئے ہم نے اس کے ادھر کوئی پردہ نہیں رکھا تھا - [٩١] ایسی
طرح ہوا - اور جو کچھہ اُس کے پاس تھا ہم کو اس سب کی
خبر تھی - [٩٢] پھر وہ ایك بات کے پیچھے لگا [٩٣] یہاں
تك کہ جب وہ دو دیوار کے درمیان جا پہنچا تو اُن کے اس پار
ایك ایسی قوم کو پایا کہ وہ بات تك نہیں سمجھتی تھی -
[٩٤] اُنہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج ملك
میں فساد کرتے ہیں تو کیا ہم سب تجھکو خراج دیں کہ تو

اُن کے اور ہمارے درمیاں ایک روک بنا دیگا ؟ [۹۵] بولا کہ
جن چیزوں پر میرے پروردگار نے مجھکو قدرت دی ہے وہ بہتر
ہے - مگر قوت سے میری اعانت کرو کہ میں تمہارے اور
اُن کے درمیاں ایک مضبوط دیوار بنادوں - [۹۶] میرے پاس لوہے
کے ٹکڑے لاؤ - یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں پہاڑوں کے
درمیاں برابر کردیا تو کہا کہ اس کو (آگ میں) پھونکو - یہاں
تک کہ جب اس کو آگ کر دیا - تو اُس نے کہا کہ اس کو میرے
پاس لاؤ کہ میں اس پر گلا ہوا تانبا ڈالوں - [۹۷] پھر تو
وہ اس پر چڑھ نہیں سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے
تھے - [۹۸] اُس نے کہا کہ یہہ میرے پروردگار کی طرف سے
رحمت ہے - مگر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچیگا تو وہ
اس کو چور چور کر دیگا - اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے -
[۹۹] اور ہم اس دن ایک کو ایک میں موج مارتا چھوڑ دینگے -
اور صور پھونکا جائیگا - پھر ہم ان سب کو جمع کرینگے -
[۱۰۰] اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے روبرو لائینگے -
[۱۰۱] جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور
وہ سن نہ سکتے تھے -

[۱۰۲] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ
وہ میرے سوا میرے بندوں کو دوست بنائینگے ؟ ہم نے تو
کافروں کی مہمانداری کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے - [۱۰۳] تو
کہہ دے کہ کیا ہم تم کو خبر دیں کہ کام کے اعتبار سے کون
سب سے خسارے میں ہیں ؟ [۱۰۴] وہ لوگ جن کی دنیا کی
زندگی کی کوشش سب اکارت گئیں اور وہ گمان کرتے ہیں
کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں - [۱۰۵] یہی لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کیا - تو

اُن کے کئے اکارت گئے - اور قیامت کے دن ہم اُن کے لئے کوئی
بھی وزن نہ قائم رکھینگے -[۱۰۶] یہہ جہنم اُن کی جزا ہے -
اس لئے کہ اُنھوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کو اور میرے
رسولوں کو ٹھٹھا بنایا -[۱۰۷] بے شک جو لوگ ایمان رکھیے
اور نیک کام بھی کرتے ہیں اُن کی مہمانی کے لئے جنت فردوس
ہے - [۱۰۸] کہ وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے اور وہاں سے ہلنا
نہیں چاہینگے -[۱۰۹] تو کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی
باتوں کے لئے دریا سیاہی ہو جائے تو اس سے پہلے کہ میرے
پروردگار کی باتیں تمام ہوں دریا تمام ہو جائے - اگرچہ بھی
ہم اُسی کے برابر (اور دریا بھی اُس کی) مدد کو لائیں -
[۱۱۰] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی
ہوں - میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی
معبود ہے - تو جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کی اُمید رکھے
تو چاہئے کہ وہ نیک کام کرے اور عبادت میں اپنے پروردگار کے
ساتھہ کسی کو شریک نہ کرے -

سورۂ مریم

مکی - ۹۸ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کہیعص -[۲] تیرے پروردگار کی رحمت کا ذکر جو اُس
نے اپنے بندے زکریا پر کیا - [۳] جب اُس نے اپنے پروردگار کو
آہستہ آہستہ پکارا [۴] اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں
سست پڑ گئی ہیں اور بڑھاپے سے سر آگ کے مانند ہو گیا ہے -
اور اے میرے پروردگار تجھسے دعا کر کے میں کبھی محروم نہیں

ہوا - [۵] اور اپنے پیچھے میں اپنے وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری
بیوی بانجھ ہے - تو اپنی طرف سے مجھکو ایک وارث دے۔
[۶] کہ وہ میرا و ٠ اور اولاد یعقوب کا بھی وارث ہو - اور
اے میرے پروردگار ا و عام پسندیدہ کر - [۷] اے زکریا
ہم تجھکو ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں - اُس کا نام ہوگا
یحیی کہ پہلے ہم نے اس نام کا کسی کو نہ بنایا - [۸] کہا اے
میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہوگا اور میری بیوی تو بانجھ
ہے - اور میں بہت زیادہ بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں - [۹] کہا
اسی طرح ہوگا - تیرا پروردگار کہتا ہے کہ یہہ بات میرے لئے
آسان ہے - اور پہلے بھی میں نے ہی تجھکو پیدا کیا حالانکہ تو
کچھہ بھی نہ تھا - [۱۰] بولا اے میرے پروردگار مجھے کوئی
نشانی دے - فرمایا تیری نشانی یہہ ہوگی کہ تو لوگوں سے
برابر تین رات (اور تین دن) بات نہ کریگا - [۱۱] پھر وہ
حجرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے پاس آیا اور اشارے سے کہا کہ
صبح کو اور شام کو (خدا کی) تسبیح کرو - [۱۲] اے یحیی
کتاب کو مضبوطی سے پکڑ - اور ہم نے اُس کو لڑکپن ہی سے
حکم دیا تھا - [۱۳] اور اپنی طرف سے رحم دلی اور پاکیزگی
دی تھی - اور وہ پرہیزگار تھا - [۱۴] اور اپنے ماں باپ کے
ساتھہ اچھا سلوک کرنے والا - اور سرکش اور نافرمان نہ تھا -
[۱۵] اور اُس پر سلام ہو جس دن وہ پیدا ہوا - اور جس دن
وہ مریگا اور جس دن وہ زندہ ہوکر اُٹھیگا -

[۱۶] اور کتاب میں مریم کا ذکر کر دے - کہ جب وہ اپنے
لوگوں سے ہٹ کر پورب کی ایک جگہ جا بیٹھی - [۱۷] اور اُن
سے پردہ کر لیا - تو ہم نے اپنی روح کو اُس کی طرف بھیجا
تو وہ ایک پورے آدمی کی شکل بن کر اُس کے آگے آیا -

[١٨] بولی اگر تو (خدا سے) ڈرتا ہے تو میں تجھسے اسی رحم
والے (خدا) کی پناہ مانگتی ہوں - [١٩] بولا کہ میں تو بس
تیرے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھکو ایک پاک صاف
لڑکا دوں - [٢٠] بولی میرے لڑکا کیونکر ہوگا حالانکہ مجھکو
کسی بشر نے چھوا تک نہیں - اور نہ میں بدکار ہوں -
[٢١] کہا اسی طرح (ہوگا) - تیرا پروردگار کہتا ہے کہ یہہ بات
میرے لئے آسان ہے - اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لئے ایک
نشانی بنا دیں - اور اپنی طرف سے رحمت - اور یہہ بات مقرر
ہو چکی ہے - [٢٢] تو وہ اُس سے حاملہ ہوگئی - اور اُس کو
لے کر وہ دور جا بیٹھی - [٢٣] اور اُس کو ایک کھجور کے درخت
کی جڑ کے پاس درد زہ آ پہنچا - بولی اے کاش میں اس سے
پہلے مرگئی ہوتی - اور بھولی بسری ہوگئی ہوتی - [٢٤] پھر
اُس نے اس کے نیچے سے اس کو پکارا کہ تو غمگین نہ ہو - تیرے
پروردگار نے تیرے نیچے چشمہ بنا دیا ہے - [٢٥] اور کھجور کی
جڑ کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا دے تجھپر پکی تازہ کھجوریں
گرینگی - [٢٦] اور کھا اور پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر -
اور اگر تو آدمیوں میں سے کسی کو دیکھے تو کہہ دے کہ میں
نے رحم والے (خدا) کے لئے روزے کی منت مانی ہے - تو میں
آج کے دن کسی آدمی سے نہ بولونگی - [٢٧] پھر وہ اُس کو لے کر
اپنے لوگوں کے پاس آئی - اُنہوں نے کہا کہ اے مریم تونے تو بری
بات کی - [٢٨] اے ہارون کی بہن تیرا باپ تو برا آدمی
نہ تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی - [٢٩] تو اُس نے
اُس کی طرف اشارہ کیا - وہ بولے کہ ہم اس سے کیوں
بات کرنے لگے جو اپنی گود میں بچہ ہے - [٣٠] اس نے
کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں - اُس نے مجھکو کتاب دی

ہے اور مجھکو نبی بنایا ہے - [۳۱] اور میں کہیں بھی ہوں مجھکو برکت والا بنایا ہے - اور مجھے نماز اور زکوۃ کے بارے میں کہہ رکھا ہے جب تک میں زندہ رہوں [۳۲] اور اپنی ماں کے ساتھ خوش سلوک کرنے کو - اور مجھکو سرکش اور بد بخت نہیں بنایا - [۳۳] اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مرونگا اور جس دن میں پھر زندہ ہوکر اُٹھونگا - [۳۴] یہہ ہے عیسیٰ بن مریم - یہہ تحقیق بات ہے جس میں یہہ لوگ شک کرتے ہیں - [۳۵] خدا ایسا نہیں کہ ایک بیٹا بنالے - وہ پاک ہے - جب وہ کسی کام کا قصد کر لیتا ہے تو بس وہ اس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے - [۳۶] اور بے شک خدا میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے - تو اس کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۳۷] مگر فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا - تو وائے ہے ان لوگوں پر جنھوں نے کفر کیا بسبب اس کے کہ وہ بڑے دن کو حاضر ہونگے - [۳۸] جس دن وہ ہمارے پاس آئینگے کیا خوب سنتے ہونگے اور کیا خوب دیکھتے ہونگے - لیکن آج کے دن ظالم صریح گمراہی میں ہیں - [۳۹] اور اُن کو حسرت کے دن سے ڈرا جب بات نصفیہ ہو جائیگی اور یہہ تو غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے ہے - [۴۰] ہم ہی زمین کے وارث ہونگے اور اُن لوگوں کے بھی جو اس پر ہیں اور ہماری ہی طرف اُن کو پھر آنا ہوگا -

[۴۱] اور کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کر دے کہ وہ بھی ایک سچا نبی تھا - [۴۲] جب اُس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ تو کیوں عبادت کرتا ہے اس چیز کی کہ نہ سن سکے اور نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ بھی کام آئے ؟ [۴۳] اے

میرے باپ مجھکو وہ علم ملا ہے جو تجھکو نہیں ملا - تو میری پیروی کر کہ میں تجھکو سیدھی راہ دکھاؤنگا - [۴۴] اے میرے باپ شیطان کی عبادت نہ کر - بے شک شیطان رحم والے (خدا) کا نافرمان ہے - [۴۵] اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہیں تجھپر رحم والے (خدا) کی طرف سے عذاب نہ آجائے اور تو شیطان کا دوست نہ بن جائے - [۴۶] بولا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرتا ہے ؟ اگر تو باز نہ آیا تو تجھکو ضرور سنگسار کرونگا اور ایک وقت تک میرے پاس سے دور ہو جا - [۴۷] کہا سلام علیک - ابھی میں اپنے پروردگار سے تیرے لئے بخشش مانگونگا - بے شک وہ مجھپر بڑا مہربان ہے - [۴۸] اور میں تمکو اور اُن چیزوں کو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو چھوڑتا ہوں - اور میں اپنے پروردگار کو پکارونگا - شاید میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہونگا - [۴۹] تو جب وہ اُن سے اور اس سے جن کی یہ خدا کے سوا عبادت کرتے تھے علحدہ ہوا تو ہمنے اُس کو اسحاق اور یعقوب دئے - اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا - [۵۰] اور اپنی رحمت بھی ہم نے اُن کو دی - اور اُن کے لئے اعلیٰ ذکر خیر مقرر کیا -

[۵۱] اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کر دے - بے شک وہ بھی خاص بندہ تھا - اور رسول اور نبی بھی تھا - [۵۲] اور ہم نے اُس کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور بات کرنے کے لئے ہم نے اُس کو نزدیک بلایا - [۵۳] اور اپنی رحمت سے اُس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو دیا - [۵۴] اور کتاب میں اسمعیل کا ذکر کر دے - بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول اور نبی بھی تھا - [۵۵] اور اپنے لوگوں کو نماز پڑھنے کو

اور زکوۃ دیبے کو کہا کرتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ
تھا - [٥٦] اور کتاب میں ادریس کا ذکر کر دے - بے شک وہ
بھی سچا نبی تھا - [٥٧] اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے پر
پہنچایا - [٥٨] یہہ وہ لوگ ہیں جو اولاد آدم میں سے نبی
ہوئے جن پر خدا نے نعمتیں کیں اور اُن کی اولاد جن کو
ہم نے نوح کے ساتھہ (کشتی پر) چڑھا لیا تھا اور ابراہیم اور
اسرائیل کی اولاد ہیں اور اُن لوگوں میں سے ہیں جن کو
ہم نے ہدایت کی اور چن لیا - جب رحم والے (خدا) کی
آیتیں اُن کو پڑھہ کر سنائی جاتی تھیں وہ سجدے میں گر
پڑتے تھے اور رو دیتے تھے - [٥٩] پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف
لوگ ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور (اپنی) خواہشوں
کی پیروی کی - تو گمراہی اُن کے سامنے آئی - [٦٠] مگر
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو یہہ لوگ
جنت میں داخل ہونگے - اور کسی طرح کا اُن پر ظلم نہ
ہوگا - [٦١] جنت عدن جس کا وعدہ غیب سے رحم والے
(خدا) نے اپنے بندوں سے کیا ہے - بے شک اُس کا وعدہ پورا
ہوکر رہیگا - [٦٢] اس میں وہ کوئی لغو بات نہ سنینگے مگر
صرف سلام - اور وہاں ان کو صبح و شام اُن کا کھانا ملیگا -
[٦٣] یہی جنت ہے جس کے وارث ہم اُس کو بنانے ہیں جو
ہمارے بندوں میں سے پرہیزگار ہوتا ہے - [٦٤] اور ہم تو
تیرے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اترتے - اسی کا ہے
جو کچھہ ہمارے آگے ہے اور جو کچھہ ہمارے پیچھے ہے اور
جو کچھہ ان دونوں کے درمیان میں ہے - اور تیرا پروردگار
نہیں بھولنے والا - [٦٥] آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان
دونوں کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے - تو اُسی کی

عبادت کر - اور اُس کي عبادت میں صبر کر - کیا تو کسی کو اُس کا ہمنام بھي جانتا ہے ؟

[٦٦] اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤنگا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤنگا ؟ [٦٧] کیا آدمي کو یاد نہیں کہ ہم ہی نے اس کے قبل اُس کو پیدا کیا تھا حالانکہ وہ کچھہ بھي نہ تھا - [٦٨] تو تیرے پروردگار کی قسم ہم ضرور ان کو اور شیطانوں کو اکٹھا کرینگے - پھر ہم ضرور اُن کو جہنم کے گرد زانؤوں پر پڑے ہوئے حاضر کرینگے - [٦٩] پھر ہم ہر جماعت میں سے اُن لوگوں کو نکالینگے جو رحم والے (خدا) سے بہت زیادہ سرکشی کرتے تھے - [٧٠] پھر ہم ان لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم کے لائق ہیں - [٧١] اور تم میں سے کوئي ایسا نہیں جو اس میں نہ پہنچے - یہہ تو تیرے پروردگار پر لازم ہے اور ٹھیرا ہوا ہے - [٧٢] پھر ہم ان لوگوں کو نجات دینگے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور ہم ظالموں کو اسي میں زانؤوں پر گرے ہوئے چھوڑ دینگے - [٧٣] اور جب ان پر ہماري کھلي آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں سے پوچھتے ہیں کہ دو فرقوں میں سے کون سا موجودہ حالت کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلسوں کے اعتبار سے اچھا ؟ [٧٤] اور ہم نے ان سے پہلے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے جو (ان سے) ساز و سامان اور نمود میں بڑھہ کر تھے - [٧٥] تو کہہ دے کہ جو کوئي گمراہی میں ہے تو رحم والا (خدا) اس کو اور بھي ڈھیل دیتا ہے - یہانتك کہ جب وہ دیکھہ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - یا عذاب یا (قیامت کي) گھڑي - تب وہ جانینگے کون موجودہ حالت کے اعتبار سے برا ہے اور جماعت کے اعتبار سے کمزور - [٧٦] اور جو

والے (خدا) کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے - [٩٣] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب رحم والے (خدا) کے پاس بندے بن کر آئے ہیں - [٩٤] اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور ان کو گن رکھا ہے - [٩٥] اور وہ سب قیامت کے روز اس کے پاس ایک ایک کر کے آئینگے - [٩٦] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں رحم والا (خدا) ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا - [٩٧] اور ہم نے تو اس کو تیری ہی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اُس سے پرہیزگاروں کو خوش خبری دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے - [٩٨] اور ان سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے - کیا (اب) تو ان میں سے کسی کو بھی دیکھتا ہے یا ان کی آواز سنتا ہے ؟

سورۂ طٰہٰ

مکی - ١٣٥ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] طٰہٰ - [٢] (اے نبی) ہم نے تجھ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ تو تکلیف اٹھائے - [٣] مگر یہ تو یاد دلاتا ہے اُس کو جو ڈر رکھتا ہے - [٤] یہ اُس کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے آسمان بنائے - [٥] رحم والا (خدا) جو عرش پر بیٹھا ہے - [٦] اُسی کا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے - اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے - [٧] اور اگر تو پکار کر بات کہتا ہے تو بھی (جان رکھ) کہ وہ چھپی باتیں اور اس سے بڑھ کر چھپی باتیں بھی جانتا ہے -

[۸] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں - اُسی کے ہیں اچھے سے اچھے نام - [۹] اور کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی ہے ؟ [۱۰] جب اُس نے آگ دیکھی اور اپنے گھروالوں سے کہا کہ تھہرو - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں اُس میں سے تمھارے لئے چنگاری لے آؤں یا آگ پر پتہ پاجاؤں - [۱۱] پھر جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئی کہ اے موسیٰ [۱۲] میں ہوں تیرا پروردگار - تو اپنی جوتیاں اُتار ڈال - تو تو طویٰ کے مقدس وادی میں ہے - [۱۳] اور میں نے تجھکو پسند کر لیا ہے - تو سن لے جو (تجھ پر) وحی کی جاتی ہے - [۱۴] بے شک میں ہی خدا ہوں - میرے سوا کوئی خدا نہیں - تو میری عبادت کر - اور میری یاد کے لئے نماز پر قائم رہ - [۱۵] بے شک وہ گھڑی آنے والی ہے - عنقریب میں اُسے چھپائے ہوں کہ ہر شخص اپنی کوشش کی جزا پائے - [۱۶] تو جو کوئی اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے کہیں یہہ تجھکو اس سے نہ روکے کہ تو ہلاک ہو جائے - [۱۷] اور اے موسیٰ تیرے داہنے ہاتھہ میں یہہ کیا ہے ؟ [۱۸] بولا یہہ میرا عصا ہے - میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اپنی بکریوں کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں - اور اس سے میرے اور بھی کام نکلتے ہیں - [۱۹] فرمایا اے موسیٰ اس کو ڈال دے - [۲۰] تو اُس نے اُس کو ڈال دیا - تو اُسی وقت وہ ایک سانپ ہو گیا کہ دوڑنے لگا - [۲۱] فرمایا اس کو پکڑ لے اور مت ڈر - ابھی ہم اس کو اس کی پہلی حالت میں پھیر دینگے - [۲۲] اور اپنے ہاتھہ کو اپنے بازو سے ملا دے - یہہ سفید ہوکر نکل آئیگا بغیر کسی برائی کے - یہہ دوسری نشانی ہے - [۲۳] تاکہ ہم تجھکو

اپنی بڑی نشانیاں دکھائیں - [۲۴] فرعون کے پاس جا -
اُس نے سرکشی کی ہے -

[۲۵] بولا اے میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے -
[۲٦] اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے - [۲۷] اور میری
زبان کی گرہ کھول دے [۲۸] کہ وہ میری بات سمجھیں -
[۲۹] اور میرے لئے میرے ہی لوگوں میں سے ایک کو وزیر بنا
دے [۳۰] یعنی میرے بھائی ہاروں کو - [۳۱] اس سے مجکو
قوت دے - [۳۲] اور اُس کو میرے کام میں لگا دے [۳۳] کہ
ہم خوب تیری تسبیح کریں [۳۴] اور تجکو خوب یاد کریں -
[۳۵] بے شك تو ہم کو دیکھنے والا ہے - [۳٦] فرمایا اے
موسی تونے جو سوال کیا وہ تجکو ملا - [۳۷] اور ہم نے تجھہ
پر ایک بار اور احسان کیا تھا - [۳۸] جب ہم نے تیری ماں
کی طرف وحی بھیجی تھی جو کچھہ (اُس کی طرف) وحی
بھیجی تھی - [۳۹] کہ اُس کو صندوق میں رکھہ دے - اور
اس کو دریا میں ڈال دے - پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال
دیگا - اُس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن (اُٹھا) لیگا - اور
میں نے تجھہ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی کہ تو میری
نظروں کے سامنے پرورش پائے - [۴۰] جب تیری بہن کہتی
چلی جاتی تھی کہ کیا میں تم کو ایسے لوگ بتا دوں جو
اس کی پرورش کرینگے ؟ پھر ہم تجکو تیری ماں کے پاس پھیر
لائے کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے - اور
تونے ایک شخص کو مار ڈالا تھا - تو ہم نے تجکو غم سے بچا
لیا اور تیری آزمائش کی - پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں
میں رہا - پھر اے موسی تو (عمر کی) حد کو پہنچ گیا -
[۴۱] اور تجکو میں نے اپنے لئے پسند کر لیا ہے - [۴۲] تو

اور سرا بھائي میری نشانیاں لے کر جاؤ - اور میري یاد سے غفلت نہ کرو - [۴۳] فرعون کے پاس جاؤ - اُس نے سرکشي کي ہے - [۴۴] اور اُس سے نرم بات کرو - شاید وہ غور کرے یا (خدا کے غضب سے) ڈرے - [۴۵] بولے اے ہمارے پروردگار ہم ڈرتے ہیں کہیں وہ ہم پر زیادتي نہ کرے یا کہیں وہ سرکشي نہ کرے - [۴۶] فرمایا مت ڈرو - میں تمہارے ساتھ دیکھتا اور سنتا رہونگا - [۴۷] تو اُس کے پاس جاؤ - اور کہو کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں - تو ہمارے ساتھ بني‌اسرائیل کو جانے دے - اور ان پر عذاب نہ کر - ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کي طرف سے نشانیاں لے کر آئے ہیں - اور سلامتي اُس کي ہے جو ہدایت کي پیروی کرے - [۴۸] ہماری طرف وحي کي گئي ہے کہ جو شخص جھٹلائے اور پیٹھ پھیر دے اس پر عذاب ہوگا - [۴۹] بولا اے موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے ؟ [۵۰] کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کي اور ہدایت کي - [۵۱] اور پہلے قرنوں کا کیا حال ہے ؟ [۵۲] کہا کہ اُس کا علم میرے پروردگار کے پاس کتاب میں ہے - میرا پروردگار نہ بہکتا ہے اور نہ بھولتا ہے - [۵۳] وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راہیں نکالیں - اور آسمان سے پانی اُتارا - اور ہم نے اُس سے مختلف قسم کے نباتات نکالے - [۵۴] کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ - بے شک اس میں بھي عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[۵۵] اسي سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسي میں تم کو پھیر کر لے جائینگے - اور اسی سے تم کو پھر دوسری بار نکالینگے - [۵۶] اور ہم نے اُس کو اپني سب نشانیاں

دکھائیں - پھر بھی اُس نے جھٹلایا اور اِنکار کیا - [٥٧] بولا
اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہم کو
ہمارے ملک سے نکال دے - [٥٨] تو ہم بھی اسی کے مانند
ایک جادو تیرے پاس لائینگے - تو ہم میں اور تجھ میں ایک
وقت مقرر کر کہ نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تو - ایک
صاف میدان میں ہو - [٥٩] کہا تمہارے لئے تہوار کا دن
مقرر رہا - اور یہہ کہ لوگ دن چڑھے جمع ہوں - [٦٠] پھر
فرعون پیٹھہ پھیر کر چل دیا - پھر اُس نے اپنا مکر جمع کیا -
پھر آیا - [٦١] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم پر افسوس ہے -
خدا پر جھوٹ نہ باندھو - نہیں تو وہ عذاب لاکر تم کو
نیست و نابود کر دیگا - اور جس نے جھوٹ باندھا وہ بے شک
نامراد ہوا - [٦٢] پھر وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑنے
لگے اور چھپا کر مشورہ کرنے لگے - [٦٣] اُنھوں نے کہا یہہ
دونوں تو ضرور جادوگر ہیں - یہہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے
تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں - اور تمہارے اچھے طریقے کو
دور کر دیں - [٦٤] تو تم بھی اپنی تدبیریں جمع کرو پھر
صف باندھہ کر آؤ - اور جو آج کے دن غالب آیا اُسی نے فلاح
پائی - [٦٥] اُنھوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو ہی (اپنا عصا)
ڈال یا ہم ہی پہلے (اپنا عصا) ڈالیں - [٦٦] کہا بلکہ تم ہی
(اپنا عصا) ڈالو - تو اُسی وقت اُس کو اُن کے جادو کے سبب
معلوم ہوا کہ اُن کی رسیاں اور اُن کے عصا دوڑ رہے ہیں -
[٦٧] تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا - [٦٨] ہم نے فرمایا ڈر مت -
تو ہی ضرور غالب آئیگا - [٦٩] اور جو تیرے داہنے ہاتھہ
میں ہے اُسے ڈال دے کہ جو کچھہ اُنھوں نے بنا رکھا ہے اُن
سب کو یہہ نگل جائیگا - جو کچھہ اُنھوں نے بنا رکھا ہے یہہ

تو جادو کا مکر ہے - اور جادوگر کہیں بھی آئے وہ فلاح نہیں پائے گا - [۷۰] تو (آخر) جادوگر سجدے میں گر پڑے - اور کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے - [۷۱] بولا کیا تم اُس پر ایمان لائے قبل اِس کے کہ میں تم کو اس کی اجازت دوں ؟ بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹ ڈالونگا - اور میں تم کو کھجوروں کے شاخوں پر سولی دونگا - اور تب تم ضرور جانوگے ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور باقی رہنے والا ہے - [۷۲] بولے ہم تو ہرگز تجھکو ان بیّن دلیلوں پر اور اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ترجیح نہیں دینے کے - تو حکم کر دے جو تو حکم کرنے والا ہے - تو تو بس اسی دنیا کی زندگی میں حکم کر سکتا ہے - [۷۳] ہم اپنے پروردگار پر ایمان لائے تاکہ وہ ہم کو ہماری خطائیں بخش دے اور جادو جس پر تو نے ہم کو مجبور کیا - اور خدا سب سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے - [۷۴] بے شک جو کوئی مجرم کی حالت میں اپنے پروردگار کے پاس آئیگا اُس کے لئے جہنم ہے - نہ وہ وہاں مریگا اور نہ زندہ ہی رہیگا - [۷۵] اور جو کوئی ایمان والے کی حالت میں اُس کے پاس آئیگا اور اُس نے اچھے کام بھی کئے ہونگے - سو ان ہی لوگوں کے بڑے درجے ہونگے - [۷۶] یعنی جنت عدن جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور جن میں وہ ہمیشہ رہینگے - اور یہی جزا ہے اُن لوگوں کی جو (اپنے نفس) پاک رکھتے ہیں -

[۷۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات چل دے - اور دریا میں اُن کو لے کر سوکھی راہ سے چل دے - تو تعاقب سے نہ ڈر اور نہ خوف

کہا - [۷۸] پھر فرعون نے اپنی فوج کے ساتھ ان کا پیچھا
کیا - پھر دریا کا جو کچھ ان پر آیا سو آیا - [۷۹] اور
فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی - [۸۰] اے
بنی‌اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی - اور
ہم نے تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر
من اور سلویٰ اتارا - [۸۱] کھاؤ جو کچھ اچھی چیزیں
ہم نے تم کو دی ہیں اور اس میں زیادتی نہ کرو - نہیں تو
تم پر میرا غضب آ پڑیگا - اور جس کسی پر میرا غضب آ پڑا
تو وہ جا گرا - [۸۲] اور بے شک میں بخشنے والا ہوں اس
شخص کو جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور
پھر ہدایت پر رہے - [۸۳] اور اے موسیٰ تو اپنی قوم سے کیوں
آگے چلا آیا ؟ [۸۴] بولا وہ لوگ بھی میرے پیچھے پیچھے
آ ہی رہے ہیں - اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے
میں جلدی کی تا کہ تو راضی رہے - [۸۵] فرمایا کہ ہم نے
تیری قوم کو تیرے پیچھے بلا میں ڈالا اور سامری نے اُن کو
گمراہ کر دیا - [۸۶] تو موسیٰ غصے اور افسوس کی حالت میں
اپنی قوم کی طرف پھر آیا - بولا کہ اے میری قوم کیا تمہارے
پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ؟ تو کیا تم کو
مدت لمبی معلوم ہوئی ؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے
پروردگار کا غضب اترے پس تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ؟
[۸۷] بولے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تجھ سے وعدہ خلافی
نہیں کی بلکہ قوم کے زیوروں کا بوجھ ہم سے اُٹھوایا گیا تھا -
تو ہم نے اُس کو ڈال دیا - اور اسی طرح سامری نے بھی ڈالا -
[۸۸] تو اُس نے اُن کے لئے ایک گائے کا بچھڑا نکالا - وہ ایک
دھڑ تھا جس کی آواز گائے کی آواز تھی - تو اُنہوں نے کہا کہ

یہی تمہارا پروردگار ہے اور موسیٰ کا پروردگار - اور وہ بھول گیا
ہے - [۸۹] تو کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ یہہ اُن کو جواب
تک نہیں دے سکتا تھا - اور نہ اُن کے نقصان پر اس کا
اختیار تھا اور نہ نفع پر -
[۹۰] اور ہارون نے اس سے پہلے ان سے کہا تھا کہ اے
میری قوم اس سے تو تمہاری آزمایش ہوئی ہے - اور تمہارا
پروردگار رحم والا (خدا) ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا
مانو - [۹۱] وہ بولے کہ ہم برابر اسی پر جمے رہینگے یہاں
تک کہ موسیٰ ہمارے پاس پھر آئے - [۹۲] کہا اے ہارون
جب تو نے ان کو گمراہ ہوتے دیکھا تو تجھکو کیا وجہ مانع
ہوئی [۹۳] کہ تو نے میری پیروی نہ کی ؟ تو کیا تو نے میرے
کہے کی نافرمانی کی ؟ [۹۴] بولا اے میرے ماں جائے میری
داڑھی نہ پکڑ اور نہ میرا سر - میں اس سے ڈرا کہ تو (مجھہ سے)
کہے کہ تو نے بنی‌اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا - اور میرے قول
کا انتظار نہ کیا - [۹۵] کہا اے سامری تیرا حال کیا ہے ؟
[۹۶] بولا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی -
تو میں نے رسول کے قدم سے ایک مٹھی خاک بھر لی اور میں نے
اس کو ڈال دیا - اور میرے دل میں مجھکو یہی اچھا معلوم
ہوا - [۹۷] کہا چلا جا - زندگی میں تیرا یہہ حال ہوگا کہ
تو کہا کریگا کہ (مجھکو) نہ چھونا - اور تیرے لئے ایک اور
وعدہ بھی ہے کہ تو اس سے چھٹکارا نہ پائیگا - اور اپنے معبود
کی طرف دیکھہ جس پر تو جما بیٹھا تھا - ہم اس کو ضرور
جلادینگے پھر ہم اس کو دریا میں خاک بنا کر اُڑا دینگے -
[۹۸] تمہارا معبود تو خدا ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں -
وہ ہر چیز کو علم سے گھیرے ہوئے ہے - [۹۹] اسی طرح

ہم یوں تجھسے گزشتہ خبریں بیان کرتے ہیں اور ہم نے تجھکو
اپنے پاس سے یاد دلانے والی کتاب دی - [۱۰۰] جو کوئی اس سے
منہ پھیرے وہ قیامت کے دن ضرور ایک بوجھ اٹھائے ہوگا -
[۱۰۱] وہ اسی حالت میں برابر رہیگا - اور برا ہوگا بوجھ جو
پھر قیامت کے دن اٹھائے ہونگے - [۱۰۲] جس دن صور پھونکا
جائیگا اور جس دن ہم مجرموں کو اکٹھا کرینگے نیلی نیلی
آنکھوں والے - [۱۰۳] وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہتے ہونگے
تم تو دنیا میں بس دس دن ٹھہرے ہوگے - [۱۰۴] ہم خوب
جانتے ہیں جو وہ کہینگے جب ان میں کا زیادہ ہدایت
پانے والا کہیگا کہ تم تو بس ایک ہی روز ٹھہرے -

[۱۰۵] اور پھر تجھسے پہاڑوں کی بات پوچھتے ہیں - تو
کہہ دے کہ میرا پروردگار اُن کو ریزہ ریزہ کر کے اُڑا دیگا -
[۱۰۶] اور اس (زمین) کو صاف میدان بنا کر چھوڑ دیگا -
[۱۰۷] تو اس میں نہ تو کجی دیکھیگا اور نہ اونچان -
[۱۰۸] اس دن پھر پکارنے والے کے پیچھے چلینگے اور کجی نہ
کرینگے - اور رحم والے (خدا) کے سامنے (ان کی) آوازیں نیچی
ہو جائینگی - اور تو آہستہ آواز کے سوا اور کچھ نہ سنیگا -
[۱۰۹] اس دن شفاعت نفع نہ دیگی مگر جس کو رحم والا
(خدا) اجازت دے اور جس کی بات اُس کو خوش آئے -
[۱۱۰] وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ
اُن کے پیچھے ہے - اور وہ (اپنے) علم سے اس پر حاوی نہیں -
[۱۱۱] اور زندہ اور قائم (خدا) کے آگے سب منہ جھک
جائینگے - اور جس کسی نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ برباد
ہوا - [۱۱۲] اور جو کوئی اچھے کام کرے اور وہ ایمان والا بھی
ہو تو اُس کو ظلم کا ڈر نہیں اور نہ حق تلفی کا - [۱۱۳] اور

اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن اُتارا اور اس میں ہم نے
پھیر پھیر کر دھمکیاں دی ہیں تاکہ وہ (برے کاموں سے)
بچیں - یا اس سے ان کو نصیحت ہو جائے - [۱۱۴] پس
خدا بادشاہ حقیقی بہت بلند مرتبہ ہے - اور قرآن کے لئے
جلدی نہ کر قبل اس کے کہ اُس کی وحی تیری طرف پوری
ہو چکے - اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھکو علم میں زیادہ
کر- [۱۱۵] اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے ایک عہد لیا تھا -
مگر وہ بھول گیا - اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا -
[۱۱٦] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ
کرو - تو وہ سجدہ کئے مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا -
[۱۱۷] تو ہم نے کہا کہ اے آدم یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن
ہے - کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے
اور تو مصیبت میں پڑ جائے - [۱۱۸] تجھکو یہاں نہ بھوک ہے
اور نہ عریانی - [۱۱۹] اور نہ تو یہاں پیاسا رہیگا اور نہ دھوپ
کھائیگا - [۱۲۰] مگر شیطان نے اس کو (آدم کو) وسوسہ دیا -
بولا اے آدم کیا میں تجھکو ہمیشگی کا درخت دکھا دوں اور
وہ سلطنت جو خرابی نہ ہو - [۱۲۱] تو دونوں نے اس میں سے
کھایا - تو اُن پر اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں - اور
دونوں اپنے اُوپر باغ کے پتے ٹانکنے لگے - اور آدم نے اپنے پروردگار
سے سرکشی کی - اور گمراہ ہو گیا - [۱۲۲] پھر اُس کو اُس کے
پروردگار نے برگزیدہ کیا - اور اُس کی توبہ قبول کی اور (اُس کو)
ہدایت کی - [۱۲۳] فرمایا کہ تم سب کے سب یہاں سے اُتر
جاؤ - تم ایک کے دشمن ایک - اور جو میری طرف سے تمہارے
پاس ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کریگا تو
وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مصیبت اُٹھائیگا - [۱۲۴] اور جو کوئی

میری یاد سے منہ پھیریگا تو اُس کی معیشت تنگ ہوگی اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا کرکے اُٹھائینگے - [١٢٥] وہ کہیگا کہ اے میرے پروردگار تونے مجھکو اندھا کرکے کیوں اُٹھایا حالانکہ میں دیکھنے والا تھا - [١٢٦] فرمائیگا کہ اِس طرح اس لئے کہ تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں مگر تو اُن کو بھول گیا - اور اسی طرح آج کے دن تو بھی بھلا دیا گیا - [١٢٧] اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اس شخص کو جو زیادتی کرتا ہے اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا - اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا - [١٢٨] کیا اِس سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے ؟ یہہ تو ان ہی کے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں - بے شک اسی میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[١٢٩] اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک حکم صادر نہ ہوا ہوتا اور نہ ایک وقت مقرر تو ضرور عذاب کا آنا لازمی تھا - [١٣٠] تو جو کچھہ یہ لوگ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھہ تسبیح کر - اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کے دونوں وقت تسبیح کر تاکہ تو خوش ہو - [١٣١] اور اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر نہ دوڑا جو ہم نے اُن میں سے اکثر لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لئے دے رکھی ہیں - (یہہ تو اسلئے ہے) کہ ہم اُن کو اس سے آزمائیں - اور تیرے پروردگار کا رزق سب سے بہتر ہے اور باقی رہنے والا - [١٣٢] اور اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے کہہ دے - اور خود اُس پر قائم رہ - ہم تجھسے

ررق نہیں مانگیے - ہم ہي تحکو ررق دیبے ہس - اور انحام نو برهیرگاری ہي کا هے -[۱۳۳] اور وہ کہتے هس کہ وہ اپنے بروردگار کي طرف سے همارے پاس کوئي نشاني کیوں نہیں لاتا ؟ کیا اگلي کتابوں مس حو بین دلیلس هیں وہ اُن کے پاس نہیں آئس ؟ [۱۳۴] اور اگر هم اِس سے پہلے اُن کو کسي عذاب سے هلاك کر دیتے تو نہہ ضرور کہتے کہ اے همارے پروردگار توبے هماری طرف کوئي رسول کیوں نہ بھیجا کہ هم تیری آیتوں کي پیروی کرتے قبل اِس کے کہ هم ذلیل اور رسوا هوتے ؟ [۱۳۵] تو کہہ دے سب اِنتظار کر رهے هیں - تو تم بھي اِنتظار کرو - تو تم کو معلوم هو جائےگا کہ کون سیدهي راہ والے اور کون هدایت پر هس -

سورۂ انبیاء

مکي - ۱۱۲ آیتس

اللہ کے نام سے حو رحمان اور رحیم هے

¶[۱] لوگوں کا حساب قریب آگیا - پھر بھي وہ غفلت میں منہہ پھیرے پڑے هیں - [۲] حو کوئي یاد دلانے والي بات اُن کے پاس نئي آتي هے تو بس وہ اُس کو سنتے اور کھیل مس اُڑا دیتے هس - [۳] اُن کے دل غفلت مس هس - اور ظالم چھپاکر مشورے کرتے هس - نہہ تو بس تمھارے هي جیسا آدمي هے - تو کیا تم دیکھہ کر بھي جادو کي طرف چلے آتے هو ؟ [۴] کہا میرا پروردگار آسمان اور زمین کي سب باتیں جانتا هے - اور وهي سننے والا اور جاننے والا هے - [۵] نہیں - وہ تو کہتے هس کہ نہہ پریشان خیال هس -

نہیں - اس نے جھوٹ باندھ لی ہے - نہیں - وہ تو شاعر
ہے - تو جس طرح اگلے رسول بھیجے گئے اسی طرح یہ بھی
ہمارے پاس کوئی نشانی لے کر آئے - [۶] ان سے پہلے
جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا وہ تو ایمان نہ لائیں -
تو کیا یہ ایمان لائینگے ؟ [۷] اور تجھ سے پہلے بھی تو
ہم نے بس آدمی ہی بھیجے کہ اُن کی طرف ہم نے وحی
بھیجی - اگر تم نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھو -
[۸] اور ہم نے اُن کے ایسے بدن تو بنائے نہیں تھے کہ وہ
کھانا نہ کھاتے - اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے ہی تھے -
[۹] پھر ہم نے اُن سے (اپنا) وعدہ سچا کیا اور ہم نے
اُن کو اور جس کو چاہا بچا لیا اور زیادتی کرنے والوں کو
ہلاک کر ڈالا - [۱۰] ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے
کہ اس میں تمہارا ذکر ہے - پھر بھی کیا تم عقل نہیں
رکھتے ؟

[۱۱] اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ویران کردیں کہ وہ
ظلم کرنے والی تھیں اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں
پیدا کیں - [۱۲] تو جب اُنہوں نے ہماری سختی معلوم کی
تو اُسی وقت اس سے بھاگنے لگے - [۱۳] بھاگو مت - بلکہ
اُسی کی طرف پھر جاؤ جس میں تم کو آرام ملتا تھا اور
اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم پوچھے جاؤ - [۱۴] بولے اے
وائے ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۱۵] اور ہمیشہ یہی
اُنکا پکارنا رہا یہانتک کہ ہم نے اُن کو جڑ سے کاٹ ڈالا
اور بجھا دیا - [۱۶] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو
کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے لئے نہیں بنایا -
[۱۷] اگر ہم چاہتے کہ کھیل بنا لیں تو ہم اپنے پاس سے

کچھہ بنا لیتے اگر ہم کو یہی کرنا ہوتا - [۱۸] نہیں -
ہم تو حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں - اور وہ اُس کے
سر کو کچل ڈالتا ہے - اور اُسی وقت وہ دور ہو جاتا ہے -
اور تم جو بیان کرتے ہو اُس کے لئے تم پر افسوس ہے -
[۱۹] اور اُسی کا ہے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے -
اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے
اور نہ تھکتے ہیں - [۲۰] وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں
اور نہیں تھمتے - [۲۱] کیا یہہ ایسے معبود ٹھہرائے ہیں
جن کو یہہ خود مٹی سے بنالیتے ہیں - [۲۲] اگر ان دونوں
(آسمان اور زمین) میں خدا کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو
دونوں خراب ہوگئے ہوتے - پس پاک ہے خدا ہی کو جو
جو عرش کا پروردگار ہے بخلاف اُس کے جو یہہ بیان کرتے ہیں -
[۲۳] وہ جو کرتا ہے اُس کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا
بلکہ یہی لوگ پوچھے جائینگے - [۲۴] کیا اُنھوں نے اُس کے
سوا معبود بنالیا ہے؟ تو کہہ دے کہ اپنی سند لاؤ - یہہ ہے
یاد داشت اُن کی جو میرے ساتھہ ہیں اور یاد داشت اُن کی
جو مجھہ سے پہلے تھے - بلکہ اُن میں اکثر تو سچ جانتے
ہی نہیں - اور وہ منہہ پھیر لیتے ہیں - [۲۵] اور ہم نے
تجھہ سے پہلے جتنے رسول بھیجے اُن سب پر ہم نے یہی
وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں - تو میری ہی
عبادت کرو - [۲۶] اور یہہ کہتے ہیں کہ رحم والے (خدا) نے
اولاد بنالی ہے - وہ پاک ہے - بلکہ - (یہہ سب) اُس کے
معزز بندے ہیں - [۲۷] یہہ اُس کے آگے بڑھہ کر بات نہیں
کرتے - اور اُسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں - [۲۸] وہ جانتا
ہے جو کچھہ اُن کے آگے ہے اور جو کچھہ اُن کے پیچھے ہے -

اور یہہ شفاعت نہیں کر سکیں مگر جس سے وہ خوش ہو - اور وہ اُس کے ڈر سے کانپتے رہتے ہیں - [۲۹] اور جو کوئی اُن میں سے کہے کہ میں بھی اُس کے سوا خدا ہوں تو ہم اُس کو جہنم کی سزا دینگے - اِسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں -

[۳۰] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں اُنھوں نے یہہ نہ دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے - تو ہم نے اُن دونوں کو جدا کیا - اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیزیں بنائیں - پھر بھی کیا وہ ایمان نہیں لائینگے ؟ [۳۱] اور ہم نے زمین میں بوجھل (پہاڑ) رکھہ دئے کہ اُن کو لے کر نہ ہل جائے - اور اُس میں ہم نے کشادہ راہیں رکھیں تاکہ وہ راہ پائیں - [۳۲] اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا - پھر بھی یہہ لوگ اُس کی نشانیوں سے منہہ پھیرتے ہیں - [۳۳] اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور چاند اور سورج بنائے - سب (اپنے) فلک میں تیرتے پھر رہے ہیں - [۳۴] اور تجھہ سے پہلے بھی ہم نے کسی بشر کو ہمیشہ رہنے نہیں دیا - تو اگر تو مر جائیگا تو کیا یہہ لوگ ہمیشہ رہینگے ؟ [۳۵] ہر جاندار موت کا مزہ چکھیگا - اور ہم تم کو برائی اور بھلائی دونوں سے آزماتے ہیں - اور تم ہماری ہی طرف پھیرے جاؤگے - [۳۶] اور جب کافر تجھکو دیکھتے ہیں تو تجھسے ٹھٹھا کرتے ہیں - کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے ؟ اور وہ خدا کی یاد سے کفر کرتے ہیں - [۳۷] آدمی تو جلد باز پیدا ہی کیا گیا ہے - میں ضرور تم کو اپنی نشانیاں دکھاؤنگا - پس مجھہ سے جلدی نہ کرو - [۳۸] اور وہ

کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس کا وقت کب ہے؟
[۳۹] اے کاش یہ کافر جانتے جب کہ وہ اپنے مونھوں سے
آگ کو نہ روک سکینگے اور نہ اپنی پیٹھ سے - اور نہ وہ مدد
دیئے جائینگے - [۴۰] نہیں - یہ تو اُن پر ناگہاں آ پڑیگا -
اور یہ اُن کو ہکا بکا کردیگا - پھر تو یہ اُس کو نہ
پھیر سکینگے - اور نہ وہ ڈھیل دیئے جائینگے - [۴۱] اور
تجھ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا - مگر اُن
میں سے جن لوگوں نے ٹھٹھا کیا وہ جس چیز سے ٹھٹھا کرتے
تھے اُسی نے اُن کو آ گھیرا -

[۴۲] تو کہہ دے کہ رات دن رحم والے (خدا) کے مقابلے
میں تمہاری کون نگہبانی کریگا؟ نہیں وہ تو اپنے پروردگار کی
یاد سے منہ پھیرے ہیں - [۴۳] کیا ہمارے سوا اُن کے اور بھی
معبود ہیں جو اُن کو بچا سکیں؟ وہ اپنے تئیں مدد نہیں
کرسکتے اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں رفاقت کئے جائینگے -
[۴۴] نہیں - ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدہ
اُٹھانے دیا یہانتک کہ اُن کی عمر دراز ہوگئی - تو کیا یہ
نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو (اُن کے لئے) اُس کے (چاروں)
طرف سے تنگ کئے آتے ہیں؟ تو کیا پھر بھی یہ ہی
غالب رہینگے؟ [۴۵] تو کہہ دے کہ میں تو تم کو بس
وحی سے ڈراتا ہوں - اور جب ڈرائے جاتے ہیں تو بہرے
پکارنا نہیں سنتے - [۴۶] اور اگر اُن کو تیرے پروردگار کے
عذاب کی لو لگ جائے تو وہ ضرور کہینگے کہ اے وائے
ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۴۷] اور قیامت کے دن ہم
عدل کی ترازوئیں لگائینگے اور کوئی نفس پر کسی طرح کا
بھی ظلم نہ ہوگا - اور اگر (اُس کا عمل) رائی کے دانے کے

برابر بھی ہوگا تو ہم اُس کو لے آئینگے - اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں - [۴۸] اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (سچ اور جھوٹ کے) پہچاننے کی کتاب اور روشنی دی - اور پرہیزگاروں کے لئے یاد دہانی - [۴۹] جو اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے ہیں اور جو (قیامت کی) گھڑی سے ڈرتے ہیں - [۵۰] اور یہہ مبارک یاد دہانی کی چیز ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے - پھر بھی کیا تم اس سے انکار کروگے ؟

[۵۱] اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو عقل سلیم دی تھی - اور ہم اس کو جانتے تھے - [۵۲] جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہہ مورتیں جن پر تم اڑے بیٹھے ہو کیا ہیں ؟ [۵۳] وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی کی عبادت کرتے دیکھا - [۵۴] کہا کہ تم اور تمھارے باپ دادے صریح گمراہی میں پڑے رہے - [۵۵] وہ بولے کیا تو ہمارے پاس سچی بات لے کر آیا ہے یا تو کھیل کرتا ہے ؟ [۵۶] کہا نہیں - تمھارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ہے جس نے اُن کو پیدا کیا ہے - اور میں اس بات کا گواہ ہوں - [۵۷] اور بخدا میں تمھارے بتوں کے بارے میں ایک مکر نکالونگا بعد اس کے کہ تم پیٹھ پھیر کر چل دو - [۵۸] پھر اُس نے اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا - مگر اُن کے بڑے کو - شاید وہ اُس کی طرف رجوع کریں - [۵۹] وہ بولے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہہ کس نے کیا ؟ وہ تو ضرور ظالم ہے - [۶۰] وہ بولے کہ ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا - اُسے ابراہیم کہتے ہیں - [۶۱] بولے تو اُس کو لوگوں کی نظروں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہی دیں - [۶۲] وہ بولے کہ اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا کیا ؟ [۶۳] کہا نہیں - یہہ جو

اِن میں بڑا ہے اُسی نے ایسا کیا ہے — اور اِن ہی سے پوچھو
اگر یہ بول سکیں — [۶۴] تو وہ اپنے جی میں غور کئے اور
بولے کہ واقعی تم ظالم ہو — [۶۵] پھر وہ اپنے سروں کے بل
اُلٹے گرے (اور بولے) کہ تو جانتا ہے کہ یہ نہیں بولتے —
[۶۶] کہا سو کیا تم خدا کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہو
جو تم کو کچھ بھی نفع نہیں دے سکتی اور نہ تم کو ضرر
پہنچا سکتی ہے ؟ [۶۷] تف ہے تم پر اور اُن پر جن کی تم
خدا کے سوا عبادت کرتے ہو — پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں؟
[۶۸] وہ بولے کہ اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا دو
اور اپنے معبودوں کی مدد کرو — [۶۹] ہم نے کہا اے آگ تو
ابراہیم کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا — [۷۰] اور
اُنھوں نے اُس سے مکر کرنا چاہا تو ہم نے اُن ہی کو خسارے
میں رکھا — [۷۱] اور ہم نے اُس کو اور لوط کو بچا کر اس
ملک میں لایا جس میں ہم نے دنیا جہان کے لوگوں کے لئے
برکتیں رکھی تھیں — [۷۲] اور ہم نے اُس کو اِسحاق عطا
کیا — اور یعقوب بھی اِنعام میں — اور سبھوں کو ہم نے نیک
بنایا — [۷۳] اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے کہنے کے
مطابق (لوگوں کو) ہدایت کریں — اور ہم نے اُن کی طرف
بھلائی کرنے اور نماز پڑھنے اور زکواۃ دینے کے لئے وحی بھیجی
اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے — [۷۴] اور لوط کو ہم نے
حکم اور علم دئے — اور ہم نے اُس کو اس بستی سے بچایا
جہاں کے لوگ بُرے کام کیا کرتے تھے — وہ تو بُرے اور بدکار
لوگ تھے ہی — [۷۵] اور اُس کو ہم نے اپنی رحمت میں
داخل کیا — بے شک وہ نیک شخص تھا —
[۷۶] اور نوح — جب اُس نے اس سے پہلے پکارا تو ہم نے

اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بڑی
مصیبت سے بچایا - [٧٧] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو
جھٹلایا کرتے تھے اُن کے مقابلے میں ہم نے اُس کی مدد کی -
بے شک یہ بُرے لوگ تھے - پس ہم نے اُن سب کو غرق
کردیا - [٧٨] اور داؤد اور سلیمان - جب وہ دونوں ایک
کھیتی کے بارے میں جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں
چرگئی تھیں فیصلہ کر رہے تھے - اور ہم اُن کے فیصلے میں
حاضر تھے - [٧٩] تو ہم نے یہ سلیمان کو سمجھا دیا -
اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا - اور ہم نے پہاڑوں کو
داؤد کا مسخر کردیا - کہ وہ تسبیح کرتے تھے - اور پرند
بھی - اور ہم ہی کرنے والے تھے - [٨٠] اور ہم نے اُس کو
تمہارے لئے ایک لباس بنانے کی صنعت بھی سکھادی تھی
کہ تم کو ایک دوسرے کی سختی سے بچائے - پھر بھی کیا تم
شکرگزار نہ ہوگے؟ [٨١] اور زور کی ہوا سلیمان کے (مسخر کیا)
کہ وہ اُس کے حکم سے اُس ملک کی طرف چلتی تھی جس میں
ہم نے برکتیں رکھی تھیں - اور ہم چیزوں کے جاننے والے
تھے - [٨٢] اور شیطانوں میں ایسے بھی تھے جو اُس کے لئے
غوطے لگاتے تھے اور اِس کے سوا اور بھی کام کرتے تھے - اور
ہم ہی اُن کی نگہبانی کرتے تھے - [٨٣] اور ایوب - کہ
جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھکو ایذا پہنچتی ہے -
اور تو ہی رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم والا ہے -
[١٣] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کرلی اور جو ایذا اُس کو
پہنچتی تھی اُس کو دور کیا - اور ہم نے اُس کو اپنی
رحمت سے اُس کے اہل و عیال دئیے اور اُن کے ساتھہ ویسے ہی
اور بھی - اور عبادت کرنے والوں کے لئے یاد دہانی -

[۸۵] اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل - یہ سب صبر
کرنے والے تھے - [۸۶] اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں
داخل کیا - بے شک وہ نیک لوگ تھے - [۸۷] اور ذوالنون -
جب وہ غضب ناک ہوکر چل دیا - اور خیال کیا کہ ہم
اُس پر قادر نہیں ہونگے - تو وہ اندھیرے میں پکارا کہ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں - تو ہی پاک ہے - میں نے
واقعی ظلم کیا - [۸۸] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی -
اور اُس کو غم سے نجات دی - اور ہم اسی طرح ایمان
والوں کو نجات دیتے ہیں - [۸۹] اور زکریا - جب اُس نے
اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار مجھکو اکیلا نہ
چھوڑ - اور تو ہی سب سے بہتر وارث ہے - [۹۰] پھر
ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو یحییٰ عطا فرمایا -
اور اُس کی بیوی کو اُس کے لئے درست کردیا - بے شک یہ
لوگ خیر کے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو رغبت
اور ڈر سے پکارتے تھے - اور ہمارے سامنے عاجزی کرتے تھے -
[۹۱] اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی -
تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی - اور ہم نے اُس کو
اور اُس کے بیٹے کو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے ایک نشانی
بنائی - [۹۲] یہ سب تمہاری اُمت ایک ہی امت ہیں -
اور میں تمہارا پروردگار ہوں - پس میری ہی عبادت کرو -
[۹۳] اور اُنھوں نے آپس میں اپنے معاملے قطع کر ڈالے -
سب ہمارے ہی طرف پھر آئینگے -

[۹۴] تو جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان والا بھی ہو
تو اُس کی کوشش کی ناقدری نہ کی جائیگی - اور ہم یہہ
سب لکھہ رکھتے ہیں - [۹۵] اور جس بستی کو ہم نے ہلاک

کر ڈالا ممکن نہیں کہ وہ پھر کر نہ آئیں [٩٦] یہاں تک کہ
جب یاجوج اور ماجوج کھول دئے جائینگے اور وہ ہر اُونچان
سے دوڑے ہونگے [٩٧] اور سچا وعدہ نزدیک آ جائیگا تو
اُسی وقت کافروں کی آنکھیں چڑھ جائینگی - اے وائے ہے
ہم پر - کہ ہم نے اس سے غفلت کی - بلکہ ہم تو ظالم تھے -
[٩٨] بے شک تم اور جن چیزوں کی تم خدا کے سوا عبادت
کرتے تھے وہ سب جہنم کے ایندھن ہونگے - تم کو وہاں جانا
ہوگا - [٩٩] اگر یہ سب معبود ہوتے تو اُس میں نہ
جاتے - اور (تم) سب کو اُسی میں رہنا ہوگا - [١٠٠] وہ بس
اُس میں بڑے چلایا کرینگے اور وہ اُس میں کچھ نہ
سنینگے - [١٠١] بے شک جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے
پہلے سے نیکی دی گئی ہوگی وہی اِس سے دور رکھے جائینگے -
[١٠٢] وہ اِس کی آہٹ بھی نہ سنینگے - اور وہ ہمیشہ اُسی
میں رہینگے جس میں اُن کا جی چاہیگا - [١٠٣] اُن کو بڑا
بھاری ڈر بھی نہ غمگیں کریگا اور اُن کو فرشتے لینے آئینگے -
یہی تو تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا -
[١٠٤] جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لینگے جس طرح نوشتوں
کو طومار لپیٹتا ہے - جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا
اُسی طرح اس کو دوبارہ (پیدا) کرینگے - یہ ہمارے ذمے
وعدہ ہے - ہم یہ ضرور کرینگے - [١٠٥] اور ہم زبور میں
نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں کہ میرے نیک بندے دنیا کے
وارث ہونگے - [١٠٦] بے شک اس میں عبادت کرنے والے لوگوں
کے لئے ایک حکم ہے - [١٠٧] اور ہم نے تو تجھکو بس دنیا جہان
کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے - [١٠٨] تو کہہ دے میری طرف
تو بس یہی وحی کی گئی ہے کہ تمہارا پروردگار اکیلا معبود

ہے - دو کیا تم مسلماں ہوتے ہو ؟ [۱۰۹] پس اگر وہ پنٹھہ پھیر لیں دو کہہ دے کہ میں نے تم کو یکساں طور پر سنا دیا اور میں نہیں جانتا کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نزدیک ہے یا دور - [۱۱۰] بے شک وہ چلا کر بات کرنے کو بھی جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو وہ بھی جانتا ہے - [۱۱۱] اور میں نہیں جانتا شاید اس سے تمہاری آزمائش ہو - اور یہہ ہو کہ ایك وقت تك (تم کو) فائدہ پہنچے - [۱۱۲] کہا اے میرے پروردگار حق حق حکم کر دے - اور ہمارا پروردگار (اسي سے) ان باتوں پر جو تم رحم والا ہے مدد مانگا جاتا ہے بیاں کرتے ہو -

سورۂ حج

مکي - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو - بے شك اس گھڑی کا زلزلہ ایك بڑا واقعہ ہوگا - [۲] جس دن تم اس کو دیکھوگے اس دن ہر دودھ پلانے والي ماں اپنے دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائیگی - اور ہر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دیگی - اور تو لوگوں کو متوالا دیکھیگا حالانکہ وہ متوالے نہ ہونگے - بلکہ (اس دن) خدا کا عذاب سخت ہوگا - [۳] اور کچھہ لوگ ایسے ہیں جو جہالت سے خدا کے بارے میں جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں [۴] جس کے حق میں لکھا گیا ہے کہ جو کوئي اس کا دوست ہوا تو یہہ اُس کو ضرور گمراہ کریگا اور عذاب دوزخ کی طرف لے جائیگا - [۵] اے لوگو

اگر تم کو (مرنے کے بعد) پھر جی اٹھنے میں شک ہے تو ہم
ہی نے تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون
سے پھر مضغہ سے جو صورت بنی ہوئی بھی اور بے بنی ہوئی
بھی - تا کہ تم سے بیان کریں - اور ہم جو کچھ
چاہتے ہیں ایک وقت مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے
ہیں - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (تم کو بڑھاتے
ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو - اور تم میں سے کوئی
تو مر جاتا ہے اور تم میں سے کوئی تو سب سے زیادہ نکمی
عمر تک پہنچایا جاتا ہے - یہاں تک کہ جاننے کے بعد پھر وہ
کچھ بھی نہیں جانتا - اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے -
پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ لہلہانے اور ابھرنے
لگتی ہے اور ہر قسم کی نفیس چیزیں اگاتی ہے - [٦] یہ اس
لئے ہے کہ خدا ہی سچا ہے اور یہ کہ وہی مردوں کو جلاتا ہے
اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [٧] اور یہ کہ وہ گھڑی آکر
رہیگی - اس میں کوئی شک نہیں - اور یہ کہ جو قبروں میں
پڑے ہیں خدا ان کو جلا اٹھائیگا - [٨] اور لوگوں میں وہ
بھی ہے جو بے جانے خدا کے بارے میں جھگڑتا ہے اور نہ خود
ہدایت رکھتا اور نہ کوئی روشن کتاب - [٩] اپنے شانے کو موڑتا
ہے تاکہ خدا کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے - اس کے
واسطے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلنے
کا مزہ چکھائینگے - [١٠] یہ بہ سبب اس کے ہے جو تیرے
ہاتھوں نے پہلے سے بھیج رکھا ہے - اور اس لئے کہ خدا بندوں
پر ظلم نہیں کرتا -

[١١] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے کہ کنارے پر کھڑا
خدا کی عبادت کرتا ہے - تو اگر اس کو کوئی بھلائی پہنچ

گئی تو اس سے اس کو اطمینان ہوا اور اگر اُس پر کوئی تکلیف
آ پڑی تو اپنا منہہ لے کر پلٹ جاتا ہے - اُس نے دنیا میں
خسارہ اُٹھایا اور آخرت میں بھی - یہی تو صریح خسارہ ہے -
[١٢] خدا کے سوا اُس چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُس کو ضرر ہی
پہنچا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع ہی دے سکتی ہے - یہی
پرلے درجے کی گمراہی ہے - [١٣] وہ اُس کو بلاتا ہے جس کا
ضرر اُس کے نفع سے بہت زیادہ قریب ہے - بہت دوست بھی برا
اور بہت ہمنشین بھی برا ہے - [١٤] بے شک جو لوگ
ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کو خدا جنت میں
داخل کریگا کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - بے شک
خدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے - [١٥] جو کوئی گمان کرے کہ
دنیا اور آخرت میں خدا اُس کی ہرگز مدد نہ کریگا تو اُس کو
چاہئے کہ اُوپر کی طرف کو ایک رسی لٹکائے پھر کاٹ ڈالے اور
دیکھے آیا اُس کی تدبیر اُس چیز کو دفع کرتی ہے جس نے
اُس کو غصہ دلایا - [١٦] اور اِسی طرح ہم نے اُس کو بین
دلیل بناکر اُتارا ہے - اور اِس لئے کہ خدا جس کو چاہے
ہدایت کرے - [١٧] جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی
ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور جو لوگ شرک کرتے
ہیں - بے شک قیامت کے دن خدا ان میں فیصلہ کر دیگا -
بے شک خدا ہر چیز پر گواہ ہے - [١٨] کیا تو نے نہیں دیکھا
کہ خدا ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو کوئی آسمان اور جو
کوئی زمین میں ہیں - اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ
اور درخت اور چلنے والے جانور اور بہت سے آدمی بھی ؟ اور
بہت سے ہیں کہ اُن پر عذاب واجب ہوا - اور جس کو خدا
ذلیل کرے تو کوئی اُس کو عزت دینے والا نہیں - بے شک

حدا کرتا ہے حو وہ چاھتا ھے - [١٩] یہہ دو جھگڑنے والے
ھیں کہ اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ھیں - مگر حو
لوگ کفر کرتے ھیں اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے حائینگے -
اُن کے سروں پر گرم پانی ڈالا حائیگا - [٢٠] حو کچھہ اُن کے
پیٹ میں ھے اور چمڑے سب گلائے حائینگے - [٢١] اور ان
کے لئے لوھے کے ھتوڑے ھونگے - [٢٢] حب کبھي وہ اس غم سے
نکلنے کا ارادہ کرینگے تو اُن کو اُسی میں پھر دیا حائیگا اور
اُن کو حلنے کا عذاب چکھایا حائیگا -

[٢٣] بے شک حو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ھیں
حدا اُن کو حنت میں داخل کریگا حن کے نیچے سے نہریں
جاري ھونگي - وھاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے حائینگے اور
موتی - اور وھاں اُن کا لباس ریشمي ھوگا - [٢٤] اور اُن کو
اچھي بات کي طرف راہ دکھائی گئی تھی - اور اُن کو قابل
تعریف (حدا) کی راہ دکھائي گئی تھي - [٢٥] حو لوگ کفر
کرتے اور حدا کي راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور مسجد حرام
سے حس کو ھم نے لوگوں کے لئے برابر بنایا ھے وھاں حیسے
بیٹھنے ھوں یا باھر کے ھوں - اور حو کوئی وھاں ظلم سے
کجراھي کرنا چاھے اُس کو ھم عذاب دردناک کا مزہ چکھائینگے -

[٢٦] اور حب ھم نے ابراھیم کے لئے بیت الحرام کي حگہ
مقرر کر دي کہ میرے ساتھہ کسی چیز کو شریک نہ کر اور
میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ
کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھہ - [٢٧] اور لوگوں میں حج
کے لئے پکار دے کہ وہ تیرے پاس پیدل اور ھر طرح کے دبلے
اُونٹوں پر چلے آئیں - کہ وہ ھر دور دراز سے آئیں - [٢٨] تا کہ
وہ اپنے منافع کے لئے حاضر ھوں اور حدا نے حو مویشي چارپائے

اُن کو دئیے ھیں وقت معرر پر اُن کے لئے اُس کا نام ناد کریں -
تو اُن کو کھاؤ اور بھوکے محتاج کو کھلاؤ - [۲۹] پھر وہ
اپنے میل دور کریں اور اپنی ندریں پوری کریں اور اس قدیم
مکان کا طواف کریں - [۳۰] یہہ ھو - اور جو کوئي خدا
کي حرمت کی چیزوں کی تعظیم کرے تو یہہ اُس کے پروردگار کے
ھاں اُس کے لئے بہتر ھوگا - اور تمھارے لئے مویشي حلال کئے
گئے ھیں مگر وہ جن کے بارے میں تم کو پڑھہ کر سنایا جاچکا
ھے - تو بتوں کي پلیدی سے بچو - اور جھوٹ کہنے سے بچو -
[۳۱] خدا کے آگے سیدھے رھو - اُس کے ساتھہ شرك نہ کرو -
اور جو کوئي خدا کے ساتھہ شرك کرے تو گویا کہ وہ آسمان سے
گر پڑا - اور اُس کو پرندے اُچك لے جاتے ھیں - یا اُس کو
ھوا کسي دور جگہ پر پھینك دیتي ھے - [۳۲] یہہ ھے بات -
اور جو کوئی شعائراللہ کی تعظیم کرے - تو یہہ دل کي
پرھیزگاري ھے - [۳۳] ان میں ایك وقت معرر تك تمھارے لئے
فائدے ھیں - پھر تو اُن کو قدیم ٹھکانے پر پہنچنا چاھئے -
[۳۴] اور ھر اُمت کے لئے ھم نے طریقۂ عبادت معرر کر رکھا
ھے تاکہ وہ اُن مویشی چارپایوں پر جو خدا نے اُن کو دئیے
ھیں اُس کا نام لیں - اور تمھارا معبود ایك ھے - تو
اُسي کے مطیع ھو جاؤ - اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری
دے - [۳۵] ان لوگوں کو کہ جب خدا یاد آئے تو اُن کے دل
دھل جاتے ھیں اور جو کچھہ اُن پر آ پڑے اُس پر صبر کرتے
اور نماز پر قائم رھتے - اور جو کچھہ ھم نے اُن کو دے رکھا
ھے اُس میں سے خرچ کرتے ھیں - [۳۶] اور ھم نے قرباني کے
اُونٹوں کو تمھارے لئے شعائراللہ بنایا ھے - اُن میں تمھارے
لئے فائدے ھیں - تو اُن کو صف میں کھڑا کرکے اُن پر خدا کا

نام لو - پھر جب وہ اپنے پہلو کے بل گر پڑیں تو اُن کو کھاؤ اور
قانع لوگوں کو اور مانگنے والوں کو کھلاؤ - اِسی طرح ہم نے
اُن کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم شکرگزار ہو -
[٣٧] خدا کو اُن کا گوشت تو پہنچتا نہیں اور نہ اُن کا
خون بلکہ اُس کو تمہاری پرہیزگاری ہی پہنچتی - اِسی
طرح اُس نے تمہارے لئے اُن کو مسخر کیا ہے تاکہ تم خدا
کی بڑائی کرو - اس لئے کہ اُس نے تم کو ہدایت کی ہے - اور
نیک لوگوں کو خوش خبری دے - [٣٨] بے شک خدا ایمان
والوں کی تکلیف دور کریگا - خدا کسی خیانت کرنے والے اور
کفر کرنے والے کو پیار نہیں کرتا -

[٣٩] جن سے لوگ لڑائی کرتے ہیں اُن کو بھی (لڑائی کی)
اجازت دی جاتی ہے اس لئے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے - اور
بے شک اُن کو مدد کرنے پر خدا قادر ہے - [٤٠] اُن لوگوں
کو جو اپنے دیار سے ناحق نکال دئیے گئے محض اس لئے کہ وہ
کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار خدا ہے - اور اگر خدا آدمیوں کو
ایک کو ایک سے نہ ہٹاتا تو راہبوں کے عبادت خانے اور گرجے
اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں بہت
زیادہ خدا کا نام لیا جاتا ہے ضرور منہدم ہو گئے ہوتے - اور
خدا ضرور مدد کریگا اُس شخص کی جو اُس کی مدد کریگا -
بے شک خدا قوی اور زبردست ہے - [٤١] وہ لوگ کہ اگر ہم
اُن کو ملک میں آباد کر دیں تو وہ نماز پر قائم رہینگے اور
زکوٰۃ دینگے اور اچھے کام کے لئے کہینگے اور برے کاموں سے منع
کرینگے - اور کاموں کا انجام تو خدا ہی کے ہاتھ میں ہے -
[٤٢] اور اگر یہ تجھکو جھٹلائیں تو اِن سے پہلے بھی نوح
کی قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا تھا - [٤٣] اور اِبراہیم

کي قوم اور لوط کي قوم بے بھی - [۴۳] اور مدین والے بھي -
اور موسیٰ بھي جھٹلایا ھی گیا تھا - تو میں نے کافروں کو
ڈھیل دی - پھر ان کو پکڑا - تو میرا عذاب کیسا تھا ؟
[۴۵] تو کتنی ھي بستیاں ھیں کہ ھم نے ان کو ھلاك کر ڈالا
جب وہ ظلم کرنے لگیں - اور وہ اپنی چھتوں پر گري پڑی
ھیں - اور کوئیں کہ بیکار پڑے ھیں اور اونچے اونچے محل -
[۴۶] تو کیا وہ ملك میں سیر نہیں کرتے ؟ تو ان کے دل ھوتے
کہ ان سے ان کو عقل ھوتی اور کان کہ ان سے بہہ سنتے - تو
واقعي (ان کی) آنکھیں اندھي نہیں بلکہ ان کے دل جو
ان کے سینوں میں ھیں وہ اندھے ھیں - [۴۷] اور یہہ لوگ
تجھہ سے عذاب کے لئے جلدی کرتے ھیں - مگر خدا ھرگز اپنے
وعدے کے خلاف نہیں کرے گا - اور تیرے پروردگار کے ھاں ایك
روز جیسا تم گنتے ھو مانند ھزار برس کے ھے - [۴۸] اور کتني
ھی بستیاں تھیں کہ میں نے ان کو ڈھیل دي تھي حالانکہ
وہ ظالم تھیں - پھر میں نے ان کو پکڑا - اور (ان کو)
میري ھي طرف پھر آنا ھوا -

[۴۹] تو کہہ دے کہ اے لوگو میں تو بس تم کو صاف
صاف ڈرانے والا ھوں - [۵۰] تو جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك
کام بھی کرتے ھیں ان کے لئے بخشش اور عزت کا رزق ھے -
[۵۱] اور جو لوگ ھماري آیتوں کے عاجز کرنے میں کوشش کرتے
ھیں - یہي لوگ دوزخ کے رھنے والے ھیں - [۵۲] اور ھم نے
تجھہ سے پہلے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا اور نہ نبي مگر
یہہ کہ جب اُس نے آرزو کی شیطان نے اُس کي آرزو میں وسوسہ
ڈالا - مگر خدا نے دور کر دیا جو شیطان نے وسوسہ ڈالا تھا
اور پھر خدا اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ھے - اور خدا جاننے

والا اور حکمت والا ہے - [٥٣] تاکہ جو کچھ شیطان نے وسوسہ
ڈالا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں مرض ہے اور
جن کے دل سخت ہیں آزمائش ٹھہرائے - اور ظالم تو مخالفت
میں بہت دور جا پڑے ہیں - [٥٤] اور تاکہ جن لوگوں کو
علم دیا گیا ہے وہ جانیں کہ یہہ سچ بات تیرے پروردگار کی
طرف سے ہے اور اُس پر ایمان لائیں اور اُن کے دل اُس کے آگے
عاجزی کرنے لگیں - اور بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں
خدا اُن کو سیدھی راہ کی ہدایت کریگا - [٥٥] اور جو لوگ
کفر کرتے ہیں وہ تو برابر اُس کی طرف سے شک میں رہینگے
یہاں تک کہ اُن پر یکایک وہ گھڑی آ پڑے یا اُن پر منحوس
دن کا عذاب آ پڑے - [٥٦] اُس دن سلطنت خدا ہی کی
ہوگی - وہ اُن میں فیصلہ کردیگا - اور جو لوگ ایمان رکھے
اور نیک کام کرتے ہیں وہ تو نعمت والی جنت میں ہونگے -
[٥٧] اور جو لوگ کفر کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں - اُن ہی کے لئے تو ذلت کا عذاب ہوگا -

[٥٨] اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور
پھر مارے گئے یا مر گئے خدا ان کو ضرور اچھا رزق دیگا -
اور بے شک خدا ہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے - [٥٩] وہ
اُن کو اس جگہ داخل کریگا جس کو وہ پسند کرینگے - اور
بے شک خدا خوب جاننے والا اور تحمل والا ہے - [٦٠] یہہ تو
ہوا - اور جو کوئی سختی کرے مانند اس کے کہ اس سے سختی
کی گئی ہے اور پھر اُس پر زیادتی کی جائے تو اُس کو خدا ضرور
مدد دیگا - بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے -
[٦١] یہہ اس لئے کہ خدا رات کو دن میں داخل کرتا ہے
اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور اس لئے کہ خدا سننے

والا اور دیکھنے والا ھے - [۶۲] یہہ اس لئے کہ حدا ھي سچا ھے اور اُس کے سوا حس کو وہ پکارتے ھیں وہ باطل ھے - اور حدا ھي عالي شان اور بڑا مرتبے والا ھے - [۶۳] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ حدا نے آسمان سے پاني اُتارا - تو زمین سبز ھو گئي ؟ بے شك حدا بڑا لطیف اور خبر رکھنے والا ھے - [۶۴] اُسي کا ھے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ھے - اور بے شك حدا ھي غني اور تعریف کے لائق ھے -

[۶۵] کیا تو نے نہ دیکھا کہ جو کچھہ زمین میں ھے حدا نے اُن سب کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ھے - اور کشتیوں کو بھي کہ دریا میں اُس کے حکم سے چلتي ھیں - اور آسمان کو تھام رکھا ھے کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے - مگر اُس کے حکم سے - بے شك حدا لوگوں پر مہربان اور رحم والا ھے - [۶۶] اور وھي ھے جس نے تم کو جلایا پھر تم کو ماریگا پھر تم کو جلائیگا - آدمي تو بس ناشکر ھے - [۶۷] ھر اُمت کے لئے ھم نے ایك عبادت کا طریقہ مقرر کر رکھا ھے کہ وہ اُس کي پیروی کرتے ھیں - تو چاھئے کہ وہ تجھہ سے اس بارہ میں نہ جھگڑیں - اور اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کي) دعوت کر - بے شك تو سیدھي ھدایت پر ھے - [۶۸] اور اگر وہ تجھہ سے جھگڑیں تو کہہ دے کہ حدا خوب جانتا ھے جو تم کرتے ھو - [۶۹] قیامت کے دن حدا تم میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں تم اختلاف کرتے رھے - [۷۰] کیا تو نہیں جانتا کہ حدا جانتا ھے جو کچھہ آسمان اور زمین میں ھے ؟ بے شك یہہ سب کتاب میں ھے - یہہ حدا کے لئے آسان ھے - [۷۱] اور وہ حدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ھیں جن کے لئے اُس نے کوئي سند نہیں اُتاري اور ان چیزوں کي جن کا ان کو علم

نہیں - اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں - [۷۲] اور جب ان
کو ہماری بین دلیلیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تو کافروں
کے چہروں پر ناخوشی دیکھیگا - معلوم ہے کہ یہ لوگ حملہ
کر بیٹھیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے
ہیں - تو کہہ دے کیا میں تم کو اس سے بھی بدتر خبر
دوں ؟ (وہ دوزخ کی) آگ ہے جس کا وعدہ خدا کافروں سے
کیا ہے - اور وہ برا ٹھکانا ہے -

[۷۳] اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے - پس اس
کو سنو - خدا کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی
نہیں بنا سکیں اگرچہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں -
اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے جائے تو یہ اس کو بھی
اس سے نہیں چھڑا سکیں - ضعیف ہیں طالب اور مطلوب -
[۷۴] انہوں نے خدا کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کا حق
ہے - بے شک خدا قوی اور زبردست ہے - [۷۵] خدا فرشتوں
میں سے اور لوگوں میں سے پیغام پہنچانے والا چن لیتا ہے -
بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۷۶] وہ جانتا ہے
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے - اور
کاموں کا انجام خدا کے ہاتھ میں ہے - [۷۷] اے لوگو جو
ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی
عبادت کرو - اور نیک کام کرو - تا کہ تم فلاح پاؤ - [۷۸] اور
خدا کے بارے میں کوشش کرو جیسی اس کے لئے کوشش کرنی
چاہئے - اسی نے تم کو برگزیدہ کیا اور تم پر دین کے بارے
میں کوئی سختی نہیں ڈالی - (یہ تو) تمہارے باپ ابراہیم
کا دین ہے - اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا - اس سے پہلے
اور اب بھی - تا کہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ

هو - دو نماز پر قائم رهو اور زکواة دو اور خدا کو مضبوطی سے پکڑو - وهي سهارا آقا هے - اور اچها آقا - اور سب سے اچها مددگار -

سورۂ مؤمنون

مکی - ۱۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

¶ [۱] ایمان والے فلاح پا گئے - [۲] وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں عاجزی کرتے [۳] اور جو لغو باتوں سے منہ پھیر لیتے [۴] اور خیرات کرتے [۵] اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے هیں [۶] مگر اپنی بیویوں سے یا اُن سے جو اُن کے هاتھوں میں آچکی هیں - ان پر تو کوئی ملامت نہیں - [۷] اور جو کوئی اس کے سوا اور چاهے تو وهی لوگ حد سے نکل جانے والے هیں - [۸] اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عهد کو پورا کرتے [۹] اور جو لوگ اپنی نمازوں میں خبردار رهتے هیں - [۱۰] یہي لوگ وارث هیں - [۱۱] جو فردوس کے وارث هونگے - وہ اُسی میں همیشہ رهینگے - [۱۲] اور هم نے آدمي کو مٹي کے ست سے بنایا - [۱۳] پھر هم نے اُس کو قرارگاہ میں نطفہ بنا کر رکھا - [۱۴] پھر هم نے نطفے کو جما هوا لہو بنایا - پھر جمے هوئے لہو کو مضغہ بنایا - پھر مضغے کو هڈی بنایا پھر هم نے هڈیوں پر گوشت چڑھایا - پھر هم نے اُس کو ایک دوسری مخلوق بنا دی - تو خدا هي برکت والا هے جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا هے - [۱۵] پھر اس کے بعد تم مروگے [۱۶] پھر قیامت کے دن تم کو اُٹھا کھڑا کیا جائیگا -

[۱۷] اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات راہیں بنا دیں - اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں - [۱۸] اور ہم نے ایک اندازے سے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا - اور ہم اس کے لے جانے پر ضرور قادر ہیں - [۱۹] پھر اس سے ہم نے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے جن میں بہت سے میوے ہوتے ہیں اور ان کو تم کھاتے ہو - [۲۰] اور درخت جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے - یہ کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن پیدا کرتا ہے - [۲۱] اور تمہارے لئے مویشیوں میں بھی عبرت ہے - کہ ہم تم کو پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے اور ان میں تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں اور ان کو تم کھاتے بھی ہو - [۲۲] اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھتے ہو -

[۲۳] اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا - تو اس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - تو کیا تم کو (خدا) کا ڈر نہیں ہے ؟ [۲۴] تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے وہ کہنے لگے کہ یہ تو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے جو تم پر فضیلت چاہتا ہے - اور اگر خدا چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتارتا - یہ تو ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں ہوتا سنا نہیں - [۲۵] وہ تو ایک آدمی ہے کہ اس کو جنون ہو گیا ہے - تو اس کے لئے ایک وقت تک انتظار کرو - [۲۶] اس نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اس لئے کہ یہ مجھکو جھٹلاتے ہیں - [۲۷] تو ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نظروں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا - پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور جوش مارے - تو اس میں ہر ایک کا دو دو کا

جوڑا بٹھا لے - اور اپنے لوگوں کو بھی - مگر ان میں سے جس پر
پہلے سے حکم ہو چکا ہے - اور جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن کے
بارے میں مجھ سے کچھ نہ کہہ - وہ ضرور غرق کئے جائینگے -
[٢٨] اور جب تو اور جو کوئي تیرے ساتھ ہیں کشتي پر
سوار ہو تو کہہ تعریف خدا ہي کو ہے جس نے ہم کو ظالم
لوگوں سے بچایا - [٢٩] اور تو کہہ کہ اے میرے پروردگار
مجھکو برکت کے ساتھ اُتار - اور توہی تو سب سے بہتر اُتارنے
والا ہے - [٣٠] بے شك اس میں بھي نشانیاں ہیں - اور ہم
ضرور آزمائش کرینگے - [٣١] پھر ہم نے اُن کے بعد اور قرن
پیدا کئے - [٣٢] اور ان میں اُن ہی میں کے رسول بھیجے کہ
خدا کي عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئي معبود نہیں -
پھر بھی کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟

[٣٣] اور اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کي
ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جن کو ہم نے دنیا کي زندگي میں
آرام دے رکھا تھا وہ کہنے لگے کہ یہ تو بس تمہاري ہي طرح
ایك آدمی ہے - وہ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو - اور پیتا ہے جو
تم پیتے ہو - [٣٤] اور اگر تم نے اپنے ہی مانند ایك آدمي کي
پیروی کی تو ضرور تم گھاٹے میں رہے - [٣٥] کیا وہ تم سے
وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مرجاؤگے اور تم مٹي اور ہڈی ہوجاؤگے
تو تم نکالے جاؤگے ؟ [٣٦] یہ بات جو تم وعدہ دئے جاتے ہو
دور ہے بہت دور ہے - [٣٧] ہماري تو بس یہي دنیا کي زندگی
ہے - ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور ہم اُٹھائے نہیں
جائینگے - [٣٨] یہ تو بس ایك آدمي ہے کہ خدا پر جھوٹ
باندھتا ہے - اور ہم اُس پر ایمان نہیں لانے والے - [٣٩] اُس
نے کہا اے میرے پروردگار میري مدد کر - اِس لئے کہ یہ مجھکو

جھٹلاتے ھیں - [۴۰] فرمایا تھوڑي دیر میں وہ ضرور نادم
ھونگے - [۴۱] تو اُن کو سچے وعدے کے مطابق آواز نے
آ لیا اور ھم نے اُن کو ریزہ ریزہ کر ڈالا - اور ظالم لوگوں پر
(خدا کی) مار - [۴۲] پھر ھم نے اُن کے بعد اور قرن پیدا
کئے - [۴۳] کوئی اُمت اپنی اجل سے آگے نہیں نکل سکتي
اور نہ پیچھے رہ سکتی ھے - [۴۴] پھر ھم نے پئے درپئے رسول
بھیجے - جب کبھي کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول آیا تو وہ
اُس کو جھٹلاتے تو ھم بھي ایک کو ایک کے پیچھے کرتے گئے اور
ھم نے اُن کو افسانے بنا دئے - تو جو لوگ ایمان نہیں لاتے
اُن پر (خدا کی) مار - [۴۵] پھر ھم نے موسیٰ اور اُس کے
بھائي ھارون کو اپنی نشانیاں اور صاف سند دیکر بھیجا
[۴۶] فرعون اور اس کے سردار کي طرف - تو وہ تکبر کئے -
اور سرکش ھو گئے - [۴۷] اور اُنھوں نے کہا کہ کیا ھم اپنے
مانند دو آدمیوں پر ایمان لائیں حالانکہ اُن کی قوم ھماري
محکوم ھے ؟ [۴۸] اور اُنھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور
ھلاک ھو گئے - [۴۹] اور ھم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ یہ
لوگ ھدایت پائیں - [۵۰] اور ھم نے ابن مریم اور اُس کی
ماں کو نشاني بنایا اور ان دونوں کو ایک اونچی جگہ پر جو
رہنے کے قابل اور چشمے کی جگہ تھي پناہ دی -

[۵۱] اے رسولو اچھي چیزیں کھاؤ اور نیکی کرو -
میں خوب جانتا ھوں جو تم کرتے ھو - [۵۲] اور یہ تمھاری
اُمتیں ایک ھي اُمت ھیں - اور میں تمھارا پروردگار ھوں -
تو مجھی سے ڈرو - [۵۳] پھر اُنھوں نے اپنا معاملہ آپس میں
قطع کر ڈالا - ھر گروہ اُسي میں خوش ھے جو اُس کے پاس ھے -
[۵۴] تو اُن کو ایک وقت تک اُن کی غفلت میں چھوڑ دے -

[۵۵] کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور اولاد سے اُن کی
مدد کرتے ہیں [۵۶] (اس سے) ہم اُن کی بھلائی میں
جلدی کرتے ہیں؟ نہیں - بلکہ یہ نہیں سمجھتے - [۵۷] جو
لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں [۵۸] اور جو لوگ
اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے [۵۹] اور جو (کسی کو)
اپنے پروردگار کا شریک نہیں کرتے [۶۰] اور جو کچھ دے
سکتے ہیں دیتے ہیں - اور اُن کے دل کو ڈر لگا رہتا ہے کہ
اُن کو اپنے پروردگار کی طرف پھر جانا ہے - [۶۱] یہی لوگ
نیک کاموں میں جلدی کرتے اور اُن کے لئے سبقت لے جاتے
ہیں - [۶۲] اور ہم کسی جاندار کو اُس کی بساط سے بڑھ کر
تکلیف نہیں دیتے - اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ
بیان کرتی ہے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۶۳] نہیں - اُن
کے دل اس بات سے غفلت میں ہیں - اور اس کے سوا ان کے
اور بھی کام ہیں جو یہ کرتے ہیں - [۶۴] یہاں تک کہ جب
ہم اُن میں سے دولتمند لوگوں کو عذاب میں گرفتار کرینگے
تو اُسی وقت رونے لگتے ہیں - [۶۵] آج کے دن روؤ مت -
تم کو تو ہم سے مدد نہیں ملیگی - [۶۶] میری آیتیں تم کو
پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاتے تھے -
[۶۷] اُس سے تکبر کرتے تھے - باتیں بناتے تھے - بیہودہ بکتے
تھے - [۶۸] کیا یہ لوگ بات پر غور نہیں کرتے یا اُن کے
پاس کوئی ایسی بات آئی ہے جو اُن کے اگلے باپ دادوں کے
پاس نہیں آئی تھی؟ [۶۹] یا یہ اپنے رسول کو نہیں
پہچانتے اس لئے اس سے منکر ہیں؟ [۷۰] یا یہ کہتے ہیں
کہ اس کو جنون ہو گیا ہے؟ نہیں - وہ ان کے پاس سچی
بات لے کر آیا ہے لیکن ان میں اکثر کو سچ ناگوار ہے -

[۷۱] اور اگر حق اُن کی خواهشوں کی پیروي کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی اُن میں هیں سب برباد هو گئے هوتے- بلکه هم اُن کے پاس ان کا ذکر لائے هیں - مگر وہ اپنے ذکر سے منہ پھیرتے هیں - [۷۲] یا تو ان سے خراج مانگتا هے ؟ مگر تیرے پروردگار کا خراج بہتر هے - اور وهي سب سے بڑھ کر رزق دینے والا هے - [۷۳] اور تو تو اُن کو سیدهی راہ کی طرف بلاتا هے - [۷۴] مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وهی راہ سے مڑ جاتے هیں - [۷۵] اور اگر هم اُن پر رحم کریں اور اُن کي سختیاں دور بھی کر دیں تو بھی یہہ اپني سرکشي میں جمے هوئے سرگرداں رهینگے - [۷۶] اور هم نے اُن کو گرفتار عذاب بھی کیا - پھر بھي یہہ اپنے پروردگار کے آگے نہ گڑگڑائے اور نہ عاجزي کی - [۷۷] یہاں تک که جب هم نے اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا - بس اُسی وقت وہ ناامید هو گئے -

[۷۸] اور وهی هے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے - (پھر بھي) تم بہت کم شکر گزار هو - [۷۹] اور وهي هے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا هے اور تم اُسي کی طرف لاکر اکٹھا کئے جاؤگے - [۸۰] اور وهی هے جو زندہ کرتا اور موت دیتا هے - اور رات اور دن کا آنا جانا بھی اُسی کا هے - پھربھي کیا تم کو عقل نہیں ؟ [۸۱] نہیں - یہہ کہتے هیں جیسا اگلے کہا کرتے تھے - [۸۲] وہ کہتے هیں که جب هم مر جائینگے اور مٹي اور هڈي هو جائینگے تو کیا پھر هم اُٹھا کر کھڑے کئے جائینگے ؟ [۸۳] اِس سے پہلے بھی هم سے اور همارے باپ دادوں سے یہہ وعدہ کیا گیا تھا - یہہ تو بس اگلوں کي کہانیاں هیں - [۸۴] تو کہہ که اگر تم جانتے هو تو یہہ

زمین اور جو کوئی اس میں ہیں یہ کس کے ہیں؟ [۸۵] وہ
ضرور کہینگے کہ خدا کے - تو کہہ دے کہ پھر بھی کیا تم
نہیں غور کرتے؟ [۸۶] تو کہہ آسمان اور زمین کا پروردگار
کون ہے؟ اور بڑے عرش کا پروردگار؟ [۸۷] وہ ضرور کہینگے کہ
یہ سب خدا ہی کے ہیں - تو کہہ پھر بھی کیا تم (خدا سے)
نہیں ڈرتے؟ [۸۸] تو کہہ کہ اگر تم جانتے ہو تو کون ہے
جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے جو پناہ دیتا ہے اور
جس کے خلاف کوئی پناہ نہیں دیتا؟ [۸۹] وہ ضرور کہینگے
کہ یہ تو خدا ہی ہے - تو کہہ پھر کہاں سے تم پر جادو
چلا؟ [۹۰] نہیں - ہم اُن کے پاس حق لے کر آئے ہیں - اور
وہ تو جھوٹے ہیں - [۹۱] خدا اولاد نہیں رکھتا اور نہ اُس کے
ساتھ کوئی معبود ہے - تو تو ہر ایک معبود اپنا بنایا
ہوا لے کر چل دیتا - اور اُن میں ایک دوسرے پر ضرور چڑھائی
کرتا - پاک ہے خدا اس بات سے جو یہ بیان کرتے ہیں -
[۹۲] جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا - اور وہ اُن کے شرک
سے بالا تر ہے -

[۹۳] تو کہہ کہ اے میرے پروردگار اگر تو مجھکو دکھائے
جو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے [۹۴] مگر اے میرے پروردگار مجھکو
ظالم لوگوں میں نہ رکھیو - [۹۵] اور ہم ضرور قدرت رکھتے ہیں
کہ تجھکو دکھلائیں جو ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے - [۹۶] بدی
کو بھلائی سے دفع کر - ہم خوب جانتے ہیں جو یہ کہتے
ہیں - [۹۷] اور تو کہہ اے میرے پروردگار میں شیطانوں
کے وسوسے سے تیری پناہ مانگتا ہوں - [۹۸] اور اے میرے
پروردگار میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس نہ آئیں -
[۹۹] یہاں تک کہ جب اُن میں سے ایک کو موت آ جائیگی تو

کہیگا کہ اے میرے پروردگار مجھکو پھر جانے دے [۱۰۰] کہ
میں نیک کام کروں اُس حالت میں جس کو میں چھوڑ آیا ہوں۔
ہرگز نہیں - یہہ تو ایک بات ہے کہ وہ کہے ہی گا - اور اُن کے
پیچھے برزخ ہوگا - کہ (اُس میں وہ) اس دن تک جب وہ اُٹھا
کر کھڑے کئے جائینگے (رہینگے) - [۱۰۱] پھر جب صور پھونکا
جائیگا تو اُن میں کوئی تعلق نہ رہیگا اور نہ وہ بات پوچھینگے -
[۱۰۲] پھر جس کا پلہ بھاری ہوگا وہی فلاح پائیگا - [۱۰۳] اور
جس کا پلہ ہلکا ہوگا - تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنا آپ
نقصان کیا - کہ ہمیشہ جہنم میں رہینگے - [۱۰۴] آگ اُن کے
چہروں کو جھلس دیگی - اور وہ اُس میں منہہ بنائے ہونگے -
[۱۰۵] کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں گئیں؟ مگر تم نے
اُن کو جھٹلایا - [۱۰۶] وہ کہینگے اے ہمارے پروردگار ہم پر
ہماری بد بختی غالب رہی - اور ہم گمراہ ہوگئے - [۱۰۷] اے
ہمارے پروردگار ہم کو اس سے نکال - پھر اگر ہم ایسا کریں
تو ہم ضرور ظالم ہیں - [۱۰۸] فرمائیگا دور ہو - اُس میں جا -
اور مجھہ سے بات نہ کر - [۱۰۹] میرے بندوں میں ایک گروہ
تھا کہ کہا کرتا تھا اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو ہم کو
بخش دے - اور ہم پر رحم کر - اور توہی تو سب سے بڑھ کر
رحم کرنے والا ہے - [۱۱۰] تو تم نے اُن سے ٹھٹھا کیا یہاں تک
کہ اُنھوں نے تم کو میری یاد بھلا دی - اور تم اُن سے مضحکہ
کرتے رہے - [۱۱۱] آج کے دن ہم نے اُن کو جزائے خیر دی اس
لئے کہ وہ صبر کئے اور مراد کو پہنچے - [۱۱۲] فرمائیگا تم کتنے
برس دنیا میں رہے ؟ [۱۱۳] کہینگے ہم تو بس ایک دن یا اُس
سے بھی کچھہ کم ہی رہے - تو تو گننے والوں سے پوچھہ لے -
[۱۱۴] فرمائیگا تم تو بس تھوڑی ہی دیر رہے - اے کاش تم

حانیے هوتے - [۱۱۵] کیا تم خیال کرتے هو کہ هم نے تم کو بے فائدہ بنایا ہے ؟ اور یہہ کہ تم هماري طرف پھر کر نہیں آؤگے ؟ [۱۱۶] تو خدا بادشاہ حقیقي بہت بالا تر هے - اس کے سوا کوئي معبود نہیں - پروردگار هے عرش بزرگ کا - [۱۱۷] اور جو کوئي خدا کے ساتھہ دوسرے معبودوں کو پکارے جس کی اُس کے پاس کوئی سند نہیں تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے هاں هوگا - بے شک کافر فلاح نہیں پانے کے - [۱۱۸] اور تو کہہ اے میرے پروردگار (مجھکو) بخش اور (مجھہ پر) رحم کر - اور تو هی سب سے بڑھہ کر رحم کرنے والا هے -

سورۂ نور

مکی - ۶۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] یہہ ایک سورہ هے جو هم نے نازل کی هے - اور جو هم نے فرض کیا هے - اور هم نے اس میں بین دلیلیں نازل کي هیں تاکہ تم غور کرو - [۲] زانیہ اور زانی هر ایک کو ان میں سے سو درے لگاؤ - اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے هو تو خدا کے قانون میں ان دونوں کے بارے میں کہیں تم کو مہربانی نہ آ جائے - اور چاهئے کہ ان کے سزا دینے کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر رهے - [۳] زانی نہیں نکاح کرتا مگر عورت زانیہ یا مشرکہ سے - اور زانیہ نہیں نکاح کرتی مگر مرد زانی یا مشرک سے - اور یہہ بات مسلمانوں پر حرام هے - [۴] اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہیں لا سکتے تو اُن کو اسّي درے لگاؤ - اور کبھي

بھي اُن کي گواھي نہ لو- اور یہی لوگ فاسق ھیں-[٥] مگر
وہ لوگ جو اُس کے بعد توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں - تو
خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے - [٦] اور جو لوگ اپنی
بیویوں پر تہمت لگاتے اور اُن کے سوا اُن کا کوئی گواہ نہ ھو-
تو اُن میں سے ھر ایک کي گواھي بس یہی ھوگی کہ وہ چار بار
خدا کي قسم کھا کر کہے کہ وہ بے شك سچ کہتا ھے - [٧] اور
پانچویں بار کہے اگر وہ جھوٹا ھے تو اُس پر خدا کی لعنت -
[٨] اور اُس عورت پر سے عذاب ٹل سکتا ھے اگر وہ چار بار
خدا کي قسم کھا کر کہے کہ وہ جھوٹا ھے - [٩] اور پانچویں
بار یہہ کہ اگر وہ مرد سچا ھے تو خدا کا غضب اُس عورت پر-
[١٠] اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ھوتی
اور یہہ کہ خدا توبہ کرنے والا اور حکمت والا ھے (تو تم پر
سخت عذاب نازل ھوتا) -

[١١] جن لوگوں نے طوفان اُٹھایا ھے وہ تم ھي میں کا ایك
گروہ ھے - اس کو اپنے لئے برا نہ سمجھو- نہیں- یہہ تمھارے
لئے اچھا ھے - ان میں سے ھر شخص کو ملیگا جو کچھہ اُس
نے گناہ بٹورا ھوگا- اور جس نے ان میں سے اُس کي بڑي کارسازي
کی اُس کے لئے بڑا عذاب ھے - [١٢] جب تم نے یہہ سنا تو
ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں نے اپنے دل میں نیك
گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ اُٹھے کہ یہہ صریح طوفان
ھے ؟ [١٣] وہ کیوں نہیں اس بات پر چار گواہ لائے ؟ تو جب
یہہ گواہ نہ لا سکے تو خدا کے ھاں یہی جھوٹے ھیں -
[١٤] اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں خدا کا فضل اور
اُس کي رحمت نہ ھوتي تو جو بات تم نے نکالی تھي اُس سے تو
تم کو بڑا عذاب چھو جاتا - [١٥] جب تم یہہ بات اپنی

زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے مونہوں سے ایسی باتیں کرتے تھے
جن کا تم کو علم نہ تھا اور تم اُس کو آسان سمجھتے تھے حالانکہ
خدا کے نزدیک وہ ایک بڑی بات تھی - [۱۶] اور جب تم نے
یہ سنا تو کیوں نہ کہا کہ یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم ایسی
بات کہیں - (اے خدا) تو پاک ہے - یہ بڑا بہتان ہے -
[۱۷] خدا تم کو نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو
تو پھر کبھی ایسا نہ کرو - [۱۸] اور خدا تم سے (اپنی) آیتیں
صاف صاف بیان کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا
ہے - [۱۹] جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بےحیائی
پھیلے اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں درد ناک عذاب ہے -
اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے - [۲۰] اور اگر تم پر
خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ خدا مہربان
اور رحم والا ہے (تو تم پر سخت عذاب نازل ہوتا -)
[۲۱] مومنو - شیطان کے قدم بقدم نہ چلو - اور جو کوئی
شیطان کے قدم بقدم چلے تو وہ (اُس کو) بےحیائی اور بری
بات کرنے کو کہیگا - اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اُس کی
رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا -
لیکن خدا پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا سننے والا اور
جاننے والا ہے - [۲۲] اور تم میں جو لوگ بزرگ ہیں اور
مقدرت رکھتے ہیں اُن کو چاہئے کہ قرابت والوں کو اور غریبوں
کو اور مہاجرین کو خدا کی راہ میں نہ دینے کی قسم نہ کھائیں -
اور اُن کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں - کیا تم نہیں
چاہتے کہ خدا تم کو بخش دے - اور خدا بخشنے والا اور رحم
والا ہے - [۲۳] جو لوگ پاک دامن عورتوں پر جو کچھ جانتی
ہی نہیں اور جو ایمان رکھتی ہیں تہمت لگاتے ہیں اُن پر

دنیا اور آخرت میں لعنت ہے - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے -
[۲۴] جس دن ان کی زبانیں اور اُن کے هاتهہ اور اُن کے پاؤں
اُن کے خلاف گواهي دینگے جو وہ کرتے تھے [۲۵] اس دن خدا
ان کو اُن کی واجبي جزا پوری پوری دیگا - اور وہ جان لینگے
کہ خدا هی صریح سچا ہے - [۲۶] خبیث عورتیں خبیث
مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاك عورتیں
پاك مردوں کے لئے اور پاك مرد پاك عورتوں کے لئے هیں - یهہ
لوگ بری هیں اس بات سے جو وہ کہتے هیں - اُن کے لئے
بخشش اور عزت کی روزي ہے -

[۲۷] مومنو - اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ
داخل هو یہاں تك کہ تم اجازت پاؤ اور اُس کے رهنے والوں کو
سلام کر چکو - یہہ تمهارے لئے اچھا ہے - شاید تم غور کرو -
[۲۸] اور اگر تم اس میں کسي کو نہ پاؤ تو داخل نہ هو
یہاں تك کہ تم کو اجازت مل چکي هو - اور اگر تم سے کہا
جائے کہ پھر جاؤ - تو پھر جاؤ - یہہ تمهارے لئے بہتر هوگا -
اور خدا خوب جانتا ہے جو تم کرتے هو - [۲۹] تم پر کوئي
گناہ نہیں اگر تم داخل هو ایسے مکان میں جس میں کوئي
نہیں رهتا اور جس میں تمهارا اسباب رکھا ہے - اور خدا
جانتا ہے جو تم ظاهر کرتے هو اور جو کچھہ تم چھپاتے هو -
[۳۰] تو مومن مردوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچي
رکھیں اور اپنی شرمگاهوں کي حفاظت کریں - یہہ اُن کے لئے
زیادہ پاکیزگي کا باعث هوگي - بے شك خدا خبر رکھتا ہے
جو کچھہ وہ کیا کرتے هیں - [۳۱] اور تو مومن عورتوں سے
کہہ دے کہ اپني آنکھیں نیچی رکھیں اور اپني شرمگاهوں
کي حفاظت کریں اور اپني زینت کو ظاهر نہ کریں مگر جو

اس میں سے ظاہر ہے - اور چاہئے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے
گریباں پر ڈالے رکھیں - اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے
خاوندوں کے سامنے یا اپنے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں
کے باپ دادوں کے سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں
کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے
بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی
عورتوں کے سامنے یا اُن کے سامنے جو اُن کے ہاتھوں میں ہیں
یا نوکروں کے سامنے کہ مرد ہیں اور حاجت نہیں رکھتے یا
لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کی چھپی باتیں جانتے بھی نہیں -
اور وہ اپنے پاؤں (زمین پر) نہ ماریں تاکہ جو کچھہ زینت
وہ چھپاتی ہیں ظاہر نہ ہو جائیں - اور اے مومنو تم سب
خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ - [۳۲] اور اپنی رانڈوں
کے نکاح کر دو اور اپنے نیک غلاموں اور لونڈیوں کے بھی - اگر
یہہ غریب ہونگے تو خدا اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دیگا -
اور خدا گنجایش والا اور خوب جاننے والا ہے - [۳۳] اور
چاہئے کہ جو لوگ نکاح کرنے کا مقدور نہیں رکھتے وہ ضبط
کریں یہاں تک کہ خدا اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے - اور
وہ لوگ جو تمہارے ہاتھہ میں ہیں اگر وہ آزادی کی تحریر
چاہیں تو اُن کو آزادی کی تحریر لکھہ دو - اگر تم اُن کے
بارے میں اچھا سمجھو - اور خدا کے مال میں سے جو اُس نے
تم کو دے رکھا ہے اُن کو دو - اور جو تمہاری لونڈیاں پاک
دامن رہنا چاہیں تو اُن کو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم
دنیا کی زندگی کے عارضی فائدے چاہو - اور جو کوئی اُن کو
مجبور کریگا تو اُن کے مجبور کئے جانے کے بعد بھی خدا
اُن کو بخشیگا اور اُن پر رحم کریگا - [۳۴] اور ہم نے تمہارے

پاس بیں دلیلیں اتاریں اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں اُن کی مثالیں اور متقیوں کے لئے نصیحت -

[۳۵] خدا آسمان اور زمین کا نور ہے - اُس کے نور کی مثال مانند ایک طاق کے ہے کہ اُس میں ایک چراغ ہے - اور وہ چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے - اور وہ قندیل گویا ایک چمکتا ہوا تارا ہے - وہ زیتون کے ایک مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ پورب کا ہے اور نہ پچھم کا - عنقریب ہے کہ اُس کا تیل خود بخود روشن ہو جائے اگرچہ نہی اُس کو آگ نہ چھوئے - نور پر نور ہے - خدا اپنے نور کی طرف جس کو چاہے ہدایت کرے - اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے - اور خدا ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے - [۳۶] (وہ چراغ) اُن گھروں میں ہے جن کے اُٹھائے جانے کا خدا نے حکم دیا ہے اور یہہ کہ اُن میں اُس کا نام لیا جائے - اُس میں صبح و شام لوگ اُس کی تسبیح کیا کرتے ہیں - [۳۷] وہ لوگ جن کو نہ تجارت اور نہ خرید و فروخت خدا کی یاد سے اور نماز پر قائم رہنے سے اور زکواۃ دینے سے غافل کرتی ہے - وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں پھر جائینگی - [۳۸] تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے کی بہترین جزا دے - اور اُن پر اپنا فضل زیادہ کرے - اور خدا جس کو چاہتا ہے بےحساب رزق دیتا ہے - [۳۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے کام جیسے میدان میں سراب ہے کہ پیاسا اُس کو پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجاتا ہے تو اُس کو نہیں پاتا اور خدا ہی کو اپنے پاس پاتا ہے - اور وہ اُس کو اُس کا حساب پورا پورا دیگا - اور خدا تو جلد حساب لینے والا ہے - [۴۰] یا جیسے گہرے دریا کے اندھیرے کی طرح کہ اُس کو

موج ہے ڈھانک رکھا ہے کہ اس کے اوپر بھی موج ہے اس کے اوپر
بادل – اندھیرے ہیں ایک پر ایک – جب اپنا ہاتھ نکالے تو
اس کو تک نہ دیکھ سکے – اور جس کسی کو خدا (اپنا) نور
نہ دے تو اس کے [illegible] نور نہیں –
[۴۱] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کی تسبیح کرتے
ہیں جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں اور پرند بھی صف
باندھے ہوئے ؟ ہر ایک اپنی نماز اور اپنی تسبیح جانتا ہے –
اور خدا خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں – [۴۲] اور آسمان
اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے – اور خدا ہی کی طرف
پھر جانا ہے – [۴۳] کیا تونے یہ نہیں دیکھا کہ خدا بادلوں
کو چلاتا ہے پھر ان کو ملا دیتا ہے پھر اس کو تہ بہ تہ کر
دیتا ہے – اور تو اس کے بیچ سے مینہ کو نکلتا ہوا دیکھتا
ہے – اور وہی آسمان کے پہاڑوں سے اولے اتارتا ہے – اور ان کو
جس پر چاہتا ہے لا ڈالتا ہے – اور جس سے چاہتا ان کو پھیر
دیتا ہے – عنقریب ہوتا ہے کہ اس کے بجلی کی چمک آنکھیں
اچک لے جائے – [۴۴] خدا رات اور دن کو پھیرتا رہتا ہے –
بے شک اس میں بھی آنکھ والے لوگوں کے لئے عبرت ہے –
[۴۵] اور خدا نے ہر جاندار کو پانی سے بنایا – پھر ان میں
وہ ہیں کہ اپنے پیٹ پر چلتے اور ان میں وہ ہیں کہ دو پاؤں
پر چلتے – اور ان میں وہ ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں –
خدا بناتا ہے جو چاہتا ہے – بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے –
[۴۶] ہم نے بین دلیلیں اتاری ہیں – اور خدا جس کو
چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے – [۴۷] اور
یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے خدا پر ایمان لایا اور رسول پر
اور ہم اطاعت کرینگے – پھر اس کے بعد بھی ان میں کا ایک

گروہ بیٹھ پھیر دیتا ہے - اور یہ لوگ ایمان والے نہیں -
[۴۸] اور جب وہ خدا اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے
ہیں کہ وہ ان میں فیصلہ کر دے تو اُسی وقت ایک گروہ منہ
پھیر لیتا ہے - [۴۹] اور اگر ان کا حق ہو تو اُس کی طرف
مطیع بنکر چلے آتے ہیں - [۵۰] کیا اُن کے دلوں میں بیماری
ہے یا وہ شک کرتے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ کہیں خدا اور اُس کا
رسول ان پر ستم نہ ڈھائے - نہیں - یہ لوگ خود ظالم ہیں -
[۵۱] مومنوں کا قول تو بس جب وہ خدا اور اُس کے رسول کی
طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ اُن میں فیصلہ کر دے بس یہی
ہے کہ ہم نے سنا اور ہم اطاعت کرینگے - اور یہی فلاح پانے
والے ہیں - [۵۲] اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت
کرے اور خدا سے ڈرے اور پرہیزگاری کرے - تو یہی لوگ مراد
پانے والے ہونگے - [۵۳] اور انہوں نے بڑے زوروں سے قسم کھائی
کہ اگر تو اُن کو حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہونگے - تو
کہہ کہ مت قسم کھاؤ - اطاعت کرنی بہتر ہے - بے شک خدا
خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو - [۵۴] تو کہہ کہ خدا کی اطاعت
کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور اگر تم منہ پھیر دوگے
تو اس پر ہے جو بوجھ اُس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر ہے جو
بوجھ تم پر ڈالا گیا ہے - اور اگر تم اُس کی اطاعت کروگے
تو ہدایت پاؤگے - اور رسول پر تو بس صاف صاف پہنچا
دینا ہے - [۵۵] جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور نیک
کام کرتے ہیں خدا ان سے وعدہ کرتا ہے کہ اُن کو ضرور ملک
میں جانشین بنائیگا جس طرح اُس نے اُن لوگوں کو جو ان
سے پہلے ہوئے تھے جانشین بنایا اور ان کو اس دین پر ثابت
قدم کر دیگا جو اُس نے اُن کے لئے پسند کر رکھا ہے - اور

ان کے خوف کو امن سے بدل دیگا - وہ میری عبادت کرینگے اور
میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرینگے - اور جو کوئی اُس
کے بعد پھر کفر کرے تو یہی لوگ بدکار ہیں - [۵۶] اور نماز
پر قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر
رحم کیا جائے - [۵۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو تو دنیا
میں عاجز کرنے والا نہ سمجھو - اُنکا ٹھکانا تو (دوزخ کی)
آگ ہے - اور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے -

[۵۸] مومنو - جو لوگ تمہارے ہاتھ میں ہیں اور جو
تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے اُن کو چاہئے کہ تین وقت
(تمہارے پاس آنے سے پہلے) تم سے اجازت لے لیں - فجر کی
نماز سے پہلے اور جس وقت تم دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار دیتے اور
عشا کی نماز کے بعد - یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں -
ان کے بعد تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم ایک دوسرے کے پاس
جاتے ہو - اس طرح خدا تم سے آیتیں بیان کرتا ہے - اور خدا
جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۵۹] اور جب تمہارے لڑکے
بلوغ کو پہنچیں تو چاہئے کہ وہ بھی اجازت مانگیں جیسا
ان سے اگلے اجازت مانگا کرتے ہیں - اس طرح خدا اپنی
آیتیں تم سے بیان کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا
ہے - [۶۰] اور بیٹھ رہنے والی عورتیں جو نکاح کی اُمید
نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے کپڑے اُتار
دیں مگر یہ اس لئے کہ (اپنی) زینت دکھائیں - اور اگر یہ
(اس سے بھی) بچیں تو اُن کے لئے بہتر ہوگا - اور خدا سننے
والا ہے اور جاننا ہے - [۶۱] اندھے آدمی کے لئے حرج
نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے اور نہ مریض کے لئے اور نہ تم لوگوں
کے لئے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں
کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے
گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں
سے یا جن مکانوں کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہیں یا اپنے
دوستوں کے ہاں سے – تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم سب ملکر
کھاؤ یا الگ الگ – اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو ایک
دوسرے پر سلام بھیجو – یہ دعا خدا کی طرف سے مقرر کی
گئی ہے برکت والی اور اچھی – اسی طرح خدا تم سے آیتیں
بیان کرتا ہے تاکہ تم کو عقل ہو –

[۶۲] ایمان والے تو وہ لوگ ہیں جو خدا پر ایمان رکھتے
اور اُس کے رسول پر اور جب کسی ضروری بات کے لئے اُس کے پاس
ہوتے ہیں تو نہیں چل دیتے یہاں تک کہ اُس سے اجازت لے
لیں – جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں
جو خدا پر اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں – تو جب
یہ تجھ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو اُن میں سے
جس کو چاہے اجازت دیدے – اور خدا سے اُن کے لئے استغفار
کر – بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے – [۶۳] رسول کے
بلانے کو آپس میں ایک کو ایک کا بلانا نہ سمجھو – خدا
جانتا ہے جو لوگ تم میں سے نظر بچا کر نکل جاتے ہیں –
تو چاہئے کہ جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں وہ
اس بات سے ڈریں کہ کہیں ان پر بلا نہ آ پڑے یا اُن پر عذاب
درد ناک نہ آ پڑے – [۶۴] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان
اور زمین میں ہے – وہ جانتا ہے جس بات پر تم ہو – اور جس
دن یہ اُس کی طرف پھیرے جائینگے تو وہ بتا دیگا جو کچھ
انہوں نے کیا ہوگا – اور خدا ہر چیز کو خوب جانتا ہے –

سورۂ فرقان

مکی – ۷۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] بہت برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر (بھلے برے کی) پہچان اتاری – تا کہ وہ تمام دنیا جہان کے لئے ڈرانے والا ہو – [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے – اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا – اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا – پھر ایک اندازے سے اس کا اندازہ کیا – [۳] اور یہ تو اس کے سوا معبود لئے بیٹھے ہیں – جو کوئی چیز بھی نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے ہوئے ہیں – اور وہ اپنے نقصان اور نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتے – اور نہ موت اور نہ حیات اور نہ جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے – [۴] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں یہ تو بس ایک طوفان ہے جو اس نے باندھ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے – یہ لوگ تو ظلم اور جھوٹ لے کر آئے – [۵] اور کہتے ہیں کہ یہ تو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اس نے لکھوا لیا ہے – اور وہی اس کو صبح و شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں – [۶] تو کہہ دے کہ یہ اس نے اتارا ہے جو آسمان اور زمین کی چھپی بات جانتا ہے – بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے – [۷] اور یہ کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا ہے کہ یہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا بھی ہے – اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا کہ اس کے ساتھ وہ بھی

ڈرانے والا ہوتا - [٨] یا اُس پر کوئي خزانہ هی ڈال دیا گیا ہوتا - یا اُس کے لئے باغ ہوتا کہ یہہ اُس میں سے کھاتا - اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو بس ایک جادو کئے ہوئے آدمي کي پیروي کرتے ہو - [٩] دیکھہ تو یہہ تیرے لئے کیسی مثالیں بیاں کرتے ہیں - مگر یہہ گمراہ ہوئے اور راہ نہیں پاسکتے -
[١٠] بہت برکت والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو تیرے لئے اس سے بہتر باغ بنا دے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - اور تیرے لئے محل بنا دے - [١١] نہیں - وہ اس گھڑی کو جھٹلاتے ہیں اور جو کوئي (قیامت کي) گھڑي کو جھٹلائے اُس کے لئے ہم نے ادوزخ کي) آگ تیار کر رکھي ہے - [١٢] جب وہ اُن کو دور هی سے دیکھیگي تو یہہ اُس کا غصہ اور چلانا سننگے - [١٣] اور جب یہہ جکڑے ہوئے کسي تنگ جگہ میں ڈال دئے جائینگے تو بس یہہ وہاں پر موت هی کو پکارینگے - [١٤] آج کے دن ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو - [١٥] تو کہہ کہ یہہ بہتر ہے یا برابر کي بہشت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ اُن کی جزا اور پھر جانے کي جگہ ہوگی؟ [١٦] جو وہ چاہینگے وہاں اُن کو ملیگا - اور وہ ہمیشہ رہینگے - یہہ تیرے پروردگار کا وعدہ ہے جو مانگا جا سکتا ہے - [١٧] اور جس دن وہ اُن کو اور جن کی یہہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں اکٹھا کریگا اور کہیگا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا ؟ یا یہہ خود راہ سے بھٹك گئے ؟ [١٨] وہ کہینگے کہ تو پاك ہے - یہہ ہمارا کام نہیں کہ ہم تیرے سوا کسي اور کو (اپنا) کارساز بنائیں - لیکن تونے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو فائدے اُٹھانے دیا یہاں تك کہ وہ نصیحت کو بھول گئے - اور ہلاك ہونے والی قوم ہوگئے -

[۱۹] اب تو اُنہوں نے تمہاری باتوں کو جھٹلایا - اب نہ
تو تم پھر سکتے ہو اور نہ مدد کر سکتے ہو - اور تم
میں سے جو کوئی ظلم کریگا تو ہم اُس کو بڑا عذاب
چکھائینگے - [۲۰] اور ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول
بھیجے وہ تو ضرور کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں
پھرتے تھے - اور ہم نے تم میں سے ایک کو ایک کی آزمایش
ٹھہرائی - تو کیا تم صبر کروگے ؟ تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے -
¶ [۲۱] اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے
وہ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے ؟ یا ہم
اپنے پروردگار کو دیکھیں - یہ اپنے دلوں میں تکبر کرتے ہیں
اور بڑی بھاری سرکشی کرتے ہیں - [۲۲] جس دن یہ
فرشتوں کو دیکھینگے اُس دن اُن گنہگاروں کے لئے تو کوئی
خوش خبری ہوگی نہیں اور وہ کہینگے کہ دور ہو دور ہو -
[۲۳] اور جو کچھ یہ لوگ کئے ہونگے ہم اُس کی
طرف پہنچ جائینگے اور اُن کو پراگندہ ذرے سا دینگے -
[۲۴] جنت کے رہنے والے وہ تو اُس دن اچھے ٹھکانے میں
ہونگے اور وہ دوپہر کاٹنے کی بھی اچھی جگہ ہوگی -
[۲۵] اور جس دن آسمان بدلی پر سے پھٹ جائیگا اور
فرشتے اُتارے جائینگے - [۲۶] اُس دن سچی سلطنت تو
خدائے رحمان کی ہوگی - اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا -
[۲۷] اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائیگا اور کہیگا
کہ اے کاش میں رسول کے ساتھ راہ لیتا - [۲۸] اے وائے
ہے مجھکو - اے کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا -
[۲۹] اُسی نے مجھکو نصیحت سے گمراہ کیا بعد اس کے یہ
میرے پاس آچکی تھی - اور شیطان تو آدمی کو ہلاک

میں ڈالنے والا ہے - [٣٠] اور رسول کہیگا کہ اے میرے
پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو بہت دور چھوڑ دیا -
[٣١] اور اسی طرح ہم گنہگاروں کو ہر نبی کا دشمن
بناتے ہیں - اور تیرا پروردگار ہدایت کرنے کو اور مدد
دینے کو بس ہے - [٣٢] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے
ہیں کہ اس کے اوپر قرآن ایک بار مکمل کیوں نہیں اُتارا
گیا؟ اس طرح (اس لئے اُتارا) کہ اس سے تیرے دل کو
ثابت رکھیں - پس ہم نے اُس کو رفتہ رفتہ اُتارا -
[٣٣] اور پھر تیرے پاس کوئی بھی بات لائیں تو ہم تیرے
پاس (اس کی حقیقت) اور سب سے بہتر بیان لا دیتے ہیں -
[٣٤] جو لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں اکٹھے کئے
جائینگے - یہی لوگ بُری جگہ میں ہونگے اور راہ سے بھٹکے
ہوئے -

[٣٥] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے بھائی
ہارون کو اُس کا وزیر بنایا - [٣٦] پھر ہم نے کہا کہ تم
دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں - تو ہم نے اُن کو ایک بارگی ہلاک کرڈالا - [٣٧] اور
نوح کی قوم - جب اُنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے
اُن کو غرق کردیا اور اُن کو لوگوں کے لئے ایک نشان
بنا دیا - اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار
کررکھا ہے - [٣٨] اور عاد اور ثمود اور رس کے رہنے والے اور
بہت اُن کے بیچ کے قرن (ہم نے ہلاک کرڈالے) - [٣٩] اور
ہر ایک کو ہم نے مثالیں دیں - اور ہم نے ہر ایک کو
ایک بارگی ہلاک کرڈالا - [٤٠] اور یہہ ضرور ان بستیوں پر
سے گزرتے ہیں جن پر بُرا مینہہ برسایا گیا تھا - تو کیا یہہ

اس کو نہیں دیکھتے ؟ نہیں بلکہ یہہ پھر جی اُٹھنے کی
اُمید نہیں رکھتے - [۴۱] اور جب یہہ تجکو دیکھتے ہیں
تو تجھہ سے بس ٹھٹھا کرتے ہیں - کیا یہی ہے جس کو
خدا نے رسول بنا کر بھیجا ہے ؟ [۴۲] اگر ہم اپنے معبودوں
پر جمے نہ رہتے تو عنقریب یہہ ہم کو اُن سے گمراہ کر ہی
چکا تھا - اور جس وقت وہ عذاب دیکھینگے اُس وقت
جانینگے کہ کون راہ سے بھٹکا ہوا ہے ؟ [۴۳] کیا تونے
اس کو دیکھا جو اپنی خواہشوں کو اپنا معبود بنائے ہیں ؟
تو کیا تو اس پر داروغہ بن سکتا ہے ؟ [۴۴] کیا تو گمان
کرتا ہے کہ ان میں اکثر سنتے اور عقل رکھتے ہیں ؟ یہہ
تو بس مویشیوں کے مانند ہیں - بلکہ یہہ راہ کے اعتبار سے
زیادہ گمراہ ہیں -

[۴۵] کیا تونے اپنے پروردگار کو نہیں دیکھا کہ وہ کیونکر
سایہ کو پھیلاتا ہے ؟ اور اگر وہ چاہے تو اُس کو ساکن کردے -
پھر ہم نے سورج کو اُس کی دلیل بنایا - [۴۶] پھر ہم اُس کو
اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیتے ہیں - [۴۷] اور وہی
ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس اور نیند کو آرام کا باعث
بنایا - اور اسی نے دن کو چلنے پھرنے کے لئے مقرر کیا - [۴۸] اور
وہی ہے جو اپنی رحمت سے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے
لئے بھیجتا ہے - اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے کے لئے پانی
اُتارا [۴۹] تاکہ اُس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیں اور
جن کو ہم نے بنایا ہے یعنی بہت سے مویشی اور آدمی اُن کو
اُس سے پلائیں - [۵۰] اور ہم نے اس کو ان میں پھیر پھیر کر
بیان کیا تاکہ یہہ یاد رکھیں - مگر اکثر لوگوں نے محض کفر
کے سبب اِنکار کیا - [۵۱] اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

ایک ڈرانے والا (نبی) بھیجتے - [۵۲] تو کافروں کا کہا نہ
مان - اور اس سے بڑے زوروں کے ساتھہ ان کا مقابلہ کر -
[۵۳] اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا - یہہ میٹھا
پیاس بجھانے والا اور وہ کھاری کڑوا - اور دونوں کے درمیان ایک
آڑ رکھہ دی کہ بس (ایک دوسرے سے) رکا ہوا ہے - [۵۴] اور
وہی ہے جس نے پانی سے آدمی بنایا - پھر (اس کو) کسی کی
اولاد اور کسی کا رشتہ‌دار بنایا - اور تیرا پروردگار قادر ہے -
[۵۵] اور یہہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں
جو ان کو نفع نہیں دے سکتیں اور نہ ان کا نقصان کرسکتی
ہیں - اور کافر تو اپنے پروردگار کو پیٹھہ دینے والا ہے - [۵۶] اور
ہم نے تو تجھکو بشارت دینے کے لئے اور ڈرسانے کے لئے بھیجا
ہے - [۵۷] تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت
نہیں مانگتا - مگر یہہ کہ جو کوئی چاہے وہ اپنے پروردگار تک
پہنچنے کی راہ اختیار کرلے - [۵۸] اور تو اُس زندہ (خدا)
پر توکل کر جو نہیں مرتا اور اُس کی حمد کے ساتھہ تسبیح
کرتا رہ - اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اُس کا خبردار ہونا بس
ہے - [۵۹] (وہی ہے) جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ
ان دونوں کے بیچ میں ہے چھہ دن میں پیدا کیا - پھر عرش
پر جا بیٹھا - (یہی) رحم والا (خدا) ہے - تو اُس کے بارے میں
خبر رکھنے والوں سے پوچھہ - [۶۰] اور جب اُن سے کہا جاتا
ہے کہ رحم والے (خدا) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحم والا
(خدا) کیا ؟ کیا ہم سجدہ کریں جس کو تو کہے ؟ اور اس
سے اُن کی نفرت اور زیادہ ہوتی ہے -

[۶۱] برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس
میں چراغ اور روشن چاند بنایا - [۶۲] اور وہی ہے جس نے

راب اور دں کو آگے پیچھے آے والے سائے - (یہم) اِس لئے کہ
حو کوئی عور کرںا چاھے اور سکر کرںا (وہ عور کرے اور شکر
کرے) - [۶۳] اور رحم والے (حدا) کے سدے سو وہ ھیں
حو رمس پر آھسته چلیے - اور حب اُں سے حاھل ںاں کرنے
ھس سو وہ کھیے ھس سلام - [۶۴] اور حو راںوں کو اپے
ںروردگار کو سحدہ کرتے اور (اُس کے آگے) کھڑے رھیے ھس -
[۶۵] اور حو لوگ کھیے ھس کہ اے ھمارے ںروردگار ھم سے
حہم کا عداب پھیر دے - بے شك اُس کا عداب چمٹ
حاے والا ھے - [۶۶] بے شك ںہہ تھہرنے کي اور رھیے کی
ںری حگہ ھے - [۶۷] اور وہ لوگ کہ حب حرچ کرنے ھیں
ںہ ںو سحا حرچ کرے اور ںہ کم - ںلکہ اں دوںوں کے درمیاں
قائم رھیے ھس - [۶۸] اور حو لوگ حدا کے ساںھہ دوسرے
معںودوں کو ںہس ںکارے اور کسی حاں کو ںہس مارے
حس کو حدا ںے مںع کیا ھے مگر ساںھہ حق کے - اور ںہ
زںا کرے - اور حو کوئی ایسا کرے اُس کو ںڑے وںال کا سامںا
ھوگا - [۶۹] میامب کے دں اُس کا عداب دوںا کیا حاںیگا
اور وہ اُس مس رسوا ھوکر ںڑا رھیگا - [۷۰] مگر حس نے
ںوںہ کی اور ایماں لایا اور ںیکی کی - ںو اُں لوگوں کی
ںرائیوں کو حدا ںیکیوں سے ںدل دیگا - اور حدا ںحسیے والا
اور رحم والا ھے ھی - [۷۱] اور حو کوئي ںوںہ کرے اور ںیك کام
کرے ںو ںہي حدا کے آگے سچي ںوںہ کرںا ھے - [۷۲] اور
حو لوگ جھوٹ گواھی ںہس دیںے - اور حب لعو ںاں کے
پاس ھوکر گزرے ھس ںو حوںصورںی کے ساںھہ گزرنے ھس -
[۷۳] اور وہ لوگ کہ حب اُں کو اُں کے ںروردگار کي آیس
ںاد دلائی حاںی ھس ںو اُں ںر اںدھے اور ںہرے ھوکر ںہس

گرتے – [٧٤] اور جو لوگ کہتے هيں کہ اے همارے پروردگار هم کو هماری بيويوں سے اور هماری اولاد سے آنکهوں کي ٹهنڈك دے – اور هم کو پرهيزگاروں کا امام بنا – [٧٥] يهي لوگ هيں جن کو اُن کے صبر کی جزا ميں بالا خانے مليںگے اور اُن کو وهاں دعا اور سلام کے ساتهہ پہنچايا جائيگا – [٧٦] وہ هميشہ اُسي ميں رهيںگے – بہت اچهی جگہ هے ٹهہرنے کي اور رهنے کي – [٧٧] تو کہدے کہ وہ تمهاری پروا نہيں کرتا هے اگرچہ تهی تم (اُس کو) نہ پکارو – اور تم نے (اُس کو) جهٹلايا – مگر اس کا وبال ضرور (تم پر) پڑيگا –

سورۂ شعراء

مکی – ٢٢٧ آيتيں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[١] طسم – [٢] يہہ اُسي بيان کرنے والی کتاب کی آيتيں هيں – [٣] شايد تو اپني جان هلاك کر ڈالے اِس لئے کہ يہہ لوگ ايمان نہيں لاتے – [٤] اگر هم چاهيں تو اُن پر آسمان سے ايك نشاني اُتار ديں اور ان کي گردنيں اُس کے آگے نيچي هو جائيں – [٥] اور رحم والے (خدا) کی طرف سے اُن کے پاس کوئي ايسا نيا ذکر نہيں آتا کہ يہہ اُس سے منہہ نہ پهيريں – [٦] اور اُنهوں نے جهٹلا ديا – مگر عنقريب اُن کے پاس وہ خبر آکر رهيگي جس سے يہہ ٹهٹها کرتے هيں – [٧] کيا اُنهوں نے زمين کو نہيں ديکها کہ هم نے اس ميں هر قسم کی نفيس چيزيں اُگائيں – [٨] بے شك اِس ميں

بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے -
[۹] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست رحم والا ہے -
[۱۰] اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو بلایا کہ ظالم
لوگوں کے پاس جا - [۱۱] یعنی فرعون کی قوم (کے پاس) -
کیا یہ نہیں ڈرینگے؟ [۱۲] بولا اے میرے پروردگار میں
ڈرتا ہوں کہ وہ مجھکو جھٹلائیں - [۱۳] اور میرا دل تنگ
ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی - پس ہارون کو بھی حکم
دے - [۱۴] اور میرے اوپر اُن کا ایک گناہ بھی ہے - تو میں
ڈرتا ہوں کہ وہ مجھکو مار نہ ڈالیں - [۱۵] فرمایا ہرگز نہیں -
تم دونوں ہماری آیتیں لے کر جاؤ - ہم بھی تمہارے ساتھ
ہوکر سنتے رہینگے - [۱۶] تو فرعون کے پاس جاؤ - اور کہو
کہ ہم پروردگار عالم کے بھیجے ہوئے ہیں - [۱۷] اس لئے تو
ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دے - [۱۸] کہا کیا
ہم نے تجھکو (اے موسیٰ) اپنے ہاں بچے سے نہیں پالا تھا؟
اور تو ہمارے ہاں اپنی عمر کے کئی برس رہ چکا ہے - [۱۹] اور
تونے جو کچھہ کیا سو کیا - اور تو ناشکر ہے - [۲۰] میں نے
اُس وقت وہ کیا تھا جب میں گمراہ تھا - [۲۱] اور جب مجھکو
تم سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا - اب میرے پروردگار نے
مجھکو حکم عطا کیا اور مجھکو رسول بنا کر بھیجا ہے -
[۲۲] اور یہہ کیا نعمت ہے جس کا تونے مجھہ پر احسان
جتایا کہ تونے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟ [۲۳] فرعون
نے کہا کہ پروردگار عالم کیا ہے؟ [۲۴] بولا پروردگار آسمان کا
اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں
ہیں - اگر تم کو یقین کرنا ہے تو - [۲۵] جو لوگ اس کے گرد
تھے اُن سے کہا تم سنتے ہو؟ [۲۶] کہا (وہی) تمہارا پروردگار

اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے - [۲۷] کہا یہہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور مجنوں ہے - [۲۸] کہا وہ پروردگار ہے پورب کا اور پچھم کا اور جو کچھہ ان دونوں کے بیچ میں ہے (اُس کا) - اگر تم کو عقل ہے - [۲۹] بولا اگر تو میرے سوا کسی اور کو معبود بنائیگا تو میں ضرور تجھکو قید کردونگا - [۳۰] کہا کیا اگر میں تیرے پاس صاف چیزیں بھی لاؤں ؟ [۳۱] بولا اگر تو سچا ہے تو لا - [۳۲] اور اُس نے اپنا عصا ڈال دیا اور اُسی وقت وہ صریح ایک اژدہا ہوگیا - [۳۳] اور اُس نے اپنا ہاتھہ نکالا تو بس وہ دیکھنے والوں کو سفید معلوم ہوا -

[۳۴] سرداروں سے جو اُس کے گرد تھے کہا کہ یہہ ضرور کوئی ہوشیار جادوگر ہے - [۳۵] چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دے - تو اب تم کیا کہتے ہو ؟ [۳۶] بولے اس کو اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے اور شہروں میں (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے لئے آدمی بھیج - [۳۷] کہ وہ ہر ہوشیار جادوگر کو تیرے پاس لائیں - [۳۸] تو روز مقرر کے وعدے پر جادوگر جمع کئے گئے - [۳۹] اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہوئے ہو ؟ [۴۰] اگر جادوگر غالب رہے تو شاید ہم ان ہی کی پیروی کریں - [۴۱] تو جب جادوگر آئے - تو اُنھوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب رہے تو کیا ہم لوگوں کو کچھہ انعام بھی ملیگا ؟ [۴۲] بولا ہاں - اور اس حالت میں تم (میرے) مقرب ہوگے - [۴۳] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم کو جو کچھہ ڈالنا ہے ڈالو - [۴۴] تو اُنھوں نے اپنی رسیاں اور

ابنی لاٹھیاں ڈال دیں اور بولے فرعون کے اقبال سے ہم ضرور
غالب ہیں - [۴۵] تو موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو
جو کچھ یہہ لوگ جھوٹ بناکر لائے تھے اُس کو یہہ
نگلنے لگا - [۴۶] پھر تو جادوگر سجدہ میں گر پڑے -
[۴۷] بولے ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۴۸] جو
پروردگار موسیٰ کا اور ہارون کا ہے - [۴۹] بولا کیا تم ایمان
لائے قبل اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں ؟ وہ ضرور تمہارا
اُستاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے - مگر تم کو ابھی
معلوم ہوگا - میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں
اُلٹے سیدھے کاٹونگا اور میں ضرور تم سب کو سولی دونگا -
[۵۰] بولے کوئی حرج نہیں - ہم کو تو اپنے پروردگار کی
طرف ضرور ہی پھر جانا ہے - [۵۱] ہم اُمید رکھتے ہیں
کہ ہمارا پروردگار ہم کو ہمارے گناہ بخش دیگا اسلئے کہ ہم
سب سے پہلے ایمان لائے -

[۵۲] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے
بندوں کو لیکر رات کے وقت چل دے - تم سب ضرور پیچھا
کئے جاؤگے - [۵۳] تو فرعون نے (لوگوں کو) اکٹھا کرنے کے
لئے شہروں میں آدمی بھیجے - [۵۴] کہ یہہ لوگ تو ایک
چھوٹی جماعت ہیں - [۵۵] اور اُنھوں نے ہم کو غصہ دلایا
ہے - [۵۶] اور ہم ایک با اسباب جماعت ہیں - [۵۷] پھر
تو ہم نے اُن کو باغوں سے اور چشموں سے نکال باہر کیا
[۵۸] اور خزانوں سے اور عزت کی جگہ سے - [۵۹] اسی
طرح ہوا - اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن سب کا وارث
بنایا - [۶۰] تو اُنھوں نے سورج نکلتے وقت اُن کا پیچھا
کیا - [۶۱] تو جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھے

لگیں تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم کو تو اُنھوں نے آلیا - [٦٢] بولا ہرگز نہیں - میرے ساتھ میرا پروردگار ہے - وہ مجھکو راہ دکھائیگا - [٦٣] پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مار - تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا گویا ایک بڑا پہاڑ تھا - [٦٤] اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو نزدیک کردیا - [٦٥] اور موسیٰ کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے اُن سب کو نجات دی - [٦٦] پھر دوسروں کو غرق کردیا - [٦٧] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں رکھتے - [٦٨] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[٦٩] اور ان کو ابراهیم کی خبر پڑھکر سنادے - [٧٠] کہ جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ؟ [٧١] بولے کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی کے لئے اعتکاف کئے بیٹھے ہیں - [٧٢] کہا کہ جب تم پکارتے ہو تو کیا یہ تمھاری سنتے بھی ہیں ؟ [٧٣] یا تم کو یہ نفع بھی پہنچا سکتے ہیں یا نقصان ؟ [٧٤] بولے نہیں - بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا - [٧٥] کہا مگر کیا تم نے ان کو دیکھا ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو [٧٦] تم اور تمھارے اگلے باپ دادے ؟ [٧٧] تو یہ تو میرے دشمن ہیں مگر پروردگار عالم [٧٨] جس نے مجھکو بنایا پھر مجھکو ہدایت کی - [٧٩] اور جو مجھکو کھلاتا ہے اور مجھکو پلاتا ہے - [٨٠] اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھکو شفا دیتا ہے - [٨١] اور جو مجھکو مار ڈالیگا اور پھر مجھکو جلائیگا - [٨٢] اور جو میں اُمید رکھتا ہوں کہ روز جزا کو میری خطائیں مجھکو بخش دیگا - [٨٣] اے میرے پروردگار

مجھکو حکم عطا کر - اور مجھکو نیک لوگوں سے ملا دے -
[۸۴] اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ -
[۸۵] اور مجھکو نعمت کی بہشت کا وارث کر -[۸۶] اور میرے
باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے - [۸۷] اور
مجھکو رسوا نہ کر جس دن لوگ اُٹھا کھڑے کئے جائینگے -
[۸۸] جس دن نہ مال ہي نفع دیگا اور نہ بیٹے - [۸۹] مگر
جو خدا کے پاس بے عیب دل لے کر آئیگا - [۹۰] اور جنت
پرهیزگاروں کے نزدیک کی جائیگی - [۹۱] اور گمراهوں کے لئے
(جہنم کی) آگ ظاهر کي جائیگي - [۹۲] اور ان سے کہا
جائیگا کہاں هیں وہ جن کي تم عبادت کرتے تھے [۹۳] خدا
کے سوا ؟ کیا وہ تمہاری مدد کرتے هیں یا اپنی آپ مدد کر
سکتے هیں ؟ [۹۴] تو وہ اور گمراہ اس میں اوندھے ڈال دئے
جائینگے -[۹۵] اور ابلیس کا لشکر بھی سب کے سب -[۹۶] اور
وہ اس میں جھگڑینگے اور کہینگے [۹۷] بخدا هم توصریح
گمراهی میں تھے [۹۸] کہ هم نے تم کو پروردگار عالم کے برابر
سمجھا - [۹۹] اور هم کو تو گنہگاروں نے گمراہ کیا -
[۱۰۰] تو هماري شفاعت کرنے والا کوئي نہیں - [۱۰۱] اور
نہ یار غمگسار -[۱۰۲] اے کاش هم پھر جاسکتے تو هم ضرور
ایمان والوں میں هوتے - [۱۰۳] بے شك اس میں ایك نشانی
هے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۰۴] اور
بے شك تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا هے -

[۱۰۵] نوح کي قوم نے رسولوں کو جھٹلایا -[۱۰۶] جب
اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ کیا تم (خدا سے) نہیں
ڈرتے ؟ [۱۰۷] میں تمہارا رسول امین هوں -[۱۰۸] تو خدا سے
ڈرو اور میری اطاعت کرو -[۱۰۹] اور میں تو اُس کے لئے تم سے

کوئی اُجرت مانگتا نہیں - میری اجرت تو بس پروردگار عالم
ہی کے ذمے ہے - [۱۱۰] تو خدا سے ڈرو - اور میری اطاعت کرو -
[۱۱۱] بولے کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی
تو اراذل ہی لوگ کرتے ہیں؟ [۱۱۲] بولا اور میں کیا جانوں
یہ کیا کرتے تھے - [۱۱۳] ان کا حساب تو میرے پروردگار کا کام
ہے - اے کاش تم سمجھیے - [۱۱۴] اور میں ایمان والوں کو تو
نکال دونگا نہیں - [۱۱۵] میں تو بس صاف صاف ڈر سنانے والا
ہوں - [۱۱۶] بولے اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو تجھکو ہم
ضرور سنگسار کرینگے - [۱۱۷] بولا اے میرے پروردگار میری
قوم نے مجھکو جھٹلایا - [۱۱۸] تو اُن کے اور میرے درمیان
فیصلہ کر دے اور مجھکو اور جو کوئی ایمان والے میرے ساتھ
ہیں اُن کو نجات دے - [۱۱۹] تو ہم نے اُس کو اور جو
کوئی اُس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے سب کو بچا
لیا - [۱۲۰] اور پھر اُس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کردیا -
[۱۲۱] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں
اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۲۲] اور تیرا پروردگار زبردست اور
رحم والا ہے -

[۱۲۳] عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا - [۱۲۴] جب اُن
سے اُن کے بھائی ہود نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟
[۱۲۵] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۲۶] تو خدا سے ڈرو
اور میری اطاعت کرو - [۱۲۷] اور میں اس کے لئے تم سے کوئی
اُجرت تو مانگتا نہیں - میرا اجر تو بس پروردگار عالم ہی کے
ذمے ہے - [۱۲۸] کیا تم کھیل کے طور پر ہر ٹیلے پر ایک نشان
بنا لیتے ہو؟ [۱۲۹] اور مکان بناتے ہو گویا کہ تم ہمیشہ
رہوگے؟ [۱۳۰] اور جب پکڑتے ہو تو بڑی سختی سے پکڑتے

ھو- [۱۳۱] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو- [۱۳۲] اور اُس سے ڈرو جس نے تمہاری اُن چیزوں سے مدد کی ہے جو تم جانتے ھو- [۱۳۳] تم کو مویشیوں سے اور بیٹوں سے مدد دی- [۱۳۴] اور باغ اور چشمے دئیے- [۱۳۵] مجھکو تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے- [۱۳۶] بولے ہمارے لئے برابر ہے خواہ تو نصیحت کرے یا نصیحت نہ کرے- [۱۳۷] یہہ تو بس اگلوں کی ایک عادت ہے- [۱۳۸] اور ہم کو سزا نہیں دی جائیگی- [۱۳۹] تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا اور ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا- بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے- مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے- [۱۴۰] اور تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے-

[۱۴۱] ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا- [۱۴۲] جب اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۴۳] میں تمہارا رسول امین ہوں- [۱۴۴] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو- [۱۴۵] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت نہیں مانگتا- میرا اجر تو بس پروردگار عالم کے ذمے ہے- [۱۴۶] کیا تم یہیں کی چیزوں میں اطمینان سے چھوڑ دئیے جاؤگے؟ [۱۴۷] باغوں میں اور چشموں میں- [۱۴۸] اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں کہ جنکے اُن کے گوشے بڑے ہیں؟ [۱۴۹] اور تم خوشی کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے ھو- [۱۵۰] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو- [۱۵۱] اور زیادتی کرنے والوں کا کہا نہ مانو- [۱۵۲] جو ملک میں فساد کرتے اور اصلاح نہیں کرتے- [۱۵۳] بولے تو تو بس جادو کیا گیا ہے- [۱۵۴] تو تو بس ہماری طرح آدمی ہی ہے اور اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لے آ-

[۱۵۵] کہا یہہ اونٹنی ہے اس کو ایک بار پینے دو اور تم ایک روز مقرر پر پیو - [۱۵۶] اور اُس کو کوئی برائی نہ پہنچاؤ - نہیں تو تم کو بڑے دن کا عذاب آ لیگا - [۱۵۷] تو اُنھوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے اور پھر نادم ہوئے - [۱۵۸] اور اُن کو عذاب نے آ لیا - بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۵۹] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

[۱۶۰] لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا [۱۶۱] جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ [۱۶۲] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۶۳] تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۶۴] اور میں تو تم سے اس کے لئے کوئی اُجرت مانگتا نہیں - میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمے ہے - [۱۶۵] کیا تم دنیا جہاں کے مردوں پر دوڑتے ہو؟ [۱۶۶] اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم تو زیادتی کرنے والے لوگ ہو - [۱۶۷] وہ بولے اے لوط اگر تو باز نہ آئیگا تو تو ضرور نکال دیا جائیگا - [۱۶۸] کہا میں تمہارے کام پسند نہیں کرتا - [۱۶۹] اے میرے پروردگار اُن کے کام سے مجھکو اور میرے لوگوں کو بچا - [۱۷۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو سب کو بچا لیا - [۱۷۱] مگر ایک بڑھیا کہ وہ پیچھے رہ گئی - [۱۷۲] پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا - [۱۷۳] اور اُن کے اوپر مینہہ برسایا - اور جو لوگ ڈرائے گئے تھے اُن پر برا مینہہ برسا - [۱۷۴] بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۷۵] اور بے شک تیرا پروردگار زبردست اور رحم والا ہے -

والے پر اُتارتے [۱۹۹] اور وہ اسے ان کو پڑھ دیتا تو یہ اس
پر ایمان نہ لاتے - [۲۰۰] اسی طرح ہم اس کو گنہگاروں کے
دلوں میں ڈال دیتے ہیں -[۲۰۱] وہ اس پر ایمان نہیں لائے
گے - یہاں تک کہ وہ عذاب دردناک دیکھیں - [۲۰۲] کہ وہ
یکایک اُن پر آپڑے اور وہ نہ سمجھتے ہوں - [۲۰۳] تو وہ
کہینگے کہ ہم کو کچھ ڈھیل تو دی جائے - [۲۰۴] کیا پھر
بھی یہ ہمارے عذاب کو جلدی کرنا چاہتے ہیں ؟ [۲۰۵] تو
کیا تو نے دیکھا کہ اگر ہم اُن کو کچھ برس فائدہ اُٹھانے دیں
[۲۰۶] پھر جو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اُن کے پاس آجائے
[۲۰۷] تو جو اُن کو فائدہ اُٹھانے دیا گیا ہے وہ ان سے کیوں کر
کفایت کر سکتا ہے ؟ [۲۰۸] اور ہم نے کوئی بستی نہیں ہلاک
کی مگر اُس کو ڈرانے والے بھی بھیجے [۲۰۹] تاکہ اس سے (اُن
کو) نصیحت ہو - اور ہم تو ظالم نہیں ہیں - [۲۱۰] اور
اس کو لے کر تو شیطان نہیں اُترے - [۲۱۱] اور نہ یہ اُن
کے لایق تھا - اور نہ وہ کر سکتے ہیں - [۲۱۲] وہ تو سننے سے
روک رکھے گئے ہیں - [۲۱۳] تو خدا کے ساتھ دوسرے معبودوں
کو نہ پکار - نہیں تو عذاب میں پڑ جائیگا - [۲۱۴] اور اپنے
نزدیک کے رشتہ داروں کو ڈرا - [۲۱۵] اور جو ایمان والے تیری
پیروی کریں اُن کے آگے اپنا بازو نیچا کر دے - [۲۱۶] اور اگر
وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ میں تمہارے کاموں سے
بری ہوں - [۲۱۷] اور زبردست رحم والے (خدا) پر توکل کر
[۲۱۸] وہ تجھکو دیکھتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے [۲۱۹] اور
سجدہ کرنے والوں میں چلتا پھرتا ہے - [۲۲۰] بے شک وہ
سننے والا اور جاننے والا ہے - [۲۲۱] کیا میں تم کو بتاؤں کہ
کن پر شیطان اُترتے ہیں - [۲۲۲] وہ ہر جھوٹے گنہگار پر

اُترے هس - [۲۲۳] اُن پرسني هوئي بانس ڈال دسے هس - اور ان مس اکثر جهوٹے هي هس - [۲۲۴] اور شاعروں کي پیروی نو گمراہ هی کیا کرتے هس - [۲۲۵] کیا نو نهس دیکها که یه هر گهاٹي مس سر گرداں رهیے هس ؟ [۲۲۶] اور یه بهي که وہ کهیے هیں حو کرتے نهیں ؟ [۲۲۷] مگر حو لوگ اىماں رکهیے اور نیک کام کرتے اور حدا کو بهب یاد کرتے - اور ظلم کئے حانے کے بعد اپنی مدد کرتے هس - اور عنقریب ظالم حانس گے کسي حگه وہ پهیرے حانے والے هس -

سورۂ نمل

مکي - ۹۳ آیتس

اللہ کے نام سے حو رحماں اور رحیم ہے

[۱] طس - یه قرآں اور کتاب روشن کی آیتس هس - [۲] اىماں والوں کے لئے هدایت اور حوش حبری - [۳] حو لوگ نماز کو قائم رکهیے اور زکواہ دىیے اور آحرت کا بهي یقس رکهیے هس - [۴] حو لوگ آحرت کا یقیں نهیں رکهتے هم اُن کو اُن کے کام اچهے دکهاتے هس اور وہ سر گرداں پهرتے هس - [۵] اُن هي لوگوں کے لئے ترا عذاب ہے - اور یهي لوگ آحرت مس سب سے بڑھ کر حسارہ اُٹهانسگے - [۶] اور ىحهکو حکمت والے اور حاسے والے (حدا) کی طرف سے یه قرآں سکهلایا گیا ہے - [۷] حب موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کہا که میں نے آگ دیکهي ہے - میں ابهی وهاں کي حبر لاتا هوں یا ایک حلتا

هوا انگارہ تمھارے پاس لے کر آتا هوں تا کہ تم سینکو -
[۸] تو جب وہ اُس کے پاس آیا تو اُس کو آواز آئی کہ
بہت برکت والا هے وہ جو اس آگ میں هے اور وہ جو اُس کے
گرد میں هیں - اور خدا پروردگار عالم پاک هے - [۹] اے
موسی یہہ تو میں خدا هوں زبردست حکمت والا -
[۱۰] اور اپنی لاٹھی تو ڈال دے - تو جب اُس نے اُس کو
چلتا دیکھا گویا وہ سانپ تھا تو وہ پیٹھہ پھیر کر بھاگا
اور پیچھے نہ پھرا - اے موسی ڈر مت - میرے پاس رسول
نہیں ڈرتے - [۱۱] مگر جو کوئی ظلم کرے پھر برائی کے
بعد اُس کو نیکی سے بدل ڈالے تو میں بخشنے والا اور
رحم والا هوں - [۱۲] اور اپنا هاتھہ اپنے گریبان میں
داخل کر تو وہ بے کسی برائی کے سفید نکل آئیگا - یہہ
نو نشانیوں میں سے هیں جن کو لے کر (تجھکو) فرعون
اور اُس کی قوم کی طرف (جانا هے) - وہ ایک بدکار قوم
هے - [۱۳] تو جب اُس کے پاس هماری نشانیاں آئیں جن سے
وہ دیکھہ سکتے تو بولے کہ یہہ تو صریح جادو هے -
[۱۴] اور اُنھوں نے اُن سے ناحق تکبر کرکے اِنکار کیا حالانکہ
اُن کے دل اُن کو یقین کرچکے تھے - تو دیکھہ فساد کرنے
والوں کا انجام کیسا هوا؟

[۱۵] اور هم نے داؤد کو اور سلیمان کو علم دیا - اور
دونوں نے کہا کہ تعریف هے خدا هی کو جس نے هم کو اپنے
بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی - [۱۶] اور
سلیمان داؤد کا وارث هوا - اور اُس نے کہا کہ اے لوگو

* عربی میں لفظ طیر هے جس کے ایک معنی پرند کے بھی هیں -
† اِس کے ایک معنی چیونٹی کے بھی هیں -

هم کو منطق‌الطیر سکھاىا گىا هے اور هم کو هر چىر دی
گئي هے - ٮے سك ىهہ صرىح فصل هے - [۱۷] اور سلىماں کے
لسکر حں اور اِىس اور ٮىر گھوڑے* سٮ اس کے لئے حمع
کئے گئے اور وہ مىل ٮمل اُں کے سامىے کھڑے کئے گئے -
[۱۸] ىهاں ىك کہ حٮ وہ ٮمل† کي گھاٹي ىر آئے ىو اىك
ٮمل ٮے کہا اے ٮمل اىٮے گھروں مىں گھس حاؤ کہ سلىماں
اور اُس کا لسکر ىم کو ىہ کچل ڈالے اور ىم ىہ حاىىے ٮاؤ -
[۱۹] اس کی ٮاٮ سے وہ مسکراىا اور هىسا اور ٮولا اے مىرے
ٮروردگار مجھکو ٮوفىق دے کہ مىں ىىري ىعمٮوں کا سکر
کروں حو ٮوىے مجھہ ىر اور مىرے ماں ٮاٮ ىر کئے هىں اور ىهہ
کہ مىں ىىکي کروں کہ ٮجھکو وہ ٮسىد آئے اور مجھکو اىىي
رحمٮ سے ىىك ٮىدوں مىں داحل کر - [۲۰] اور اُس ٮے
سواروں کے لسکر کا حاىرہ لىا اور کہا کىا سٮٮ هے کہ مىں
هدهد کو ىهىں دىکھىا؟ کىا وہ عاىٮ هے؟ [۲۱] مىں
اُس کو صرور سحٮ عداٮ کروىگا ىا اُس کو مار ڈالوىگا ىا وہ
مىرے ٮاس کوئي حاص وجہ لائے - [۲۲] اُس ٮے اور زىادہ دىر
ىہ کی ٮلکہ (آگىا اور) کہىے لگا کہ مىں ٮے وہ ٮاٮ معلوم کي
هے حو ٮجھکو معلوم ىهىں - اور مىں ىىرے ٮاس سٮا سے اىك
ىحقىق حٮر لے کر آىا هوں - [۲۳] مىں ٮے اىك عورٮ کو
ٮاىا کہ وہ اُں لوگوں ىر ٮادساهٮ کر رهي هے اور اُس کو هر چىر
دی گئي هے اور اُس کا اىك ٮڑا ىحٮ هے - [۲۴] اور مىں ٮے
اُس کو اور اُس کی قوم کو حدا کے سوا سورح کو سحدہ کرتے
پاىا - اور سىطاں ٮے اُں کے لئے اُں کے کام اچھے کر دکھائے
هىں - اور اُں کو راہ سے روك لىا هے - اور وہ هداىٮ ىهىں
پاتے - [۲۵] کہ حدا هی کو سحدہ کرىں حو آسماں اور

زمین کی چھپی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپا کر کرتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو - [۲۶] خدا کے سوا جو بڑے عرش کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں - [۲۷] بولا ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹا ہے - [۲۸] میرے اس خط کو لے کر جا اور اُن کی طرف ڈال دے - پھر اُن کی طرف سے پھر آ اور دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں - [۲۹] اُس عورت نے کہا اے سردارو میرے پاس ایک معزز خط پہنچا ہے - [۳۰] یہہ سلیمان کی طرف سے ہے اور یہہ کہ خدا کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے - [۳۱] یہہ کہ مجھہ سے سرکشی نہ کرو - اور میرے پاس فرمان بردار بن کر چلے آؤ -

[۳۲] بولی اے سردارو مجھکو میرے معاملے میں مشورہ دو - میں تو کوئی کام نہیں کرتی جب تک تم بھی حاضر نہ ہو - [۳۳] بولے کہ ہم قوی اور سخت لڑنے والے ہیں - پس تیرا حکم چاہئے - تو دیکھہ جو تو حکم دے - [۳۴] بولی کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کر ڈالتے ہیں اور اُس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر ڈالتے ہیں - اور اِسی طرح یہہ بھی کرینگے - [۳۵] اور میں اُن کے پاس ایک ہدیہ بھیجتی ہوں اور دیکھوں (میرے) بھیجے ہوئے کیا لے کر آتے ہیں - [۳۶] تو جب وہ سلیمان کے پاس آیا تو اُس نے کہا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو ؟ مگر جو کچھہ خدا نے مجھکو دیا ہے وہ بہتر ہے اُس چیز سے جو اُس نے تم کو دیا ہے - بلکہ تم ہی اپنے ہدئے سے خوش ہوتے ہو گے - [۳۷] تو اُن کے پاس پھر جا - ہم ضرور ان پر ایسی فوج لے کر آئینگے جن سے وہ مقابلہ نہیں کر سکینے اور ہم ان

کو اس سے ذلیل کر کے نکال باہر کرینگے - اور وہ رسوا ہو جائینگے - [۳۸] بولا اے سردارو تم میں کون ہے جو اُس کے تخت کو میرے پاس لے آئے قبل اِس کے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار بن کرچلے آئیں - [۳۹] جنوں میں سے عفریت نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دونگا قبل اِس کے کہ تو اپنی جگہ سے اُٹھے - اور میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانت دار ہوں - [۴۰] ایک شخص جو کتاب کا جاننے والا تھا اُس نے کہا کہ میں اُس کو تیرے پاس لا دیتا ہوں قبل اِس کے کہ تیری آنکھ جھپک سکے - تو جب اس نے اُس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو بولا کہ یہہ میرے پروردگار کا فضل ہے تا کہ وہ مجھکو آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا کفر کرتا ہوں - اور جو کوئی شکر کرے وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے - اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو میرا پروردگار (اُس سے) بے پروا اور کرم کرنے والا ہے - [۴۱] بولا اُس کے لئے اس کا تخت بدل ڈالو دیکھیں آیا وہ راہ پاتی ہے یا جو لوگ راہ نہیں پاتے یہہ بھی اُن ہی میں سے ہے - [۴۲] تو جب وہ آئی تو اُس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت بھی اسی طرح کا ہے ؟ بولی گویا کہ یہہ وہی ہے - اور ہم کو تو اس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان تھے - [۴۳] اور خدا کے سوا وہ جس چیز کی عبادت کرتی تھی اُسی نے اس کو روک رکھا تھا - وہ کافر لوگوں میں سے تھی - [۴۴] اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو - تو جب اُس نے وہ * دیکھا تو اس نے اس کو گہرا پانی سمجھا اور بہت گھبرا گئی † - بولا یہہ تو محل ہے جس میں شیشے منڈھے

* شیشے کا فرش

† لفظی معنی یہ ہونگے کہ اُس نے اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں - مگر یہ ایک عربی محاورہ ہے جس سے سخت گھبراہٹ کے معنی سمجھے جاتے ہیں -

ہیں - بولی اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا
اور میں سلیمان کے ساتھ پروردگار عالم کی مطیع ہوئی -
[۴۵] اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو
بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو - مگر اسی وقت وہ دو فریق
ہو گئے کہ جھگڑنے لگے - [۴۶] کہا اے میری قوم - نیکی سے
پہلے تم برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو ؟ خدا سے استغفار
کیوں نہیں کرتے کہ تم پر رحم کیا جائے ؟ [۴۷] بولے ہم نے
تجکو اور جو تیرے ساتھ ہیں اُن کو منحوس پایا - بولا
تمہاری نحوست خدا ہی کی طرف سے ہے - نہیں تم لوگ
تو بلامیں گرفتار ہونے والے ہو- [۴۸] اور شہر میں نو آدمی
تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے -
[۴۹] بولے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور اُس کو اور اُس کے
لوگوں کو شب خون مارینگے پھر ہم اُس کے وارثوں سے کہینگے
کہ اُس کے لوگوں کے ہلاک ہوتے وقت ہم تو حاضر ہی نہ تھے -
اور ہم سچ کہتے ہیں - [۵۰] اور اُنھوں نے ایک تدبیر کی
اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی - اور وہ نہیں جانتے تھے -
[۵۱] تو دیکھہ اُن کے مکر کا کیا انجام ہوا ؟ یہہ ہوا کہ ہم
نے اُن کو اور اُن کی قوم کو سب کو ایک بارگی ہلاک کر ڈالا -
[۵۲] اور یہہ اُن کے گھر خالی پڑے ہیں اس لئے کہ اُنھوں نے
ظلم کیا تھا - بے شک اس میں جاننے والوں کے لئے ایک
نشانی ہے - [۵۳] اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کئے
ہم نے اُن کو بچا لیا - [۵۴] اور لوط - جب اُس نے اپنی قوم
سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو -
[۵۵] کیا تم عورتوں کے سوا مردوں پر بھی شہوت رانی کے لئے
دوڑتے ہو - بلکہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۵۶] تو اُس کی قوم

کا اور کچھہ جواب نہ ہوا کہ وہ بولے کہ لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو - یہہ لوگ پاک صاف رہنا چاہتے ہیں - [۵۷] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بچا لیا - مگر اُس کی عورت کہ ہم نے اُس کو پیچھے رہنے والی ٹھہرایا تھا - [۵۸] اور ہم نے اُن پر مینھہ برسایا - اور جن لوگوں کو ڈرایا جا چکا تھا اُن کے حق میں یہہ کیا برا مینھہ تھا -

[۵۹] تو کہہ دے کہ تعریف ہے خدا ہی کو اور سلام ہے اُس کے بندوں پر جن کو اُس نے برگزیدہ کیا - خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہہ شریک کرتے ہیں ؟ ¶ [۶۰] کس نے آسمان اور زمین پیدا کیا اور آسمان سے تمھارے لئے پانی اُتارا ؟ پھر ہم نے اُس سے رونق‌دار باغ اُگائے - یہہ تمھارا کام نہ تھا کہ تم اُس کے درختوں کو اُگاتے - کیا خدا کے ساتھہ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ نہیں - وہ لوگ ٹیڑھے چلنے والے ہیں - [۶۱] کس نے زمین کو ٹھکانا بنایا اور اُس میں نہریں بنائیں اور اُس کے لئے بوجھل پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں میں ایک آڑ رکھی ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ نہیں - بلکہ اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۶۲] کون ہے کہ مضطر کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اُس کو پکارتا ہے ؟ اور برائی کو دور کرتا ہے اور تم کو دنیا میں جانشین بناتا ہے ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ تم بہت کم غور کرتے ہو - [۶۳] کون ہے جو تم کو خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دینے کو بھیجتا ہے ؟ کیا خدا کے ساتھہ کوئی اور معبود بھی ہے ؟ خدا اُن کے شرک سے بہت بلند ہے - [۶۴] کس نے پہلی بار پیدا کیا اور پھر اُس کو دوبارہ پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان

اور رمیں سے کوں ررں دںتا هے ؟ کںا حدا کے سادھ کوئي
اور معںود ںھی هے ؟ ںوکهہ دے کہ اگر ںم سچ کهںے هو ںو
اپںی دلیل لاؤ - [٦٥] ںو کهہ دے کہ حو کوئي آسماں اور
رمیں میں هیں کوئي عںب کي ںات ںهںں حاںںا مگر حدا -
اور یهہ لوگ ںهںں حاںتے کہ کب أٹهائے حائںگے - [٦٦] ںلکہ
آحرت کے ںارے میں اں کا علم عاحر رہ گںا هے - ںهںں - وہ
تو اس کي ںسںت سک مںں هںں - ںهںں - وہ اس کي ںسںت
اںدهے هیں -

[٦٧] اور حو لوگ کفر کرتے هیں وہ کهںے هںں کہ کںا
حب هم مٹی هو حائیںگے اور همارے ںاپ دادے ںهي (حو مٹي
هو گئے هیں) کںا هم سب پهر ںکال کهڑے کئے حائںگے ؟
[٦٨] اس سے پهلے ںهي هم سے اور همارے ںاپ دادوں سے ںهي
وعدہ کیا گیا ںها - یهہ ںو ںس اگلوں کي کهاںںاں هںں -
[٦٩] تو کهہ دے دںیا میں سںر کرو اور پهر دیکهو کہ
گںهگاروں کا اںحام کںسا هوا - [٧٠] اور أں کے ںارے مںں
عم ںہ کها اور أں کے مکر سے ںںگ دل ںہ هو - [٧١] اور ںهہ
کهتے هںں کہ اگر ںم سچ کهتے هو ںو ںهہ وعدہ کب هوگا ؟
[٧٢] ںو کهہ دے کہ شاںد حس کي ںم حلدی کر رهے هو وہ
تمهارے پیچهے آهي لگا هے - [٧٣] اور ںںرا پروردگار لوگوں
پر ںڑا فصل کرںے والا هے - مگر اں مںں اکںر شکر ںهںں
کرتے - [٧٤] اور بے شک ںیرا پروردگار حاںںا هے حو أں کے سںںے
چهپاتے هںں اور حو وہ طاهر کرتے هںں - [٧٥] اور آسماں اور
رمیں میں کوئي چںر پوشںدہ ںهںں مگر وہ کںاب میں صاف
(لکهي هوئی) هے - [٧٦] بے سک ںهہ قراں ںںي اسرائںل
کي اکںر وہ ںاںیں ںیاں کرںا هے حں مںں وہ احںلاف کرتے

ھیں - [۷۷] اور اىماں والوں کے لئے ىهہ صرور ھداىت اور
رحمت ھے - [۷۸] بے شك ىىرا ىروردگار اپنے حکم سے اُں مىں
ىیصلہ کر دىگا - اور وہ زىردست اور حاىنے والا ھے -
[۷۹] ىو حدا پر ىوکل کر - بے سك ىو صرىح حق پر ھے -
[۸۰] ىو ىو مردوں کو ىهىں سىا سکىا اور ىہ ىو ىہروں کو
ىکارىا سىا سکىا ھے حب وہ پىٹهہ ىهىر کر چل دىىے ھیں -
[۸۱] اور ىو اىدھوں کو اُں کی گمراھی سے ىکال ىهىں سکىا -
ىو ىو ىس اسي کو سىا سکىا ھے حو ھماری آىىوں پر اىماں
لائے اور مسلماں ھوئے - [۸۲] اور حب اُں پر ىاں آں پڑے گی
ىو ھم اُں کے لئے زمىں سے اىك حاىور ىکالىںگے حو اُں سے ىول
دىگا کہ لوگ ھماری آىىوں کا ىقىں ىهىں کرتے ىهے - [۸۳] اور
حس دں ھم ھر اىك اُمت مىں سے اُس حماعت کو حمع کرىںگے
حو ھماری آىىوں کو حھٹلاىا کرىے ىهے - پھر وہ ىرقہ ىرقہ [اکٹھے
کئے حائىںگے - [۸۴] ىہاں ىك کہ حب وہ آئىںگے وہ ىرمائىگا
کىا ىم نے مىری آىىوں کو حھٹلاىا حالاںکہ ىم اس کا علم ىهىں
رکھتے ىهے - آىا ىم کىا کرىے ىهے ؟ [۸۵] اور اُں پر ىات آں
پڑىگي اِس لئے کہ اُىهوں ىے ظلم کیا - اور وہ ىهىں ىول
سکىںگے - [۸۶] کىا اُىهوں ىے ىهہ ىهىں دىکھا کہ ھم ىے
رات ىىاىا ىاکہ وہ اس مىں آرام کرىں اور دں ىاکہ دىکھىں
ىهالىں - بے شك اس مىں ىهی اىماں والوں کے لئے ىساىىاں
ھىں - [۸۷] اور حس دں صور ىهوىکا حائىگا ىو حو
کوئی آسماں اور حو کوئي زمىں مىں ھے سب ڈر حائىںگے
مگر حس کو حدا چاھے - اور اُس کے آگے سب ذلىل ھو کر
آئىںگے - [۸۸] اور ىو پہاڑوں کو دىکھىگا کہ ىو اُں کو حما
ھوا حىال کرىا ھے وہ ىهي ىادلوں کي طرح اُڑ حائىںگے -

یہہ حدا کي کاري گري ھے حس نے ھر چیر کو مححکم کیا ھے -
بے سك حو کچھہ تم کرتے ھو - وہ اُس کی حبر رکھتا ھے -
[۸۹] حو کوئي ںیکی لے کر آئے تو اُس کو اس سے بہتر ملیگا -
اور وہ اس دں ڈر سے بچے رھینگے - [۹۰] اور حو کوئي برائی
لے کر آئے تو وہ اپنے موبہوں کے بل (جہنم کي) آگ میں ڈالے
حائینگے - تم تو بس اپنے ھي کئے کي حزا پاٹے حاؤگے -
[۹۱] مجھکو تو بس یہي حکم ملا ھے کہ میں اس سہر کے
پروردگار کی عبادت کروں حس نے اس کو حرمت دي ھے - اور
سب کچھہ تو اُسي کا ھے - اور مجھکو حکم ھوا ھے کہ میں
مسلماں ھوں - [۹۲] اور یہہ کہ میں قرآں پڑھہ کر سناؤں -
تو حس نے ھدایت پائی تو اُس نے اپنے ھي لئے ھدایت پائی -
اور حو کوئي گمراہ ھوا تو کہہ دے کہ میں تو بس ڈرانے والا
ھوں - [۹۳] اور تو کہہ کہ تعریف حدا ھی کو ھے - وہ تم کو
صرور اپنی نشانیاں دکھائیگا - اور تم اُں کو پہچاں لوگے -
اور حو کچھہ تم کرتے ھو تیرا پروردگار اُس سے عافل نہیں -

سورۂ قصص

مکی - ۸۷ آیتیں

الله کے نام سے حو رحماں اور رحیم ھے

[۱] طسم - [۲] یہہ آیتیں ھیں بیاں کرنے والي
کتاب کي - [۳] ھم اُں لوگوں کے لئے حو ایماں رکھتے ھیں
موسی اور فرعوں کی کچھہ تحقیق حبریں تجھکو پڑھہ کر
سناتے ھیں - [۴] فرعوں ملك میں معرور ھوا حاتا تھا
اور اُس نے وھاں کے لوگوں کو مختلف گروہ کر رکھا تھا -

اُں میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا - اُں کے بیٹوں کو
دبح کر ڈالتا اور اُں کی عورتوں کو جیتا رہنے دیتا - وہ
بڑا مفسد تھا - [۵] اور ہم نے چاہا کہ جو ملک میں
کمزور تھے اُں پر احساں کریں اور اُں کو پیشوا بنائیں اور
اُں کو (ملک کا) وارث بنائیں - [۶] اور اُں کو ملک میں
قدرت دیں اور فرعوں کو اور هاماں کو اور اُں کی فوج کو
اُں کے هاتھ سے وہ چیزیں دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے -
[۷] اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی
کہ تو اُس کو دودھ پلاتے جا - تو جب تجکو اُس کی
نسبت ڈر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دے - اور ڈر مت -
اور نہ غم کھا - ہم اُس کو تیری طرف پھیر لائینگے اور ہم
اُس کو (اپنا) رسول بنائینگے - [۸] تو اُس کو فرعوں کے
لوگوں نے اُٹھا لیا تاکہ نتیجہ اُں کا دشمن اور غم کا باعث
ہو - فرعوں اور هاماں اور اُں کی فوج خطا کار تھی -
[۹] اور فرعوں کی بیوی نے کہا کہ یہہ میری اور تیری
آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا - اس کو نہ مارو - شاید یہہ ہم کو
نفع پہنچائے یا ہم اس کو (اپنا) بیٹا بنا لیں - اور وہ
نہ سمجھے - [۱۰] اور موسیٰ کی ماں کا دل (ڈر سے) بیوں
ہوگیا - عنقریب وہ اُس کو ظاهر کردیتی اگر ہم اُس کے
دل کو نہ مضبوط کردیتے - تاکہ وہ (میری بات کو) مانے -
[۱۱] اور اُس نے اپنی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے
چلی جا - اور وہ اُس کو دور سے دیکھتی تھی - اور وہ نہیں
سمجھتے تھے - [۱۲] اور ہم نے اِس سے پہلے اُس پر دودھ
بند رکھا تھا - تو اُس نے کہا کیا میں تم کو ایک ایسے
گھر کے لوگوں کے پاس لے جاؤں جو تمہارے لئے اُس کو پالیں -

اور جو اُس کے جسر جواہ بھي ھوں - [١٣] تو ھم اُس کو
اُس کي ماں کي طرف پھر لائے تاکہ اُس کی آنکھیں
ٹھنڈی ھوں اور وہ غم نہ کھائے اور تاکہ وہ جانے کہ خدا کا
وعدہ سچا ھے - لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے -

[١۴] اور جب وہ اپني جواني کو پہنچا اور پورا (آدمی)
ھوا تو ھم نے اُس کو حکم اور علم دیا - اور نیک لوگوں کو
ھم اسي طرح جزا دیتے ھیں - [١٥] اور وہ شہر میں
ایسے وقت داخل ھوا کہ جب اُس کے رہنے والے غفلت میں
پڑے (سوتے) تھے - تو اُس نے اُس میں دو آدمیوں کو لڑتا
پایا - ایک اُس کي قوم کا تھا اور دوسرا اُس کے دشمن کي
قوم کا - تو جو اُس کی قوم کا تھا اُس نے اُس سے اپنے دشمن
کي قوم کے شخص کے مقابلے میں فریاد کي - تو موسیٰ نے
اُس کو ایک گھونسا مارا اور اُس کا خاتمہ کرڈالا - بولا کہ یہ
تو شیطان کا کام ھوا - بے شک وھي صریح دشمن اور
گمراہ کرنے والا ھے - [١٦] بولا اے میرے پروردگار میں نے
اپنے آپ پر ظلم کیا ھے - تو تو مجھکو بخش دے - تو
اُس نے اُس کو بخش دیا - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم
کرنے والا ھے - [١٧] بولا اے میرے پروردگار اسلئے کہ تونے
مجھپر احسان کیا ھے میں اب ھرگز کسی گنہگار کي
پشت پناھی نہ کرونگا - [١٨] تو وہ صبح کو ڈرتا ھوا
شہر میں گیا کہ دیکھے تو وھی شخص جس نے کل اُس سے
مدد مانگي تھی اُس کو پکار رھا ھے - موسیٰ نے اُس سے کہا
کہ تو ضرور صریح گمراہ ھے - [١٩] تو جب اُس نے چاھا
کہ اُس شخص کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا پکڑے تو وہ
بولا کہ اے موسیٰ جس طرح تونے کل ایک شخص کو

مار ڈالا ہے اُسی طرح کیا مجھکو بھی مار ڈالیگا؟ تو تو بس ملک میں سرکشی کرنا چاہتا ہے اور اصلاح نہیں کرنا چاہتا - [۲۰] اور شہر کے دوسری طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا - کہا کہ اے موسیٰ سردار تیری نسبت مشورہ کرتے ہیں کہ تجھکو مار ڈالیں - تو نکل بھاگ - میں تیرا خیر خواہ ہوں - [۲۱] تو وہ ڈرتا ہوا اور دیکھتا ہوا اس سے نکل بھاگا - کہا اے میرے پروردگار مجھکو ظالم لوگوں سے بچا -

[۲۲] اور جب وہ مدین کی طرف چلا تو کہا کہ شاید میرا پروردگار مجھکو سیدھی راہ دکھائے - [۲۳] اور جب وہ مدین کے پانی دینے کی جگہ پر پہنچا تو وہاں آدمیوں کے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشی کو) پانی پلا رہے تھے - اور اُس کے پرلے سرے میں دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ (اپنے مویشی کو) روکے کھڑی تھیں - بولا تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں کہ ہم پانی نہیں پلا سکتے جب تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) ہٹا نہ لے جائیں - اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے - [۲۴] تو اُس نے اُن کے (مویشی) کو پانی پلا دیا اور سائے کی طرف پھر آیا - اور کہا اے میرے پروردگار میں محتاج ہوں اس بھلائی کا جو تو میری طرف نازل کرنے والا ہے - [۲۵] تو اُن دونوں میں سے ایک شرمائی ہوئی اُس کے پاس آئی - بولی میرا باپ تجھکو بلاتا ہے کہ جو تونے ہم لوگوں کے (مویشی) کو پانی پلا دیا ہے اس کے لئے تجھکو اِنعام دے - تو جب وہ اُس کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا تو وہ بولا ڈر مت - تونے ظالم لوگوں سے نجات پائی - [۲۶] اُن دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اے میرے ابا اس کو

نوکر رکھ لے - سب سے اچھا آدمی جو تو نوکر رکھیگا قوی
اور امین ہونا چاہئے - [۲۷] بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ
میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تیرے ساتھ
کردوں اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے اور
اگر تو دس برس پورے کردے تو یہ تیری طرف سے ہوگا -
اور میں نہیں چاہتا کہ تیرے اوپر زیادہ مشقت ڈالوں - اگر
خدا نے چاہا تو تو مجھکو نیک آدمی پائیگا - [۲۸] کہا کہ
میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی - ان دو مدتوں میں
سے کوئی سی میں پوری کروں میرے اوپر کوئی جبر نہیں -
اور جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا اس پر نگہبان ہے -

[۲۹] تو جب موسیٰ نے مدت پوری کردی اور اپنی بیوی کو
لے کر چلا تو اس نے طور کی جانب ایک آگ دیکھی -
اپنی بیوی سے کہا کہ ٹھہر جاؤ - میں نے آگ دیکھی ہے -
شاید میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں یا
ایک چنگاری آگ کی - تاکہ تم سینکو - [۳۰] تو جب وہ
اس کے پاس آیا تو زمین مبارک میں میدان کے داہنے کنارے کے
درخت سے اس کو آواز آئی کہ اے موسیٰ میں خدا ہوں
دنیا جہاں کا پروردگار - [۳۱] اور اپنی لاٹھی تو ڈال دے -
تو جب اس نے لاٹھی کو ہلتے ہوئے دیکھا گویا کہ وہ
سانپ تھا تو وہ پیٹھ پھیر کر چلا اور پیچھے پھر کر نہ
دیکھا - اے موسیٰ (اس کے) آگے آ - اور ڈر مت - تو امن
میں ہے - [۳۲] اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال - بغیر
کسی برائی کے یہ سفید ہوکر نکل آئیگا - اور خوف کے
سبب اپنا بازو اپنی طرف ملا لے - فرعون اور اس کے سرداروں
کے لئے تیرے پروردگار کی طرف سے یہ دونوں دلیلیں ہیں -

وہ لوگ ندکار هس - [۳۳] کہا اے میرے پروردگار، مس نے
ان مس سے ایک سخص کو مارڈالا ہے - اسلئے ڈرتا ہوں
کہ کہس وہ محکو نہ مارڈالیں - [۳۴] اور مرا بھائي
ھاروں زباں کے اعتبار سے وہ محھہ سے زیادہ فصیح ہے - تو
تو اُس کو مرے ساتھ مدد دینے کے لئے بھیج دے کہ وہ
مري تصدیق کرے - مس ڈرتا ہوں کہ کہس وہ محکو نہ
جھٹلائیں - [۳۵] بولا ہم ابھي تیرے بھائي سے نیرا بازو
قوی کرینگے اور ہم تمھارے لئے دلیل رکھینگے - تو وہ تم تک
نہیں پہنچ سکینگے - ہماری آیتیں لے کر جاؤ - تم دونوں
اور جو کوئي تمھاری پیروی کریگا وہي غالب رہیگا -
[۳۶] تو جب اُن کے پاس موسیٰ ہماري بیّن دلیلیں لے کر
آیا تو وہ بولے کہ یہہ تو بس جادو ہے کہ باندھہ لیا گیا ہے -
اور ہم نے یہہ تو اپنے اگلے باپ دادوں مس نہیں سنا -
[۳۷] اور موسیٰ نے کہا کہ جو سخص اُس کي طرف سے
ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کا انجام بخیر ہوگا مرا
پروردگار اس کو خوب جانتا ہے - ظالم کبھي فلاح نہیں
پانے کے - [۳۸] اور فرعون نے کہا کہ اے سردارو مس تو
نہیں جانتا کہ میرے سوا تمھارا کوئي معبود ہے - اور
اے ھامان میرے لئے متي پکا اور مرے لئے ایک محل بنا
کہ مس چڑھہ جاؤں اور موسیٰ کے پروردگار کو جھانک کر
دیکھوں - اور مس تو اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں -
[۳۹] اور وہ اور اُس کے لشکر نے دنیا مس ناحق تکبر کیا
اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں پھیرے جائینگے -
[۴۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو گرفتار کیا -
اور اُن کو دریا مس ڈال دیا - اور دیکھہ ظالموں کا انجام

کیسا ہوا ؟ [۴۱] اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا کہ وہ (لوگوں کو جہنم کی) آگ کی طرف بلاتے تھے - اور قیامت کے روز اُن کو مدد نہ دی جائیگی - [۴۲] اور ہم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی اور قیامت کے روز وہ برے حال میں ہونگے -

[۴۳] اور اگلے قرن ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے سوجھ اور ہدایت اور رحمت ہے - شاید وہ غور کریں - [۴۴] اور جب ہم نے یہہ کام موسیٰ کے حوالے کیا تو تو (طور کے) پچھم طرف نہ تھا - اور نہ تو حاضرین میں سے تھا - [۴۵] مگر ہم نے بہت سے قرن پیدا کئے اور ان پر بڑے مدتیں گزر گئیں - اور نہ تو مدین کے رہنے والوں میں سے تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا - لیکن ہم ہی نے رسول بھیجے - [۴۶] اور جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا تھا تو تو طور کی طرف نہ تھا - بلکہ یہہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھہ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا - شاید یہہ لوگ غور کریں - [۴۷] اور یہہ (اس لئے بھیجا) کہ کہیں ان کے اپنے کئے کے سبب ان پر کوئی مصیبت آپڑے تو یہہ نہ کہیں کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا ؟ تو تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں ہوتے - [۴۸] پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آپہنچا تو وہ بولے کہ اس کو کیوں نہیں ملا جو موسیٰ کو ملا تھا - کیا جو پہلے موسیٰ کو ملا تھا اس سے (لوگوں نے) کفر نہ کیا ؟ وہ تو بولے کہ یہہ دو جادوگر ہیں ایک دوسرے کے پشت پناہ - اور بولے کہ ہم کسی کو نہیں مانتے

هس - [۴۹] اور نو کہہ دے کہ حدا کے پاس سے کوئي کتاب
لاؤ حو اس سے بڑھ کر هدایت کرنے والي هو - مس بهي
اُس کي پیروی کرونگا اگر تم سچے هوتے - [۵۰] نو اگر وہ
تیری بات نہ سنیں تو جان رکھہ کہ وہ تو بس اپني حواهشوں
کي پیروی کرتے هس - اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ هوگا حو
بغیر حدا کي هدایت کے اپني حواهشوں کي پیروی کرے ؟
حدا ظالم لوگوں کو هدایت نہیں کرتا -

[۵۱] اور هم نے تے درپے ان سے باتیں کیں تا کہ وہ
غور کریں - [۵۲] حن لوگوں کو اس سے پہلے هم نے کتاب
دی وہ تو اس پر ایمان رکھتے هیں - [۵۳] اور حب یہہ اُن کو
پڑھ کر سنایا جاتا هے تو وہ کہتے هیں کہ هم اس پر ایمان
لائے - یہہ همارے پروردگار کي طرف سے برحق هے - هم تو
اس سے پہلے بهي مسلمان تھے - [۵۴] یہي لوگ هیں حن کو
دُهرا احر دیا جائیگا اسلئے کہ وہ صبر کئے اور برائي کو
بھلائي سے ٹال دئے اور حرچ کیا حو کچھہ هم نے اُن کو دیا -
[۵۵] اور حب وہ لغو بات سنے تو اُس سے منہہ پھیر لئے اور
بولے کہ همارے کئے هم کو ملینگے اور تمهارے کئے تم کو
ملینگے - تم کو سلام - هم جاهلوں کو نہیں چاهتے -
[۵۶] تو نہیں هدایت کر سکتا حس کو تو چاهے - بلکہ
حدا هدایت کرتا هے حس کو وہ چاهے - اور وهي هدایت
پانے والوں کو حوب جانتا هے - [۵۷] اور یہہ کہتے هیں کہ
اگر هم تیرے ساتھہ هدایت کي پیروی کریں تو تو هم اپني
زمین سے نکال دئے جائینگے - کیا هم نے اُن کو حرم میں امن
کي جگہ نہیں دی کہ اس طرف همارے پاس سے کھانے کے لئے
هر طرح کے میوے کھنچے چلے آتے هیں - لیکن ان میں اکثر

لوگ علم نہیں رکھتے - [۵۸] اور ہم نے کتنی بستیاں جو
اپنی معیشت پر اترانی تھیں ہلاک کر ڈالیں - اور یہہ ہیں
ان کے گھر کہ ان کے بعد ان میں کوئی نہ رہا - مگر تھوڑے -
اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے - [۵۹] اور تیرا پروردگار
ایسا نہیں کو وہ کسی بستی کو ہلاک کرڈالے قبل اس کے
کہ وہ اس کے بڑے شہر میں ایک رسول بھیجے جو اُن لوگوں کو
ہماری آیتیں پڑھہ کر سنائے - اور نہ ہم نے بستیوں کو
ہلاک کیا مگر اسلئے کہ ان کے رہنے والے ظالم تھے -
[۶۰] اور جو کچھہ چیزیں تم کو دی گئی ہیں وہ دنیا کی
زندگی کے فائدے اور اُس کی زینت ہیں - اور جو کچھہ خدا
کے ہاں ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والی - کیا پھر بھی
تم کو عقل نہیں ؟

[۶۱] کیا وہ شخص جس سے ہم نے وعدۂ نیک کیا ہے
اور جس کو وہ مل کر رہیگا کیا وہ اس شخص کی طرح ہے
جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے دے رکھے ہیں اور
جو پھر قیامت کے دن حاضر کیا جائیگا ؟ [۶۲] اور جس دن
وہ اُن کو بلائیگا اور کہیگا کہ جن کو تم ہمارے شریک
سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں ؟ [۶۳] جن لوگوں پر بات
آ پڑے گی وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہہ لوگ ہیں
جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا - ہم تیرے سامنے اپنے کو بری
کرتے ہیں - یہہ لوگ ہماری تو عبادت نہیں کرتے تھے -
[۶۴] اور اُن سے کہا جائیگا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ - اور وہ
اُن کو بلائینگے - تو وہ اُن تو جواب نہ دینگے اور وہ عذاب
دیکھینگے - اے کاش وہ ہدایت پائے ہوتے - [۶۵] اور جس
دن وہ اُن کو پکاریگا اور کہیگا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب

دیا تھا؟ [٦٦] تو اُن کو اُس دن کوئي بات نہ سوجھ پڑیگي
اور وہ ایك دوسرے سے پوچھ بھي نہ سکینگے - [٦٧] مگر
جو کوئي توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیك کام کرے تو شاید
وہ فلاح پاجائے - [٦٨] اور تیرا پروردگار پیدا کرتا ہے جو وہ
چاہے اور پسند کرتا ہے (جس کو چاہے) - اُن کا کوئي اختیار
نہیں - خدا پاك ہے - اور اُن کے شرك سے بہت بالا تر -
[٦٩] اور تیرا پروردگار جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے
ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں - [٧٠] اور وہي
خدا ہے - اُس کے سوا کوئي خدا نہیں - دنیا اور آخرت میں
اُسي کي تعریف ہے - اور اُسي کا حکم ہے - اور تم کو اُس کي
طرف پھر جانا ہے - [٧١] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا
کہ اگر خدا قیامت کے دن تك تم پر ہمیشہ رات کئے رہے تو
خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمھارے لئے روشني
لادے؟ پھر بھي کیا تم نہیں سنتے؟ [٧٢] تو کہہ دے
کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت کے دن تك تم پر ہمیشہ
دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے کہ تمھارے لئے
رات لادے تاکہ تم اس میں آرام کرو؟ پھر بھي کیا تم نہیں
دیکھتے؟ [٧٣] اور اپني رحمت سے اُس نے تمھارے لئے رات
اور دن کو بنایا تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور تاکہ اُس کا فضل
ڈھونڈو - اور تاکہ تم شکر گزار ہو - [٧٤] اور جس دن وہ
اُن کو بلائیگا اور کہیگا کہ جن کو تم میرے شریك سمجھتے
تھے وہ کہاں ہیں؟ [٧٥] اور ہر اُمت میں سے ہم ایك گواہ
نکال کھڑا کرینگے اور کہینگے کہ اپني سندیں لاؤ - اور وہ
جان جائینگے کہ حق تو خدا ہي کا ہے - اور جو کچھ وہ
جھوٹ باندھا کرتے ہیں وہ سب اُن سے کھو جائیگا -

[۷۶] قارون موسیٰ کي قوم سے تھا - مگر اُس نے ان سے سرکشي کي - اور ہم نے اُس کو اتنے خزانے دئے تھے کہ اُس کي کنجیاں کئی قوي آدمیوں پر بھي بھاري ہوتي تھیں - جب اُس کي قوم نے اُس سے کہا کہ زیادہ خوش مت ہو - خدا زیادہ خوش ہونے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۷۷] اور جو تجھکو خدا نے دیا ہے اُس کے ذریعہ سے آخرت کا گھر ڈھونڈ - اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول جا - اور نیکي کر جس طرح خدا نے تجھہ سے نیکي کي ہے - اور دنیا میں فساد نہ ڈھونڈ - خدا فساد کرنے والوں کو پیار نہیں کرتا - [۷۸] بولا مجھکو تو یہہ میرے علم کے سبب ملا ہے - کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا نے اس سے پہلے کیسے ہي قرن ہلاك کر ڈالے جو ان سے زیادہ قوي تھے اور ان سے زیادہ جمع رکھتے تھے ؟ اور گنہگاروں سے تو اُن کے گناہ کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا - [۷۹] تو وہ اپني آرایش کے ساتھہ اپني قوم کے آگے آنکلا - جو لوگ دنیا کي زندگي چاہتے تھے وہ بولے کہ اے کاش ہم کو بھي ملتا جیسا قارون کو ملا ہے - وہ تو بڑا نصیبور ہے - [۸۰] اور جن کو علم دیا گیا تھا وہ بولے کہ تم پر وائے ہے - جو شخص ایمان رکھتا اور نیك کام کرتا ہے اُس کے لئے خدا کا ثواب اس سے بہتر ہے - اور یہہ بات تو صرف صبر کرنے والوں کو سکھائي جاتي ہے - [۸۱] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا - پھر تو خدا کے سوا کوئي جماعت نہ تھي کہ اُس کي مدد کر سکتي - اور نہ وہ آپ اپني مدد کر سکا - [۸۲] اور جو لوگ کل اُس کے مرتبے کي آرزو کرتے تھے وہ صبح کو اُٹھے - بولے اے عجب یہہ تو خدا ہي اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا

ہے - اگر ہم پر خدا کا احسان نہ ہوتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا - اے عجب کافر فلاح نہیں پاتے ہیں -

[۸۳] یہہ آخرت کا گھر ہم نے اُن لوگوں کے لئے بنا رکھا ہے جو دنیا میں تکبر کرنا نہیں چاہتے اور نہ فساد - اور عاقبت تو پرہیزگاروں کے لئے ہے - [۸۴] جو کوئی نیکی لے کر آئیگا اُس کو اُس سے بہتر ملیگا - اور جو کوئی برائی لے کر آئیگا تو جو لوگ برائی کرتے ہیں اُن کو تو بس اُن ہی کے کئے کی جزا دی جائیگی - [۸۵] بے شک جس نے تیرے لئے قرآن مقرر کیا ہے وہ ضرور تجھکو ٹھکانے سے لگا دیگا - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے - [۸۶] اور تو اس کی اُمید نہ کرسکتا تھا کہ تجھکو کتاب دی جائے مگر یہہ تو تیرے پروردگار کی رحمت تھی - تو کافروں کی پشت پناہی نہ کر - [۸۷] اور کہیں یہہ لوگ اس کے تجھپر نازل کئے جانے کے بعد بھی تجھکو خدا کی آیتوں سے نہ روکیں بلکہ تو اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ اور مشرک نہ بن - [۸۸] اور خدا کے ساتھہ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار - اُس کے سوا کوئی خدا نہیں - ہر چیز ہلاک ہو جائیگی مگر اُسی کی ذات - اُسی کا حکم ہے - اور اُسی کی طرف تم کو پھر کر جانا ہوگا -

سورۂ عنکبوت

مکی - ۶۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] کیا لوگوں نے یہہ گمان کر رکھا ہے کہ بس یہہ کہنے سے چھوٹ جائینگے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں ؟ اور وہ

آزمائے نہ جائینگے ؟ [٣] اور ہم نے اُن لوگوں کو بھی آزمایا
تھا جو اُن سے پہلے تھے - تو خدا اُن لوگوں کو ضرور جان
لیگا جو سچے ہیں - اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور جان لیگا -
[٤] کیا جو لوگ بُرائی کرتے ہیں وہ یہہ سمجھتے ہیں کہ
ہم سے آگے نکل جائینگے ؟ بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں -
[٥] جو کوئی خدا کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہے - تو خدا
کا وعدہ ضرور آکر رہیگا - اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے -
[٦] اور جو کوئی کوشش کرتا ہے وہ تو بس اپنے ہی لئے کوشش
کرتا ہے - بے شک خدا تمام عالموں سے بے نیاز ہے - [٧] اور جو
لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن سے ضرور اُن کی
بُرائیاں دور کرینگے اور اُن کو ضرور اُن کے کاموں کی بہترین
جزا دینگے - [٨] اور ہم نے آدمی کو اپنے ماں باپ سے حسن
سلوک کرنے کا حکم دیا ہے - اور اگر وہ کوشش کریں کہ تو
میرے ساتھہ اُس چیز کو شریک کرے جس کا تجھکو علم نہیں
ہے تو اُن کا کہا نہ مان - تم کو میری ہی طرف پھر آنا ہے تو
پھر میں تم کو تمہارے کاموں کی خبر دونگا - [٩] اور جو
لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں ہم اُن کو ضرور نیک
لوگوں میں داخل کرینگے - [١٠] اور لوگوں میں وہ بھی ہے
جو کہتا ہے کہ ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں مگر جب اُس کو
خدا کی راہ میں کچھہ ایذا پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی
آزمایش کو گویا خدا کا عذاب ٹھہراتا ہے - اور اگر تیرے
پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو یہہ ضرور کہینگے کہ ہم
تو تمہارے ساتھہ تھے - کیا خدا لوگوں کے دلوں کی بات
خوب نہیں جانتا ؟ [١١] اور خدا اُن لوگوں کو ضرور جانتا
ہے جو ایمان رکھتے ہیں اور وہ منافقوں کو بھی ضرور جانتا

ہے - [۱۲] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ ایمان والوں سے
کہتے ہیں کہ ہماری راہ کی پیروی کرو - ہم تمہاری خطائیں
اُٹھا لینگے - مگر یہ اُن کی کوئی بھی خطا نہیں اُٹھانے کے -
وہ تو جھوٹے ہیں - [۱۳] اور یہ اپنے بوجھ اُٹھائینگے اور
اپنے بوجھ کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی - اور قیامت کے دن
وہ ضرور اپنی افترا پردازیوں کے بارے میں پوچھے جائینگے -
[۱۴] اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا -
اور وہ اُن میں پچاس برس کم ایک ہزار برس رہا - پھر اُن کو
طوفان نے آلیا جب وہ ظلم کرنے لگے - [۱۵] تو ہم نے اُس کو
اور جو اُس کے ساتھی کشتی میں تھے اُن کو بچا لیا - اور ہم نے
اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دی - [۱۶] اور ابراہیم -
جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اُس سے
ڈرو - اگر تم کو سمجھ ہے تو یہی تمہارے لئے بہتر ہوگا -
[۱۷] تم تو بس خدا کے سوا بتوں کی عبادت کرتے اور
جھوٹ بنا لیتے ہو - خدا کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو
وہ تمہارے لئے رزق کا بھی اختیار نہیں رکھتے - تو خدا ہی
سے رزق مانگو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو -
تم کو اُسی کی طرف پھر جانا ہے - [۱۸] اور اگر تم جھٹلاؤ
تو تم سے پہلے بھی لوگوں نے جھٹلایا ہے - اور رسول کا ذمہ
تو بس صاف صاف پہنچا دینا ہے - [۱۹] کیا اُنھوں نے
نہیں دیکھا کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار پیدائش شروع
کی ؟ پھر اسی طرح بار بار کرتا ہے - یہ تو خدا کے لئے
آسان ہے - [۲۰] تو کہہ دے کہ دنیا میں سیر کرو اور پھر
دیکھو کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار پیدا کیا - پھر آخرت
میں بھی خدا ہی پیدا کریگا - بے شک خدا ہر چیز پر

قادر ہے - [۲۱] عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور رحم
کرتا ہے جس پر چاہے - اور تم کو اُسی کی طرف پھر کر جانا
ہے - [۲۲] اور دنیا میں اور آسمان میں تم (خدا کو) عاجز
نہیں کر سکتے - اور نہ خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے
اور نہ مددگار -

[۲۳] اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات
سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے - اور
اُن ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۴] اور اُس کی قوم
کا جواب تو بس یہی تھا کہ اُنھوں نے کہا کہ اس کو مار ڈالو
یا اُس کو جلا ڈالو - اور خدا نے اس کو آگ سے بچایا - ایمان
والوں کے لئے تو اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۵] اور اُس
نے کہا کہ تم نے تو خدا کے سوا بتوں کو اختیار کر رکھا
ہے - یہ تو دنیا کی زندگی میں دوستی کے لحاظ سے ہے - پھر
قیامت کے دن تم میں سے ایک کو ایک انکار کریگا اور ایک کو
ایک لعنت کریگا - اور تمہارا ٹھکانا تو (جہنم کی) آگ ہے -
اور تمہارا کوئی مددگار نہیں - [۲۶] تو لوط اس پر ایمان
لایا - اور کہا کہ میں اپنے پروردگار کے لئے ہجرت کرتا ہوں -
بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۷] اور ہم نے اُس کو
اسحاق اور یعقوب عطا فرمایا - اور اُس کی اولاد میں نبوت
اور کتاب رکھی اور ہم نے دنیا میں اُس کو اُس کا اجر دیا - اور
آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوگا - [۲۸] اور لوط -
جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو
جو تم سے پہلے دنیا میں کسی نے بھی نہیں کی ؟ [۲۹] کیا تم
مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ قطع کرتے ہو ؟ اور اپنی مجلسوں
میں بے حیائی کرتے ہو ؟ تو اُس کی قوم کا جواب بس یہی تھا

کہ اُنھوں نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو ہمارے اوپر خدا کا عذاب لے آ - [۳۰] بولا اے میرے پروردگار فساد کرنے والوں کے مقابلے میں میری مدد کر -

[۳۱] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے تو وہ بولے کہ ہم اس بستي کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں - اُس کے رہنے والے ظالم ہیں - [۳۲] بولا اس میں لوط بھي ہے - بولے کہ ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہیں - اُس کو اور اُس کے لوگوں کو ہم ضرور بچائینگے - مگر اُس کي بیوي کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگي - [۳۳] اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناخوش ہوا اور اُن کے سبب دل تنگ ہوا - تو اُنھوں نے کہا کہ ڈر مت - اور نہ غم کھا - ہم تجھکو اور تیرے لوگوں کو نجات دینے والے ہیں مگر تیری بیوی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگي - [۳۴] ہم اُس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب اُتارنے والے ہیں اِس لئے کہ یہہ لوگ بدکار ہیں - [۳۵] اور جو لوگ عقل رکھتے ہیں ہم نے اُن کے لئے اس کو بین دلیل بنا کر چھوڑ دیا - [۳۶] اور مدین کي طرف اُن کے بھائي شعیب (کو بھیجا) - اور اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کي عبادت کرو اور روز آخرت کے اُمیدوار رہو - اور دنیا میں فساد کرتے نہ پھرو - [۳۷] تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - تو اُن کو زلزلے نے آ لیا - اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں زانوؤں پر پڑے تھے - [۳۸] اور عاد اور ثمود - اور تم کو تو اُن کے گھر معلوم ہي ہیں - اور شیطان نے اُن کے کام ان کو اچھے کر دکھائے اور اُن کو راہ سے روکا حالانکہ وہ دیکھہ سکتے تھے - [۳۹] اور قارون اور فرعون اور ہامان - اُن کے پاس تو موسیٰ بین دلیلیں

لے کر آیا - اور وہ ملك میں تکبر کرتے رہے - مگر (ہم سے) نکل
نہیں سکتے تھے - [۴۰] تو ہم نے ہر ایك كو اُس کے گناہ کے
سبب گرفتار كیا سو اُن میں سے کسي پر تو ہم نے پتھروں کا
مینھہ برسایا اور اُن میں سے کسي کو تو آواز تند نے آ لیا - اور
اُن میں سے کسي کو تو ہم نے زمین میں دھنسا دیا - اور اُن
میں سے کسي کو تو ہم نے غرق کردیا - اور خدا ایسا نہیں کہ
وہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ اپنے آپ پر ظلم کئے - [۴۱] جو
لوگ خدا کے سوا دوست بنائے ہیں اُن کي مثال جیسے مکڑي
کي مثال ہے کہ وہ (اپنا) گھر بناتي ہے - مگر گھروں میں سب
سے کمزور گھر تو مکڑي کا گھر ہے - اے کاش یہہ جانتے ہوتے -
[۴۲] جن چیزوں کو یہہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ اُن
کو جانتا ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے - [۴۳] اور یہہ
مثالیں ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں -
اور اس کو تو بس علم والے ہي سمجھتے ہیں - [۴۴] خدا نے
آسمان اور زمین (ٹھیک) مصلحت سے بنائے - بے شك ایمان
والوں کے لئے تو اس میں بھي نشانیاں ہیں -

¶ [۴۵] جو کتاب تیري طرف وحي کي گئي ہے اُس کو
پڑھہ اور نماز پر قائم رہ - نماز بے حیائي اور نا معقول باتوں سے
روکتي ہے - اور خدا کي یاد بڑي چیز ہے - اور خدا جانتا ہے
جو تم کرتے ہو - [۴۶] اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر
عمدہ طور پر - سوا اُن کے جو ان میں سے ظلم کریں -
اور تم کہو کہ ہم اُس چیز پر ایمان لائے جو ہم پر اُتاري گئي
اور جو تم پر اُتاري گئي تھي اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود
ایك ہے - اور ہم اُسي کے مطیع ہیں - [۴۷] اور اسي طرح ہم
نے تجھہ پر کتاب اُتاري - تو جن کو ہم نے کتاب دي ہے وہ اُس

پر ایماں رکھیے ہیں - اور اں لوگوں میں بھي ایسے ہیں جو
اُس پر ایماں رکھیے ہیں - اور کافر ھي ہماری آیتوں سے اِنکار
کرے ہیں - [۴۸] اور اِس سے پہلے تو کوئي کتاب نہیں پڑھ
سکتا تھا اور نہ تو اُس کو اپنے ہاتھہ سے لکھہ ھي سکتا تھا -
(ایسا ہوتا) تو البتہ جھوٹ بات بنانے والے شك کر سکتے -
[۴۹] نہیں - جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن کے دلوں میں
تو یہي تیں آیتیں ہیں - اور ہماري آیتوں سے تو بس ظالم
ھی اِنکار کرتے ہیں - [۵۰] اور یہہ کہیے ہیں کہ اِس پر
اُس کے پروردگار کی طرف سے آیتیں کیوں نہ اُتریں ؟ تو
کہہ دے کہ نشانیاں تو خدا کے ہاں ہیں - اور میں تو بس
صاف صاف ڈرانے والا ہوں - [۵۱] کیا یہہ اُن کے لئے کافي
نہیں ہے کہ ہم نے تجھہ پر کتاب نازل کي جو اُن کو پڑھہ کر
سنائي جاتی ہے ؟ بے شك اِس میں بھي ایماں والوں کے لئے
رحمت اور نصیحت ہے -

[۵۲] تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیاں خدا کي
گواہي کافي ہے - وہ جانتا ہے جو کچھہ آسماں اور زمیں
میں ہے - اور جو لوگ جھوٹ کو مانتے اور خدا سے کفر کرتے
ہیں تو یہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں - [۵۳] اور یہہ
لوگ عذاب کے لئے تجھکو جلدی کرتے ہیں - اور اگر
(اس کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو اُن پر عذاب ضرور آ پہنچتا -
اور یہہ اُن پر یکایك آ پڑیگا جب وہ جاں بھي نہ سکینگے -
[۵۴] یہہ لوگ تجھکو عذاب کے لئے جلدي کرتے ہیں -
اور کافروں کو جہنم ضرور گھیرے ہوئے ہے - [۵۵] جس دن
کہ اُن کو عذاب اُوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانك
لیگا اور وہ کہیگا کہ اپنے کئے کا مزہ چکھو - [۵۶] اے میرے

بندے حو ایماں رکھتے هو میری زمیں وسیع هے - تو بس
میري هي عبادت کرو - [۵۷] هر حاندار موت کا مزه
چکھیگا - پھر تم کو هماري هي طرف پھر آنا هوگا - [۵۸] اور
حو لوگ ایماں رکھیے اور نیک کام کرے هم اُں کو حنت کے
بالا حانوں میں حگه دینگے - که اُں کے نیچے سے نہریں
حاری هونگي - وه همیشه اُسي میں رهینگے - کام کرے
والوں کا (کیسا) اچھا احر هوتا هے - [۵۹] حو لوگ صبر کرتے
اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے هیں - [۶۰] اور کیسے هي
حاندار هیں که وه اپنا کھانا لئے نہیں پھرے - حدا هي
اُں کو اور تم کو رزق دیتا هے - اور وه سننے والا اور حاننے والا
هے - [۶۱] اور اگر تو اُں سے پوچھے که کس نے آسماں اور
زمیں کو پیدا کیا هے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا هے تو
وه ضرور کہینگے که حدا نے - پھر کہاں سے پھرے حاتے هو؟
[۶۲] حدا هي اپنے بندوں میں سے حس کا چاهے رزق کشاده
کرے یا اُس کو تنگ کر دے - بے شک حدا هر چیز کا
حاننے والا هے - [۶۳] اور اگر تو اُں سے پوچھے که کس نے
آسماں سے پاني اُتارا اور اُس سے مری هوئي زمیں کو حلایا -
تو یہه ضرور کہینگے که حدا نے - تو کہه دے که تعریف
حدا هي کو هے - مگر ان میں اکثر لوگ عقل نہیں رکھتے -
[۶۴] اور یہه دنیا کي زندگي تو بس ایک کھیل اور
تماشا هے - مگر آخرت کا ٹھکانا هي زندگي هے - اے کاش
یہه لوگ حانتے هوتے - [۶۵] اور حب یہه کشتي پر سوار
هوتے هیں تو خلوص مذهب سے حدا هي کو پکارتے هیں -
پھر حب وه اُں کو بچا کر خشکي کي طرف لے حاتا هے تو
وه شرک کرنے لگتے هیں - [۶۶] تاکه حو هم نے اُں کو دیا هے

اُس کی نا شکری کریں - اور فائدہ اُٹھائیں - مگر اُن کو معلوم ہوجائیگا - [۶۷] کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنا رکھا ہے حالانکہ اُن کے گرد کے لوگ اچک لئے جاتے ہیں ؟ تو کیا یہ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کی نعمت سے کفر کرتے ہیں ؟ [۶۸] اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور حق کو جب وہ اُس کے پاس آجائے تو جھٹلا دے ؟ کیا کافروں کے ٹھکانے کی جگہ جہنم نہیں ہے ؟ [۶۹] اور جن لوگوں نے ہمارے بارے میں کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنی راہ دکھائینگے - اور خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے -

سورۂ روم

مکی - ۶۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] رومی مغلوب ہو گئے [۳] قریب کے ملک میں - اور یہ لوگ اپنے مغلوب ہونے کے بعد بھی غالب آئینگے - [۴] کئی برس کے اندر - اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی خدا ہی کا حکم ہے - اور اُس دن ایمان والے خوش ہونگے - [۵] خدا کی مدد کے سبب - وہ مدد دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ زبردست اور رحم والا ہے - [۶] یہ خدا کا وعدہ ہے - خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - [۷] یہ لوگ دنیا کی زندگی کی ظاہر بات کو جانتے ہیں - اور آخرت سے غافل ہیں - [۸] کیا اُنھوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا ؟ خدا نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے

يىح ميں هے اُن كو ىس (ابهى) مشىش سے ىساىا هے اور ايك وقت معرر كے لئے - مگر بهت سے لوگ اپنے پروردگار كى ملاقات سے كفر كرتے هىں - [۹] كيا يهہ دىيا مىں سىر نهىں كرتے اور دىكھتے كه حو لوگ اُن سے پهلے تهے ان كا كىسا انحام هوا ؟ وه ان سے قوت مىں زياده تهے اور زمىں كو حوتتے اور حىسا اُنهوں نے اس كو آباد كيا هے اُس سے بڑهہ كر انهوں نے اُس كو آباد كيا تها - اور ان كے پاس ان كے رسول ىيں دلىلىں لے كر آئے - اور حدا نو ايسا نه تها كه ان پر طلم كرتا مگر وهي اپنے آپ پر طلم كئے - [۱۰] پهر حو لوگ برائي كرتے تهے اُن كا انحام برا هوا - اس لئے كه انهوں نے حدا كى آيتوں كو جهٹلايا اور اُن سے ٹهٹها كيا -

[۱۱] حدا هي پهلي بار پيدا كرتا هے اور پهر اُس كو بار بار پيدا كرتا هے - پهر تم كو اُسي كي طرف پهر جانا هے - [۱۲] اور حس دں (قيامت كي) گهڑى آ پڑيگي تو گنهگار نا اُميد هو حائينگے - [۱۳] اور اُن كے شريكوں مىں سے كوئي اُن كي سفاعت نه كريگا - بلكه يهه اپنے شريكوں سے كفر كرىنگے - [۱۴] اور حس دں (قيامت كي) گهڑى آ پڑيگي اُس دں يهہ سب متفرق هو حائينگے - [۱۵] تو حو لوگ ايمان لائے اور نيك كام كئے اُن كي نو باغوں مىں حاطرداريان هونگي - [۱۶] اور حو لوگ كفر كئے اور هماري آيتوں كو اور آخرت كي ملاقات كو جهٹلايا تو يہي لوگ عذاب كے لئے حاضر كئے حائينگے - [۱۷] تو پاكي هے حدا كو حس وقت كه تم كو شام هو اور حس وقت كه تم كو صبح هو - [۱۸] اور آسمان اور زمين ميں اُسي كي تعريف هے اور تيسرے پهر كو اور حب تم كو دوپهر هو - [۱۹] وه مردے سے زنده نكالتا هے اور

زندے سے مردہ نکال کھڑا کرتا ہے - اور وہی زمین کے مرجانے کے
بعد اس کو جلاتا ہے - اور اسی طرح تم بھی نکال کھڑے
کئے جاؤگے -

[۲۰] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے
تم کو مٹی سے بنایا - پھر تم آدمی بن گئے کہ چلتے پھرتے
ہو - [۲۱] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے (تمہارا) جوڑا پیدا کیا
تاکہ تم کو اس سے آرام ملے - اور تم میں پیار اور رحم دیا -
بے شک جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اسی میں نشانیاں
ہیں - [۲۲] اور آسمان اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری
زبانوں اور رنگوں کے اختلافات بھی اس کی نشانیوں میں سے
ہیں - بے شک اس میں بھی علم والوں کے لئے نشانیاں
ہیں - [۲۳] اور رات اور دن کا تمہارا سونا اور اس کا فضل
ڈھونڈنا - جو لوگ بات سنتے ہیں ان کے لئے اس میں بھی
نشانیاں ہیں - [۲۴] اور تم کو خوف اور امید کے لئے
بجلی کا دکھانا اور آسمان سے پانی کا اتارنا اور اس سے مری
ہوئی زمین کو جلانا یہ سب بھی اس کی نشانیوں میں سے
ہیں - جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں بھی
نشانیاں ہیں - [۲۵] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی
ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں - پھر
جب وہ تم کو زمین میں سے ایک بار پکاریگا تو اسی وقت تم
نکل کھڑے ہوگے - [۲۶] اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمان
اور زمین میں ہیں - سب اسی کے فرمان بردار ہیں -
[۲۷] اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو
دہراتا ہے - اور یہ بات اس کے لئے بہت آسان ہے - اور

آسماں اور زمیں مس أس کي مثال سب سے بالا تر ھے - اور وہ زبردست حکمت والا ھے -

[۲۸] وہ تمھارے لئے تم ھی مس کي ایك مثال بیاں کرتا ھے - کہ جو کچھہ ھم نے تم کو دے رکھا ھے کیا اُس مس سے جو تمھارے ھاتھوں مس آگئے ھس تمھارے کوئي شریك بھي ھیں کہ تم سب برابر ھو جاؤ - کہ تم اں سے ڈرے لگو جیسا تم ایك دوسرے سے ڈرتے ھو ؟ جو لوگ عقل رکھتے ھیں ھم اُن کے لئے اسی طرح آیتیں بیاں کرتے ھیں - [۲۹] بلکہ جو لوگ ظلم کرتے ھس وہ تو بے جانے اپني خواھشوں کي پیروی کرتے ھیں - تو جس کو خدا گمراہ کرے اُس کو کوں ھدایت کر سکتا ھے ؟ اور اُں کا کوئي مددگار نہیں - [۳۰] تو اپنا رخ دیں حنیف کی طرف کر - یہہ خدا کی بناوت ھے جس کے مطابق اُس نے آدمي کو بنایا ھے - خدا کے بنائے مس کوئي تبدیلی نہیں - یہي سیدھا مذھب ھے - مگر اکثر لوگ نہیں جانتے - [۳۱] اُس کے آگے توبہ کرو اور اُسی سے ڈرو اور نماز پر قائم رھو اور مشرك نہ بنو - [۳۲] جو لوگ اپنے مذھب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ھس اور فرقہ فرقہ ھو جاتے ھیں - ھر گروہ اپنے فرقے میں خوش ھے - [۳۳] اور جب لوگوں کو سختي آ پہنچتي ھے تو وہ اپنے پروردگار کے آگے توبہ کرتے ھیں - پھر جب وہ اُں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ھے تو اُسی وقت اُں مس کا ایك گروہ اپنے پروردگار کے ساتھہ شرك کرتا ھے - [۳۴] تاکہ جو کچھہ ھم نے اُں کو دیا ھے اس سے کفر کریں - تو فائدہ اُٹھا لو - تم کو معلوم ھو جائیگا - [۳۵] کیا ھم نے اُں پر کوئي دلیل اُتاری ھے جو اُں کو اں کا شرك بتاتي ھے ؟ [۳۶] اور جب ھم لوگوں کو

رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں -
اور اگر اُن کے اپنے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر کوئي بُرائي
آ پڑے تو وہ نا اُمید ہوجاتے ہیں - [۳۷] کیا اُنھوں نے
یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا
ہے یا تنگ کر دیتا ہے - جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے
لئے اسي میں نشانیاں ہیں - [۳۸] اور قرابت والے کو اُس کا
حق دے اور غریبوں کو اور مسافروں کو - جو لوگ خدا کا
دیدار چاہتے ہیں اُن کے لئے یہہ بہتر ہے - اور یہي لوگ
فلاح پانے والے ہیں - [۳۹] اور جو تم سُود دیتے ہو کہ
لوگوں کا مال بڑھے تو خدا کے نزدیک وہ نہیں بڑھتے کا - اور
جو تم زکواۃ دو اور خدا کا دیدار چاہو - تو یہي لوگ دُونا
بڑھانے ہیں - [۴۰] خدا وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر
تم کو رزق دیا - پھر تم کو موت دیگا - پھر تم کو جلائیگا -
کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئي ایسا ہے جو اس میں سے
کچھہ بھي کرسکے ؟ وہ پاك ہے اور ان کے شرك سے بالا تر ہے -
[۴۱] لوگوں کے اپنے کئے کے سبب جنگل میں اور تري میں
فساد پھیل گیا ہے تا کہ اُن کو اُن کے بعض کاموں کا مزہ
چکھائے - شاید وہ پھر جائیں - [۴۲] تو کہہ دے کہ دنیا
میں سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے اُن کا انجام
کیسا ہوا - اُن میں اکثر مشرك ہي تھے - [۴۳] تو اپنا رخ
سیدھے دین کي طرف کر قبل اِس کے کہ خدا کي طرف سے وہ
دن آجائے جو ٹل نہیں سکتا - اس دن یہہ سب الگ الگ
ہو جائینگے - [۴۴] جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر اُسي پر
ہے - اور جو کوئي نیك کام کرے تو وہ لوگ اپنے ہي لئے جگہ
بناتے ہیں - [۴۵] تا کہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیك کام کرتے

ہیں اُن کو اپنے فضل سے وہ جزا دے - وہ کافروں کو پیار نہیں
کرتا - [۴۶] اور اُس کی نشانیوں میں سے یہہ بھی ہے کہ وہ
خوش خبری دینے کے لئے ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تم کو
اپنی رحمت کا مزہ چکھائے - اور تاکہ اُس کے حکم سے کشتیاں
چلیں - اور تاکہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو - اور شاید تم شکر
گزار ہو - [۴۷] اور ہم نے تجھہ سے پہلے بھی اُن کی قوم کی
طرف رسول بھیجے اور وہ بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے
تو جنہوں نے گناہ کیا اُن سے ہم نے انتقام بھی لیا - اور ایمان
والوں کو مدد دینا ہم پر فرض تھا - [۴۸] خدا وہ ہے جو
ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں پھر وہ
جس طرح چاہتا ہے اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے - اور
اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے - اور تو دیکھتا ہے کہ اُن کے
بیچ میں سے مینہہ نکلا آتا ہے - پھر جب وہ اپنے بندوں
میں سے جس پر چاہتا ہے اُس کو ڈالتا ہے تو بس وہ خوش
ہو جاتے ہیں - [۴۹] حالانکہ اُس کے اُترنے سے پہلے یہہ
لوگ ناامید بھی ہو چکے تھے - [۵۰] تو خدا کی رحمت کی
نشانیوں کی طرف نظر کر کہ وہ مری ہوئی زمین کو کس
طرح زندہ کرتا ہے - بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا
ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۵۱] اور اگر ہم ایک ہوا
بھیج دیں اور وہ اُس کو زرد دیکھیں تو پھر اُس کے بعد وہ
کفر کرنے لگتے ہیں - [۵۲] بے شک تو مردوں کو نہیں سنا
سکتا اور نہ تو بہروں کو پکارنا سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھہ
پھیر کر بھاگ چلیں - [۵۳] اور نہ تو اندھوں کو اُن کی
گمراہی سے نکال سکتا ہے - تو تو بس اُسی شخص کو سنا
سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ہیں -

[۵۴] خدا وهي هے جس نے تم کو کمزوري سے بنا کهڑا کیا - پهر کمزوري کے بعد قوت دی - پهر قوت کے بعد ضعف اور بڑهاپا - وه پیدا کرتا هے جو چاهتا هے - اور وه جاننے والا اور قدرت والا هے - [۵۵] اور جس دن قیامت برپا هوگي گنهگار قسمیں کهائینگے که وه ایک گهڑي سے زیاده نه ٹهہرے - اسي طرح یه بهکتے رهے - [۵۶] اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا هے وه کهینگے که تم تو کتاب الله کے موافق قیامت کے دن تک ٹهہرے - اور یه قیامت کا دن هے - مگر تم کو اُس کا علم نه تها - [۵۷] تو اُس دن نه تو ظالموں کو اُن کي معذرت هي نفع دیگي اور نه اُن کو توبه کرنے دی جائیگی - [۵۸] اور هم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں هر طرح کي مثالیں بیان کی هیں - اور اگر تو اُن کے پاس کوئي بهي نشاني لائے تو کافر ضرور کهینگے که تم تو جهوٹے هو - [۵۹] جو لوگ علم نهیں رکهتے اُن کے دلوں پر خدا اِسي طرح مهر کر دیتا هے - [۶۰] پس صبر کر - خدا کا وعده سچا هے - اور جو لوگ یقین نهیں کرتے وه کهیں تجهکو بهي سبك نه کر دیں -

سورة لقمان

مکي - ۳۴ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] الم - [۲] یه حکمت والي کتاب کي آیتیں هیں - [۳] نیك لوگوں کے لئے هدایت کرنے والي اور باعث رحمت - [۴] جو لوگ نماز پر قائم رهتے اور زکواة دیتے اور آخرت کا

بھی یقین رکھتے ہیں - [۵] یہی لوگ اپنے پروردگار کی
ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -
[۶] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے جو کھیل کی
باتیں مول لیتا ہے تاکہ بے جانے خدا کی راہ سے (لوگوں کو)
گمراہ کرے - اور اُس سے ٹھٹھا کرے - اُن ہی لوگوں کے لئے
رسوائی کا عذاب ہے - [۷] اور جب ہماری آیتیں اُس کو
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منھ پھیر لیتا ہے
گویا اُس نے یہ سنا ہی نہیں - گویا اُس کے کان میں بوجھ
ہے - تو اُس کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے -
[۸] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے لئے
نعمت والی جنت ہے - [۹] کہ وہ اُسی میں ہمیشہ رہینگے -
یہ خدا کا سچا وعدہ ہے - اور وہ زبردست حکمت والا ہے -
[۱۰] اُس نے آسمان کو بغیر ستون کے بنایا جیسا تم دیکھتے
ہو - اور زمین پر بوجھل پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں وہ تم کو
لے کر ہل نہ جائے - اور اُس میں ہر طرح کے جانور پھیلا
دئے - اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا - پھر ہم نے زمین میں
ہر طرح کی نفیس چیزیں اُگائیں - [۱۱] یہ خدا کی
خلقت ہے - تو مجھکو دکھاؤ کہ جو لوگ اس کے سوا ہیں
اُنھوں نے کیا پیدا کیا؟ نہیں - ظالم تو صریح گمراہی میں
ہیں -

[۱۲] اور ہم نے لقمان کو حکمت دی اور (حکم دیا)
کہ خدا کا شکر کر - اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی
لئے شکر کرتا ہے - اور جو کفر کرتا ہے تو خدا بے نیاز تعریف
کے لائق ہے - [۱۳] اور جب لقمان نے اپنے لڑکے سے نصیحت
کرتے وقت کہا کہ اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ شرک نہ کر -

شرک کرنا بڑا ظلم ہے - [۱۴] اور ہم نے آدمی کو اُس کے ماں
باپ کے بارے میں کہہ رکھا ہے - کمزوری پر کمزوری اُٹھا کر
اُس کی ماں اُس کو لئے پھرتی ہے - اور دو برس میں اُس کا
دودھ چھوٹتا ہے - میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار ہو -
(تم کو) میری ہی طرف پھر آنا ہے - [۱۵] اور اگر وہ
تجھکو اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھہ اُس چیز
کو شریک کرے جس کا تجھکو علم نہیں تو اُن کی پیروی
نہ کر - مگر دنیا میں نیکی کے ساتھہ اُن کی صحبت رکھہ -
اور اُس شخص کی راہ کی پیروی کر جو میرے آگے توبہ
کرتا ہے - پھر تو تم کو میری ہی طرف پھر آنا ہے - پھر
میں تم کو تمہارے کئے کی خبر دونگا - [۱۶] اے میرے
بیٹے اگر یہہ ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ہو اور وہ کسی
بڑے پتھر کے نیچے ہو یا آسمان میں یا زمین میں تو بھی
خدا اُس کو نکال لائیگا - بے شک خدا لطف والا اور خبر
رکھنے والا ہے - [۱۷] اے میرے لڑکے نماز پر قائم رہ اور
نیک بات کرنے کو کہہ اور بُری باتوں سے منع کر اور جو کچھہ
تجھہ پر آ پڑے اُس کے لئے صبر کر - بے شک یہہ ایک بڑا
کام ہے - [۱۸] اور لوگوں سے گال نہ پھلا اور زمین پر اترا کر
نہ چل - خدا کسی تکبر کرنے والے اور شیخی کرنے والے کو
پیار نہیں کرتا - [۱۹] اور اپنی چال مدھم کر اور اپنی آواز
کو نرم کر - آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے -

[۲۰] کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھہ آسمان میں
ہے اور جو کچھہ زمین میں ہے خدا نے تمہارے لئے مسخر
کر رکھا ہے - اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری
کیں - اور لوگوں میں کچھہ ایسے بھی ہیں جو بے جانے

خدا کے بارے میں جھگڑا کرتے اور نہ ہدایت رکھتے اور نہ کوئي روشن کتاب - [۲۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چیز کی پیروي کرو جو خدا نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں نہیں - بلکہ ہم اُس چیز کي پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ داداوں کو پایا - کیا اگر اُن کو شیطان دوزخ هي کي طرف بلاتا ہو؟ [۲۲] اور جو کوئي اپنا رخ خدا کي طرف کرے اور نیك کام بھي کرے - اُسي نے مضبوط رسي پکڑلي - اور کاموں کا انجام تو خدا هي کے اختیار میں ہے - [۲۳] اور جو کوئي کفر کرے تو اُس کا کفر تجھکو غم میں نہ ڈالے - ہماري ہی طرف اُن کو پھر کر آنا ہے تو پھر ہم اُن کو اُن کے کئے کي خبر دینگے - بے شك خدا دلوں کي باتوں کو خوب جانتا ہے - [۲۴] ہم اُن کو تھوڑا سا فائدہ دینگے پھر اُن کو بے بس کرکے سخت عذاب کي طرف لے جائینگے - [۲۵] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہینگے خدا - تو کہہ تعریف خدا هي کو ہے - لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۶] خدا هي کا ہے جو کچھہ آسمان اور زمین میں ہے - بے شك خدا هي بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے - [۲۷] اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر یہہ سب قلم ہوں اور دریا کہ اُس کي اور سات دریائیں مدد کریں تو بھي خدا کي باتیں نہیں تمام ہونے کي - بے شك خدا زبردست حکمت والا ہے - [۲۸] تمھارا بنانا اور تمھارا جلاکر اُٹھانا یہہ تو بس ایك شخص کا (بنانا اور جلانا) ہے - بے شك خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۲۹] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور سورج اور

سورۂ سجدہ

مکي – ٣٠ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] الم – [٢] اس میں کوئی شك نہیں کہ یہہ کتاب پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوئي ہے – [٣] کیا یہہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو بنا لیا ہے ؟ نہیں – یہہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے سچي بات ہے – تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جنکے پاس تجھہ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا – شاید وہ ہدایت پائیں – [٤] خدا وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو چھہ روز میں بنایا – پھر عرش پر جا بیٹھا – اس کے سوا تمھارا نہ کوئي دوست ہے اور نہ سفاعت کرنے والا – کیا پھر بھی تم نہیں غور کرتے ؟ [٥] آسمان سے زمین تك کام کی تدبیر کرتا ہے پھر (اس کا حساب) اس کے پاس ایك دن میں پہنچتا ہے کہ اُس کی مقدار تمھارے حساب سے ہزار برس کي ہوتی ہے – [٦] یہہ ہے غیب اور ظاہر کا جاننے والا زبردست رحم والا – [٧] جس نے ہر چیز کو جو اُس نے پیدا کیا ہے اچھا بنایا – اور آدمي کو مٹی سے بنایا – [٨] پھر ایك حقیر پانی کي نچوڑ سے اُس کي اولاد بنائي – [٩] پھر اُس کو درست کیا اور اُس میں اپنی روح پھونك دي – اور تمھارے لئے کان اور آنکھہ اور دل بنائے – بہت ہي کم تم شکر کرتے ہو – [١٠] اور یہہ کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں مل جائینگے تو کیا پھر ہماري نئی پیدائش ہوگي ؟ نہیں – یہہ تو اپنے پروردگار کی ملاقات سے کفر کرتے

ہیں - [۱۱] تو کہہ دے کہ ملک الموت جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہی تم کو موت دیگا - پھر تم کو اپنے پروردگار کي طرف لوٹ کر آنا ہے -

[۱۲] اور اے کاش تو دیکھے جب یہہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر نیچا کئے ہونگے - اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھا اور سنا - ہم کو پھر پھیج دے کہ ہم نیک کام کریں - (اب) ہم کو یقین ہو گیا - [۱۳] اور اگر ہم چاہتے تو ہر جی کو اس کي ہدایت دیتے - لیکن میری طرف سے بات سچ ہوئی کہ میں ضرور جن اور انس سب سے جہنم کو بھرونگا - [۱۴] تو تم اس کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم اپنے آج کے دن کو بھول گئے تھے - ہم بھی تم کو بھول گئے - تو برابر کے عذاب کا مزہ چکھو - بسبب اس کے جو تم نے کیا - [۱۵] ہماري نشانیوں پر تو وہی لوگ ایمان لائے ہیں کہ جب اُن کو یہہ یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھہ تسبیح کرتے اور تکبر نہیں کرتے - [۱۶] اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے اور وہ خوف سے اور اُمید سے اپنے پروردگار کو پکارتے اور جو کچھہ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس سے خرچ کرتے ہیں - [۱۷] اور کوئي شخص نہیں جانتا کہ اُس کے کئے کے بدلے اُس کي آنکھوں کي ٹھنڈک کے لئے کیا کچھہ چھپا رکھا گیا ہے - [۱۸] تو کیا جو ایمان والا ہے وہ بدکار کي طرح ہوگا ؟ یہہ دونوں برابر نہیں - [۱۹] جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے رہنے کے لئے جنت ہے - یہہ مہمان داری ہے بسبب اس کے جو یہہ کرتے تھے - [۲۰] اور جو لوگ بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا (جہنم کي) آگ ہے - جب کبھی یہہ اس سے نکلنے کا ارادہ کرینگے ان کو اُسي میں پھیر

دیا جائیگا - اور اُن سے کہا جائیگا کہ آگ کا مزہ چکھو - جس
کو تم جھٹلاتے تھے - [٢١] اور ہم اُن کو بڑے عذاب کے سوا
ایک اور نزدیک کے عذاب کا مزہ بھی چکھائینگے - شاید وہ پھر
آئیں - [٢٢] اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس کو اُس
کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی گئیں اور پھر اُس نے اُن سے
منہ پھیر لیا ہم گنہگاروں سے ضرور انتقام لینگے -

[٢٣] اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی - تو تُو بھی
اُس کے ملنے کے بارے میں شک نہ کر - اور ہم نے اُس کو بنی
اِسرائیل کے لئے ہدایت بنائی - [٢٤] اور ہم نے ان میں سے
پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے
تھے - اور اُنھوں نے صبر بھی کیا - اور وہ ہماری آیتوں کا یقین
رکھتے تھے - [٢٥] بے شک قیامت کے دن تیرا پروردگار اُن کے
اختلافات کا فیصلہ کر دیگا - [٢٦] کیا اُن کو اس سے ہدایت
نہ ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنے ہی قرن ہلاک کر ڈالے ؟ یہ
تو ان ہی کے رہنے کی جگہوں میں چلتے پھرتے ہیں - بے شک
اس میں بھی نشانیاں ہیں - پھر بھی کیا یہ نہیں سنتے ؟
[٢٧] کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو بنجر زمین
کی طرف ہنکا دیتے ہیں - پھر اُس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ
اُس میں سے اُن کے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں - پھر بھی
کیا یہ نہیں دیکھتے ؟ [٢٨] اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم
سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا ؟ [٢٩] تو کہہ دے کہ جو
لوگ کفر کئے ان کا ایمان فیصلے کے دن نفع نہ دیگا اور نہ
اُن کو ڈھیل دی جائیگی - [٣٠] تو اُن سے منہ پھیر لے -
اور منتظر رہ - وہ بھی منتظر ہیں -

سورۂ احزاب

مدنی - ۷۳ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی خدا سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲] اور تیرے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تجھ پر وحی کیا جاتا ہے اُسی کی پیروی کر - تم جو کچھ کرتے ہو خدا بے شک اُس کی خبر رکھتا ہے - [۳] اور خدا پر توکل کر - اور خدا کارساز بس ہے - [۴] خدا نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں دئیے - اور نہ تمہاری بیبیوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا - اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا - یہہ تمہارے اپنے منہہ کی بات ہے - اور خدا تو سچ کہتا ہے اور وہی (لوگوں کو) راہ دکھاتا ہے - [۵] اُن کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارو - یہہ خدا کے نزدیک زیادہ ٹھیک انصاف ہے - اور اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانتے ہو تو وہ دین کے اعتبار سے تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں - اور جو تم سے اس میں بھول ہو جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں - مگر جو تمہارے دل عمداً کریں - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶] نبی ایمان والوں پر اُن کی جانوں سے بھی بڑھ کر حق رکھتا ہے - اور اُس کی بیبیاں اُن کی مائیں ہیں - اور خدا کی کتاب کے موافق قرابت والے ایمان والے اور مہاجرین سے بڑھ کر ایک دوسرے کے حقدار ہیں - مگر یہہ کہ تم اپنے دوستوں سے نیک سلوک کرنا چاہو -

یہی کتاب میں لکھا ہوا ہے - [۷] اور جب ہم نے نبیوں سے
اُن کا قول لیا اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسی اور
عیسی بن مریم سے - اور اُن سے ہم نے پکا قول لیا -
[۸] کہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھے - اور
اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[۹] اے مومنو - تم پر خدا کی نعمت یاد کرو جب
تم پر لشکر آ پڑے - تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور لشکر
جن کو تم نے نہیں دیکھا تھا - اور خدا تمہارے کاموں کا
دیکھنے والا ہے - [۱۰] جب وہ لوگ تم پر تمہارے اُوپر
سے اور تمہارے نیچے سے چڑھ آئے اور جب (تمہاری)
آنکھیں تک لگائے رہ گئیں اور (تمہارے) دل حلق تک
آ پہنچے اور تم خدا کے بارے میں کیا کچھ گماں کرنے
لگے تھے - [۱۱] اُس جگہ ایمان والے آزمائے گئے تھے - اور
سخت طور پر ہلائے گئے تھے - [۱۲] اور جب منافق اور
جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ کہنے لگے کہ خدا اور
اُس کے رسول نے ہم سے بس دھوکے کا وعدہ کیا تھا - [۱۳] اور
جب ان میں سے ایک گروہ کہنے لگا کہ اے مدینے کے رہنے
والو تمہارا ٹھکانا نہ ہوگا - بس تم پھر جاؤ - اور ان میں
سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگنے لگا - وہ بولے کہ ہمارے
گھر خالی ہیں - حالانکہ وہ خالی نہ تھے - وہ تو بس
بھاگنا ہی چاہتے تھے - [۱۴] اور اگر اس کے اطراف سے
ان پر آ داخل ہوں اور اُن کو فتنہ انگیزی کرنے کو کہا جائے
تو وہ ضرور کر بیٹھیں - اور ان میں تھوڑی ہی دیر رہیں -
[۱۵] حالانکہ پہلے اس سے پہلے خدا سے اقرار کرچکے تھے
کہ پیٹھ نہ پھیرینگے - اور خدا کے اقرار کے بارے میں

پوچھا جائیگا - [۱۶] تو کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو ہرگز نفع نہ دیگا - اور اگر ایسا ہوا بھی تو تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لوگے - [۱۷] تو کہہ دے کہ اگر خدا تمھاری بُرائي چاہے تو کون ہے جو تم کو اُس سے بچائیگا ؟ یا تم پر رحم ہي کرنا چاہے ؟ اور نہ وہ لوگ خدا کے سوا کوئي دوست ہي پائینگے اور نہ مددگار - [۱۸] خدا اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے (لوگوں کو) روکتے اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ - اور وہ لڑائي میں نہیں آتے کے مگر تھوڑی دیر کے لئے - [۱۹] تم سے بخیلي کرتے ہیں - اور جب ڈر آتا ہے تو اُن کو دیکھیگا کہ تیری طرف دیکھتے ہیں - اُن کي آنکھیں گھومنے لگتی ہیں جیسے کسی پر موت چھا جائے - پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تیز زباني کے ساتھہ مال پر گرتے پڑتے ہیں یہي لوگ ہیں جو ایمان نہیں رکھتے - پس خدا نے اُن کے کام نابود کردئے - اور خدا کے لئے یہہ آسان ہے - [۲۰] یہہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ جماعت والے ابھي نہیں گئے - اور اگر یہہ جماعت آ پڑے تو یہہ لوگ چاہینگے کہ اے کاش دیہات میں نکل جائیں - تمھاری خبر پوچھا کرتے ہیں - اور اگر یہہ تم میں ہوں تو نہ لڑیں مگر تھوڑي سي -

[۲۱] تمھارے لئے یعنی جو کوئي خدا اور روز آخرت کي اُمید رکھتا ہے اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے اُس کے لئے رسول خدا کا عمدہ نمونہ حاضر ہے - [۲۲] اور جب ایمان والوں نے کافروں کی جماعت کو دیکھا تو بولے کہ یہہ وہي ہے جو خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا - اور خدا اور اُس کے رسول نے سچ کہا تھا - اور اس سے اُن کا ایمان اور

(اُن کي) فرماں برداري زيادہ ہوگئي - [٢٣] مسلمانوں ميں
ايسے آدمي بھي ہيں کہ خدا سے جو اُنھوں نے عہد کرليا
اُس کو سچ کر دکھايا - تو ان ميں وہ بھي ہے جو اپنا کام
پورا کرچکے اور ان ميں ايسے بھي ہيں کہ اِنتظار کرتے
ہيں - اور وہ کچھ بھي نہيں بدلے - [٢٤] کہ خدا
سچوں کو اُن کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے
عذاب کرے يا اُن کي توبہ قبول کرے - بے شك خدا
بخشنے والا اور رحم والا ہے - [٢٥] اور خدا نے کافروں کو
اُن ہي کے غصے ميں پھير ديا - اُن کو کچھ فائدہ نہ ہوا -
اور لڑائي ميں خدا مسلمانوں کو بس ہوا - اور خدا قوي
اور زبردست ہے - [٢٦] اور جو لوگ اہل کتاب ميں سے
اُن کي پشت پناہي کرتے تھے اس نے اُن کو اُن کے قلعوں سے
اُتار لايا اور اُن کے دلوں ميں رعب بٹھا دي - ايك گروہ کو
تم نے قتل کيا اور ايك گروہ کو قيد - [٢٧] اور اُس نے تم کو
اُن کي زمين اور اُن کے مکان اور اُن کے مال اور وہ زمين
جس ميں تم نے پاؤں بھي نہ رکھا تھا سب کا وارث کيا -
اور خدا ہر چيز پر قادر ہے -

[٢٨] اے نبي اپني بيبيوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنيا کي
زندگي اور اُس کي زينت چاہتي ہو تو آؤ ميں تم کو کچھ
فائدہ ديتا ہوں اور تم کو خوبصورتي کے ساتھ رخصت کرتا
ہوں - [٢٩] اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کو اور آخرت کا
گھر چاہتي ہو تو جو تم ميں سے نيك ہيں خدا نے اُن کے لئے
بڑا اجر تيار کر رکھا ہے - [٣٠] اے نبي کي بيبيو تم ميں سے
جو کوئي صريح بے حيائي کرے تو اُس کو دونا عذاب ديا
جائيگا - اور يہ خدا کے لئے آسان ہے - ¶ [٣١] اور جو تم

میں سے خدا اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک
کام بھی کرے ہم اُس کو اُس کا دونا اجر دینگے - اور ہم نے
اُس کے لئے اچھا رزق تیار کر رکھا ہے - [۳۲] اے نبی کی بیبیو
تم ہر ایک عورت کے مانند نہیں - اگر تم (خدا سے) ڈرتی
ہو تو کسی مرد سے دب کر نہ بولو - نہیں تو جس کے دل میں
مرض ہے وہ کچھہ توقع رکھیگا - اور سیدھی بات کہا کرو -
[۳۳] اور اپنے گھروں میں ٹِکی رہو اور اگلی جاہلیت کے وقت
کا بناؤ نہ کرو - اور نماز پر قائم رہو اور زکواۃ دو اور خدا اور
رسول کی فرماں برداری کرو - اے اہل بیت خدا تو بس
چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی دور کرے اور تم کو پاک صاف
رکھے - [۳۴] اور تمھارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور
حکمت کی باتیں پڑھہ کر سنائی جاتی ہیں اُن کو یاد رکھو -
بے شک خدا لطف والا اور خبر رکھنے والا ہے -

[۳۵] بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان
والے مرد اور ایمان والی عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں
بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے
مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور
عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات
کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی
عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور
حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد
کرنے والی عورتیں - خدا نے ان کے لئے بخشش تیار کر رکھی
ہے اور بڑا اجر - [۳۶] اور نہیں مسلمان مرد اور مسلمان عورت
کا کام نہیں کہ جب خدا اور اُس کا رسول کسی بات کو
فیصلہ کردیں تو اُس بات میں پھر اُن کا اختیار رہے - اور

حو کوئی حدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے دو وہ صریح
گمراھی مس ھے - [۳۷] اور حب دوے اس سحص سے کہا
حس پر حدا نے نعمتس کیں اور دو بھی اُس پر نعمتس
کرتا رھا کہ اپنی سوی کو اپنے پاس رکھہ اور حدا سے ڈر -
اور دوے اس بات کو اپنے دل مس حھپاتا حس کو حدا
ظاھر کرنے والا تھا - اور دو لوگوں سے ڈرا حالانکہ حدا اُس کا
زیادہ حقدار تھا کہ دو اس سے ڈرے - دو حب زید کو اُس کے
بارے مس حو کچھہ کرتا تھا اُس نے کر ڈالا دو ھم نے
تیرے ساتھہ اُس کا نکاح کر دیا کہ مسلمانوں کے لیے بالك
حب اپنی بیویوں کے بارے مس اُن کو حو کرنا ھو
کر چکیں دو مسلمانوں کے لئے اُن کے بارے مس کوئی حرج
نہ رھے - اور حدا کا حکم ھوکر رھیگا - [۳۸] حدا نے نبی کے
لئے حو بات مقرر کردی ھو اس مس اُس کے لئے کوئی حرج
نہیں - حو پہلے گزر چکے ھس اُن مس بھی یہی حدا کا
طریقہ رھا - اور حدا کے کام حچے تلے ھوئے ھس - [۳۹] وہ
لوگ بھی حدا کے پیغام پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور حدا کے
سوا کسی سے نہس ڈرتے - اور حدا حساب لینے کے لئے بس
ھے - [۴۰] محمد تم مس سے کسی شحص کا باپ نہس
لیکن وہ حدا کا رسول اور حاتم النبی ھے - اور حدا ھر
چیز کا حاننے والا ھے -

[۴۱] مومنو - حدا کو حوب یاد کرو [۴۲] اور صبح و
شام اُس کی تسبیح کرو - [۴۳] وھی ھے حو تم پر درود بھیجتا
ھے اور اُس کے فرشتے بھی - تاکہ وہ تم کو اندھیروں سے نکال کر
روشنی کی طرف لے حائے - اور وہ ایمان والوں پر رحم کرنے والا
ھے - [۴۴] حس دن یہہ لوگ اُس سے ملاقات کرینگے (اُس کا)

سلام اُن کی دعاء جس ہوگی - اور اُس نے اُن کے لئے عزت کا
اجر تیار کر رکھا ہے - [۴۵] اے نبی ہم نے تجھکو گواہی دینے
والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے -
[۴۶] اور خدا کے حکم سے اُس کی طرف بلانے والا اور روشن
چراغ - [۴۷] اور ایمان والوں کو خوش خبری دے کہ اُن پر
خدا کا بڑا فضل ہے - [۴۸] اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ
مان - اور اُن کی تکلیف دہی کا خیال نہ کر - اور خدا پر
توکل کر - اور خدا وکیل بس ہے - [۴۹] مومنو جب تم
مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو چھونے سے پہلے طلاق
دیدو تو تمہارے لئے اُن پر کوئی عدت نہیں کہ تم اُس کو
گنو - مگر اُن کو کچھہ فائدہ دو اور اُن کو خوبصورتی کے
ساتھہ رخصت کر دو - [۵۰] اے نبی ہم نے تجھکو تمہاری
بیویاں حلال کر دی ہیں جن کو تونے اُن کے مہر دئے ہیں
اور جو تیرے ہاتھوں میں ہیں جن کو خدا نے تجھکو
دلوا دیا ہے - اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں
کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی
بیٹیاں جنھوں نے تیرے ساتھہ ہجرت کی ہے - اور مسلمان
عورت اگر وہ اپنے تئیں نبی کو دیدے اگر نبی اُس سے نکاح
کرنا چاہے - یہہ خاص تیرے ہی لئے ہے مسلمانوں کے لئے
نہیں - ہم جانتے ہیں جو ہم نے اُن کی بیویوں اور جو
اُن کے ہاتھہ میں ہیں اُن کے بارے میں اُن پر فرض کیا
ہے تاکہ تیرے لئے کوئی حرج نہ رہے - اور خدا بخشنے والا
اور رحم والا ہے - [۵۱] اُن میں سے تو جس کو چاہے الگ
رکھہ اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھہ اور جن کو تونے الگ
کر دیا تھا اُن میں سے کسی کو پھر بلا لے - تجھہ پر کوئی

گناہ نہیں - یہہ اِس لئے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہینگی
اور وہ غم نہ کھائینگی اور جو تو اُن کو دیگا اُس کو لے کر
یہہ سب خوش رہینگی - اور خدا جانتا ہے جو تمہارے دلوں
میں ہے - اور خدا جاننے والا اور تحمل والا ہے - [۵۲] اِس کے
بعد تیرے لئے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہہ کہ اُن کے
بدلے دوسری بیویاں کر لے اگرچہ تجھی اُن کا حسن تجھکو
پسند آجائے مگر جو تیرے ہاتھہ میں ہیں - اور خدا ہر
چیز پر نگہباں ہے -

[۵۳] مومنو نبی کے گھروں میں نہ داخل ہو یہاں تک
کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے کہ تم کو اُس کے پکنے
کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب تم کو بلایا جائے تو داخل
ہو - اور جب کھا چکو تو الگ الگ ہو جاؤ - اور بات کرنے
میں نہ لگ جاؤ - اس سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے - اور وہ
تم سے شرماتا ہے - لیکن خدا سچ بات سے نہیں شرماتا - اور
جب ان سے کوئی چیز مانگنا ہو تو ایک پردے کے پیچھے سے
مانگو - یہہ تمہارے دلوں کو اور ان کے دلوں کو پاک رکھیگا -
اور تم کو نہیں چاھئے کہ رسول خدا کو ایذا دو - اور نہ یہہ
کہ اس کی بیوی کو اُس کے بعد کبھی بھی نکاح کرو - یہہ
خدا کے نزدیک بڑی بات ہے - [۵۴] اگر تم کوئی بات ظاہر
کرو یا اس کو چھپاؤ تو خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -
[۵۵] ان کے باپوں کے بارے میں ان پر کوئی گناہ نہیں اور
نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے
بیٹوں کے بارے میں اور نہ ان کی عورتوں کے بارے میں اور جو
کوئی ان کے ہاتھہ میں ہیں اُن کے بارے میں بھی نہیں - اور
(اے عورتو) خدا سے ڈرو - بے شک خدا ہر چیز پر گواہ ہے -

[۵۶] خدا اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں - اے
مومنو تم بھی اُس پر سلام بھیجا کرو - [۵۷] جو لوگ خدا
اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں خدا اُن پر اس دنیا میں
اور آخرت میں لعنت کرتا ہے - اور اُن کے لئے اُس نے رسوائی کا
عذاب تیار کر رکھا ہے - [۵۸] اور جو لوگ ایمان والے مردوں
کو اور ایمان والی عورتوں کو ایذا دیتے ہیں حالانکہ اُنھوں نے
کچھ نہیں کیا تو وہ بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لیتے ہیں -
[۵۹] اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں
کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اُوپر اپنی چادریں ڈال
لیں - اس سے وہ جلد پہچانی جائینگی اور اُن کو ایذا نہ
پہنچیگی - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶۰] اگر
منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور جو لوگ
شہر میں بری خبریں اُڑایا کرتے ہیں باز نہ رہے تو ہم تجھکو
اُن کے پیچھے لگا دینگے - پھر تو وہ شہر میں تیرے پڑوس
میں نہ رہینگے مگر تھوڑے دن - [۶۱] وہ بھی لعنتی ہوکر -
جہاں کہیں پائے جائینگے پس پکڑے جائینگے اور خوب قتل
کئے جائینگے - [۶۲] جو لوگ اِس سے پہلے گزرے ہیں اُن کے
بارے میں بھی خدا کا طریق رہا ہے - اور تو ہرگز خدا کے
طریق میں کوئی تبدیلی نہ پائیگا - [۶۳] لوگ تجھ سے
(قیامت کی) گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں - تو کہہ دے
اِس کا علم تو بس خدا ہی کو ہے - اور تو کیا جانے شاید
وہ گھڑی قریب ہو - [۶۴] خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے
اور اُن کے لئے (دوزخ کی) دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے -
[۶۵] ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - نہ وہ کوئی دوست
پائینگے اور نہ مددگار - [۶۶] جس دن اُن کے منہہ آگ میں

پھیرے جائینگے وہ کہینگے کہ اے کاش ہم نے خدا کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کی ہوتی - [۶۷] اور یہہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی اور اُنھوں نے ہم کو راہ سے بھٹکا دیا - [۶۸] اے ہمارے پروردگار اُن کو دونا عذاب دے اور اُن پر خوب لعنت کر -

[۶۹] اے مومنو اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جنھوں نے موسیٰ کو ایذا دی - مگر خدا نے اُن کی باتوں سے اُس کو بری کیا - اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والا تھا - [۷۰] اے مومنو خدا سے ڈرو اور سیدھی بات کہو - [۷۱] وہ تمھارے لئے تمھارے کام سنوار دیگا اور تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے تو وہ بڑی مراد کو پہنچا - [۷۲] ہم نے اُس امانت کو آسمان اور زمین اور پہاڑوں کے روبرو پیش کیا تھا مگر اُنھوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اُس سے ڈرے لیکن آدمی نے اُس کو اُٹھا لیا - وہ تو ظالم اور جاہل ہے ہی - [۷۳] کہ خدا منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۂ سبا

مکی - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ہی کو ہے کہ اُسی کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے اور آخرت میں بھی اُسی

کی تعریف ہے - اور وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے -
[۲] وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اُس
سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا
ہے - اور وہی رحم والا اور بخشنے والا ہے - [۳] اور جو
لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ گھڑی ہمارے پاس نہ
آئیگی - تو کہہ دے کہ نہیں - میرے پروردگار کی قسم تم پر
ضرور آ پڑیگی - وہ عالم الغیب ہے - ذرہ بھر بھی آسمان
اور زمین میں اُس سے پوشیدہ نہیں اور نہ اُس سے چھوٹی اور
نہ بڑی مگر سب کتاب میں صاف صاف لکھی ہیں -
[۴] کہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اُن کو جزائے
(خیر) دے - اُن ہی لوگوں کے لئے بخشش اور عزت کی
روزی ہے - [۵] اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو عاجز
کرنے میں کوشش کی تو اُن ہی لوگوں کے لئے عذاب
دردناک کی سزا ہے - [۶] اور جن لوگوں کو علم دیا گیا
ہے وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تجھ پر تیرے پروردگار کی
طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور زبردست تعریف کے
لائق (خدا) کی راہ دکھاتا ہے - [۷] اور جو لوگ کفر کرتے
ہیں وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو وہ آدمی بتادیں جو
تم کو خبر دیگا کہ جب تم ایک بارگی ریزہ ریزہ ہوجاؤگے تو
تم کو نئی پیدائش میں آنا ہوگا ؟ [۸] کیا اُس نے خدا پر
جھوٹ باندھ لیا ہے یا اس کو جنون ہوگیا ہے ؟ نہیں -
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں ہونگے
اور گمراہی میں بڑی دور - [۹] تو کیا اُنھوں نے آسمان
اور زمین کی طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہیں
نہیں دیکھا ؟ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں

دھنسادیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں - ہر ایک رجوع
کرنے والے بندے کے لئے اسی میں ایک نشانی ہے -
[۱۰] اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی -
اے پہاڑو اُس کے ساتھ تسبیح کرو - اور پرندوں کو بھی
(یہی حکم دیا) - اور اُس کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کردیا
تھا [۱۱] کہ پوری زرہیں بنا اور کڑیوں میں اندازہ رکھ -
اور نیک عمل کر - میں دیکھتا ہوں جو تم کرتے ہو -
[۱۲] اور ہوا کو سلیمان کے مسخر کیا کہ اُس کی صبح کی
سیر ایک مہینے کی ہوتی اور اُس کی شام کی سیر بھی ایک
مہینے کی ہوتی - اور ہم نے اُس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا
دیا - اور جن میں سے ایسے بھی تھے جو اُس کے پروردگار کے
حکم سے اُس کے ہاتھ کے نیچے کام کرتے تھے - اور ان میں سے
جو کوئی ہمارے حکم سے کجی کرےگا ہم اُس کو دہکتی
ہوئی آگ کا مزہ چکھائینگے - [۱۳] وہ اُس کے واسطے بناتے
تھے جو وہ چاہتا تھا - قلعے اور تصویریں اور تالابوں کے
مانند لگن اور بڑی بڑی دیگیں - اے آل داؤد شکر کرو -
اور میرے بندوں میں تھوڑے ہی لوگ شکر گزار ہوتے ہیں -
[۱۴] پھر جب ہم نے اُس پر موت کا حکم دیا تو اُن کو
اُس کے موت کی خبر نہ ہوئی مگر زمین کے کیڑے نے اُس کے
عصا کو کھا لیا - تو جب وہ گر پڑا تو جنوں کو معلوم ہوگیا
کہ اگر وہ غیب کی بات جانتے تو رسوائی کے عذاب میں نہ
ٹھہرتے - [۱۵] سبا کے لئے اُن کے گھروں میں ایک نشانی
تھی - داہنے طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے - اپنے پروردگار کا
دیا ہوا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر کرو - اچھا شہر اور بخشنے
والا پروردگار - [۱۶] تو اُنھوں نے منہ پھیر لیا - تو ہم نے

اُن پر زور کا سیلاب بھیجا اور ہم نے اُن کے دو باغوں کو
دو ایسے باغوں سے بدل دیا کہ اُن کے پھل بد مزہ تھے - اور
جھاؤ تھے اور کچھ بیری - [۱۷] یہ ہم نے اُن کو اُن کے کفر
کا بدلہ دیا - اور ہم ناشکروں ہی کو یہ بدلہ دیتے ہیں -
[۱۸] اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستی کے درمیان جن میں
ہم نے برکت دی تھی بستیاں بنا رکھی تھیں جو دکھلائی
دیتی تھیں - اور اُن میں سرائیں مقرر کردی تھیں - ان
میں رات اور دن امن کے ساتھ سفر کرو - [۱۹] تو وہ بولے
اے ہمارے پروردگار ہمارے سفر کو دور دور کا کر دے - یہ اپنے
آپ پر ظلم کئے - پھر ہم نے اُن کو قصے بنا دئے - اور
ہم نے اُن کو الگ الگ کردیا - اس میں بھی ہر صبر کرنے
والے اور شکر گزار شخص کے لئے نشانیاں ہیں - [۲۰] اور
ابلیس نے اُن پر اپنا گمان سچا کر دکھایا - تو یہ اُسی کے
پیچھے ہوگئے مگر ایمان والوں کا گروہ - [۲۱] اور اُس کے پاس
اُن کے لئے کوئی دلیل تو تھی نہیں مگر یہ تاکہ جو لوگ
آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ہم اُن کو ان لوگوں سے جدا
جان لیں جو اس بارے میں شک میں ہیں - اور تیرا
پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے -

[۲۲] تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جن کو تم (اپنا معبود)
سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ - نہ یہ آسمان ہی میں ایک ذرہ
بھر کے مالک ہیں اور نہ زمین ہی میں - اور نہ اِن دونوں میں
اِن کا حصہ ہے اور نہ اِن میں سے کوئی اس کا پشت پناہ ہے -
[۲۳] اور اس کے آگے شفاعت نفع نہیں دیتی مگر جس کو
وہ اِجازت دے - یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے اِضطراب دور
کیا جائے تو کہتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے ؟ وہ

کہتے ہیں کہ سچ کہا ہے - اور وہ بلند مرتبہ اور بڑا ہے -
[۲۴] تو کہہ دے کہ آسمان اور زمین سے تم کو کون روزی دیتا
ہے ؟ تو کہہ دے کہ خدا - اور ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہو یا
صریح گمراہی میں - [۲۵] تو کہہ دے کہ تم سے ہمارے
گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا - اور نہ ہم سے
تمہارے کئے کے بارے میں - [۲۶] تو کہہ دے کہ ہمارا پروردگار
ہم کو جمع کریگا پھر ہم میں حق حق فیصلہ کر دیگا -
اور وہی فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے - [۲۷] تو کہہ دے
کہ جن کو تم شریک بنا کر اُس کے ساتھہ ملاتے ہو انہیں مجھے
بھی دکھاؤ - ہرگز نہیں - بلکہ وہی خدا ہے - زبردست
حکمت والا - [۲۸] اور ہم نے تو تجھکو سب تمام لوگوں کو
خوش خبری دینے اور ڈرانے کے لئے بھیجا ہے - مگر اکثر لوگ
نہیں جانتے - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے
ہو تو یہہ وعدہ کب ہوگا ؟ [۳۰] تو کہہ دے کہ تم سے جس
دن کا وعدہ ہے تم نہ اُس سے ایک گھڑی پیچھے رہوگے اور نہ
آگے نکل جاؤ گے -

[۳۱] اور کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان
نہ لائینگے - اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے - اے کاش تو دیکھے
جب یہہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے -
ایک دوسرے سے حجت کرتا ہوگا - جو لوگ نے پست تھے وہ
تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان
لائے ہوتے - [۳۲] تکبر کرنے والے نے پست لوگوں سے کہینگے کہ
جب تمہارے پاس ہدایت آئی تو کیا اُس کے بعد ہم نے تم کو
اُس سے روکا ؟ نہیں - تم ہی گنہگار تھے - [۳۳] اور یہ پست
لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ نہیں رات کو اور دن کو

تم ھي بدسرس کیا کرتے تھے جب تم ھم کو حکم کرتے تھے کہ ھم خدا سے کفر کریں اور دوسروں کو اُس کے برابر ٹھہرائیں۔ اور جب یہہ عذاب کو دیکھینگے تو دل ھي دل میں نادم ھونگے - اور جو لوگ کفر کرتے ھیں ھم اُنکي گردنوں میں طوق ڈال دینگے - وہ تو بس اپنے ھی کئے کی جزا پائینگے -

[۳۴] اور ھم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا کہ ھم نہیں مانتے اُس چیز کو جو تم لے کر آئے ھو - [۳۵] اور وہ کہتے ھیں کہ مال اور اولاد کے اعتبار سے ھم بڑھہ کر ھیں - اور ھم کو عذاب نہیں ھوگا - [۳۶] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار جس کا رزق چاھتا ھے کشادہ کرتا ھے اور پھر تنگ بھي کر دیتا ھے - مگر اکثر لوگ نہیں جانتے -

[۳۷] اور نہ تمھارے مال اور نہ تمھاری اولاد تم کو ھمارا مقرب کرسکتے - مگر جو کوئي ایمان لایا اور نیکی کي تو یہی ھیں جن کو اُن کے کئے کی دوني جزا ملیگی - اور وہ امن سے بالا خانوں میں ھونگے - [۳۸] اور جو لوگ ھماری نشانیوں کو عاجز کرنے میں کوشش کرتے ھیں - یہي لوگ عذاب کے لئے حاضر کئے جائینگے - [۳۹] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاھتا ھے کشادہ کرتا ھے یا اُس کو تنگ کردیتا ھے - اور تم کوئي چیز بھي خرچ کرو وہ اُس کا بدلہ دیگا - اور وھی سب سے اچھا رزق دینے والا ھے - [۴۰] اور جس دن وہ اُن سب کو جمع کریگا اور پھر فرشتوں سے کہیگا کہ کیا یہي لوگ تمھاری عبادت کیا کرتے تھے؟ [۴۱] وہ کہینگے کہ توھی پاک ھے - توھی ھمارا کارساز ھے نہ یہہ - نہیں - یہہ تو شیطان کي

عبادت کرتے تھے - ان میں اکثر ان ہی پر ایمان رکھتے
تھے - [۴۲] تو آج کے دن تم میں ایک دوسرے کو نفع نہیں
پہنچا سکتا اور نہ ضرر - اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ
(دوزخ کی) آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے چکھو -
[۴۳] اور جب ان کو ہماری بین دلیلیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں یہ تو بس ایک آدمی ہے جو
چاہتا ہے کہ جن کی تمہارے باپ دادے عبادت کرتے تھے تم کو
ان سے روک دے - اور یہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس جھوٹ
ہے جو باندھ لیا ہے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں جب ان کے
پاس حق آگیا تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس صریح جادو
ہے - [۴۴] اور ہم نے تو ان کو کتابیں نہیں دیں کہ وہ پڑھتے
ہوں اور نہ تجھ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا
بھیجا - [۴۵] اور ان سے اگلوں نے بھی جھٹلایا تھا -
اور جو ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی
نہیں پہنچے - تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا -
تو میں کیسا ناخوش ہوا -

[۴۶] تو کہہ دے کہ میں تم کو بس ایک نصیحت کرتا
ہوں - کہ خدا کے آگے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر
غور کرو - تمہارے ساتھی کو کوئی جنون تو ہے نہیں - وہ
تو بس سخت عذاب سے پہلے تم کو ڈراتا ہے - [۴۷] تو کہہ
دے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا - تم اپنے ہی پاس
رکھو - میرا اجر تو بس خدا ہی کے ذمے ہے - اور وہی ہر چیز
پر گواہ ہے - [۴۸] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار حق چلاتا
ہے - وہی غیب کا جاننے والا ہے - [۴۹] تو کہہ دے کہ حق
آگیا اور باطل نہ تو ابھی کچھ کر سکیگا اور نہ پھر کبھی -

یاد کرو - خدا کے سوا کیا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان
اور زمین سے تم کو روزی دے؟ اُس کے سوا کوئی معبود
نہیں - پھر کہاں بھٹکے جاتے ہو؟ [۴] اور اگر یہ
تجھکو جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے
جا چکے ہیں - اور تمام باتیں خدا ہی کی طرف رجوع
ہونگی - [۵] اے لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے - تو تم کو
دنیا کی زندگی فریب میں نہ ڈالے اور نہ تم کو خدا کے
بارے میں فریب دینے والا فریب دے - [۶] شیطان تو
تمہارا دشمن ہے - تو اُس کو دشمن ہی رکھو - وہ تو اپنے
گروہ کو بلاتا ہے کہ وہ بھی (جہنم کی) دھکتی ہوئی آگ
میں ساتھی ہوں - [۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے
لئے سخت عذاب ہے - اور جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام
کرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے -

[۸] تو کیا جس کا برا کام اُس کو اچھا کرکے دکھایا گیا ہے
اور وہ اس کو اچھا ہی دیکھتا ہے (وہ نیک لوگوں کے برابر ہے؟) -
بے شک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا
ہے ہدایت کرتا ہے - تو اُن کے لئے مارے افسوس کے اپنی
جان نہ دے ڈال - بے شک خدا خوب جانتا ہے جو یہ کرتے
ہیں - [۹] اور خدا وہ ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ
بادلوں کو اُٹھاتی ہیں - پھر ہم اُس کو مردہ شہر کی طرف
ہانک کر لے جاتے ہیں اور اُس سے مری ہوئی زمین کو زندہ کرتے
ہیں - اسی طرح (قیامت کے دن بھی تم سب کو) نکال
کھڑا کرینگے - [۱۰] جو کوئی عزت چاہے تو ساری عزت تو
خدا کے ہاں ہے - اچھی باتیں سب اُس تک پہنچتی ہیں -
اور نیک کاموں کو وہ بلند کرتا ہے - جو لوگ بری تدبیریں

کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور اُن ہی کی تدبیر
ضائع جائیگی - [۱۱] اور خدا نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر
نطفے سے - پھر تم کو جوڑے بنائے - اور کسی مادے
کو حمل نہیں رہتا اور نہ وہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے -
اور نہ کوئی عمر میں بڑا ہوتا اور نہ اُس کی عمر سے کچھہ
کم کیا جاتا مگر وہ بھی کتاب میں ہے - یہہ خدا کے لئے
آسان ہے - [۱۲] اور دو دریا برابر نہیں - ایک شیریں پیاس
بجھانے والا خوش گوار اور ایک کھاری کڑوا - اور دونوں سے
تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور گہنا نکالتے ہو کہ اُس کو
پہنتے ہو - اور تو اُس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی
پھاڑتی ہیں تاکہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر
گزار ہو - [۱۳] وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو
رات میں داخل کرتا ہے - اور اُس نے سورج اور چاند مسخر
کئے ہیں - سب ایک وقت مقرر تک چلتے ہیں - یہی خدا
تمہارا پروردگار ہے - اُسی کی سلطنت ہے - اور اُس کے سوا تم
جن کو پکارتے ہو وہ ایک کھجور کے چھلکے کے بھی مالک
نہیں - [۱۴] اگر تم اُن کو پکارو تو وہ تمہارا پکارنا نہ
سنیںگے - اور اگر وہ سنیں تو تم کو جواب نہ دیںگے - اور
قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے اِنکار کرینگے - اور خبر
رکھنے والے (خدا) کی طرح کوئی تجھکو خبر نہیں دے
سکتا -

[۱۵] اے لوگو تم خدا کے محتاج ہو - اور خدا تو غنی
اور تعریف کے لائق ہے - [۱۶] اگر وہ چاہے تو تم کو لے کر
چل دے اور ایک نئی خلقت کو لے آئے - [۱۷] اور یہہ
خدا کے لئے مشکل نہیں - [۱۸] اور کوئی بوجھہ اُٹھانے

والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا - اور اگر کوئی بوجھ
اُٹھانے والا اپنے بوجھ کے لئے بلائے تو بھی اُس کے بوجھ
میں سے کچھ بھی نہیں اُٹھایا جائیگا اگرچہ بھی وہ
قرابت والا ہی ہو - تو تو بس اُن ہی کو ڈراتا ہے جو اپنے
پروردگار سے غائبانہ ڈرتے اور نماز پر قائم رہتے - اور جو کوئی
پاک صاف رہے تو وہ اپنے ہی لئے پاک صاف رہتا ہے - اور خدا
ہی کی طرف پھرکر جانا ہے - [۱۹] اور اندھا اور دیکھنے والا
برابر نہیں - [۲۰] اور نہ اندھیرا اور روشنی - [۲۱] اور نہ
سایہ اور دھوپ - [۲۲] اور زندے اور مردے بھی برابر نہیں -
اور خدا سناتا ہے جس کو چاہے - اور جو لوگ قبر میں ہیں
اُن کو تو نہیں سنا سکتا - [۲۳] تو تو بس ڈرانے والا ہے -
[۲۴] ہم نے سچ مچ تجھکو خوش خبری دینے کو اور ڈرانے
کو بھیجا ہے - اور کوئی امت نہیں کہ اُس میں ڈرانے والا نہ
گزرا ہو - [۲۵] اور اگر یہ تجھکو جھٹلائیں تو اُن سے پہلے
والوں نے بھی جھٹلایا ہی تھا - اُن کے رسول اُن کے پاس بس
دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے - [۲۶] پھر
میں نے کافروں کو پکڑا - اور میری ناخوشی کیسی تھی ؟

[۲۷] کیا تونے یہ نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی
اُتارتا ہے ؟ پھر ہم اُس سے مختلف رنگ کے میوے نکالتے
ہیں - اور پہاڑوں میں مختلف رنگ کے ٹکڑے ہیں سفید
اور لال اور کالے بھجنگ - [۲۸] اور اسی طرح آدمیوں اور
جانوروں اور مویشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں - خدا سے
اُس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں - بے شک
خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۲۹] جو لوگ خدا کی
کتاب پڑھتے اور نماز پر قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو

دئے ھس اُس مس اُپوسدہ اور علاسہ حرح کرے ھیں وہ
اسسي ںحارب کی اُمںد کرسکیے ھس حس میں ںعصاں
ںھس - [۳۰] کہ وہ اں کو ں کا احر ںورا دںگا اور اپے
ںصل سے اُں کو رںادہ دںي دںگا - ںے سك وہ ںحسںے والا اور
قدر کرںے والا ھے - [۳۱] اور ھم ںے حو ںںری طرف کںاں
وحي کی ھے وہ حق ھے - ںصدںق کرںی ھے اُس چںر کي حو
اُس سے ںھلے ںھی - ںے سك حدا اپے ںںدوں کی حںر رکھںے والا
اور اُں کو دںکھںے والا ھے - [۳۲] ںھر ھم ںے اُں لوگوں کو
حں کو ھم ںے اپے ںںدوں مس سے ںرگرںدہ کںا ںھا کںاں کا
وارں کںا - اور اں مس وہ ںھی ھے حو اپے آپ ںر ظلم کرںا
ھے اور اں مس وہ ںھی ھے حو مںاںہ رو ھے - اور اں مس سے
کچھہ ںو حدا کے حکم سے حںر کے کاموں مس سںعں لے گئے-
ںھي ںڑا ںصل ھے - [۳۳] حںں عدں حس مس وہ داحل
ھوںگے - اُس مس اُں کو سوںے کے کںگں اور موںي ںھںائے
حاںںگے - اور وھاں اُں کا لںاس رںسںی ھوگا - [۳۴] اور وہ
کھںگے کہ ںعرںف حدا ھی کو ھے حس ںے ھمارے عم کو دور
کںا - ںے سك ھمارا ںروردگار ںحسںے والا اور ںدر کرںے والا ھے -
[۳۵] حس ںے اپے ںصل سے ھم کو ھمںشہ رھںے کي حگہ میں
اُںارا - اس مس ھم کو ںکلںف ںھس ںھںچںی اور ںہ ھم کو
ںھاں ماںدگی لگںی ھے - [۳۶] اور حو لوگ کںر کرںے ھس
اُں کے لئے ںو حھںم کي آگ ھے - ںہ اں کو قصا آںي ھے کہ
مرحاںس اور ںہ اُں کا عداں ھی کچھہ ھلکا کںا حاںا ھے -
ھم اسی طرح ھر کںر کرںے والے کو ںدلہ دںںے ھس-
[۳۷] اور وہ اُس مس ںڑے چِلّاںا کرںںگے - اے ھمارے
ںروردگار ھم کو (اس سے) ںکال - ھم ںںك کام کرںںگے ںہ وہ

جو ہم نے کئے - کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ
جو غور کرے تو وہیں غور کر سکے ؟ اور تمہارے پاس ڈرانے
والے بھی آئے - تو مزہ چکھو - اور ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں -

[۳۸] بے شک خدا آسمان اور زمین کی چھپی باتیں
جانتا ہے - وہ دل کی باتیں بھی خوب جانتا ہے - [۳۹] وہی
ہے جس نے تم کو دنیا میں جانشین کیا - تو جو کوئی کفر
کرے تو اُس کا کفر اُسی پر ہے - اور اُن کے پروردگار کے نزدیک
کافروں کا کفر تو بس اُس کی ناخوشی کو بڑھاتا ہے - اور
کافروں کا کفر تو بس اُن کا اور زیادہ نقصان کرتا ہے - [۴۰] تو
کہہ دے کہ کیا تم نے اپنے شریکوں کو جن کو تم خدا کے سوا
پکارتے ہو دیکھا بھی ؟ مجھکو دکھاؤ جو کچھ اُنھوں نے
دنیا میں بنایا ہو - یا آسمان میں اُن کی شرکت ہے ؟ یا
ہم نے اُن کو کوئی کتاب دی ہے اور وہ اُس کی دلیل رکھتے
ہیں ؟ نہیں - بلکہ ظالم تو ایک دوسرے سے دھوکے ہی کا وعدہ
کرتے ہیں - [۴۱] بے شک خدا نے آسمان اور زمین تھام رکھے
ہیں کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ٹل جائیں - اور اگر یہ ٹل
جائیں تو پھر کوئی بھی اُن کا روکنے والا نہیں - بے شک وہ
تحمل والا اور بخشنے والا ہے - [۴۲] اور وہ بڑے زوروں سے
خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا
آئے تو وہ ضرور سب اُمتوں سے بڑھ کر ہدایت پانے والے
ہونگے - مگر جب اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آگیا تو اُس سے
اُن کی نفرت ہی بڑھتی رہی - [۴۳] کہ وہ ملک میں تکبر
اور بری تدبیریں کرنے لگے - اور بری تدبیر تو بس اُسی کے
لائق لوگوں پر پڑتی ہے - تو کیا یہ وہی اگلی عادتوں کے

ایک دیوار - اور ہم نے اُن کو ڈھانک دیا ہے - اور وہ نہیں
دیکھنے کے - [۱۰] اور اُن کے لئے برابر ہے خواہ تو اُن کو
ڈرائے یا اُن کو نہ ڈرائے - وہ ایمان نہیں لانے کے - [۱۱] تو
تو بس اُس شخص کو ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کی پیروی
کرے اور غائبانہ خدا سے ڈرے - تو اُسکو بخشش اور
بڑے اجر نیک کی خوش خبری دے - [۱۲] ہم مردوں کو
زندہ کرتے ہیں - اور لکھتے ہیں جو وہ آگے بھیجتے ہیں
اور جو نشانیاں وہ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں - اور ہر چیز کا
حساب ہم نے صاف صاف کتاب میں لکھ رکھا ہے -

[۱۳] اور اُن سے ایک بستی والوں کی مثال بیان کر دے -
کہ جب اُن کے پاس رسول آئے [۱۴] اس حالت میں کہ ہم نے
اُن کے پاس دو (رسول) بھیجے - تو اُنھوں نے اُن کو جھٹلایا -
تو ہم نے ایک تیسرے سے اُن کو قوت دی - اور اُنھوں نے کہا
کہ ہم تمھارے پاس بھیجے گئے ہیں - [۱۵] وہ بولے کہ تم تو
بس ہماری ہی طرح آدمی ہو - اور رحم والے (خدا) نے تو
کچھ نازل نہیں کیا - تم تو بس جھوٹ کہتے ہو -
[۱۶] اُنھوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمھارے
پاس بھیجے ہوئے ہیں - [۱۷] اور ہمارے ذمہ بس صاف
صاف پہنچا دینا ہے - [۱۸] بولے کہ ہم نے تو تم میں بد
شگونی پائی - اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم کو ضرور سنگسار
کرینگے اور ہم سے ضرور تم کو درد ناک عذاب پہنچیگا -
[۱۹] بولے کہ تمھاری بد شگونی تمھارے ساتھ ہے - کیا
یہ اس لئے ہے کہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے ؟ نہیں - تم تو
زیادتی کرنے والے لوگ ہو - [۲۰] اور شہر کے ایک کنارے سے
ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا - بولا کہ اے میری قوم رسولوں کی

پیروی کرو - [۲۱] ان کی پیروی کرو کہ یہ تم سے کوئی اُجرت
نہیں مانگتے - اور خود بھی ہدایت پائے ہوئے ہیں -
¶ [۲۲] اور مجھے کیا ہوا کہ میں اُس کی عبادت نہ کروں
جس نے مجھکو پیدا کیا اور جس کی طرف تم کو پھر جانا ہے؟
[۲۳] کیا میں اُس کے سوا کسی اور کو معبود بناؤں؟ حالانکہ
اگر رحم والا (خدا) مجھکو ضرر پہنچانا چاہے تو ان کی
شفاعت میرے کچھ بھی کام نہ آئیگی - اور نہ یہ مجھکو
چھڑائینگے - [۲۴] اس حالت میں تو میں ضرور صریح
گمراہی میں ہونگا - [۲۵] میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا
پس میری بات سنو - [۲۶] کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو -
کہا اے کاش میری قوم جانتی ہوتی [۲۷] کہ میرے پروردگار
نے مجھکو بخشا اور مجھکو معزز بنایا - [۲۸] اور اس کے بعد
ہم نے اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اُتارا اور نہ
ہم اُتارنے والے تھے - [۲۹] وہ تو بس ایک آواز تند تھی اور
اُسی وقت یہ بجھ گئے - [۳۰] میرے بندوں پر افسوس ہے کہ
اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر یہ اُس سے ٹھٹھا کرنے
لگے ہیں - [۳۱] کیا یہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے
ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ڈالیں کہ وہ اُن کی طرف
پھر کر نہ آئیں؟ [۳۲] اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر
کئے جائینگے -

[۳۳] اور اُن کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے کہ ہم نے
اُس کو جلا دیا اور اُس سے اناج نکالا کہ یہ اُسی میں سے
کھاتے ہیں - [۳۴] اور اُس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے اور اُن میں چشمے جاری کئے - [۳۵] تاکہ وہ
اُس کے میوے کھائیں اور یہ اُن کے ہاتھوں نے نہیں کیا -

پھر بھی کیا یہ شکر نہیں کرتے ؟ [۳۶] پاک ہے وہ جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے جو زمین اگاتی ہے اور اُن کے اپنے اور اس کے بھی جو یہ نہیں جانتے - [۳۷] اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے - کہ ہم اُس سے دن کو نکال لیتے ہیں اور اسی وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں - [۳۸] اور سورج اپنی قرارگاہ کی طرف چلتا ہے - یہ زبردست جاننے والے (خدا) کا مقرر کیا ہوا ہے - [۳۹] اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ وہ پھر کر کھجور کی پرانی ٹہنی ہو کر رہ جاتا ہے - [۴۰] سورج سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ چاند کو جا لے اور نہ رات ہی دن کے آگے نکل جا سکتی ہے - بلکہ سب اپنے چکر میں پڑے تیر رہے ہیں - [۴۱] اور اُن کے لئے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں چڑھا لیا - [۴۲] اور ہم نے اُن کے مانند اور بھی چیزیں پیدا کی ہیں جن پر وہ چڑھتے ہیں - [۴۳] اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں اور کوئی ان کا مددگار نہ ہوگا اور نہ وہ چھڑائے جائیں گے - [۴۴] مگر یہ ہماری رحمت ہے کہ ایک وقت مقرر تک اُن کو فائدہ اُٹھانے دیتے ہیں - [۴۵] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو - شاید تم پر رحم کیا جائے - [۴۶] اور اُن کے پروردگار کی نشانیوں میں سے اُن کے پاس کوئی ایسی نشانی نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں - [۴۷] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم انہیں کو کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو کھلا دیتا - تم تو صریح گمراہی میں ہو - [۴۸] اور وہ کہتے

ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟ [۴۹] وہ تو بس ایک آواز بد کے منتظر ہیں کہ جب وہ جھگڑ رہے ہونگے تو وہ اُن کو آلیگی - [۵۰] پھر یہ نہ توصیت ہی کر سکینگے اور نہ اپنے لوگوں میں پھر کر جاہی سکینگے -

[۵۱] اور صور پھونکا جائیگا تو اُسی وقت وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑے جاتے ہونگے - [۵۲] کہینگے اے وائے ہم کو - ہماری مرقد سے ہم کو کس نے اُٹھایا؟ یہی ہے جو رحم والے (خدا) نے وعدہ کیا تھا - اور رسولوں نے سچ کہا تھا - [۵۳] یہ تو بس ایک آواز تند ہوگی - اور اُسی وقت وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائینگے - [۵۴] تو آج کے دن کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا - اور تم کو تو بس تمہارے کاموں کی جزا دی جائیگی - [۵۵] جنت کے لوگ اُس دن اپنے شغل میں خوش ہونگے - [۵۶] وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھی ہونگی - [۵۷] وہاں ان کے لئے میوے ہونگے اور جو کچھ وہ مانگینگے - [۵۸] سلام - پروردگار رحمان کی طرف سے یہی ایک بات ہوگی - [۵۹] اور اے گنہگارو آج کے دن تم سب جدا ہوجاؤ - [۶۰] اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرو - وہ تمہارا صریح دشمن ہے - [۶۱] اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۲] اور اُس نے تم میں سے بہتیروں کو گمراہ کردیا پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں؟ [۶۳] یہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا - [۶۴] اس میں داخل ہو اس لئے کہ تم نے کفر کیا - [۶۵] آج کے دن ہم اُن کے مونہوں پر مہر کردینگے - اور اُن کے ہاتھ ہم سے کہینگے اور اُن کے

پاؤں اُن کے کئے کی گواہی دینگے - [٦٦] اور اگر ہم چاہیں
تو اُن کی آنکھیں مٹادیں اور پھر یہہ راہ کی طرف دوڑیں تو
کہاں سے دیکھینگے ؟ [٦٧] اور اگر ہم چاہیں تو وہیں اُن کی
صورتیں مسخ کردیں پھر نہ تو یہہ آگے ہی کو جاسکینگے
اور نہ پھر ہی سکینگے -

[٦٨] اور جس کو ہم عمر دیتے ہیں اُس کو پھر ہم بنائے
میں گھٹاتے ہیں - پھر بھی کیا اُن کو عقل نہیں ؟ [٦٩] اور
ہم نے اُس کو شاعری نہیں سکھایا - اور نہ یہہ اُس کے شایاں
تھا - یہہ تو بس نصیحت ہے اور ایک صاف کتاب -
[٧٠] تاکہ تو اُس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر
بات سچی ہو جائے - [٧١] کیا یہہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے
اُن کے لئے مویشی بنائے کہ وہ بھی ہمارے ہاتھ کے بنائے
ہوئے ہیں - اور یہہ اُن کے مالک ہیں ؟ [٧٢] اور ہم نے
اُن کو اُن کا فرماں بردار بنا دیا ہے اور اُن میں اُن کی
سواریاں ہیں اور اُن میں سے وہ کھاتے بھی ہیں - [٧٣] اور
اُن میں اُن کے لئے فائدے ہیں اور پینے کی چیز - پھر بھی
کیا یہہ شکر نہیں کرینگے ؟ [٧٤] اور اُنھوں نے خدا کے سوا
معبود بنا لیا ہے تاکہ اُن کو مدد ملے - [٧٥] وہ اُن کی
مدد نہیں کرسکتے - مگر یہہ ایک گروہ ہیں کہ اُن کے لئے
حاضر ہیں - [٧٦] تو اُن کی باتیں تم کو غمگیں نہ کریں -
ہم جانتے ہیں جو یہہ چھپاتے ہیں اور جو یہہ ظاہر کرتے
ہیں - [٧٧] کیا آدمی نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو نطفے
سے پیدا کیا مگر وہ علانیہ جھگڑتا ہے - [٧٨] اور ہماری مثال
بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے - کہتا ہے کہ
کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرکے کھڑا کر دیگا جب وہ گل

گئی ہوں؟ [۷۹] تو کہہ دے کہ اُن کو وہی زندہ کریگا
جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا - اور وہ ہر طرح پیدا کرنا
جانتا ہے - [۸۰] جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا
کی پھر تم اُس سے جلاتے ہو - [۸۱] کیا جس نے آسمان اور
زمین پیدا کئے وہ اس پر قادر نہیں کہ اُن کی طرح اور پیدا
کرے؟ ہاں - اور وہ بنانے والا ہے اور جاننے والا - [۸۲] جب
وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ
ہوجا - اور وہ ہو جاتا ہے - [۸۳] بس پاک ہے وہ جس کے
ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے - اور اُسی کی طرف تم کو
پھر کر جانا ہے -

سورۂ صافات

مکی - ۱۸۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ان صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی قسم
جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں [۲] پھر زوروں سے
ڈانٹتے ہیں [۳] اور نصیحت کے پڑھنے والوں کی قسم -
[۴] تمہارا معبود ایک ہے - [۵] پروردگار ہے آسمان کا
اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے بیچ میں ہے، اُس کا - اور
پورب طرفوں کا پروردگار ہے - [۶] اور ہم نے دنیا کے
آسمان کو ستاروں سے زینت دی - [۷] اور ہر شیطان
مردود سے حفاظت میں رکھا - [۸] وہ اُوپر والوں کی سن
بھی نہیں سکتے - اور اُن پر ہر طرف سے (شہاب) پڑتے
ہیں - [۹] (اُن کے) بھگانے کو - اور اُن کے لئے لازمی

عذاب ہے - [۱۰] مگر جو کوئی کچھ اُچك لے جائے تو پھر اُس کے پیچھے ایك دھکتا ہوا شعلہ آ لگتا ہے - [۱۱] تو اُن سے پوچھ کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اور چیزوں کی جن کو ہم نے بنایا ہے؟ ہم نے اُن کو چپکنے والی مٹی سے بنایا ہے - [۱۲] نہیں - تو تو تعجب کرتا ہے اور یہہ ٹھٹھا کرتے ہیں - [۱۳] اور جب نصیحت کئے جاتے تو غور نہیں کرتے - [۱۴] اور جب یہہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں - [۱۵] اور کہتے ہیں کہ یہہ تو بس صریح جادو ہے - [۱۶] کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی ہو جائینگے تو کیا پھر ہم کو اُٹھا کھڑا کیا جائیگا؟ [۱۷] یا ہمارے اگلے باپ دادوں کو؟ [۱۸] تو کہہ دے کہ ہاں - اور تم ذلیل بھی ہوگے - [۱۹] اور یہہ تو بس ایك ڈانٹ ہوگی - اور وہ دیکھنے لگینگے - [۲۰] اور کہینگے کہ اے وائے ہم کو یہہ تو روز جزا ہے - [۲۱] یہہ تو فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے -

[۲۲] اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے رہے اکٹھا کرو اور اُن کے ساتھ بھائیوں کو اور جن کی یہہ عبادت کرتے رہے [۲۳] خدا کے سوا - اور اُن کو دوزخ کی راہ دکھاؤ - [۲۴] اچھا اُن کو کھڑا کرو - اُن سے کچھ پوچھنا ہے - [۲۵] تم کو کیا ہوگیا ہے کہ اب تم ایك دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ [۲۶] نہیں - یہہ تو آج کے دن مسلمان بنے ہیں - [۲۷] اور ان میں ایك دوسرے کی طرف پھر کر پوچھنگا - [۲۸] کہینگے تم ہی تو ہمارے پاس داہنی طرف سے آتے تھے - [۲۹] کہینگے نہیں - تم خود نہیں ایمان لائے - [۳۰] اور ہم پر تو ہمارا کچھ زور نہ تھا - نہیں - تم تو بس ایك سرکش قوم تھے - [۳۱] پس

ہم پر ہمارے پروردگار کی بات سچ آئی - اور ہم کو اُس کا
مزہ چکھنا ہوگا - [۳۲] اور ہم نے تم کو گمراہ کیا تھا - اور
ہم خود بھی گمراہ تھے - [۳۳] تو اُس دن وہ بھی عذاب
میں شریک ہونگے - [۳۴] گنہگاروں کے ساتھہ ہم اسی طرح
کرتے ہیں - [۳۵] جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا
کوئی معبود نہیں ہے تو یہہ تکبر کرتے تھے [۳۶] اور کہتے
تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک مجنوں شاعر کے لئے
چھوڑ دیں؟ [۳۷] نہیں - وہ حق لے کر آیا ہے اور رسولوں
کی تصدیق کرتا ہے - [۳۸] تم کو ضرور عذاب دردناک چکھنا
ہوگا - [۳۹] اور تم کو تو بس تمہارے کئے کی جزا ملیگی -
[۴۰] مگر خدا کے خالص بندے - [۴۱] اُن لوگوں کے لئے
تو ایک خاص رزق مقرر ہے - [۴۲] میوے ہونگے - اور
وہاں اُن کی عزت ہوگی - [۴۳] وہ نعمت کے باغوں میں
[۴۴] تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [۴۵] اُن میں
شراب لطیف کے پیالے کا دور چلتا ہوگا - [۴۶] پینے والوں کے
لئے مزےدار سفید شراب - [۴۷] نہ اُس میں خرابی ہوگی
اور نہ وہ اُس سے بیہودہ بکینگے - [۴۸] اور اُن کے پاس نیچی
نظریں کئے خوبصورت آنکھہ والیاں ہونگی - [۴۹] گویا کہ
وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں - [۵۰] تو یہہ ایک دوسرے کی
طرف پھر کر پوچھینگے - [۵۱] اُن میں سے ایک کہنے والا
کہیگا کہ میرا ایک ساتھی تھا [۵۲] کہ وہ کہتا تھا کیا تو
اس کو سچ جانتا ہے؟ [۵۳] کیا جب ہم مرجائینگے اور
مٹی اور ہڈی ہو جائینگے تو کیا پھر ہم کو (اپنے کئے کا)
بدلہ بھی ملیگا؟ [۵۴] کہیگا کیا تم جھانکوگے؟ [۵۵] تو
اُس نے جھانکا اور اُس کو دوزخ میں دیکھا - [۵۶] کہیگا

ٹھکانا ہوتے تو عنقریب مجھکو ہلاك ہي کر ڈالا تھا -
[٥٧] اور اگر میرے پروردگار کی نعمت نہ ہوتی تو میں ضرور
(عذاب کے لئے) حاضر کیا جاتا - [٥٨] تو کیا ہم نہیں مرنے
[٥٩] مگر پہلی بار ؟ اور ہم عذاب نہیں کئے جائینگے ؟
[٦٠] یہی تو بڑا مراد پانا ہے - [٦١] تو کام کرنے والوں کو
چاہئے کہ ایسی ہی جزا کے لئے کام کریں - [٦٢] کیا یہہ
مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت ؟ [٦٣] اُس کو تو ہم نے
ظالموں کے لئے بس ایك آزمایش بنائي ہے - [٦٤] یہہ ایك
درخت ہے جو دوزخ کی جڑ سے نکلتا ہے - [٦٥] اس کے سر
گویا کہ سانپوں کے سر ہوتے ہیں - [٦٦] اور وہ ضرور اُس میں
سے کھائینگے - اور اسی سے پیٹ بھرینگے - [٦٧] پھر اس کے
اوپر سے اُن کے لئے کھولتا ہوا پانی ملا ملا کر دیا جائیگا -
[٦٨] پھر تو اُن کو دوزخ کی طرف پھر جانا ہوگا -
[٦٩] اُنھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ ہي پایا - [٧٠] اور
وہ اُن کے نقش قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں - [٧١] اور ان سے
پہلے بھی اکثر اگلے لوگ گمراہ ہوگئے تھے [٧٢] حالانکہ
ہم نے ان ہي میں ڈرانے والے بھي بھیجے - [٧٣] اور دیکھہ
جن کو ڈرایا گیا تھا اُن کا انجام کیسا ہوا ؟ [٧٤] مگر خدا
کے خالص بندے (کہ وہی بچ گئے) -

[٧٥] اور نوح نے بھی ہم کو پکارا تھا - تو ہم نے کیسا
اچھا جواب دیا - [٧٦] اور ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو
بڑی مصیبت سے بچایا - [٧٧] اور ہم نے اُس کي اولاد ہي کو
باقي رکھا - [٧٨] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہہ چھوڑا
[٧٩] کہ تمام عالموں میں نوح پر سلام ہو - [٨٠] ہم اسي
طرح نیك لوگوں کو جزا دیتے ہیں - [٨١] بے شك وہ ہمارے

ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۸۲] پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا - [۸۳] اور اُس کے پیرؤوں میں ابراہیم بھی تھا - [۸۴] جب وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لے کر آیا - [۸۵] جب اُس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ [۸۶] کیا جھوٹ کو بھی خدا کے سوا اور معبود چاہتے ہو؟ [۸۷] تو پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ [۸۸] پھر اُس نے تاروں کی طرف ایک نظر کی [۸۹] اور کہا کہ میں بیمار پڑونگا - [۹۰] تو وہ اُس کو چھوڑ کر چل دئے - [۹۱] تو وہ اُن کے بتوں کے پاس اکیلا گیا اور کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟ [۹۲] تم کو کیا ہوگیا ہے کہ تم بات نہیں کرتے؟ [۹۳] پھر وہ داہنے ہاتھ سے مارنے کے لئے اُن کے پاس آیا - [۹۴] تو لوگ اُس کی طرف دوڑے آئے - [۹۵] کہا کیا تم اُس چیز کی عبادت کرتے ہو جس کو تم خود تراشتے ہو؟ [۹۶] اور تم کو اور جو کچھ تم بناتے ہو اُس کو بھی خدا نے پیدا کیا ہے - [۹۷] بولے اُس کے لئے ایک چتا بناؤ اور اُس کو دھکتی ہوئی آگ میں ڈالو - [۹۸] اور اُنھوں نے اُس سے ایک چال چلنا چاہا مگر ہم نے اُن کو نیچا ہی کر دکھایا - [۹۹] اور اُس نے کہا کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں - وہ مجھکو ضرور ہدایت کریگا - [۱۰۰] اے میرے پروردگار مجھکو ایک نیک لڑکا عطا کر - [۱۰۱] تو ہم نے اُس کو ایک سلیم الطبع لڑکے کی خوش خبری دی - [۱۰۲] پھر جب وہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا تو اُس نے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھکو ذبح کر رہا ہوں - تو دیکھ (تجھکو) کیا (منشا) معلوم ہوتا ہے - کہا اے میرے باپ تو کر جو تجھکو حکم

ہوا ہے - خدانے چاہا تو تو مجھکو صبر کرنے والوں میں سے
پائیگا - [۱۰۳] تو جب یہہ دونوں مطیع ہوئے اور اُس نے
اُس کو پیشانی کے بل پچھاڑا [۱۰۴] تو ہم نے اُس کو آواز دی
کہ اے ابراہیم [۱۰۵] تونے خواب کو سچ کر دکھایا - اور
نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۱۰۶] یہہ تو
بس صاف آزمایش تھی - [۱۰۷] اور ہم نے اُس کے بدلے ایک
بڑی قربانی دی - [۱۰۸] اور پچھلوں میں اُس کے لئے یہہ
چھوڑا [۱۰۹] کہ ابراہیم پر سلام ہو - [۱۱۰] نیک لوگوں کو
ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۱۱۱] وہ بے شک ہمارے
ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۱۲] اور ہم نے اُس کو
اسحاق کی خوش خبری دی کہ وہ بھی نیک نبی ہوا -
[۱۱۳] اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی - اور
اُن کی اولاد میں نیک بھی ہیں اور علانیہ اپنے اُوپر ظلم
کرنے والے بھی -

[۱۱۴] اور ہم نے موسی اور ہارون پر احسان کیا -
[۱۱۵] اور ان دونوں کو اور ان دونوں کی قوم کو مصیبت سے
بچایا - [۱۱۶] اور ہم نے ان کی مدد کی - اور وہ غالب رہے -
[۱۱۷] اور ہم نے اُن کو بیان کرنے والی کتاب بھی دی -
[۱۱۸] اور اُن کو سیدھی راہ دکھائی - [۱۱۹] اور پچھلوں
میں اُن کے لئے یہہ چھوڑا [۱۲۰] کہ موسی اور ہارون پر
سلام ہو - [۱۲۱] نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے
ہیں - [۱۲۲] بے شک وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندوں
میں سے تھے - [۱۲۳] اور الیاس بھی رسولوں میں سے تھا -
[۱۲۴] جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم نہیں ڈرتے ؟
[۱۲۵] کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر بنانے والے کو

چھوڑ دیے ھو [۱۲۶] یعنی خدا کو کہ وھي تمھارا پروردگار ھے اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ھے ؟ [۱۲۷] تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا - تو وہ ضرور حاضر کئے جائینگے - [۱۲۸] مگر خدا کے خالص بندے - [۱۲۹] اور پچھلوں میں ھم نے اُس کے لئے یہہ چھوڑا [۱۳۰] کہ الیاس پر سلام ھو - [۱۳۱] بیشک لوگوں کو ھم اِسي طرح جزا دیتے ھیں - [۱۳۲] بے شک وہ بھی ھمارے ایمان والے بندوں میں سے تھا - [۱۳۳] اور لوط بھی رسولوں میں سے تھا - [۱۳۴] جب ھم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو بچا لیا - [۱۳۵] مگر ایک بڑھیا کہ وہ پیچھے رھنے والوں میں سے تھی - [۱۳۶] پھر ھم نے دوسروں کو ایک بارگی ھلاک کر ڈالا - [۱۳۷] اور تم تو صبح کو اُن پر سے گزرتے ھو - [۱۳۸] اور رات کو بھي - پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں ؟

[۱۳۹] اور یونس بھي رسولوں میں سے تھا - [۱۴۰] جب وہ بھری ھوئی کشتی کی طرف بھاگا - [۱۴۱] تو اُنھوں نے قرعہ ڈالا تو وہ ڈھکیل دئے گئے - [۱۴۲] تو اُس کو مچھلي نگل گئي - اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا - [۱۴۳] اور اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ھوتا [۱۴۴] تو وہ ضرور قیامت کے روز تک اُسي کے پیٹ میں پڑا رھتا - [۱۴۵] تو ھم نے اُس کو چٹیل میدان میں ڈال دیا - اور وہ بیمار ھوگیا تھا - [۱۴۶] اور ھم نے اُس پر ایک بیلدار درخت اُگایا - [۱۴۷] اور ھم نے اُس کو لاکھہ آدمیوں کی طرف بھیجا - بلکہ وہ زیادہ تھے - [۱۴۸] تو وہ ایمان لائے - اور ھم نے اُن کو ایک وقت تک فائدہ پہنچایا - [۱۴۹] اُن سے پوچھہ کیا تیرے پروردگار کے لڑکیاں ھیں اور اُن کے لڑکے ؟ [۱۵۰] کیا ھم نے فرشتوں کو

عورت بنایا ہے یا وہ (اس کے) گواہ ہیں - [۱۵۱] یہہ
جھوٹ کو بھی بکتے ہیں [۱۵۲] کہ خدا نے جنا ہے - اور
یہہ ضرور جھوٹے ہیں - [۱۵۳] کیا اُس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو
برگزیدہ کیا ہے ؟ [۱۵۴] تم کو کیا ہوگیا ہے ؟ کس طرح حکم
لگاتے ہو ؟ [۱۵۵] پھر بھی کیا تم نہیں غور کرتے ؟ [۱۵۶] کیا
تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے ؟ [۱۵۷] سو اگر تم سچے
ہو سو اپنی کتاب لے کر آؤ - [۱۵۸] اور اُنہوں نے اس میں
اور جنوں میں رشتہ قرار دیا ہے حالانکہ جن بھی جانتے
ہیں کہ اُن کو ضرور حاضر ہونا ہوگا - [۱۵۹] خدا ان باتوں
سے پاک ہے جو یہہ بیان کرتے ہیں - [۱۶۰] مگر خدا کے
خالص بندے - [۱۶۱] سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو
[۱۶۲] خدا کے خلاف کسی کو بلا میں نہیں ڈال سکتے
[۱۶۳] مگر اُس کو کہ وہ دوزخ میں جانے والا ہے - [۱۶۴] اور
ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے - [۱۶۵] اور ہم صف
باندھے رہتے ہیں - [۱۶۶] اور ہم (اُس کی) تسبیح کرتے
ہیں - [۱۶۷] اور یہہ کہا کرتے تھے [۱۶۸] کہ اگر ہمارے
پاس بھی اگلوں کی کوئی کتاب ہوتی [۱۶۹] تو ہم بھی
ضرور خدا کے خالص بندے ہوتے - [۱۷۰] اور وہ اس سے کفر
کرتے ہیں - تو اُن کو جلد معلوم ہوجائیگا - [۱۷۱] اور
ہمارے بندے رسولوں کے لئے ہماری بات پہلے ہی سے طے
ہوچکی ہے [۱۷۲] کہ ان ہی کو مدد دیجائیگی - [۱۷۳] اور
ہمارا ہی لشکر غالب رہیگا - [۱۷۴] تو ایک وقت تک ان سے
منہہ پھیر لے - [۱۷۵] اور ان کو دیکھ - یہہ جلد دیکھنے
لگینگے - [۱۷۶] تو کیا یہہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کرتے
ہیں ؟ [۱۷۷] مگر جب یہہ ان کی آنکھوں میں اُتر آئیگا

بو حس کو ڈرایا جاچکا ھے اُن کے لئے بہہ بری صبح ھوگي- [۱۷۸] اور ایك وقت تك ان سے منہہ پھیر لے - [۱۷۹] اور دیکھتا رہ - وہ بھي دیکھنے لگینگے - [۱۸۰] تیرا پروردگار کہ وہ عزت والا پروردگار ھے ان باتوں سے پاك ھے جو یہہ لوگ بیان کرتے ھیں - [۱۸۱] اور رسولوں پر سلام ھو [۱۸۲] اور تعریف خدا ھي کو ھے جو تمام عالموں کا پروردگار ھے -

سورۂ ص

مکي - ۸۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ص - نصیحت کرنے والے قرآن کی قسم - [۲] لیکن جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ غرور اور مخالفت میں پڑے ھیں - [۳] ھم نے ان سے پہلے کتنے قرن ھلاك کر ڈالے - اور وہ پکارتے ھي رھے حالانکہ مخلص کا وقت نہ تھا - [۴] اور یہہ تعجب کرتے ھیں کہ ان ھی میں کا ایك ڈرانے والا ان کے پاس آیا - اور یہہ کہتے ھیں کہ یہہ جھوٹا جادوگر ھے - [۵] کیا یہہ معبودوں کو ایك ھی معبود بناتا ھے ؟ یہہ تو عجیب بات ھے - [۶] اور ان کے سردار چل دئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر ثابت قدم رھو - اس میں اس کا کوئی مطلب ھے - [۷] یہہ تو ھم نے پچھلي ملت والوں میں بھي نہیں سنا - یہہ تو بس اپنے جی سے بنایا ھوا ھے - [۸] کیا ھم میں سے اسي پر کتاب اُتاری گئي ؟ نہیں - بہہ تو ھماری کتاب ھي کي نسبت شك میں ھیں - نہیں - ابھی انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا - [۹] یا تیرے پروردگار زبردست اور بخشنے والے کي

رحمت کے حزانے اں هي کے پاس هس ؟ [۱۰] يا آسماں اور
زمس اور حو کچھ اں کے درمياں مس هے سب کي سلطنت
اں هي کي هے ؟ تو اُں کو چاهئے که سيڑهياں لگا کر چڑهہ
جائيں - [۱۱] کافروں کے لشکر کے لسکر يہاں هزيمت پا چکے
هيں - اں سے پہلے نوح کي قوم نے يهي جهٹلايا - اور عاد
اور ميخوں والا فرعوں [۱۲] اور ثمود اور لوط کي قوم اور
ايکه والے يهي - يہہ سب يهے کافروں کے گروه - [۱۳] انهوں نے
يس رسولوں کو جهٹلايا تو اں پر ميرا عذاب آکر رها -
[۱۴] اور يہہ لوگ تو بس ايک آواز تند کے منتظر هيں جو
پهر مهلت نه دےگي - [۱۵] اور يہہ کہتے هيں که اے همارے
پروردگار حساب کے دں سے پہلے هم کو همارا حصه دے - [۱۶] جو
کچھہ يہہ کہتے هيں اُس پر صبر کر - اور همارے بندے داؤد
کو ياد کر جو قوت رکهتا تها که وه تهي (هماری هی طرف)
رجوع کرتا تها - [۱۷] هم نے پہاڑوں کو مسخر کر دئے که وه
اُس کے ساتهہ سورج ڈهلتے وقت اور نکلتے وقت (هماري)
تسبيح کرتے تهے - [۱۸] اور پرندوں کو تهی - که وه اِکٹهے هو
جاتے تهے - سب اُس کو جواب ديتے تهے - [۱۹] اور هم نے اُس
کي سلطنت زبردست کردی اور اُس کو حکمت اور فيصل کرنے
والی بات دي - [۲۰] اور کيا تيرے پاس جهگڑنے والوں کی خبر
بهي آئی هے که جب وه ديوار پر سے حجرے مس اُتر آئے تهے ؟
[۲۱] جب وه داؤد کے پاس پہنچے تو وه اُں سے ڈرا - بولے ڈر
مت - هم دو جهگڑنے والے هيں که هم ميں سے ايک نے ايک
پر زيادتي کي هے - پس هم لوگوں مس تو سچ سچ فيصله کر
دے اور زيادتي نه کر - اور هم کو سيدهی راه کی هدايت کر
[۲۲] يہہ ميرا بهائي هے - اس کی ننانوے دنبياں هيں اور

میری ایک ہی دنبی ہے - اور یہہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجکو
دیدے اور بات میں سختی کرتا ہے - [٢٣] کہا کہ یہہ جو
تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملا لینا چاہتا ہے تو
وہ تجھہ پر ظلم کرتا ہے - اور بہتیرے شریک ایک دوسرے پر
زیادتی کرتے ہیں - مگر جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے
ہیں - مگر یہہ کم ہیں - اور داؤد نے جانا کہ ہم نے اُس کو
آزمایا - تو اُس نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور رکوع میں
جا گرا اور اپنے نفس (خدا کی طرف) رجوع کیا - [٢٤] تو
ہم نے اُس کو یہہ بخش دیا - اور ہمارے نزدیک اُس کا مرتبہ
اور اچھا ٹھکانا ہے - [٢٥] اے داؤد ہم نے تجکو دنیا میں
خلیفہ بنایا - تو لوگوں میں سچ سچ فیصلہ کر - اور خواہشوں
کی پیروی نہ کر - نہیں تو یہہ تجکو خدا کی راہ سے گمراہ کر
دیگی - جو لوگ خدا کی راہ سے گمراہ ہوجاتے ہیں اُن کے لئے
سخت عذاب ہے - اِس لئے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے -
[٢٦] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے
درمیان ہے بے فائدہ نہیں بنایا - یہہ کافروں کا خیال ہے -
تو دوزخ کی آگ کے سبب کافروں پر وائے ہے - [٢٧] کیا جو
لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے اُن کو ہم دنیا میں
فساد کرنے والوں کی طرح کر رکھینگے ؟ کیا ہم پرہیزگاروں
کو بد کار لوگوں کی طرح کر رکھینگے ؟ [٢٨] یہہ کتاب جو
ہم نے تیری طرف اُتاری ہے مبارک ہے کہ یہہ اُس کی آیتوں
پر غور کریں اور جو لوگ عقل رکھتے ہیں وہ یاد رکھیں -
[٢٩] اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا - اچھا بندہ تھا -
وہ بھی اپنے نفس (خدا کی طرف) رجوع کرتا تھا - [٣٠] جب
شام کے وقت ایک پاؤں اُٹھائے رہنے والے خاصے گھوڑے اس کے

روبرو لائے گئے [۳۱] تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے مال کی زیادہ محبت کی - یہاں تک کہ سورج چھپ گیا - [۳۲] ان کو میرے پاس پھرا لاؤ - تو وہ (ان کے) پاؤں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے شروع کر دئیے - [۳۳] اور ہم نے سلیماں کو آزمایا اور اُس کی کرسی پر ایك دھڑ ڈال دیا - پھر اُس نے بھی اپنے تئیں (خدا کی طرف) رجوع کیا - [۳۴] کہا اے میرے پروردگار مجھکو بخش دے اور مجھکو ایسی سلطنت بخش کہ وہ میرے بعد کسی کے سایاں نہ ہو - بے شك تو ہی تو بخشنے والا ہے - [۳۵] تو ہم نے ہوا کو اس کا مسخر کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا اُس کے حکم سے وہ نرمی سے چلتی - [۳۶] اور شیطاں یعنی ہر معمار اور دریا میں غوطے مارنے والے کو بھی [۳۷] اور دوسروں کو جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے - [۳۸] یہہ ہماری بے حساب بخشش ہے - تو (اں کو) بخش دے یا بند رکھہ - [۳۹] اور ہمارے نزدیك اُس کا مرتبہ ہے اور نیك اچھا ٹھکانا -

[۴۰] اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھکو شیطاں نے تکلیف اور عذاب میں ڈال رکھا ہے - [۴۱] "اپنے پاؤں سے لات مار - یہہ (نہرے) نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کی جگہ ہے" - [۴۲] اور اپنی رحمت سے ہم نے اُس کو اُس کے گھر والے اور اُں کے ساتھہ اتنے ہی اور دئیے - اور یہہ عقل والوں کے لئے ایك یاد رکھنے کی بات ہے - [۴۳] اور اپنے ہاتھہ میں تنکوں کا مٹھا لے اور اس سے مار اور اپنی قسم کو جھوٹ نہ کر - ہم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا - [۴۴] اچھا بندہ تھا وہ تھی (ہماری ہی طرف) رجوع کرتا تھا - [۴۵] اور ہمارے بندے

ہیں؟ [٦٤] بیشک (دوزخ کی) آگ کے رہنے والوں کا جھگڑا سچ ہے -

[٦٥] تو کہہ دے کہ میں تو بس ڈرانے والا ہوں - اور ایک خدائے غالب کے سوا کوئی معبود نہیں - [٦٦] وہی آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے - زبردست بخشنے والا - [٦٧] تو کہہ دے کہ وہ ایک بڑی خبر ہے - [٦٨] مگر تم اس سے منہ پھیرتے ہو - [٦٩] مجھکو تو اوپر کے لوگوں کی خبر نہیں جب وہ آپس میں جھگڑتے تھے - [٧٠] میری طرف تو بس یہی وحی کی گئی ہے کہ بس میں صاف صاف طور پر ڈرانے والا ہوں - [٧١] جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں - [٧٢] تو جب میں اُس کو درست کرچکوں اور اُس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑو - [٧٣] تو ان میں کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا - [٧٤] مگر ابلیس کہ اُس نے تکبر کیا اور کافروں میں ہوگیا - [٧٥] کہا اے ابلیس کس چیز نے تجھکو منع کیا کہ تو میرے اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے چیز کو سجدہ نہیں کرتا؟ کیا تجھکو شیخی ہوگئی ہے؟ یا تو بڑا بن گیا ہے؟ [٧٦] بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں - تونے مجھکو آگ سے بنایا اور تونے اُس کو مٹی سے بنایا - [٧٧] فرمایا تو یہاں سے نکل جا - تو مردود ہوگیا - [٧٨] اور روز جزا تک تجھ پر میری لعنت رہی - [٧٩] بولا اے میرے پروردگار تو مجھکو قیامت کے روز تک ڈھیل دے - [٨٠] فرمایا تجھکو ڈھیل دی گئی [٨١] اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہے - [٨٢] بولا تیری ہی عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرونگا

[۸۳] مگر جو ان مس سے سرے حالص سدے هس - [۸۴] فرمایا سو سهہ حق بات رهي - اور مس سچ کہتا هوں [۸۵] کہ مس بھي ںکھہ سے اور جو کوئي اُں میں سے تیری پیروی کریگا اُس سے جہنم کو ضرور بھر دونگا - [۸۶] تو کہہ دے کہ اُس کے لئے مس تو تم سے کچھہ احرت نہس مانگتا - اور نہ مس تکلف کرنے والا هوں - [۸۷] یہہ تو بس تمام عالموں کے لئے ایك یاد داشت هے - [۸۸] اور کچھہ دنوں مس تم کو اُس کي حبر ضرور معلوم هو جائیگي -

سورۂ زمر

مکي - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] یہہ کتاب زبردست اور حکمت والے خدا کي طرف سے نازل کي گئي هے - [۲] هم نے اس کتاب کو اپني مشیئت سے تیری طرف نازل کی هے - بس خالص خدا هی کا دین دار بن کر اُس کي عبادت کر - [۳] خالص دین داری تو بس خدا هی کے لئے چاهئے - اور جو لوگ اُس کے سوا دوست بنا رکھتے هیں اور (کہتے هیں کہ) هم تو اُن کي عبادت بس اِسي لئے کرتے هیں کہ وہ هم کو خدا سے نزدیك کر دیں تو جن باتوں میں یہہ اِختلاف کرتے هیں خدا اُن مس اُن کا فیصلہ کر دیگا - لیکن خدا جھوٹے کافر کو هدایت نہیں کرتا - [۴] اگر خدا چاهتا کہ اولاد رکھے تو اُس نے جو کچھہ بنایا هے اسي میں سے جس کو چاهتا چن لیتا - مگر وہ پاك هے - وهي ایك غالب خدا هے - [۵] اس نے آسمان اور زمین کو اپني مشیئت سے بنایا - رات کو دن پر لپیٹتا هے اور دن کو

رات پر لپیٹتا ہے - اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر
کیا - سب ایک وقت تک چلتے ہیں - کیا وہ زبردست اور
بخشنے والا نہیں ؟ [٦] اُس نے تم کو ایک جان سے پیدا
کیا - پھر اُس سے اُس کا جوڑا بنایا - اور تمہارے لئے آٹھ
قسم کے مویشي اُتارے - تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ کے تین
اندھیروں میں ایک بناوٹ کے بعد دوسری بناوٹ بناتا ہے -
یہي تمہارا پروردگار خدا ہے - اُسي کي سلطنت ہے - اُس کے
سوا کوئي معبود نہیں - پھر کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [٧] اگر
تم کفر کرو تو خدا تم سے بے نیاز ہے - مگر وہ اپنے بندوں میں
کفر نہیں پسند کرتا - اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے خوش
ہوتا ہے - اور کوئي بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں
اُٹھاتا - پھر تو تم کو تمہارے پروردگار کي طرف پھرجانا ہے -
تو وہ تم کو تمہارے کاموں کے بارے میں بتائیگا - بے شک وہ دل
کي باتوں کو خوب جانتا ہے - [٨] اور جب آدمي پر مصیبت
آ پڑتي ہے تو وہ اپنے پروردگار کي طرف رجوع ہو کر اُس کو پکارتا
ہے - پھر جب وہ اپني طرف سے اُس کو کوئي نعمت دیتا ہے تو
جو اُس نے پہلے پکارا تھا اُس کو بھول جاتا ہے اور (دوسروں کو)
خدا کے برابر ٹھہراتا ہے تاکہ اُس کي راہ سے گمراہ کر دے -
تو کہہ دے کہ تھوڑے دنوں تک اپنے کفر سے فائدہ اُٹھالے - تو
تو (جہنم کي) آگ میں رہنے والا ہے - [٩] کیا جو شخص
رات کے وقت (خدا کی) فرماں برداری کرتا سجدہ اور قیام کرتا
اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کي رحمت کي اُمید رکھتا ہے
(کیا یہ نافرمان لوگوں کے برابر ہے) ؟ کیا جو لوگ علم
رکھتے اور جو علم نہیں رکھتے برابر ہیں ؟ عقل والے ہي تو
بس غور کرتے ہیں -

[۱۰] تو کہہ دے اے میرے بندے جو ایمان رکھتے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو - جو لوگ اِس دنیا میں نیکی کرتے ہیں اُن کے لئے نیکی ہے - اور خدا کی زمین وسیع ہے - صبر کرنے والے تو بس اپنا اجر بے حساب پائینگے - [۱۱] تو کہہ دے کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص خدا کے دین میں رہ کر اُسی کی عبادت کروں - [۱۲] اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں مسلمان بنوں - [۱۳] تو کہہ دے کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکشی کروں تو مجھکو بڑے دن کا ڈر ہے - [۱۴] تو کہہ دے کہ میں اپنے دین میں رہ کر خاص خدا ہی کی عبادت کرتا ہوں - [۱۵] تو اُس کے سوا جس کی چاہو تم عبادت کرو - تو کہہ دے کہ خسارہ اُٹھانے والے وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنا اور اپنے لوگوں کا نقصان کریں - یہی تو صریح خسارہ ہے - [۱۶] اُن کے لئے اُن کے اُوپر سے آگ کا سائبان ہوگا اور اُن کے نیچے بھی سائبان ہوگا - اسی سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے - اے میرے بندو مجھ سے ڈرو - [۱۷] اور جو لوگ شیطان سے بچے کہ اُس کی عبادت نہ کی اور خدا کی طرف رجوع ہوئے تو اُن کے لئے خوش خبری ہے - تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے [۱۸] جو بات سنتے اور اُس کی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں - یہی ہیں جن کو خدا نے ہدایت کی - اور یہی لوگ عقل والے ہیں - [۱۹] تو کیا جس شخص پر عذاب کا حکم اُترے تو کیا تو دوزخیوں کو بچا سکتا ہے ؟ [۲۰] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بالاخانے ہیں اُن کے اُوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں - اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہ خدا کا وعدہ ہے - خدا (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں

کرتا - [۲۱] کیا تونے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے
پانی اُتارا پھر اُس کو زمین میں چشمے بنا کر چلا دیا - پھر
اُس سے مختلف رنگ کی کھیتیاں نکالیں - پھر وہ زور پکڑتی
ہے - پھر تو اُس کو زرد دیکھتا ہے - پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ
کر دیتا ہے - بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے -
[۲۲] تو کیا وہ شخص جس کا سینہ خدا نے اسلام کے
لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی روشنی پر ہے (کافر کے
برابر ہوگا ؟) تو وائے ہے اُن لوگوں پر جن کے دل خدا کی یاد
سے سخت ہو گئے ہیں - یہی لوگ صریح گمراہی میں
ہیں - [۲۳] خدا نے سب سے بہتر بات یعنی یہ کتاب اُتاری
کہ اس میں تشبیہیں بھی ہیں اور بار بار دہرائی ہوئی
باتیں بھی - جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اس سے اُن کے
رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کے چمڑے اور دل نرم ہو کر
خدا کی یاد میں لگ جاتے ہیں - یہ خدا کی ہدایت ہے
وہ جس کو چاہے اس سے ہدایت کرے - اور جس کو خدا گمراہ
کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - [۲۴] تو کیا جو
شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو بُرے عذاب کا سپر بنائیگا
(وہ پرہیزگاروں کی طرح ہو سکتا ہے ؟) اور ظالموں سے تو
کہا جائیگا کہ اپنی کمائی کا مزہ چکھو - [۲۵] جو لوگ اُن
سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر ایسی
طرف سے عذاب آپڑا کہ اُن کو معلوم بھی نہ ہوا - [۲۶] تو
دنیا کی زندگی میں خدا نے اُن کو رسوائی کا مزہ چکھایا -
اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھ کر ہوگا - اے کاش یہ
جانتے ہوتے - [۲۷] اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں
ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں - شاید وہ غور کریں -

[۲۸] یہہ عربی قرآن ھے کہ جس مس کوئی کجی نہس - شاید وہ بچیں - [۲۹] خدا ایک مثال بیان کرتا ھے کہ ایک شخص ھے کہ اس مس کئی شریک ھس ایک کی دوسرے سے نہس بنتی - اور ایک آدمی ھے کہ پورا ایک آدمی کا ھے - کیا ان دونوں کی مثال ایک سی ھے ؟ تعریف خدا ھی کو ھے - مگر ان مس اکثر لوگ علم نہس رکھیے - [۳۰] تو بھی مریگا اور یہہ بھی مرینگے - [۳۱] پھر قیامت کے دن تم سب اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑوگے -

¶ [۳۲] تو اُس سے بڑھکر ظالم اور کون ھوگا جو خدا پر جھوٹ بولے اور جب سچی بات اُس کے پاس پہنچے تو اُس کو جھٹلاتے ؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم مس نہس ھے ؟ [۳۳] اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور اُس پر ایمان لایا - تو یہی لوگ پرھیزگار ھس - [۳۴] اُن کے پروردگار کے ھاں جو کچھہ وہ چاھینگے اُن کو ملیگا - یہی نیک لوگوں کی جزا ھے - [۳۵] تاکہ خدا اُن کے بُرے کاموں کو اُن سے دور کر دے اور اُن کو اُن کے نیک کاموں کے بدلے مس اُن کا اجر دے - [۳۶] کیا خدا اپنے بندے کے لئے بس نہس ؟ اور یہہ لوگ اس کے سوا تجکو دوسروں سے ڈراتے ھس - تو جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ھدایت کرنے والا نہس - [۳۷] اور جس کو خدا ھدایت کرے تو اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہس - کیا خدا زبردست اور انتقام لینے والا نہس ھے ؟ [۳۸] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور زمین بنایا تو وہ ضرور کہینگے کہ خدا - تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جن کو تم پکارتے ھو کیا تم نے اُن پر نظر کی ھے کہ اگر وہ مجکو ضرر پہنچانا چاھے تو کیا یہہ اُس کے ضرر کو

دور کرسکتے ہیں ؟ یا اگر وہ مجھ پر رحم کرنا چاہے تو
کیا یہہ اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں ؟ مجھکو خدا بس
ہے - توکل کرنے والے اُسی پر توکل کرتے ہیں - [۳۹] تو
کہہ دے کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ - میں
بھی کام کرتا ہوں - اور تم کو جلد معلوم ہو جائیگا
[۴۰] کہ کس پر وہ عذاب آ کر رہیگا جو اُس کو رسوا کریگا
اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوگا - [۴۱] ہم نے یہہ کتاب
لوگوں کے لئے تجھ پر اپنی مشیت سے اُتاری ہے - توجس نے
ہدایت پائی وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی
اُسی پر پڑیگی - اور تو تو ان پر داروغہ نہیں ہے -

[۴۲] ان کے مرنے کے وقت خدا روحوں کو قبض کرلیتا ہے
اور جو مرے نہیں اُن کو اُن کے سوتے وقت (قبض کر لیتا ہے) -
تو جن پر موت کا حکم جاری ہوچکا ہے اُن کو وہ روک لیتا ہے -
اور باقی کو ایک وقت مقرر تک پہنچ دیتا ہے - جو لوگ
غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں - [۴۳] کیا
ان لوگوں نے خدا کے سوا شفاعت کرنے والے ٹھہرا رکھے
ہیں ؟ تو کہہ دے کہ اگرچہ بھی یہہ کسی چیز کے مالک
نہ ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں ؟ [۴۴] تو کہہ دے کہ
شفاعت تو ساری خدا کے ہاتھہ میں ہے - آسمان اور زمین
کی حکومت اُسی کی ہے - پھر تم کو اُسی کی طرف لایا
جائیگا - [۴۵] اور جب ایک خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل نفرت کرتے ہیں
اور جب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو بس یہہ
خوش ہوجاتے ہیں - [۴۶] تو کہہ کہ اے خدا آسمان اور
زمین کے پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے توہی

اپنے بندوں میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ
اختلاف کرتے ہیں – [۴۷] اور اگر ظالموں کے پاس دنیا کی
ساری چیزیں ہوجائیں اور اُن کے ساتھہ اتنی ہی اور تو
قیامت کے دن برے عذاب کے بدلے میں وہ اُن کو دے
ڈالینگے – اور ان کو خدا کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوگی
جس کا اُن کو گمان بھی نہیں – [۴۸] اور اُن کی بد
کرداریاں اُن پر ظاہر ہوجائینگی اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے
رہے ہیں وہ ان کو آگھیریگا – [۴۹] تو جب آدمی کو تکلیف
پہنچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے – پھر جب ہم اُس کو اپنی
طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ تو
مجھکو بس علم کے سبب ملی ہے – نہیں – یہہ آزمائش ہے –
مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے – [۵۰] جو لوگ ان سے
پہلے ہوچکے ہیں وہ بھی یہی کہتے تھے – مگر اُن کی کمائی
اُن کے کچھہ کام نہ آئی – [۵۱] اور اُن کی بد کرداریوں نے
اُن کو آلیا – اور اُن میں سے جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن پر
اُن کی بدکرداریاں آ کر رہینگی – اور وہ (خدا کو) عاجز
نہیں کر سکتے – [۵۲] کیا یہہ نہیں جانتے کہ خدا جس کا
رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور تنگ کردیتا ہے ؟ جو لوگ
ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں –
[۵۳] تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنے آپ
پر زیادتیاں کی ہیں خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو –
بے شک خدا سارے گناہ بخش دیتا ہے – بے شک وہی
بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے – [۵۴] اور اپنے پروردگار کے
آگے توبہ کرو اور اُس کے مطیع ہوجاؤ قبل اس کے کہ تم پر
عذاب آ پہنچے اور تم کو مدد نہ ملے – [۵۵] اور تمہارے

پروردگار کي طرف سے حو بہتریں باتیں تم پر نازل ہوتي ہیں
اُن کي پیروی کرو- قبل اس کے کہ تم پر یکایک عذاب آ پہنچے
اور تم نہ جانو [٥٦] کہ کوئي نہ کہے کہ اے افسوس کہ
میں نے حدا کي طرف سے غفلت کي - اور میں تو ٹھٹھا
هي کرتا رہا - [٥٧] یا کہے کہ اگر وہ مجھکو ہدایت کرتا
تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا - [٥٨] یا جس وقت
عذاب دیکھے تو کہے کہ اے کاش میں پھر جاتا تو میں
نیک لوگوں میں ہوتا - [٥٩] نہیں - میري آیتیں تیرے
پاس آئیں اور تو نے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور کافر بن
گیا - [٦٠] اور تو قیامت کے دن دیکھیگا کہ جنہوں نے
حدا پر جھوٹ بولا ہے اُن کے منہہ کالے ہونگے - کیا تکبر
کرنے والوں کی جگہ جہنم میں نہیں ہے ؟ [٦١] اور جو لوگ
(برے کاموں سے) بچے اُن کو حدا اُن کی کامیابي کے ساتھہ
نجات دیگا - اُن کو برائی نہ پہنچیگي - اور نہ وہ غمگین
ہونگے - [٦٢] حدا ہر چیز کا بنانے والا ہے - اور وہ ہر چیز
پر نگہباں ہے - [٦٣] آسماں اور زمیں کي کنجیاں اُسي کي
ہیں - اور جو لوگ حدا کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں تو
یہي لوگ خسارہ اُٹھائینگے -

[٦٤] تو کہہ دے کہ اے جاہلو کیا تم مجھکو حدا کے
سوا دوسروں کی عبادت کرنے کو کہتے ہو ؟ [٦٥] اور تیري
طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو تجھہ سے پہلے ہو چکے ہیں
وحي کي گئي ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرے کئے برباد
ہو جائینگے اور تو ضرور خسارہ اُٹھائیگا - [٦٦] بلکہ حدا
هي کي عبادت کر اور شکر گزار ہو - [٦٧] اور انھوں نے حدا
کي جیسي قدر چاہئے تھي نہ کي - اور قیامت کے دن ساري

دنیا اُس کی ایک مٹھی ہوگی - وہ پاک ہے - اور ان کے شرک
سے بالاتر - [۶۸] اور صور پھونکا جائیگا تو جو کوئی آسمان
میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب بے ہوش ہوجائینگے۔
مگر جس کو خدا چاہے - پھر دوسری بار وہ پھونکا جائیگا تو
اُسی وقت وہ سب کھڑے ہوکر دیکھنے ہونگے - [۶۹] اور
زمین اپنے پروردگار کی روشنی سے چمکنے لگیگی - اور کتاب سامنے
رکھی جائیگی - اور نبی اور گواہ سب حاضر کئے جائینگے اور
اُن میں سچ سچ فیصلہ کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ
ہوگا - [۷۰] اور ہر جی کو اُس کے کئے کا پورا پورا (بدلہ) دیا
جائیگا - اور وہ اُن کے کاموں کو خوب جانتا ہے -

[۷۱] اور جو لوگ کفر کئے وہ جھنڈ کے جھنڈ جہنم کی
طرف ہانکے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس
پہنچینگے تو اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور اُس کے
چوکیدار اُن سے کہینگے کہ کیا تم میں سے تمہارے پاس رسول
نہیں آئے کہ وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ کر
سناتے اور تمہارے اس روز کے آگے آنے سے تم کو ڈراتے ؟ یہہ
کہینگے کہ ہاں - مگر عذاب کا حکم کافروں پر پورا ہوا -
[۷۲] اُن سے کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو -
ہمیشہ اِسی میں رہو - اور تکبر کرنے والوں کی جگہ بہت بری
ہے - [۷۳] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے وہ جھنڈ کے جھنڈ
جنت کی طرف ہانکے جائینگے - یہاں تک کہ جب وہ اُس کے
پاس آجائینگے اور اُس کے دروازے کھول دئے جائینگے اور اُس کے
چوکیدار اُن سے کہینگے کہ سلام علیکم - تم بہت ہی اچھے
رہے - تو اس میں داخل ہو - اور ہمیشہ رہو - [۷۴] اور یہہ
کہینگے تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ

کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں - کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے - [۷۵] اور تو فرشتوں کو دیکھیگا کہ عرش کے گرد گھیرے ہوئے ہیں - اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھہ تسبیح کرتے ہیں - اور لوگوں میں سچ سچ بات طے پاجائیگی - اور کہا جائیگا کہ تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے -

سورۂ مؤمن

مکی - ۸۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کی طرف سے اُتری ہے جو زبردست اور جاننے والا ہے - [۳] گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا - سخت سزا دینے والا - صاحب انعام - اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اُسی کی طرف پھر جانا ہے - [۴] خدا کی آیتوں کے بارے میں تو بس کافر ہی جھگڑتے ہیں - تو اُن کا ملک میں پھرنا چلنا تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے - [۵] اُن سے پہلے نوح کی قوم نے اور اُن کے بعد اور کافروں کی جماعت نے بھی جھٹلایا - اور ہر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور لغو باتوں سے جھگڑا کیا تاکہ اُس سے حق کو لغزش دیں - تو میں نے اُن کو آ لیا - تو پھر میرا عذاب کیسا ہوا ؟ [۶] اور اسی طرح کفر کرنے والوں پر تیرے پروردگار کا قول سچ ہوکر رہا کہ یہہ (دوزخ کی) آگ میں رہینگے - [۷] جو عرش کو اُٹھاتے ہوئے ہیں اور جو اُس کے گرد ہیں اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھہ تسبیح کرتے اور اُس پر

ایمان رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھیے ہیں اُن کے لئے استغفار کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز پر حاوی ہے تو جو لوگ توبہ کرتے اور تیری راہ کی پیروی کرتے ہیں اُن کو بخش دے اور ان کو (جہنم کی) دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا - [۸] اے ہمارے پروردگار ان کو جنت عدن میں داخل کر جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی - بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے - [۹] اور ان کو برائیوں سے بچا - اور جس کو تو اُس دن برائیوں سے بچائیگا تو اس پر تونے رحم کیا - اور یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو پکار دیا جائیگا کہ خدا کی بیزاری تمہارے آپس کی بیزاری سے بڑھ کر تھی جب تم کو ایمان کی طرف بلایا گیا اور تم نے کفر کیا - [۱۱] وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار تونے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار زندگی - اور ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں - تو نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے ؟ [۱۲] یہہ اس لئے ہے کہ جب اکیلے خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھہ شرک کیا جاتا تھا تو تم ایمان لاتے تھے - مگر حکم تو خدا ہی کا ہے جو عالی شان اور بڑا ہے - [۱۳] وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اُتارتا ہے - اور سوا رجوع کرنے والے کے اور کوئی غور نہیں کرتا - [۱۴] اور خدا کو خلوص عبادت سے پکارو اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے - [۱۵] وہ بڑا بلند مرتبہ صاحب عرش ہے - اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے

وحي نازل کرتا ہے تا کہ ملاقات کے دن سے ڈرائے - [۱۶] جس دن وہ سامنے آئینگے اُن کي کوئي بات خدا سے چھپی نہ ہوگي - " آج کے دن کس کي سلطنت ہے ؟ " ایك خدا ہي کي جو غالب ہے - [۱۷] " آج کے دن ہر شخص کو اُس کي کمائي کا بدلہ دیا جائیگا - آج کے دن ظلم نہ ہوگا " - بے شك خدا جلد حساب لینے والا ہے - [۱۸] اور اُن کو نزدیك چلے آنے والے دن سے ڈرا جب گھٹ گھٹ کر کلیجے حلق کے پاس آ جائینگے - ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کا کہا مانا جائے - [۱۹] وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اُن کو بھی جو دلوں میں چھپي ہیں - [۲۰] اور خدا سچ سچ فیصلہ کرتا ہے اور اُس کے سوا جن کو یہہ پکارتے ہیں وہ کچھہ بھي فیصلہ نہیں کر سکتے - بے شك خدا ہي سننے والا اور دیکھنے والا ہے -

[۲۱] اور کیا انھوں نے ملك میں سیر نہ کي اور نہ دیکھا کہ جو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا ؟ وہ قوت کے اعتبار سے اور نشانوں کے اعتبار سے ملك میں ان سے بہت بڑھہ کر تھے مگر خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب گرفتار کیا - اور خدا کے مقابلے میں اُن کا کوئي بچانے والا نہ ہوا - [۲۲] یہہ اِس لئے کہ اُن کے رسول بین دلیلیں لے کر اُن کے پاس آئے مگر اُنھوں نے کفر کیا تو خدا نے اُن کو گرفتار کیا - بے شك وہ قوي اور سخت سزا دینے والا ہے - [۲۳] اور ہم نے موسیٰ کو اپني آیتیں اور صاف سندیں دے کر بھیجا [۲۴] فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس - تو وہ بولے کہ یہہ جھوٹا جادوگر ہے - [۲۵] تو جب وہ ہماری طرف سے

حق لے کر اُن کے پاس آیا تو وہ بولے کہ جو لوگ اس کے ساتھ
ایمان لائے ہیں اُن کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور اُن کی عورتوں
کو جیتا رہنے دو - اور کافروں کا داؤ پیچ تو بس بیکار ہی
ہوتا ہے - [۲۶] اور فرعون نے کہا کہ مجھکو چھوڑ دو کہ میں
موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے پروردگار کو پکارے - میں
ڈرتا ہوں کہ کہیں یہہ تمہارے دین کو نہ بدل ڈالے یا ملک
میں فساد نہ پیدا کرے - [۲۷] اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے
ہر تکبر کرنے والے سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے
پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ پکڑی ہے -

[۲۸] اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مرد ایماندار جو
اپنے ایمان کو چھپاتا تھا بولا کیا تم ایک شخص کو مار ڈالوگے
اس لئے کہ وہ کہتا ہے کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے ؟ اور وہ تو
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں بھی
لے کر آیا ہے - اور اگر وہ جھوٹا بھی ہو تو اُس کا جھوٹ اُسی
پر پڑیگا - اور اگر وہ سچا ہوا تو جس چیز کا وہ تم سے
وعدہ کرتا ہے اس میں سے کچھہ تو تم پر آ پڑیگا - جو کوئی
زیادتی کرتا ہے اور جھوٹا ہے اُس کو خدا ہرگز ہدایت نہیں
کرتا - [۲۹] اے میری قوم آج کے دن تمہاری ہی سلطنت
ہے - ملک میں تم غالب ہو - لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر
آ پڑے تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کریگا ؟ فرعون نے کہا
کہ میں تو تم کو وہی دکھاتا ہوں جو میں دیکھتا ہوں اور
میں تو تم کو بس سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہوں -
[۳۰] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم
مجھکو تمہاری نسبت اگلے لوگوں کا سا دن کا ڈر ہوتا ہے
[۳۱] یعنی جیسا حال نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُن

لوگوں کا ہوا جو اُن کے بعد ہوئے اور خدا تو (اپنے)
بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا - [۳۲] اور اے میری قوم
مجھکو تمھاری نسبت قیامت کے دن کا ڈر ہے - [۳۳] جس
دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگوگے تم کو کوئی خدا سے بچانے
والا نہ ہوگا - اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی
ہدایت کرنے والا نہیں - [۳۴] اور اس سے پہلے یوسف بھی
دلیلیں لے کر تمھارے پاس آیا تو وہ جو تمھارے پاس لے کر آیا
تھا تم اُس کی نسبت شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ
مرگیا تو تم بولے کہ اس کے بعد وہ کوئی رسول نہیں بھیجیگا -
جو لوگ زیادتی کرتے ہیں اور شک میں پڑے رہتے ہیں اُن
کو خدا اسی طرح گمراہ کرتا ہے [۳۵] کہ کوئی سند تو
اُن کے پاس آئی نہیں مگر وہ خدا کی آیتوں کے بارے میں
جھگڑتے ہیں - خدا کے نزدیک اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں
اُن کے نزدیک یہہ بڑی مکروہ بات ہے - خدا ہر تکبر کرنے والے
اور ظلم کرنے والے کے دل پر اسی طرح مہر کردیتا ہے - [۳۶] اور
فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک محل بنا تاکہ
میں راستوں پر جا پہنچوں [۳۷] یعنی آسمان کے راستوں
پر - اور موسی کے معبود کو جھانک کر دیکھوں - اور میں تو
اُس کو جھوٹا سمجھتا ہوں - اور اسی طرح فرعون کو اُس کے
کام کی بُرائی اچھی کر دکھائی گئی - اور اُس کو راہ سے
روک دیا گیا تھا - اور فرعون کے داؤ پیچ تو بس بیکار ہی
ہوئے -

[۳۸] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم
میری پیروی کرو - میں تم کو ٹھیک راہ دکھاؤنگا - [۳۹] اے
میری قوم یہہ دنیا کی زندگی تو بس تھوڑا فائدہ ہے - اور

بے شک آخرت ہی تو ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے - [۴۰] جو
برے کام کرتا ہے تو اُس کو ویسی ہی جزا دی جائیگی - اور
جو نیک کام کرتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی
رکھتا ہے تو یہی لوگ جنت میں داخل ہونگے - اُن میں
اُن کو بے حساب رزق دیا جائیگا - [۴۱] اور اے میری قوم
مجھکو کیا ہوا کہ میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں
اور تم مجھکو (جہنم کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ؟ [۴۲] تم
مجھکو بلاتے ہو تاکہ میں خدا سے کفر کروں اور اُس کے
ساتھ اس چیز کو شریک کروں جس کا مجھکو کوئی علم
نہیں - اور میں تم کو زبردست بخشنے والے (خدا) کی
طرف بلاتا ہوں - [۴۳] کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف
تم مجھکو بلاتے ہو اُس کو نہ تو دنیا ہی میں پکارنا چاہئے
اور نہ آخرت میں - اور ہم کو تو خدا ہی کی طرف پھر کر
جانا ہے - اور زیادتی کرنے والے ہی (جہنم کی) آگ میں
رہینگے - [۴۴] مگر تم ضرور یاد کروگے جو میں تم سے کہتا
ہوں - اور میں اپنا کام خدا ہی کے حوالے کرتا ہوں -
بے شک خدا (اپنے) بندوں کو دیکھتا ہے - [۴۵] تو اُس کو
خدا نے اُن کے داؤ پیچ سے بچا لیا - اور فرعون کے لوگوں کو
برے عذاب نے آگھیرا - [۴۶] یعنی (جہنم کی) آگ کہ
صبح و شام وہ اس پر لائے جائینگے - اور جس دن وہ گھڑی
آ پڑیگی - "فرعون کے لوگوں کو عذاب سخت میں داخل
کرو" - [۴۷] اور جب یہ (دوزخ کی) آگ میں جھگڑتے
ہونگے تو بے بس لوگ تکبر کرنے والوں سے کہینگے کہ ہم تو
تمہاری پیروی کرتے تھے - تو کیا تم آگ میں ہمارے کچھ
بھی کام آ سکتے ہو ؟ [۴۸] جو لوگ تکبر کرتے تھے وہ کہینگے

کہ ہم سب اسی میں ہیں - اب تو خدا بندوں کے بارے میں حکم کرچکا - [۴۹] اور جو لوگ (جہنم کی) آگ میں ہونگے وہ جہنم کے چوکی داروں سے کہینگے کہ تم اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ہم سے عذاب کا ایک دن بھی تو تخفیف کردے - [۵۰] وہ کہینگے کہ کیا تمھارے پاس تمھارے رسول بین دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے ؟ وہ کہینگے کہ ہاں - کہینگے کہ تم خود دعا کرو - مگر کافروں کی دعا تو بس بیکار ہی ہوتی ہے -

[۵۱] ہم دنیا کی زندگی میں بھی اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی مدد کرینگے اور اُس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہونگے - [۵۲] جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہ دیگی - اور اُن پر لعنت ہوگی اور اُن کو برا مکان ملیگا - [۵۳] اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا - [۵۴] کہ وہ عقلمندوں کے لئے ہدایت اور یاد رکھنے کی چیز ہے - [۵۵] تو صبر کر - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگ اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر - [۵۶] جن لوگوں کے پاس کوئی سند تو آئی نہیں اور وہ خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں اُن کے دل میں تو بس شیخی ہے کہ وہ اُس کو کبھی نہیں پہنچ سکینے - تو خدا کی پناہ مانگ - بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۵۷] آسمان اور زمین کا بنانا آدمی کے بنانے سے بڑھ کر ہے - لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے - [۵۸] اور اندھا اور دیکھنے والا تو برابر نہیں - اور نہ وہ جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے وہ اور برے کام کرنے والے - تم بہت کم غور کرتے ہو - [۵۹] وہ گھڑی تو ضرور آکر رہیگی -

اس میں کوئی شک نہیں - مگر اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے -
[۶۰] اور تمہارا پروردگار کہتا ہے کہ مجھہ سے دعا مانگو -
میں تم کو جواب دونگا - جو لوگ میری عبادت سے
تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل
ہونگے -

[۶۱] خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم
اس میں آرام کرو - اور دن تاکہ دیکھو بھالو - بے شک خدا
لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -
[۶۲] یہی خدا تو تمہارا پروردگار ہے تمام چیزوں کا بنانے والا -
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟
[۶۳] جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح
پھرے رہتے ہیں - [۶۴] خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین
کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا - اور تمہاری صورتیں
بنائیں - اور تمہاری اچھی صورتیں بنائیں - اور اچھی چیزیں
تمہیں کھانے کو دیں - یہی خدا تمہارا پروردگار ہے - اور خدا
برکت والا ہے اور تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۶۵] وہی زندہ
ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - تو خلوص دین کے ساتھہ
اُسی کو پکارو - تعریف ہے خدا ہی کو جو تمام عالموں کا پروردگار
ہے - [۶۶] تو کہہ دے کہ مجھکو منع کیا گیا ہے کہ میں اُن
لوگوں کو نہ پکاروں جو خدا کے سوا ہیں جب میرے پاس
میرے پروردگار کی طرف سے بین دلیلیں آ چکیں - اور مجھکو
حکم دیا گیا ہے کہ میں پروردگار عالم کا مطیع ہوں - [۶۷] وہی
ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر نطفے سے - پھر جمے ہوئے
خون سے - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالا - پھر (بڑھایا) تاکہ
تم اپنی جوانی کو پہنچو - پھر تاکہ تم بوڑھے ہو - اور تم

میں سے کوئی تو پہلے ہی مر جاتا ہے - اور تاکہ تم ایک وقت مقرر کو پہنچو - اور تاکہ تم کو عقل ہو - [۶۸] وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے - اور جب وہ کوئی کام مقرر کر لیتا ہے تو بس وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے -

[۶۹] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں؟ یہہ کدھر کو پھرے جاتے ہیں؟ [۷۰] وہ لوگ جو کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور اُن چیزوں کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا ہے عنقریب وہ جان جائینگے - [۷۱] جب اُن کی گردنوں میں طوق ہونگے - اور زنجیریں گھسیٹتے ہوئے [۷۲] گرم پانی میں لے جائینگے - پھر وہ آگ میں جھونک دئے جائینگے - [۷۳] پھر اُن سے کہا جائیگا کہ جن کو تم شریک کرتے تھے وہ کہاں ہیں [۷۴] جو خدا کے سوا تھے؟ کہینگے کہ وہ تو ہم سے کھو گئے - بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو پکارتے ہی نہ تھے - خدا کافروں کو اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے - [۷۵] یہہ اس لئے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس لئے کہ تم اترایا کرتے تھے - [۷۶] جہنم کے دروازوں میں داخل ہو - ہمیشہ اُسی میں رہو - تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیسا برا ہے - [۷۷] تو صبر کر - خدا کا وعدہ ضرور سچا ہے - تو جو کچھ ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس میں سے کچھ تجھکو دکھائیں یا تجھکو موت دے دیں تو بھی اُن کو تو ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے - [۷۸] اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے - اُن میں سے کچھ تو ہیں جن کے قصے ہم نے تجھ سے بیان کئے اور اُن میں کچھ تو ہیں جن کے

قصے ہم نے تمکھہ سے سان نہیں کئے - اور کوئي رسول ایسا نہ ہوا کہ بغیر حدا کے حکم کے کوئي نشانی لے آتے - پھر جب حدا کا حکم آگیا تو سچ سچ فیصلہ ہوگیا - اور جو لوگ جھوٹ میں پڑے تھے اُس وقت وہي خسارے میں رہے -

[۷۹] حدا وہي ہے جس نے تمھارے لئے مویشي بنائے تاکہ ان میں سے کسی پر سوار ہو اور ان میں سے تم کھاتے بھي ہو - [۸۰] اور تمھارے لئے ان میں فائدے بھي ہیں اور تاکہ تم اُن سے اپنے دل کی حاجت کو پہنچو - اور اُن پر اور کشتیوں پر تم چڑھے پھرتے ہو - [۸۱] اور وہ تم کو اپني نشانیاں دکھاتا ہے - تو حدا کي کس نشاني سے تم اِنکار کروگے ؟ [۸۲] توکیا یہہ ملک میں سیر نہیں کرتے اور دیکھیے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کا انجام کیسا ہوا ؟ وہ ان سے زیادہ قوت رکھتے تھے اور دنیا میں نشان بھی چھوڑ گئے ہیں - مگر اُن کي کمائي اُن کے کچھہ کام نہ آئی - [۸۳] اور جب اُن کے رسول اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آئے تو یہہ اپنے علم پر اِترانے لگے - تو جس سے اُنھوں نے ٹھٹھا کیا تھا اُسني نے اُن کو آ گھیرا - [۸۴] پھر جب اُنھوں نے ہماری سختي دیکھی تو بولے کہ ہم ایک حدا پر ایمان لائے اور اُس کے ساتھہ ہم نے جو کچھہ شریک کیا تھا اب ہم اس سے کفر کرتے ہیں - [۸۵] مگر جب اُنھوں نے ہماری سختي کو دیکھا تو اُن کا ایمان اُن کو نفع نہ دے سکا - یہي حدا کي عادت ہے جو اُس کے بندوں میں چلي آیي ہے اور اس وقت کافر ہي خسارے میں رہے -

سورۂ حم سجدہ

مکي - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہہ رحمان اور رحیم (خدا) کي طرف سے اُتری ہوئي [۳] کتاب ہے کہ اس کی آیتیں عربی قرآن میں علم رکھنے والے لوگوں کے لئے مفصل بیان کی گئی ہیں - [۴] یہہ خوش خبری ہے اور ڈر دکھانا بھي - مگر ان میں اکثر منہہ پھیر لیتے ہیں اور نہیں سنتے - [۵] اور یہہ کہتے ہیں کہ جس بات کی طرف تو ہم کو بلاتا ہے ہمارے دل تو اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں ایک طرح کا بوجھہ ہے - اور ہمارے اور تیرے درمیان پردہ ہے تو تو (اپنا) کام کئے جا - ہم بھي (اپنا) کام کریں - [۶] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں - مجھہ پر تو بس وحی بھیجي گئي ہے کہ تمہارا معبود ایک ہي معبود ہے - تو سیدھے اسي کي طرف جاؤ اور اُس سے استغفار کرو - اور مشرکوں پر وائے ہے - [۷] جو زکواۃ نہیں دیتے اور آخرت سے بھي کفر کرتے ہیں - [۸] بے شک جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے لئے اجر ہے کہ وہ موقوف ہونے والا نہیں -

[۹] تو کہہ کہ کیا تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا اور تم اُس کا برابر ٹھہراتے ہو؟ یہي تو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۰] اور اُسي نے اُس میں بوجھل پہاڑ رکھہ دئے اور اس میں برکت دي اور اس میں چار دن میں اس کي قوت کا اندازہ کیا - سب مانگنے والوں کے

لئے یکساں - [۱۱] پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ
دھواں تھا - تو اس نے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ
خوشی سے ہو یا نا خوشی سے - دونوں نے کہا کہ ہم خوشی
سے آتے ہیں - [۱۲] پھر دو دن میں سات آسمان بنائے
اور ہر ایک آسمان کو اُس کا کام بتایا - اور ہم نے دنیا کے
آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور حفاظت کی - یہی تو
زبردست جاننے والے (خدا) کا ٹھہرایا ہوا ہے - [۱۳] تو
اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تمہیں ایک
کڑک سے ڈراتا ہوں جیسے عاد اور ثمود کی کڑک تھی -
[۱۴] جب اُن کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
رسول آئے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو - بولے اگر
ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اُتارتا - تو جس چیز
کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس سے کفر کرتے ہیں -
[۱۵] تو عاد ملک میں ناحق تکبر کرنے لگے اور بولے کہ
قوت میں ہم سے بڑھ کر اور کون ہے ؟ کیا اُنہوں نے نہ
دیکھا کہ جس خدا نے اُن کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے
بڑھ کر ہے ؟ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے - [۱۶] تو
ہم نے نحس دنوں میں ان پر زور کی آندھی بھیجی تاکہ
دنیا کی زندگی میں ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں -
اور آخرت کا عذاب تو ضرور زیادہ رسوا کرنے والا ہوگا اور اُن کو
مدد نہ دی جائے گی - [۱۷] اور ثمود کو ہم نے ہدایت دی
تھی مگر اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند
کیا - تو اُن کے کئے کے سبب اُن کو رسوائی کے عذاب کی کڑک
نے آ لیا - [۱۸] اور جو لوگ ایمان رکھتے تھے اور (بُرے
کاموں سے) بچتے تھے اُن کو ہم نے نجات دی -

[۱۹] اور جس دن خدا کے دشمن (جہنم کی) آگ
میں اکٹھے کئے جائینگے پھر وہ الگ الگ کئے جائینگے
[۲۰] یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچینگے تو اُن کے کئے
کے سبب اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب
اُن کے مقابلے میں گواہی دینگے [۲۱] اور یہہ اپنے چمڑے سے
پوچھینگے کہ تم ہمارے خلاف کیوں گواہی دئیے ؟ وہ کہینگے
کہ ہم کو خدا نے گویا کیا جیسا اُس نے ہر چیز کو گویا
کیا ہے - اور اُسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا - اور
تم کو اُسی کی طرف پھر کر آنا ہوا - [۲۲] اور تم تو
اس بات سے پردہ نہ کرتے تھے کہ تمھارے مقابلے میں تمھارے
کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے چمڑے گواہی دینگے
بلکہ تم سمجھے تھے کہ تمھارے بہت سے کاموں کو خدا
نہیں جانتا ہے - [۲۳] اور تمھارے اسی خیال نے جو تم
اپنے پروردگار کی نسبت کیا کرتے تھے تم کو ہلاک کیا - اور تم
خسارے میں پڑگئے - [۲۴] تو اگر یہہ صبر کریں تو بھی
اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے - اور اگر یہہ توبہ کریں
تو اُن کی توبہ قبول نہ ہوگی - [۲۵] اور ہم نے اُن کے ساتھہ
ہم نشیں مقرر کر رکھے ہیں - اور وہ اُن کے آگے کی چیزیں
اور اُن کے پیچھے کی چیزیں سب اُن کو اچھی کر دکھاتے ہیں
اور ان پر (خدا کا) حکم آ کر رہیگا - یہہ بھی اُن ہی اُمتوں
میں ہیں جو جِن اور اِنس میں سے ان سے پہلے ہوچکے ہیں -
بے شک وہ خسارے میں تھے -

[۲۶] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس
قرآن کو مت سنو - اور اس کے ساتھہ لغو باتیں بناؤ تاکہ
تم ہی غالب رہو - [۲۷] تو جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم

ان کو ضرور عذاب سخت چکھائینگے - اور ان کی بد
کرداریوں کا ضرور بدلہ دینگے - [۲۸] یہہ (جہنم کی) آگ
خدا کے دشمنوں کی جزا ہے - وہ اس میں ہمیشہ رہینگے -
یہہ جزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کئے -
[۲۹] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے
ہمارے پروردگار جن اور انس جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا
تھا اُن کو ہمیں دکھادے کہ ہم اُن کو اپنے پاؤں کے نیچے
ڈالیں کہ وہ نیچے ہو جائیں - [۳۰] بے شک جو لوگ کہتے
ہیں کہ خدا ہی ہمارا پروردگار ہے پھر وہ ثابت قدم رہے
تو ان پر فرشتے نازل ہونگے کہ نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو
بلکہ جنت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے -
[۳۱] دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ہم تمہارے دوست
ہیں - اور وہاں جو تمہارے جی چاہینگے وہ تم کو ملینگے -
اور اس میں جو کچھہ تم مانگوگے تم کو ملیگا - [۳۲] بہت
بخشنے والے اور رحم والے خدا کی طرف سے مہمانی ہے -
[۳۳] اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو
(لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور خود نیک کام بھی کرے اور
کہے کہ میں مسلمان ہوں ؟ [۳۴] اور بھلائی اور برائی برابر
نہیں - بھلائی سے (برائی کو) ٹالو - تو اسی وقت وہ شخص
کہ جس سے تجھہ سے عداوت تھی گویا کہ (تیرا) بڑا ہی
دوست ہو جائیگا - [۳۵] اور یہہ بات تو ان ہی کو نصیب
ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہہ بھی بڑے نصیبور
ہی کو نصیب ہوتی ہے - [۳۶] اور اگر تجھکو شیطان کی طرف
سے کوئی وسوسہ ہو تو خدا کی پناہ لے - بے شک وہ سننے والا
اور جاننے والا ہے - [۳۷] اور اُس کی نشانیوں میں سے رات اور

دن اور سورج اور چاند بھی ہیں - نہ سورج کو سجدہ کرو
اور نہ چاند کو بلکہ خدا کو سجدہ کرو جس نے اُن کو بنایا
ہے - اگر تم اُسی کی عبادت کرنا چاہو - [۳۸] اور اگر یہہ
تکبر کریں تو جو لوگ تیرے پروردگار کے نزدیک ہیں وہ رات
اور دن اُس کو سجدہ کرتے ہیں اور نہیں تھکتے - [۳۹] اور
اُسی کی نشانیوں میں سے یہہ بھی ہے کہ تو زمین کو بیکار
پڑی ہوئی دیکھتا ہے - پھر جب ہم اُس پر پانی اُتارتے ہیں
تو وہ لہلہاتی اور بڑھتی ہے - بے شک جس نے اُس کو جلایا
وہ مردوں کو بھی جلائیگا - بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے -
[۴۰] جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ ہم سے
چھپے نہیں ہیں - تو کیا جو (جہنم کی) آگ میں ڈالا
جائے وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھہ آئے -
جو چاہو کرو - بے شک وہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے -
[۴۱] جن لوگوں نے کتاب سے کفر کیا باوجودیکہ یہہ ان کے
پاس آئی (وہ ان کو ان کی جزا دیگا -) اور یہہ بے شک ایک
زبردست کتاب ہے - [۴۲] نہ تو اس کے آگے سے اس کے پاس
جھوٹ بات آسکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے سے - یہہ حکمت
والے تعریف کے لائق (خدا) کا اُتارا ہوا ہے - [۴۳] تجھہ سے
تو بس وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھہ سے پہلے رسولوں سے
کہی جا چکی ہے - بے شک تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا اور
دردناک سزا دینے والا ہے - [۴۴] اور اگر ہم اس کو عجمی
زبان کا قرآن بناتے تو یہہ ضرور کہتے کہ اس کی آیتیں مفصل
کیوں نہیں بیان کی گئیں ؟ کیا اس کی زبان تو عجمی ہو
اور ہماری عربی ؟ تو کہہ دے کہ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں
اُن کے لئے یہہ ہدایت ہے اور شفا - اور جو لوگ ایمان نہیں

رکھیے اُن کے کانوں میں ایک طرح کا بوجھہ ہے اور یہہ اُن کے
لئے اندھاپن ہے - یہہ لوگ (گویا کہ) دور کے مقام سے پکارے
جاتے ہیں -

[۴۵] اور ہم نے موسی کو کتاب دی - مگر اس میں اختلاف
ہوا - اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے کوئی بات پہلے نہ
ہو گئی ہوتی تو ان میں ضرور فیصلہ ہو گیا ہوتا - مگر وہ
اس کے بارے میں شک اور پردہ میں ہیں - [۴۶] جو کوئی
نیکی کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے - اور جو کوئی برا کرتا ہے تو وہ بھی
اُسی پر پڑیگا - اور تیرا پروردگار (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا
نہیں - ¶ [۴۷] اسی کی طرف اس گھڑی کے علم کا حوالہ دیا
جاتا ہے - اور جو میوے اپنے غلافوں میں سے نکلتے ہیں اور
جو مادہ حاملہ ہوتی اور جنتی ہے یہہ سب اسی کے علم سے ہے -
اور جس دن خدا لوگوں کو پکاریگا کہ میرے شریک کہاں
ہیں ؟ تو وہ کہینگے کہ ہم نے تجھکو جتا دیا ہے کہ ہم میں
سے کوئی اس کا گواہ نہیں - [۴۸] اور جن کو یہہ پہلے بلایا
کرتے تھے وہ ان سے کھو جائینگے اور یہہ جان لینگے کہ اُن کے
لئے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں - [۴۹] آدمی بھلائی کی دعا
مانگنے سے نہیں تھکتا - اور اگر اُس کو برائی پہنچتی ہے تو
وہ مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے - [۵۰] اور اگر اُس کو سختی
پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ
کہتا ہے کہ یہہ تو میرا حق ہے - اور میں نہیں خیال کرتا کہ
وہ گھڑی قائم ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پھر بھی
جاؤں تو میرے لئے اُس کے نزدیک بھی بھلائی ہی ہوگی -
مگر ہم ضرور کافروں کو اُن کے کام بتائینگے - اور ہم اُن کو
سخت عذاب کا مزہ چکھائینگے - [۵۱] اور جب ہم آدمی پر

نعمت کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارے ہو جاتا ہے -
اور جب اُس کو برائی پہنچتی ہے تو پھر لمبی چوڑی دعائیں
مانگتا ہے - [۵۲] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر یہہ
قرآن خدا کی طرف سے ہو اور تم اس سے کفر کرو تو اس سے بڑھ کر
اور کون گمراہ ہوگا ؟ [۵۳] عنقریب ہم ان کو اپنی نشانیاں
اطراف ملک میں دکھائینگے اور خود ان میں بھی یہاں تک
کہ ان پر ظاہر ہو جائیگا کہ یہہ حق ہے - کیا یہہ کافی نہیں
کہ تیرا پروردگار ہر چیز پر گواہ ہے ؟ [۵۴] یہہ تو اپنے پروردگار
کی ملاقات ہی کے بارے میں شک میں ہیں - بے شک وہی ہر
چیز کو گھیرے ہوئے ہے -

سورۂ شوریٰ

مکی - ۵۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] عسق - [۳] اسی طرح خدا جو زبردست
اور حکمت والا ہے تیری طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو
تجھہ سے پہلے ہوچکے ہیں وحی کرتا رہا ہے - [۴] اُسی کا
ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے - اور وہی
بلند مرتبہ اور بڑا ہے - [۵] قریب ہے کہ اوپر سے آسمان پھٹ
پڑے - اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھہ تسبیح
کرتے اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے بخشش مانگتے
ہیں - بے شک خدا ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
[۶] اور جن لوگوں نے خدا کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں
خدا اُن کو دیکھنے والا ہے - اور تو اُن پر تو داروغہ نہیں

ہے - [۷] اور اِسی طرح ہم نے عربی قرآن تیری طرف وحی کیا ہے تاکہ تو مکے والوں کو اور جو اُس کے گرد ہیں ڈرائے - اور تاکہ تو قیامت کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں - ایک فریق جنت میں ہوگا - اور دوسرا فریق (دوزخ کی) دہکتی ہوئی آگ میں ہوگا - [۸] اور اگر خدا چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت بنا دیتا - لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے - اور ظالموں کا تو نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۹] کیا اُن لوگوں نے اُس کے سوا بھی کارساز لے رکھے ہیں ؟ مگر خدا ہی کارساز ہے - اور وہی مُردوں کو جِلاتا ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -

[۱۰] اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اُن کا فیصلہ بھی خدا ہی کے اختیار میں ہے - یہی خدا میرا پروردگار ہے - میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں - [۱۱] پیدا کرنے والا آسمان اور زمین کا - اُس نے تمھارے لئے تم ہی میں سے جوڑے بنائے - اور مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے - تم کو اُس میں پھیلاتا ہے - کوئی چیز اُس کی سی نہیں - اور وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۱۲] آسمان اور زمین کی کنجیاں اُسی کی ہیں - جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے - اور تنگ بھی کردیتا ہے - بے شک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے - [۱۳] اُس نے تمھارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا یعنی یہ کہ دین پر قائم رہو اور اُس میں تفرقہ نہ ڈالو - تو جس طرف مشرکوں کو بلاتا ہے وہ اُن پر بار گزرتا ہے - خدا جس کو

چاهے اپنے لئے چن لیتا هے اور جو اُس کی طرف رجوع کرتے هیں
اُن کو هدایت کرتا هے - [۱۳] اور یہہ تو مخص آپس کی
ضد سے جان کر بهي تفرقے میں پڑگئے - اور اگر تیرے
پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کا حکم نہ هوگیا
هوتا تو ان میں فیصلہ هو جاتا - اور جو لوگ ان کے بعد
کتاب کے وارث هوئے وہ اس کی نسبت شك میں پڑے هیں -
[۱۵] پس تو اُسي کي طرف (لوگوں کو) بلاتا رہ - اور
جیسا تجهکو حکم کیا گیا هے اُس پر قائم رہ - اور اُن کي
خواهشوں کي پیروی نہ کر - اور کہہ کہ خدا نے جو کتاب
نازل کي هے میں اُس پر ایمان لایا - اور مجهکو حکم هوا هے
کہ میں تم میں انصاف کروں - خدا هي همارا پروردگار اور
تمهارا پروردگار هے - همارے کام هم کو ملینگے اور تمهارے کام
تم کو - هم میں اور تم میں کوئی حجت کي بات نہیں -
خدا هم سب کو اکٹها کریگا - اور اُسي کي طرف تو
پهر جانا هے - [۱۶] اور جو لوگ خدا کے بارے میں حجت
کرتے هیں باوجود اس کے کہ لوگوں نے اس کو قبول کر لیا هے تو
اُن کے پروردگار کے نزدیك ان کي حجت بے کار هے - اور ان پر
غضب هوگا - اور ان کے لئے سخت عذاب هے - [۱۷] خدا هي
نے تو کتاب برحق اور میزان اُتاری - اور تو کیا جانے شاید وہ
گهڑي قریب هو - [۱۸] جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ اس کے
لئے جلدي کرتے هیں - اور جو لوگ مانتے هیں وہ اس سے
ڈرتے هیں اور جانتے هیں کہ یہہ حق هے - جو لوگ اس گهڑی
کے بارے میں جهگڑتے هیں وہ ضرور گمراهي میں دور جا پڑے
هیں - [۱۹] خدا اپنے بندوں پر بڑا لطف رکهتا هے - جس کو
چاهتا هے رزق دیتا هے - اور وهي قوی اور زبردست هے -

[۲۰] جو کوئي آخرت کي کهيتي چاهے هم اُس کي
کهيتي ميں اُس کو زيادہ دينگے - اور جو کوئي دنيا کي
کهيتي چاهے تو هم اُس کو وهي دينگے - اور آخرت ميں اُس
کا کوئي حصہ نہ هوگا - [۲۱] کيا اُن کے شريک هيں کہ
اُنهوں نے اُن کے لئے ايسا دين مقرر کر ديا هے جس کي خدا
نے اجازت نهيں دي - اور اگر قطعي حکم نہ هوا هوتا تو ان
ميں فيصلہ هو جاتا - اور ظالموں کے لئے دردناک عذاب
هے - [۲۲] تو ظالموں کو ڈرتے هوئے ديکهيگا بسبب اس کے
جو اُنهوں نے کيا هے - اور وہ اُن پر آکر رهيگا - اور جو لوگ
ايمان رکهتے اور نيک کام کرتے هيں وہ جنت کے باغوں ميں
هونگے - جو کچهہ وہ چاهينگے وہ سب اُن کے پروردگار کے هاں
اُن کو ملیگا - يهي تو بڑا فضل هوگا - [۲۳] يهہ وهي هے
جس کي خوش خبري خدا اپنے اُن بندوں کو ديتا هے جو
ايمان رکهتے اور نيک کام کرتے هيں - تو کهہ دے کہ ميں
تم سے اس کے لئے کوئي اُجرت نهيں مانگتا مگر قرابت کي
محبت - اور جو کوئي نيکي کريگا اُس ميں هم اُس کے لئے
اور نيکي بڑها دينگے - بے شک خدا بخشنے والا اور قدر
کرنے والا هے - [۲۴] کيا يهہ کهتے هيں کہ اُس نے خدا پر
جهوٹ باندهہ ليا هے ؟ اور اگر خدا چاهے تو وہ تيرے دل
پر بهي مهر کر دے - اور اپني بات سے خدا جهوٹ کو مٹا
ديتا هے اور حق کو حق کر ديتا هے - بے شک وہ دلوں کي
باتوں کو خوب جانتا هے - [۲۵] اور وهي هے جو اپنے بندوں
کي توبہ قبول کرتا هے اور (اُن کي) برائياں معاف کر ديتا هے
اور تمهارے کاموں کو بهي جانتا هے - [۲۶] اور جو لوگ
ايمان رکهتے اور نيک کام کرتے هيں وہ اُن کي دعائيں قبول

کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی دیتا ہے - اور کافروں
کے لئے تو سخت عذاب ہے - [۲۷] اور اگر خدا اپنے بندوں
کا رزق کشادہ کردیتا تو وہ ضرور دنیا میں سرکشی ہی کرتے -
لیکن وہ جو کچھ چاہتا ہے ایک مقدار سے اُتارتا ہے -
بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور اُن کو دیکھنے والا
ہے - [۲۸] اور وہی ہے جو اُن کے نا اُمید ہونے کے بعد مینہہ
برسا دیتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے - اور وہی کارساز
اور تعریف کے لائق ہے - [۲۹] اور اُس کی نشانیوں میں سے
آسمان اور زمین کا بنانا بھی ہے - اور اُن میں جو کچھ
جانور اُس نے پھیلا رکھا ہے وہ بھی - اور جب وہ چاہے اُن کے
جمع کرنے پر قادر ہے -

[۳۰] اور تم پر جو مصیبت آ پڑتی ہے تو وہ تمہارے اپنے
ہاتھوں کے کئے کے سبب ہے پھر بھی وہ بہت معاف کر دیتا ہے -
[۳۱] اور تم زمین پر (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور
خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۳۲] اور
اُسی کی نشانیوں میں سے کشتیاں ہیں جو دریا میں پہاڑوں
کی طرح ہوتی ہیں - [۳۳] اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھام رکھے
تو یہہ اُس کی پشت پر کھڑے رہ جائیں - ہر ایک صبر کرنے والے
اور شکر کرنے والے کے لئے تو اسی میں نشانیاں ہیں - [۳۴] یا
اُن کے کئے کے سبب اُن کو ہلاک کر ڈالے اور بہتیروں کو معاف
کردے - [۳۵] اور جو لوگ ہماری آیتوں کی نسبت جھگڑا
کرتے ہیں وہ جان لیں کہ اُن کے لئے بھاگنے کی جگہ نہیں
ہے - [۳۶] اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے یہہ تو اس دنیا کی
زندگی کا فائدہ ہے - اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ایمان
رکھنے والوں اور اپنے پروردگار پر توکل کرنے والوں کے لئے زیادہ

اچھا اور دیر پا ہے - [۳۷] اور جو لوگ، بڑے گناہوں اور
بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ ناک
ہوتے ہیں تو (لوگوں کو) بخش دیتے ہیں - [۳۸] اور جو
اپنے پروردگار کی بات مان لیتے اور نماز پر قائم رہتے اور جن کے
کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور ہم نے جو کچھ اُن کو
دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں - [۳۹] اور جو لوگ کہ
جب اُن پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اپنی آپ مدد کرتے ہیں -
[۴۰] اور بُرائی کی جزا تو بس ویسی ہی بُرائی ہے - تو جو
کوئی معاف کر دے اور صلح کر لے تو اُس کا اجر بیشک خدا کے
ذمہ ہے - بے شک وہ ظالموں کو پیار نہیں کرتا - [۴۱] اور جو
اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسوں پر کوئی ملامت
نہیں - [۴۲] ملامت تو بس اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے
ہیں اور ناحق بھی ملک میں زیادتی کرتے ہیں - اُن ہی
لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۴۳] مگر جو کوئی صبر
کرے اور بخش دے تو بے شک یہ بات ہمت کے کاموں میں
سے ہے -

[۴۴] اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے بعد پھر کوئی
اُس کا دوست نہیں - اور تو ظالموں کو دیکھیگا کہ جب وہ عذاب
دیکھینگے تو کہینگے کہ کیا پھر چلنے کی کوئی راہ ہے؟
[۴۵] اور تو اُن کو دیکھیگا کہ دوزخ پر ذلت سے عاجزی کرتے
ہوئے لائے جائینگے اور وہ کنکھیوں سے دیکھتے ہونگے - اور
جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ کہینگے کہ خسارہ اُٹھانے والے
تو وہ ہیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو خسارے
میں ڈالینگے - ظالم دائمی عذاب میں ہونگے - [۴۶] اور
خدا کے سوا اُن کا کوئی دوست نہ ہوگا کہ اُنکی مدد کرے -

اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے لئے اور کوئي راہ نہیں–
[۴۷] اُس دن کے آنے سے پہلے جو خدا کي طرف سے پھیرا
نہیں جائیگا اپنے پروردگار کی بات مانو کہ اُس دن نہ تو تمھارے
پھر جانے کی کوئي جگہ ہوگی اور نہ تم سے اِنکار ہي ہوگا –
[۴۸] تو اگر یہہ منہہ پھیر لیں تو ہم نے تو تجھکو ان پر
نگہبانی کرنے کے لئے نہیں بھیجا ہے – تیرا ذمہ تو بس (پیغام)
پہنچا دینا ہے – اور جب ہم آدمی کو اپنی طرف سے
رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوتا ہے – اور
اگر اُن کے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر تُرائی آ پڑتی ہے تو
بس آدمی نا شکر ہو جاتا ہے – [۴۹] آسمان اور زمین کي
سلطنت خدا ہي کی ہے – جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے – جس
کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے –
[۵۰] یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے – اور جس کو
چاہے بانجھہ کر دیتا ہے بے شک وہ جاننے والا اور قدرت
رکھنے والا ہے – [۵۱] اور آدمی ایسا نہیں کہ خدا اُس سے بات
کرے مگر وحی سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئي رسول
بھیجے – اور اپنے حکم سے جو چاہے اُس پر وحي کرے – بے شک
وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے – [۵۲] اور اسی طرح ہم نے
اپنے حکم سے تیري طرف ایك روح بھیجی – تو نہ جانتا تھا کہ
کتاب کیا ہے اور نہ ایمان – لیکن ہم ہی نے اُس کو نور بنایا –
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہم ہدایت کرتے ہیں –
اور تو بے شك سیدھي راہ کی ہدایت کرتا ہے – [۵۳] خدا
کی راہ کي طرف – جس کا ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ
زمین میں ہے – سب کام تو خدا ہی کی طرف پھیرے جاتے
ہیں –

سورۂ زخرف

مکی - ۸۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] بیان کرنے والی کتاب کی قسم - [۳] ہم
نے اس کو عربی قرآن بنایا تاکہ تم سمجھو - [۴] اور یہہ
ہمارے ہاں اُم‌الکتاب میں ہے اور بلند مرتبہ اور حکمت والا
ہے - [۵] تو کیا ہم اس ذکر کو تم سے ہٹا لیں اِس لئے کہ تم
زیادتی کرنے والے لوگ ہو - [۶] اور اگلوں میں ہم نے کتنے
ہی نبی بھیجے - [۷] اور اُن کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں
آیا جس سے انہوں نے ٹھٹھا نہ کیا - [۸] تو ہم نے اُن سے
زیادہ زور والوں کو ہلاک کر ڈالا - اور اگلوں کی مثال تو گزر
ہی چکی ہے - [۹] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور
زمین کو کس نے بنایا تو وہ ضرور کہینگے کہ اُن کو زبردست
جاننے والے خدا نے بنایا - [۱۰] جس نے زمین کو تمہارے
لئے بچھونا بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راستے رکھے تاکہ
تم راہ پاؤ - [۱۱] اور جس نے ایک مقدار کے موافق آسمان
سے پانی اتارا - پھر ہم نے اس سے مرے ہوئے شہر کو زندہ
کردیا - اِسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے - [۱۲] اور جس نے
ساری قسم کی چیزیں پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور
مویشی بنائے جن پر تم چڑھتے ہو - [۱۳] کہ تم ان کی
پیٹھ پر چڑھو - اور اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو جب تم
اس پر سوار ہو اور کہو کہ پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے لئے
اس کو مسخر کیا حالانکہ ہم اُس کی طاقت نہیں رکھتے -

[١٤] اور هم اپنے پروردگار کي طرف ضرور پھر جائينگے -
[١٥] اور اُنھوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کا ایک جز
قرار دیا ہے - آدمي تو بس صریح ناشکر ہے -
[١٦] کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں لے لیں
ہیں اور تم کو بیٹے دے کر برگزیدہ کیا ہے ؟ [١٧] اور جب
ان میں سے کسي کو اس چیز کي خوش خبری دي جاتے جو
یہہ رحم والے خدا کے بارے میں بیان کرتا ہے تو اُس کے
چہرے پر سیاهی چھا جاتي ہے اور وہ گھٹتا جاتا ہے -[١٨] کیا
جو زیوروں میں پلے اور بے کسي سبب کے بھي جھگڑے میں
پڑ جاتے (وہ خدا کے لائق ہے ؟) [١٩] اور یہہ فرشتوں کو
جو رحم والے خدا کے بندے ہیں عورت ٹھہراتے ہیں - کیا
یہہ اُن کے بنانے کے وقت حاضر تھے ؟ اُن کی یہہ بات ضرور
لکھي جائیگی اور وہ پوچھے بھی جائینگے - [٢٠] اور یہہ
کہتے ہیں کہ اگر رحم والا خدا چاہتا تو هم ان کي عبادت
نہ کرتے - اس بات کا ان کو کوئي علم تو ہے نہیں - وہ بس
اٹکل باتیں کرتے ہیں - [٢١] یا هم نے اس سے پہلے ان کو
کتاب دي ہے جس کي یہہ سند رکھتے ہیں ؟ [٢٢] نہیں -
وہ کہتے ہیں کہ هم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور
هم اُن کے قدموں پر چلتے ہیں - [٢٣] اور اسي طرح هم نے
جب کبھی تجھہ سے پہلے بھي کسي بستي میں کوئي ڈرانے والا
بھیجا تو بس اس کے دولتمند لوگ کہنے لگے کہ هم نے اپنے
باپ دادوں کو اس دین پر پایا اور هم ان هي کے قدموں پر
چلتے ہیں - [٢٤] کہا کیا جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو
پایا اگر میں اس سے زیادہ ہدایت لے کر تمہارے پاس آیا
ہوں تو بھی (تم غور نہ کروگے ؟) بولے کہ تم جو لے کر

بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے - [۲۵] تو ہم نے ان سے انتقام لیا - تو دیکھ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ؟

[۲۶] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سے بری ہوں - [۲۷] مگر جس نے مجھکو پیدا کیا وہی مجھکو ضرور ہدایت کریگا - [۲۸] اور وہ یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ (خدا کی طرف) پھرے رہیں - [۲۹] نہیں - میں نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آگیا اور ایک بیان کرنے والا رسول بھی - [۳۰] اور جب اُن کے پاس حق آگیا تو وہ بولے کہ یہہ تو جادو ہے - اور ہم اس کو نہیں مانتے - [۳۱] اور یہہ کہتے ہیں کہ یہہ قرآن دو شہروں میں کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ اُترا ؟ [۳۲] کیا یہہ تیرے پروردگار کی رحمت تقسیم کرتے ہیں ؟ ہم نے اس دنیا کی زندگی میں تو اُن کی معیشت اُن میں تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ایک کو ایک پر درجے کے اعتبار سے اُونچا کیا ہے تاکہ ان میں ایک دوسرے کو محکوم بنا رکھے - اور جو یہہ جمع کرتے ہیں اس سے تیرے پروردگار کی رحمت بہتر ہے - [۳۳] اور اگر یہہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک اُمت ہو جائینگے تو جو لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے اُن کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی کر دیتے اور سیڑھیاں بھی کہ یہہ اُن پر چڑھتے - [۳۴] اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی کہ یہہ ان پر تکیے لگائے ہوئے - [۳۵] اور سونے کے بھی - اور یہہ سب تو بس دنیا کی زندگی کے سامان ہیں - مگر آخرت تو تیرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے -

[٣٦] اور جو کوئي رحم والے خدا کي ياد سے چشم پوشي
کرے تو هم اُس پر ايك شيطان مقرر کرتے هيں اور وهي اُس
کا دوست هوتا هے - [٣٧] اور وه اُن کو راه سے روکتے هيں
اور يهه جانتے هيں که وه هدايت پر هيں [٣٨] يهاں تك
که جب وه همارے پاس آئيگا تو کهيگا که اے کاش مجهه ميں
اور تجهه ميں پورب اور پچهم کا فاصله هوتا - تو وه بهي برا ساتهي
هے - [٣٩] اور جب که تم نے ظلم کيا هے تو آج کے دن يهه بهي
تم کو کچهه نفع نه ديگا که تم سب عذاب ميں شريك هو -
[٤٠] تو کيا تو بهروں کو سنا سکتا هے يا اندهوں کو اور اُن
کو جو صريح گمراهي ميں هيں هدايت کرسکتا هے ؟
[٤١] تو اگر هم تجهکو ليکر چل ديں تو بهي هم اُن سے تو
ضرور انتقام لينگے - [٤٢] يا هم نے جو اُن سے وعده کيا هے
تجهکو دکها ديں تو بهي هم اُن پر قدرت رکهتے هيں -
[٤٣] تو جو تيري طرف وحي کيا گيا هے اُس کو مضبوطي سے
پکڑا ره - تو بے شك سيدهي راه پر هے - [٤٤] اور يهه بے
شك تيرے اور تيري قوم کے لئے ايك يادداشت هے - اور تم سے
ضرور پوچها جائيگا - [٤٥] اور تجهه سے پهلے جو هم نے اپنے
رسول بهيجے اُن سے پوچهه - کيا هم نے رحم والے خدا کے سوا
معبود مقرر کردئے تهے که اُن کي عبادت کي جائے ؟

[٤٦] اور هم نے موسی کو اپني آيتيں دے کر فرعون اور
اس کے سرداروں کي طرف بهيجا تها تو وه بولا که ميں پروردگار
عالم کا رسول هوں - [٤٧] تو جب وه هماري آيتيں لے کر
اُن کے پاس گيا تو بس وه اُن کي تضحيك کرنے لگے - [٤٨] اور
هم جو نشاني اُن کو دکهاتے تهے وه ايك سے ايك بڑهکر هوتي
تهي - اور هم نے اُن کو عذاب ميں گرفتار کيا شايد وه پهر

جاتیں - [۴۹] اور وہ بولے کہ اے جادوگر تیرے پروردگار نے جو تجھ سے وعدہ کیا ہے اس کے سبب ہمارے لئے دعا کر۔ ہم ضرور ہدایت پائینگے - [۵۰] پھر ہم نے ان پر سے عذاب کو دور کر دیا تو بس وہ وعدہ خلافی کرنے لگے - [۵۱] اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار دیا کہ اے میری قوم کیا مصر کی سلطنت میری نہیں ؟ اور یہ نہریں میرے نیچے بہتی ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے ؟ [۵۲] بلکہ میں اس سے بہتر ہوں کہ وہ ایک ذلیل آدمی ہے اور صاف صاف بیان تک نہیں کرسکتا۔ [۵۳] تو اس کو سونے کے کنگن کیوں نہیں ملے ؟ یا فرشتے ہی اس کے ساتھ پرا باندھ کر آتے - [۵۴] تو اُس نے اپنی قوم کو سبک کر دیا اور وہ اس کی اطاعت کرنے لگے - وہ تو ایک بدکار قوم تھی - [۵۵] پھر جب انہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا۔ [۵۶] اور ان کو گیا گزرا اور پچھلوں کے لئے کہاوت بنا دیا۔

[۵۷] اور جب ابن مریم کی مثال بیان کی جاتی ہے تو تیری قوم اُس پر تالیاں بجاتی ہے - [۵۸] اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ ؟ وہ تو بس جھگڑا کرنے کے لئے تجھ سے اُس کی مثال بیان کرتے ہیں - اور وہ تو جھگڑالو قوم ہے ہی - [۵۹] وہ تو بس ایک بندہ تھا کہ ہم نے اُس پر نعمتیں کی تھیں اور بنی اسرائیل کے لئے اُس کو ایک نمونہ بنایا تھا - [۶۰] اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی میں فرشتے بنا دیتے کہ وہ زمین میں جانشین ہوتے - [۶۱] اور یہ بھی ضرور اُس گھڑی کی علامت ہے - تو تم اس میں شک نہ کرو - اور میری پیروی کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۲] اور شیطان تم کو نہ روکے - وہ تو تمہارا صریح دشمن -

ہے - [۶۳] اور جب عیسیٰ بین دلیلیں لیکر آیا - وہ بولا کہ میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لیکر آیا ہوں - اور تاکہ تمہارے بعض اختلافات تم کو صاف صاف بتادوں - تو خدا سے ڈرو اورمیری اطاعت کرو - [۶۴] بے شک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۵] مگر لوگوں نے آپس میں اختلاف کیا - تو جو لوگ ظلم کرتے ہیں دردناک روز کے عذاب کے سبب اُن پر وائے ہے - [۶۶] کیا یہہ اُس گھڑی کے منتظر ہیں کہ یہہ یکایک اُن پر آ پڑے اور وہ جانتے ہوں ؟ [۶۷] اُس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار - [۶۸] اے میرے بندو آج کے دن تم کو کوئی ڈر نہیں اور نہ تم غمگیں ہوگے - [۶۹] جو لوگ کہ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان ہوئے [۷۰] تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو کہ وہاں تمہاری آؤ بھگت ہوگی - [۷۱] اُن پر سونے کے طباق اور آبخورے لئے پھرینگے - اور جو کچھہ اُن کے جی چاہینگے اور آنکھوں کو اچھے معلوم ہونگے وہاں اُن کو ملینگے - اور تم اُس میں ہمیشہ رہوگے - [۷۲] اور یہہ جنت ہے جس کے تم سبب اپنے کئے کے وارث کئے گئے ہو - [۷۳] اُس میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہونگے - اُن میں سے تم کھاؤگے - [۷۴] گنہگار ضرور ہمیشہ کے لئے عذاب جہنم میں رہینگے - [۷۵] جو اُن سے کم نہ کیا جائیگا اور وہ اُسی میں ناامید پڑے رہینگے - [۷۶] اور ہم نے تو اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُن ہی نے ظلم کیا - [۷۷] اور وہ پکارینگے کہ اے مالک تیرا پروردگار ہی ہمارا خاتمہ کردے - وہ کہیگا کہ تم پڑے رہو - [۷۸] ہم تمہارے پاس حق لیکر

آئے لیکن تم میں اکثر حق کو نفرت کرتے ہو - [۷۹] کیا
اُنہوں نے کوئی بات طے کرلی ہے؟ تو ہم بھی طے کر ڈالینگے -
[۸۰] کیا یہہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اُن کی چھپی باتیں
اور مشورے نہیں سنتے؟ نہیں - ہمارے بھیجے ہوئے
اُن کے پاس بیٹھے لکھہ رہے ہیں - [۸۱] تو کہہ دے کہ اگر
رحم والے خدا کے اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے (اُس کی)
عبادت کرتا - [۸۲] آسمان اور زمین کا پروردگار اور عرش کا
پروردگار اُن کے بیان سے پاک ہے - [۸۳] تو اُن کو خوض کرنے
اور کھیلنے میں چھوڑ دے یہاں تک کہ اُن کا وہ دن سامنے
آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے - [۸۴] اور وہی ہے
جو آسمان میں معبود ہے اور جو زمین میں معبود ہے - اور
وہی حکمت والا اور جاننے والا ہے - [۸۵] اور وہ برکت والا ہے
کہ آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ہے سب
کی سلطنت اُسی کی ہے - اور اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے -
اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے - [۸۶] اور اُس کے سوا
جن کو یہہ پکارتے ہیں وہ تو شفاعت کا بھی اختیار نہیں
رکھتے مگر جو لوگ حق کے گواہ ہیں اور جانتے بھی ہیں -
[۸۷] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے اُن کو پیدا کیا تو
وہ ضرور کہینگے کہ خدا - پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟
[۸۸] اور اُس کے یارب کہنے کی قسم یہہ لوگ ایمان نہیں
لانے کے - [۸۹] تو تو اُن سے درگزر کر - اور کہہ سلام - اُن کو
ضرور معلوم ہوجائیگا -

سورۂ دخان

مکي - ۵۹ آيتيں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحيم هے

[۱] حم - [۲] بيان کرنے والي کتاب کي قسم - [۳] هم نے اس کو برکت والي رات کو اتارا - هم ضرور (لوگوں کو) ڈرانا چاهتے هيں - [۴] ساري حکمت والي بات اسي وقت فيصل کي جاتي هے - [۵] يهه همارے حکم سے هوتا هے - هم رسول بهي بهيجتے هيں - [۶] يهه تيرے پروردگار کي رحمت هے - بے شك وهي سننے والا اور جاننے والا هے - [۷] آسمان اور زمين اور جو کچهه اُن کے درميان ميں هے ان سب کا پروردگار هے اگر تم يقين کرو - [۸] اُس کے سوا کوئي معبود نهيں - وهي زندہ کرتا هے اور مارتا هے - وهي تمهارا اور تمهارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار هے - [۹] نهيں - يهه تو شك ميں پڑے کهيلتے هيں - [۱۰] تو اُس دن کا منتظر رہ که جب آسمان سے ايك دهواں ظاهر هو - [۱۱] لوگوں کو ڈهانك ليگا - يهه بڑا دردناك عذاب هوگا - [۱۲] اے همارے پروردگار هم سے عذاب کو دور کر دے - هم ايمان لاتے - [۱۳] ليکن اُن کو چيت کهاں ؟ اور اُن کے پاس بيان کرنے والے رسول بهي آئے - [۱۴] پهر وہ اُس سے پهر گئے - اور بولے که يهه سکهايا هوا هے اور مجنون هے - [۱۵] هم عذاب کو تهوڑے دنوں کے لئے دور کر دينگے تو تم ضرور پهر جاؤ گے - [۱۶] جس دن هم بڑي سختي کے ساتهه پکڑينگے تو هم ضرور انتقام لينگے - [۱۷] اور اُن سے پهلے هم نے فرعون کي قوم کو بلا ميں ڈالا اور اُن کے پاس ايك بزرگ

رسول آیا تھا - [۱۸] کہ خدا کے بندوں کو میرے حوالے کرو - میں تمہارے لئے امانت‌دار رسول ہوں - [۱۹] اور یہہ کہ خدا سے سرکشی نہ کرو - میں تمہارے پاس صاف سندیں لے کر آیا ہوں - [۲۰] اور میں نے اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لی کہ تم مجھکو سنگسار نہ کرو - [۲۱] اور اگر تم مجھہ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھہ سے علحدہ ہو جاؤ - [۲۲] تو اس نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہہ لوگ گنہگار ہیں - [۲۳] "تو میرے بندوں کو راتوں رات لے چل - تم پیچھا کئے جاؤگے - [۲۴] اور دریا کو خشک چھوڑ دے - وہ گروہ ضرور غرق ہوگا" - [۲۵] یہہ کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑ گئے [۲۶] اور کھیتیاں اور اچھے اچھے مکان [۲۷] اور نعمتیں کہ وہ اُن میں عیش کرتے تھے - [۲۸] اسی طرح ہوا - اور ہم نے دوسرے لوگوں کو اُن کا وارث کیا - [۲۹] تو اُن پر نہ تو آسمان ہی رویا اور نہ زمین اور نہ وہ ڈھیل ہی دئے گئے -

[۳۰] اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب سے نجات دی - [۳۱] یعنی فرعون سے - وہ سرکش اور زیادتی کرنے والوں میں سے تھا - [۳۲] اور ہم نے اُن کو جان بوجھہ کر تمام عالموں پر برگزیدہ کیا - [۳۳] اور اُن کو نشانیاں دیں جن میں صریح آزمایش تھی - [۳۴] یہہ لوگ کہتے ہیں [۳۵] یہہ تو ہماری پہلی ہی موت بس ہے - اور ہم جلائے نہیں جائینگے - [۳۶] تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ اگر تم سچ کہتے ہو - [۳۷] کیا یہہ بہتر ہیں یا تبع والے اور وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے - ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا - وہ مجرم تھے - [۳۸] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ہے کھیل سے نہیں بنایا - [۳۹] ہم نے تو

أن کو (اپني) مشیئت سے سایا ہے-لیکں أں میں اکثر نہیں
حانتے - [۴۰] فیصلے کا دں اں سب کا مقرر وقت ہے -
[۴۱] حس دں دوسب دوست کے کچھہ بھي کام نہ آئیگا - اور
نہ وہ مدد دئے حائینگے - [۴۲] مگر حس پر حدا رحم کرے-
بے سك وهي زبردست رحم والا ہے -

[۴۳] رقوم کا درحت [۴۴] گنہگاروں کا کھانا هوگا -
[۴۵] حیسے نگھلا هوا تانبا - أں کے پیٹوں میں کھولیگا
[۴۶] حیسے گرم پانی - [۴۷] " اس کو پکڑو اور دهکتی هوئي
آگ کی طرف گھسیت کر لے حاؤ - [۴۸] پھر أس کے سر پر
گرم پانی کا عذاب ڈالو " - [۴۹] "چکھہ - تو تو بڑا زبردست
عزت والا تھا " - [۵۰] یہي ہے حس کی نسبت تم شك کرتے هو-
[۵۱] پرهیزگار تو امں کی حگہ میں هونگے - [۵۲] باغوں
میں اور چشموں میں - [۵۳] وہ مہیں اور دبیز ریشم کے لباس
پہینگے اور آمنے سامنے بیٹھے هونگے - [۵۴] إسي طرح هوگا-
اور هم أں کو بڑي آنکھہ والي حوروں سے بیاہ دینگے - [۵۵] وہ
أس میں هر طرح کے میوے إطمیناں کے ساتھہ مانگتے هونگے-
[۵۶] أس میں پھر وہ موت کا مزہ نہ چکھینگے سوا إسي پہلي
موت کا - اور هم اں کو دهکتی هوئی آگ کے عذاب سے بچا
لینگے - [۵۷] یہہ تیرے پروردگار کا فضل ہے - یہی تو بڑي
کامیابي ہے - [۵۸] اور هم نے تو أس کو تیري هي زباں میں
آساں کر دیا ہے تا کہ وہ غور کریں - [۵۹] بس منتظر رہ -
وہ بھي منتظر هیں -

سورۂ جاثیہ

مکي - ۳۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] یہ کتاب خدا کی طرف سے اتری ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - [۳] بے شک ایمان والوں کے لئے آسمان اور زمین میں بھی نشانیاں ہیں - [۴] اور تمہارے بنانے میں اور جانداروں میں جن کو اس نے پھیلایا ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں نشانیاں ہیں - [۵] اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو روزی خدا آسمان سے اتارتا پھر اس سے مری ہوئی زمین کو جلاتا ہے اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۶] یہ سب خدا کی نشانیاں ہیں جن کو ہم تمکو سچ سچ پڑھ کر سناتے ہیں - تو خدا اور اُس کی آیتوں کے بعد وہ اور کس چیز پر ایمان لائینگے ؟ [۷] ہر جھوٹے گنہگار پر وائے ہے - [۸] وہ خدا کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں - پھر تکبر سے اڑ جاتا ہے - گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں - تو اس کو عذاب دردناک کی خوش خبری دے - [۹] اور جب وہ ہماری آیتوں کی نسبت کچھ بھی جان لیتا ہے تو اُن سے ٹھٹھا کرتا ہے - ان ہی لوگوں کے لئے رسوائی کا عذاب ہے - [۱۰] ان کے پیچھے جہنم ہے - اور جو کچھ یہ کئے وہ ان کے کچھ کام نہ آئیگا - اور نہ وہ جن کو انہوں نے خدا کے سوا دوست بنا رکھا تھا - اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے - [۱۱] یہ ہدایت ہے - اور جو لوگ اپنے

پروردگار کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے عذاب دردناک
کی سزا ہے -

[۱۲] خدا وہ ہے جس نے دریا کو تمہارے لئے مسخر کیا تا کہ اُس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اُس کا فضل ڈھونڈو - اور تا کہ تم شکرگزار ہو - [۱۳] اور جو کچھہ آسمان میں ہے اور جو کچھہ زمین میں ہے اُسی نے اپنی طرف سے ان سب کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے - بے شک جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۱۴] تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ جو لوگ خدا کے دن کی اُمید نہیں رکھتے ان کو معاف کر دیں تا کہ وہ لوگوں کو اُن کے کئے کی جزا دے - [۱۵] جو کوئی نیک کام کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے - اور جو کوئی برائی کرتا ہے وہ اُسی پر پڑتا ہے - پھر تو تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانا ہے - [۱۶] اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت دی اور اُن کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور اُن کو تمام دنیا جہاں کے لوگوں پر فضیلت دی - [۱۷] اور اُن کو صاف صاف احکام دئے - اور ان کے پاس علم آجانے کے بعد بھی وہ محض آپس کی ضد سے اختلاف کئے - بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے اختلافات کا فیصلہ کر دیگا - [۱۸] پھر ہم نے تجھکو دین کی شریعت پر مقرر کیا - تو اُسی کی پیروی کر اور جو لوگ علم نہیں رکھتے اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - [۱۹] خدا کے آگے یہہ تیرے کچھہ بھی کام نہ آئینگے - اور ظالم ایک کے دوست ایک ہیں - اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے - [۲۰] یہہ لوگوں کے لئے سوجھہ کی بات اور یقین کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت

ہے - [۲۱] کیا جو لوگ برائی کرتے ہیں وہ گمان کرتے ہیں
کہ ہم اُن کو اُن لوگوں کی طرح بنا دینگے جو ایمان رکھتے
اور نیک کام کرتے ہیں کہ اُن کا جینا اور اُن کا مرنا برابر
ہو ؟ کیسا برا یہہ حکم لگاتے ہیں -

[۲۲] اور خدا نے آسمان اور زمین کو اپنی مشیت سے
بنایا تاکہ ہر جاندار اپنے کئے کی جزا پائے اور ان پر ظلم
نہ ہو - [۲۳] کیا تونے اُس کو دیکھا جو اپنی خواہشوں کو
اپنا معبود بناتا ہے اور خدا نے اُس کو جان کر بھی گمراہ کردیا
ہے اور اُس کے کان پر اور اُس کے دل پر مہر کردی ہے اور اُس کی
آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے ؟ تو خدا کے بعد پھر اُس کو کون
ہدایت کریگا ؟ کیا تم غور نہیں کرتے ؟ [۲۴] اور یہہ کہتے ہیں
کہ ہماری تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے کہ مرتے ہیں اور جیتے
ہیں اور ہم کو تو بس زمانہ ہی مارتا ہے - اور اُن کو اُس کا
کوئی علم تو ہے نہیں - یہہ بس خیالی باتیں کرتے ہیں -
[۲۵] اور جب اُن کو ہماری بیّن آیتیں پڑھہ کر سنائی جاتی
ہیں تو بس اُن کی حجت یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ
اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لاؤ - [۲۶] تو کہہ
دے کہ خدا ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر تم کو مارتا ہے پھر
قیامت کے دن جس کے بارے میں کوئی شک نہیں تم سب کو
جمع کریگا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۲۷] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے -
اور جس دن وہ گھڑی آ پڑیگی اس دن جھوٹے خسارے میں
رہینگے - [۲۸] اور تو دیکھیگا کہ سب اُمتیں زانؤں پر بیٹھی
ہونگی - ہر ایک اُمت اپنی کتاب کے لئے بلائی جائیگی -
" آج کے دن تم کو تمہارے کئے کی جزا دی جائیگی " - [۲۹] یہہ

ھماری کتاب تمھارے مقابلے میں سچ سچ کھیگی - ھم لکھتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے - [۳۰] تو جو لوگ ایماں لائے اور نیك کام کئے تو اُن کو اُن کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کریگا - یہی تو صریح کامیابي ھوگي - [۳۱] اور جو لوگ کفر کئے (اُن سے کہا جائیگا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائي نہ گئیں ؟ مگر تم نے تکبر کیا اور گنہگار رہے - [۳۲] اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ھے اور وہ گھڑی تو کہ اُس میں کوئی شك نہیں تو تم کہتے تھے کہ ھم نہیں جانتے وہ گھڑی کیا ھے ؟ ھم کو بس تھوڑا سا خیال ھو جاتا ھے - مگر ھم یقین نہیں کرتے ہے - [۳۳] اور جو کچھ وہ کرتے رھے اُن کی برائیاں اُن پر ظاھر ھو جائینگی - اور جس سے وہ ٹھٹھا کرتے تھے وھي اُن کو آ گھیریگا - [۳۴] اور کہا جائیگا کہ آج کے دن ھم بھی تم کو بھلا دینگے جس طرح تم نے تمہارے اس دن کي ملاقات کو بھلا دیا - اور تمھارا ٹھکانا تو بس جہنم کي آگ ھے - اور تمھارا کوئی مددگار نہیں - [۳۵] یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو ٹھٹھا بنایا اور دنیا کی زندگي نے تم کو فریب دیا - تو آج کے دن وہ اُس سے نہ نکالے جائینگے اور نہ اُن کے عذر قبول کئے جائینگے - [۳٦] پس تعریف تو خدا ھی کو ھے جو آسماں کا پروردگار ھے اور جو زمین کا پروردگار ھے اور جو تمام عالموں کا پروردگار ھے - [۳۷] اور آسماں اور زمین میں اُسي کي بزرگی ھے - اور وھي زبردست حکمت والا ھے -

سورۂ احقاف

مکي - ۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] حم - [۲] یہہ کتاب خدا کي طرف سے اُتری ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے - [۳] ہم نے تو بس آسمان اور زمین اور جو کچھہ ان کے درمیان میں ہے سب کو اپني مشیت سے اور ایک وقت مقرر کے لئے بنایا ہے - اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ اس چیز کی طرف سے جس کا ان کو ڈر دکھایا جاتا ہے منہہ پھیر لیتے ہیں - [۴] تو کہہ دے کہ کیا تم نے اس چیز پر نظر کي ہے جس کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھلاؤ تو کہ اُنھوں نے زمین میں کون سي چیز بنائي ہے؟ یا آسمان میں ان کي شرکت ہے؟ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس سے پہلے کي کتاب یا علمي نقل میرے پاس لے آؤ - [۵] اور اُس سے بڑھکر گمراہ کون ہوگا جو خدا کے سوا ایسوں کو پکارے جو روز قیامت تک جواب نہ دے سکیں اور جو اُن کي دعا سے بھی غافل ہوں؟ [۶] اور جب لوگ جمع کئے جائینگے تو یہہ اُن کے دشمن ہو جائینگے اور اُن کي عبادت سے کفر کرینگے - [۷] اور جب ہماري بین آیتیں اُن کو پڑھکر سنائي جاتي ہیں تو جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ باوجودیکہ اُن کے پاس حق آچکا اس کي نسبت کہتے ہیں کہ یہہ تو صاف جادو ہے - [۸] کیا یہہ کہتے ہیں کہ اس کو اُس نے جھوت باندھہ لیا ہے - تو کہہ دے کہ اگر میں نے اس کو جھوت باندھہ لیا ہے تو تم خدا کے سامنے میرے بارے میں کچھہ بھي نہیں کر سکتے -

وہ حوب حانتا ھے حو کچھہ تم اُس کے بارے مں باتیں بناتے ھو - میرے اور تمھارے درمیاں وھی گواہ بس ھے - اور وھي بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۹] تو کہہ دے کہ میں رسولوں میں کوئي نیا تو ھوں نہیں - اور نہ میں جانتا ھوں کہ میرے ساتھہ کیا کیا جائیگا - میں تو بس اُس چیز کی پیروی کرتا ھوں جو مجھہ پر وحی کی گئی ھے اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ھوں - [۱۰] تو کہہ دے کہ کیا تم نے نظر کی کہ اگر یہہ خدا کي طرف سے ھو اور تم اُس سے کفر کئے حالانکہ بني إسرائيل میں سے ایك گواھي دینے والے نے اُسی کی گواھی دی اور وہ ایماں لایا اور تم تکبر کئے - بے شك خدا ظالم لوگوں کو ھدایت نہیں کرتا -

[۱۱] اور جو لوگ کفر کرتے ھیں وہ ایماں والوں کے بارے میں کہتے ھیں اگر یہہ اچھا ھوتا تو یہہ لوگ ھم سے اُس کی طرف سبقت نہ لے جاتے - اور جب اُس سے یہہ ھدایت نہیں پائے تو بس یہہ کہتے ھیں کہ یہہ تو پرانا جھوٹ ھے - [۱۲] اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی کہ وہ رھنما اور ھدایت تھی - اور یہہ کتاب عربی زباں میں اُس کی تصدیق کرنے والي ھے تا کہ جو لوگ ظلم کرتے ھیں اُن کو ڈرائے - اور نیك لوگوں کو خوش خبری دے - [۱۳] بے شك جو لوگ کہتے ھیں کہ ھمارا پروردگار خدا ھے پھر اُس پر قائم رھے تو نہ اُن پر خوف ھوگا اور نہ وہ غمگیں ھونگے - [۱۴] یہی لوگ جنت کے رھنے والے ھیں - یہہ ھمیشہ اُسی میں رھینگے - یہہ اُن کے کئے کی جزا ھے - [۱۵] اور ھم نے آدمی کو اُس کے ماں باپ کے ساتھہ نیك سلوك کرنے کو کہا ھے کہ اُس کی

ماں اُس کو تکلیف سے حمل میں رکھتی ہے اور اُس کو تکلیف
سے جنتی ہے - اور اُس کا حمل میں رکھنا اور دودھ چھڑانا
تیس مہینے میں ہوتا ہے - یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی
کو پہنچتا ہے اور چالیس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے کہ
اے میرے پروردگار مجھکو توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا
شکر کروں جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہیں
اور یہ کہ میں نیک کام کروں کہ تو اُس کو پسند کرے اور
میری اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے - میں تیرے سامنے
توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمان ہوں - [۱۶] یہی وہ لوگ
ہیں جن سے ہم اُن کے نیک کاموں کو جو اُنھوں نے کئے ہیں
قبول کرینگے اور جن کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں - یہ
جنت کے لوگوں میں ہونگے - یہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے
کیا گیا ہے - [۱۷] اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر
تف ہے کیا تم مجھ سے وعدہ کرتے ہو کہ میں نکال کر کھڑا
کیا جاؤنگا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنے قرن گزر گئے ؟ اور
وہ خدا سے فریاد کرتے ہیں اور (بیٹے سے کہتے ہیں) کہ
ایمان لا - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - تو یہ کہتا ہے
کہ یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۸] یہی لوگ
ہیں جو جن اور آدمیوں میں کی جو اُمتیں گزر چکی
ہیں اُن میں یہ بھی ہیں جن پر (خدا کا) حکم پورا
ہوکر رہیگا - یہ ضرور خسارے میں رہینگے - [۱۹] اور ہر
ایک کے کئے کے مطابق اُن کے درجے ہونگے - تاکہ وہ اُن کو اُن
کے کئے پورے پورے دے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۲۰] اور
جس دن کفر کرنے والے جہنم کی آگ کے اُوپر لائے جائینگے -
"تم نے اپنی دنیا کی زندگی میں اچھی چیزیں اُچک لیں اور

تم نے اُن سے فائدے اُٹھا لئے - تو آج کے دن تم کو رسوائی
کے عذاب کی جزا دی جائیگی اس لئے کہ تم نے دنیا میں
ناحق تکبر کیا اور اس لئے کہ تم نے بدکرداریاں کیں" -
[۲۱] اور عاد کے بھائی کا ذکر کر - جب کہ اُس نے اپنی
قوم کو احقاف میں ڈرایا - اور اس سے پہلے اور اس کے بعد
بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت
نہ کرو - مجھکو تمہارے لئے ایک بڑے روز کے عذاب کا ڈر ہے -
[۲۲] بولے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہم کو ہمارے
معبودوں سے پھیر دے؟ تو اگر تو سچا ہے تو جس کا تو
ہم سے وعدہ کرتا ہے اُس کو لے آ - [۲۳] بولا اس کا علم تو
بس خدا ہی کو ہے - اور میں تم کو وہ چیز پہنچا دیتا ہوں
جو لے کر میں بھیجا گیا ہوں - لیکن میں تم کو دیکھتا
ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۲۴] تو جب اس کو دیکھا
کہ بادل ہے کہ ان کے میدانوں کی طرف چلا آتا ہے تو وہ
بولے کہ یہہ تو بادل ہے کہ ہم پر پانی برسائیگا - نہیں -
یہہ وہی ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے - یہہ ہوا ہے کہ
اس میں دردناک عذاب ہے - [۲۵] کہ یہہ اپنے پروردگار کے
حکم سے ہر چیز کو ہلاک کردیگی - تو یہہ ایسے ہوگئے
کہ بس ان کے گھر ہی دکھائی دیتے تھے - گنہگار لوگوں کو
ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۲۶] اور ہم نے ان کو ایسی
چیزوں میں قدرت دی تھی جن میں ہم نے تم کو قدرت
نہیں دی - اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھہ اور دل بھی دئیے
تھے - تو نہ اُن کے کان ہی اُن کے کچھہ کام آئے اور نہ اُن کی
آنکھیں اور نہ اُن کے دل جب یہہ خدا کی آیتوں سے اِنکار
کئے اور جس سے یہہ ٹھٹھا کرتے تھے اُس نے ان کو آگھیرا -

[۲۷] اور ہم نے تمہارے ارد گرد کی کتنی بستیاں ہلاک
کر ڈالیں اور ہم نے اپنی آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا
شاید وہ اپنے بتوں سے رجوع کریں - [۲۸] تو خدا کے سوا جن
چیزوں کو اُنہوں نے (خدا کے) تقرب کے لئے معبود بنا رکھا
تھا اُنہوں نے ان کی کیوں نہ مدد کی ؟ نہیں - وہ تو ان سے
کھو گئے - اور یہ تھا اُن کا جھوٹ اور یہی تھی اُن کی
افترا پردازی - [۲۹] اور جب ہم نے جنوں میں کے کچھ
لوگوں کو تیری طرف پھیر لایا کہ وہ قرآن سنیں - پھر جب
وہ اس کے لئے حاضر ہوئے تو بولے کہ چپ رہو - پھر جب
تمام ہوا تو وہ اپنی قوم کی طرف پھر گئے اور ڈرانے لگے -
[۳۰] بولے کہ اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے
جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے اور جو اُس چیز کی
تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے تھی اور سچ بات کی اور
سیدھی راہ کی ہدایت کرتی ہے - [۳۱] اے ہماری قوم
خدا کی طرف بلانے والے کو جواب دو اور اُس پر ایمان لاؤ -
وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا اور تم کو دردناک عذاب سے
پناہ دیگا - [۳۲] اور جو کوئی خدا کے پکارنے والے کو جواب
نہ دے تو وہ دنیا میں (خدا کو) عاجز نہیں کرسکتا -
اور اُس کے سوا اس کا کوئی دوست نہیں - یہی لوگ صریح
گمراہی میں ہیں - [۳۳] کیا اُنہوں نے نہ دیکھا کہ جس
خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا اور ان کے بنانے سے نہ تھکا
وہ قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کرے - ہاں - وہ ہر
چیز پر قادر ہے - [۳۴] اور جس دن کفر کرنے والے جہنم کی
آگ پر لائے جائینگے - "کیا یہ سچ نہیں ہے ؟" کہینگے کہ
ہاں ہمارے پروردگار کی قسم - کہیگا تو اپنے کفر کرنے کے سبب

عذاب کا مزہ چکھو - [٣٥] اور صبر کر جس طرح اولوالعزم رسول صبر کئے - اور ان کے لئے جلدی نہ کر - جس دن یہ دیکھینگے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے معلوم ہوگا کہ گویا یہ دن دن کے ایک گھڑی ٹھہرے تھے - یہ پہنچا دینا ہے - مگر بدکار لوگوں کے سوا بھی کیا کوئی ہلاک ہوگا ؟

سورۂ محمدؐ

مدنی - ٣٨ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکا وہ اُن کے کئے اکارت کر دیتا ہے - [٢] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو محمد پر اُتری اور یہ اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے وہ اُن کی برائیاں اُن پر سے دور کردیگا اور اُن کی حالت کی اِصلاح کر دیگا - [٣] یہ اس لئے ہے کہ جو لوگ کفر کئے وہ باطل کی پیروی کئے اور جو لوگ ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی سچی بات کی پیروی کئے - اس طرح خدا لوگوں کے لئے اُن کی مثال بیان کرتا ہے - [٤] جب (لڑائی میں) تمہارا اور کافروں کا سامنا ہو تو اُن کی گردنیں مارو - یہانتک کہ جب تم اُن کو چور کر ڈالو تو اُن کو مضبوطی سے باندھ ڈالو - پھر اُس کے بعد یا تو اُن پر احسان کرو یا بدلہ لو یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے - یہی ہو - اور اگر خدا چاہتا تو وہ اُن سے ضرور بدلہ لے لیتا - لیکن (اُس نے ایسا نہ کیا) تا کہ تم میں سے ایک کو ایک سے آزمائے - اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جاتے

پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں کہ وہ بگڑتی نہیں - اور دودھ کی نہریں ہیں کہ اُس کا مزہ نہیں بدلتا - اور شراب کی نہریں ہیں کہ پینے والوں کو مزہ دیتی ہیں - اور صاف شہد کی نہریں ہیں - اور وہاں ان کو ہر طرح کے میوے ملینگے اور اُن کے پروردگار کی طرف سے بخشش - (کیا اس کے رہنے والے) اس شخص کی طرح ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیگا اور جن کو گرم پانی پلایا جائیگا جو اُن کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالیگا - [۱۶] اور اُن میں وہ بھی ہیں کہ تیری بات سنتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن سے کہتے ہیں کہ ابھی اُس نے کیا کہا ؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی ہے اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں - [۱۷] اور جو لوگ ہدایت پائے اُن کو وہ اور بھی زیادہ ہدایت دیتا ہے - اور اُن کو اُن کی پرہیزگاری بھی دیتا ہے - [۱۸] تو کیا یہ اُسی گھڑی کے منتظر ہیں کہ وہ یکایک اُن پر آ پڑے - اور اُس کی نشانیاں تو آ ہی چکی ہیں - تو جب یہ اُن پر آ پڑیگی تو پھر وہ کہاں سے غور کرینگے ؟ [۱۹] پس جان لے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنی گناہوں کی بخشش مانگتا رہ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کے لئے بھی - اور تمہارا چلنا پھرنا اور تمہارا ٹھکانا خدا جانتا ہے - [۲۰] اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری جاتی ؟ پھر جب کوئی صاف سورت اُتری اور اس میں لڑائی کا ذکر ہوا تو جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو اُن کو دیکھیگا کہ وہ تیری طرف

دیکھیںگے جیسا کہ وہ شخص دیکھے جس پر موت چھا گئی ہو - تو اُن پر وائے ہے - [۲۱] اطاعت اور دستور کے موافق بات چاہئے - اور جب بات ٹھہر جائے - اور اگر یہہ خدا کے سچے رہے تو یہہ اُن کے لئے بہتر ہوگا - [۲۲] تو کیا یہہ تم سے دور ہے کہ اگر پیٹھہ پھیر لو تو ملک میں فساد کرنے لگو اور اپنی قرابتداری توڑنے لگو - [۲۳] یہی لوگ ہیں جن کو خدا نے لعنت کي ہے - تو اُن کو بہرا کر دیا اور اُن کي آنکھوں کو اندھا - [۲۴] تو کیا یہہ قرآن پر غور نہیں کرتے ؟ یا اُن کے دلوں پر قفل ہیں ؟ [۲۵] بے شک جو لوگ پیٹھہ پھیر دئے باوجود اس کے کہ اُن کو ہدایت معلوم ہوچکی تو یہہ شیطان اُن کو اچھا دکھاتا ہے - اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے - [۲۶] یہہ اِس لئے ہے کہ جو لوگ خدا کی اُتاري ہوئي چیز کو ناپسند کرتے ہیں یہہ اُن سے کہتے ہیں کہ کچھہ باتوں میں تو ہم تمہاری ہی اِطاعت کرینگے - اور خدا اُن کي چھپی باتیں سب جانتا ہے - [۲۷] تو کیسا ہوگا جب فرشتے اُن کی جانیں قبض کرینگے اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہونگے ؟ [۲۸] یہہ اس لئے کہ اُنھوں نے اُس چیز کي پیروی کي جو خدا کو ناپسند ہے اور اُس کی خوشي کو ناپسند کیا - تو وہ اُن کے کئے کو نابود کر دیگا -

[۲۹] کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے خیال کرتے ہیں کہ خدا اُن کي بد نیتي کو ظاہر نہ کریگا - [۳۰] اور اگر ہم چاہیں تو ہم ضرور تجھے اُن کو دکھا دیں کہ تو اُن کو اُن کے چہرے سے پہچان لے - اور تو اُن کو بات کے ڈھنگ سے بھی پہچان لیگا - اور خدا اُن کے کام جانتا ہے - [۳۱] اور ہم تم کو ضرور آزمائینگے یہاں تک کہ ہم تم میں

کوشش کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو جان لیں - اور
تمہاری خبروں کو آزمائش - [۳۲] بے شک جو لوگ کفر کرتے
ہیں اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور رسول کی
مخالفت کرتے ہیں باوجودیکہ کہ اُن کو ہدایت معلوم ہو چکی
یہ خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - بلکہ وہی
اُن کے کئے کو نابود کر دیگا - [۳۳] مومنو خدا کی اطاعت
کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے کئے کو باطل نہ کرو -
[۳۴] بے شک جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو)
روکتے اور پھر کافر ہی مر جاتے ہیں تو خدا اُن کو ہرگز نہ
بخشیگا - [۳۵] تو ہمت نہ ہارو اور صلح کی طرف نہ پکارو -
تم ہی غالب رہوگے - اور خدا تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز
تمہارے کام تم سے نہ چھین لیگا - [۳۶] دنیا کی زندگی تو
بس کھیل اور تماشا ہے - اور اگر تم ایمان لاؤ اور (برے کاموں
سے) بچو تو وہ تم کو تمہارا اجر دیگا اور تم سے تمہارے مال نہ
مانگیگا - [۳۷] اگر وہ تم سے مانگے بھی اور تم کو تنگ کرے
تو تم بخیلی کروگے اور اس سے تمہاری بد نیتی ظاہر ہو
جائیگی - [۳۸] تم تو وہ لوگ ہو کہ تم کو خدا کی راہ میں
خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے تو بھی تم میں کچھ لوگ
ہیں جو بخل کرتے ہیں - اور جو کوئی بخل کرتا ہے وہ تو
اپنے سے بخل کرتا ہے - اور خدا غنی ہے اور تم ہی محتاج ہو -
اور اگر تم منھ پھیروگے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے
آئیگا اور وہ تمہاری طرح نہ ہونگے -

سورۂ فتح

مدنی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے ۔

[۱] ہم نے تجھکو صریح فتح دی - [۲] تاکہ خدا تجھکو تیرے گناہ جو پہلے ہوئے تھے اور جو پیچھے ہوئے ہیں بخش دے - اور تجھپر اپنی نعمتیں پوری کرے اور تجھکو سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۳] اور خدا تیری زوروں کی مدد کرے - [۴] وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں تسکین دی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان زیادہ ہو - اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا کے ہیں - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۵] کہ وہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنت میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اسی میں رہینگے - اور ان سے ان کی برائیوں کو دور کردے - اور خدا کے نزدیک یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۶] اور منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب کرے - جو خدا کے بارے میں بد گمانیاں کرتے ہیں وہ برائی کے پھیر میں آگئے - اور خدا ان پر غصہ ہوا اور اُن پر لعنت کی اور اُن کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے - اور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے - [۷] اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا ہی کے ہیں - اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے - [۸] ہم نے تجھکو گواہ بناکر اور خوش خبری دینے اور ڈرانے کو بھیجا ہے - [۹] کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی توقیر کرو -

مدينة منورة

کہینگے کہ نہیں - تم ہم سے حسد کرتے ہو - نہیں - نہ
سمجھتے ہی نہیں مگر تھوڑا - [۱۶] اعرابی جو پیچھے
چھوٹ گئے اُن سے کہہ دے کہ عنقریب تم ایک بڑی لڑنے والی
قوم کے لئے بلائے جاؤگے - تم اُن سے لڑوگے یا وہ مسلمان
ہوجائینگے - اور اگر تم اطاعت کروگے تو خدا تم کو اجر
نیک دیگا - اور اگر تم پیٹھ پھیروگے جیسا کہ تم نے اِس سے
پہلے پیٹھ پھیرا تھا تو وہ تم کو دردناک عذاب دیگا -
[۱۷] اندھے کے لئے کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے
کوئی حرج ہے اور نہ مریض کے لئے کوئی حرج ہے - اور جو
کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کریگا تو وہ اُس کو
جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری
ہونگی اور جو کوئی پیٹھ پھیریگا تو وہ اُس کو دردناک
عذاب دیگا -

[۱۸] جب درخت کے نیچے ایمان والے تجھ سے بیعت
کر رہے تھے تو خدا اُن سے بہت خوش ہوا - اور اُس نے اِن کی
دلی بات کو جان لیا - اور اُن کو تسکین دی - اور اُن کو
ایک قریب کی فتح ثواب میں دی - [۱۹] اور بہت سے مال
غنیمت کہ اُن کو ملینگے - اور خدا غالب حکمت والا ہے -
[۲۰] خدا نے تم کو بہت سے مال غنیمت کا وعدہ کیا ہے جو
تم کو ملیگا - اور یہ تم کو جلد دیا - اور تم سے لوگوں کے
ہاتھوں کو روکا تاکہ یہ ایمان والوں کے لئے ایک نشانی
ہو اور تاکہ یہ تم کو سیدھی راہ کی ہدایت کرے - [۲۱] اور
دوسری چیزیں کہ ابھی تم ان پر قدرت نہیں رکھتے -
خدا نے اُس کو گھیر رکھا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -
[۲۲] اور اگر کافر تم سے لڑینگے تو وہ ضرور پیٹھ پھیرکر

بھاگیںگے اور پھر نہ وہ کوئی دوست اور نہ مددگار پائینگے -
[۲۳] یہہ خدا کی عادت ھے جو اس سے پہلے سے چلی آتی
ھے - اور تو ھرگز خدا کی عادت میں کوئی تبدیلی نہ
پائیگا - [۲۴] اور وھی ھے جس نے خاص مکے میں تم کو
ان پر غالب کئے پیچھے تم سے اُن کے ھاتھہ اور ان سے تمھارے
ھاتھہ روکے - اور خدا تمھارے کاموں کو دیکھتا ھے -
[۲۵] یہي تو ھیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام
سے روکا اور ھدیہ کو بھی کہ تہہ اپنے حلال ھونے کي جگہ تك
نہ پہنچے - اور اگر ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
نہ ھوتیں کہ تم اُن کو نہ جانتے تھے اور تم اُن کو کچل ڈالتے
اور بے جانے تم کو اُن سے ایذا پہنچتی (مگر ایسا نہ ھوا)
کہ خدا جس کو چاھے اپني رحمت میں داخل کرے - اگر
یہہ علحدہ ھوجاتے تو ھم ان میں سے کافروں پر ضرور
دردناك عذاب کرتے - [۲٦] جب کافروں نے اپنے دلوں میں
کد کرلي جو محض جاھلیت کي کد تھي تو خدا نے اپنے
رسول پر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین دی -
اور اُن کو پرھیزگاري کی بات پر لگا رکھا - اور وھي اس کے
حقدار اور لائق تھے - اور خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے -

[۲۷] خدا نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا کہ اگر
خدا نے چاھا تو تم مسجد حرام میں امن کے ساتھہ ضرور
داخل ھوگے - تم اپنا سر منڈاؤگے اور بال کترواؤگے - تم کو
ڈر نہ ھوگا - اور وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے - پھر
اس کے علاوہ اُس نے اور ایك قریب کي فتح دي - [۲۸] وھي
ھے جس نے اپنے رسول کو ھدایت اور دین حق دیکر بھیجا
تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے - اور خدا گواہ بس

ہے - [۲۹] محمد خدا کا رسول ہے - اور جو لوگ اُس کے
ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہوتے اور آپس میں رحم دل
ہوتے ہیں - تو اُن کو رکوع کرتے اور سجدہ کرتے دیکھیگا -
وہ خدا کا فضل اور اُس کی خوشنودی ڈھونڈتے ہیں - اُن کی
نشانی یہہ ہے کہ سجدے کے اثر اُن کے چہروں پر ہوتے ہیں
یہہ توراۃ میں اُن کی تعریف ہے اور یہی انجیل میں
اُن کی تعریف ہے - جیسے کھیتی کہ اُس نے اپنی سوئی نکالی
پھر اُس کو قوی کیا اور وہ موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر کھڑی
ہوئی - یہہ کھیتی کرنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہے تاکہ
اُن سے کافروں کو غصہ دلائے - ان میں سے جو لوگ ایمان
رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن سے خدا بخشش اور بڑے
اجر کا وعدہ کرتا ہے -

سورۂ حجرات

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو خدا اور اُس کے رسول کے آگے بڑھکر نہ بولو
بلکہ خدا سے ڈرو - بے شک خدا سننے والا اور جاننے والا ہے -
[۲] مومنو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ
اُس سے چلا کر بات کرو جیسے تم آپس میں چلا کر باتیں کیا
کرتے ہو - ایسا نہ ہو کہ تمہارے کئے نابود ہوجائیں اور تم
نہ جان سکو - [۳] جو لوگ خدا کے رسول کے نزدیک اپنی
آوازیں نیچی کرلیتے ہیں یہی ہیں جن کے دلوں کو خدا
نے پرہیزگاری کے لئے امتحان کرلیا ہے - اُن کے لئے بخشش اور

بڑا اجر ہے - [۴] جو لوگ تجھکو حجروں کے باہر سے پکارتے
ہیں اُن میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے - [۵] اور اگر
یہہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود نکل کر اُن کے پاس آتے تو
یہہ اُن کے لئے بہتر ہوتا - اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے
والا ہے - [۶] مومنو اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی
خبر لے کر آئے تو تحقیق کرلو کہ کہیں تم کسی قوم کو بے
جانے بوجھے ایذا نہ پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کئے سے نادم
ہو - [۷] اور جان رکھو کہ تم میں خدا کا رسول بھی ہے -
بہت سی باتوں میں اگر وہ تمہارا کہا مان لے تو تم ایذا
میں پڑ جاؤگے - لیکن خدا نے تم کو ایمان پیارا کیا ہے اور
اُس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور کفر اور
بدکاری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلائی ہے - یہی لوگ
سیدھی راہ پر ہیں - [۸] یہہ خدا کی طرف سے فضل ہے
اور نعمت - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۹] اور
اگر ایمان والوں میں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن دونوں
میں صلح کردو - اور اگر اُن میں سے ایک دوسرے پر زیادتی
کرے تو اُس شخص سے لڑو جس نے زیادتی کی ہو یہاں تک کہ
وہ خدا کے حکم کی طرف پھر آئیں - اور اگر وہ پھر آئیں
تو اُن میں انصاف کے ساتھہ صلح کردو اور انصاف کردو -
بے شک خدا انصاف سے چلنے والوں کو پیار کرتا ہے -
[۱۰] ایمان والے تو بس بھائی ہیں - تو اپنے بھائیوں میں
اصلاح کرو اور خدا سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے -

[۱۱] مومنو کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے شاید
وہی ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہی
ان سے بہتر ہوں - اور ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ

ایک دوسرے کو نام دھرو - ایمان کے بعد بدکاری کا نام ھي برا ھے - اور جس کسی نے توبہ نہ کی تو یہي ظالم ھیں - [۱۲] مومنو بدگمانیوں سے بچو - بعض بدگمانیاں گناہ ھیں - اور جاسوسي نہ کرو اور نہ کوئی ایک دوسرے کي غیبت کرے - کیا تم میں سے کوئی چاھتا ھے کہ اپنے مرے بھائي کا گوشت کھائے ؟ تم کو اس سے نفرت ھوگی - تو خدا سے ڈرو - بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا اور رحم والا ھے - [۱۳] لوگو ھم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ھے - اور ھم نے تمھارے کنبے اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو پہچانو - بے شک خدا کے نزدیک تم میں بڑا بزرگ وھي ھے جو تم میں بڑا پرھیزگار ھے - بے شک خدا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ھے - [۱۴] اعرابي کہتے ھیں کہ ھم نے ایمان لایا - تو کہہ دے کہ تم نے ایمان نہیں لایا بلکہ کہو کہ ھم اسلام لائے اور ابھي تو تمھارے دلوں میں ایمان داخل تک نہیں ھوا - اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کي اطاعت کرو تو وہ تمھارے کئے میں کچھہ بھي کم نہ کریگا - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ھے - [۱۵] ایمان والے تو وھی ھیں جو خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھتے ھیں پھر شک نہیں لاتے اور اپنے مالوں سے اور اپني جانوں سے خدا کی راہ میں کوششیں کرتے ھیں - یہی لوگ تو سچے ھیں - [۱۶] تو کہہ دے کہ کیا تم خدا کو اپنا دین معلوم کرانا چاھتے ھو ؟ اور خدا جانتا ھے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ھے - اور خدا ھر چیز کا جاننے والا ھے - [۱۷] تجھہ پر احسان جتاتے ھیں کہ وہ اسلام لائے تو کہہ دے کہ اپنے اسلام لانے کا مجھہ پر احسان نہ رکھو -

بلکہ خدا نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو - [۱۸] بے شک خدا آسمان اور زمین کے غیب کی بات جانتا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے -

سورۂ ق

مکی - ۴۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ق - قرآن مجید کی قسم - [۲] بلکہ تعجب کرتے ہیں کہ ان ہی میں کا ایک ڈرانے والا (نبی) ان کے پاس آیا - اور کافر کہتے ہیں کہ یہ عجیب بات ہے - [۳] کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی ہو جائینگے ؟ یہ دوبارہ پھر آنا تو بہت بعید ہے - [۴] ہم جانتے ہیں جو کچھ ان میں سے زمین کم کر دیتی ہے - اور ہمارے پاس کتاب محفوظ بھی ہے - [۵] نہیں - بلکہ لوگ تو حق کو جھٹلا دیتے ہیں جب وہ اُن کے پاس آتا ہے اور یہ مختلف باتوں میں پڑے ہیں - [۶] کیا اُنھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اُس کو کیونکر بنایا اور اُس کو زینت دی اور اُس میں کہیں شگاف نہیں ؟ [۷] اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اُس میں بوجھل پہاڑ رکھ دئے - اور سب طرح کی نفیس چیزیں اُس میں اُگائیں [۸] کہ ہر ایک رجوع لانے والے بندے کے لئے سوجھ اور یادداشت ہو - [۹] اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا - پھر اُس سے باغ اور کھیتی کا اناج اُگایا [۱۰] اور اونچے اونچے کھجور کے درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے

ہیں - [۱۱] یہہ میرے بندوں کے لئے روزی ہے - اور ہم نے
اُس سے مردہ شہر کو زندہ کیا - اسی طرح نکلنا بھی ہوگا -
[۱۲] ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور رس والے اور ثمود
[۱۳] اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں [۱۴] اور ایکہ
والے اور تبع کے رہنے والے بھی - سب نے رسولوں کو جھٹلایا
اور اُن پر میری دھمکی لاحق ہوئی - [۱۵] کیا ہم پہلی بار
پیدا کرنے میں تھک گئے ہیں ؟ یہہ لوگ نئی پیدائش کی
نسبت شک میں ہیں -

[۱۶] اور ہم ہی نے آدمی کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے
ہیں جو اُس کے جی میں وسوسہ ہوتا ہے - اور ہم شہ رگ سے
بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں - [۱۷] جب دو لکھہ لینے والے
داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے بیٹھہ کر لکھے جاتے ہیں
[۱۸] کوئی بات وہ نہیں نکالتا مگر ایک نگہبان اُس کے پاس
تیار رہتا ہے - [۱۹] اور موت کی بے ہوشی سچ مچ آکر
رہیگی - یہی تو وہ بات ہے جس سے تو بھاگتا ہے - [۲۰] اور
صور پھونکا جائیگا - وہی تو دھمکی کا دن ہوگا - [۲۱] اور
ہر شخص آئیگا اور اُس کے ساتھہ ہانکنےوالا ہوگا اور ایک گواہ -
[۲۲] "تو اس سے غفلت میں تھا - تو اب ہم نے تجھہ سے تیرا
پردہ ہٹا دیا - اور آج کے دن تو تیری نظر تیز ہو رہی ہے" -
[۲۳] اور اُس کا ساتھی کہیگا کہ جو کچھہ میرے پاس ہے وہ
تو یہہ حاضر ہے - [۲۴] "تم ہر کافر سرکش کو جہنم میں
ڈال دو - [۲۵] اُس شخص کو جو نیکی سے منع کرے اور زیادتی
کرے اور شک میں پڑا ہو [۲۶] جو خدا کے ساتھہ دوسرے
معبود ٹھہرائے - اور اُس کو بھی سخت عذاب میں ڈال دو" -
[۲۷] اُس کا ساتھی کہیگا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے تو

اس کو سرکش نہیں بنایا - لیکن وہ گمراهي میں بہت دور جا پڑا تھا - [۲۸] فرمائیگا میرے پاس مت جھگڑو - میں نے اس سے پہلے تم کو دھمکي سنا دي تھی - [۲۹] میرے پاس بات بدلتا نہیں ہے اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں -

[۳۰] جس دن ہم جہنم سے کہینگے کہ کیا تو بھر گیا اور وہ کہیگا کہ کیا کچھ اور بھی ہے ؟ [۳۱] اور جنت پرہیزگاروں کے بہت ہی نزدیک لائی جائیگی - [۳۲] " یہی ہے جس کا تم سے ہر رجوع لانے والے اور نگاہ رکھنے والے کے لئے وعدہ کیا گیا تھا " - [۳۳] جو کوئی رحم والے (خدا) سے غائبانہ ڈرے اور رجوع کرنے والا دل لیکر آئے [۳۴] (تو ہم انسوں سے کہینگے) کہ اس میں سلامتي کے ساتھہ داخل ہو - یہي تو ہمیشہ رہنے کا دن ہے - [۳۵] وہاں وہ جو چاہینگے پائینگے - اور ہمارے پاس زیادہ بھي ہے - [۳٦] اور اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرن ہلاك کر ڈالے کہ وہ اُن سے بڑھہ کر قوت رکھتے تھے اور اُنہوں نے شہر چھان مارا کہ کہیں بھی بھاگنے کی جگہ ملے - [۳۷] بےشك اس میں بھي اس شخص کے لئے جو دل رکھتا ہے یا کان لگا کر سنتا اور غور کرتا ہے نصیحت ہے - [۳۸] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھہ اُن کے درمیان میں ہے سب کو چھہ دن میں بنایا - اور ہم کو ماندگی نہ لگی - [۳۹] تو جو کچھہ یہہ لوگ کہیں اُس پر صبر کر اور قبل سورج نکلنے کے اور قبل ڈوبنے کے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھہ اُس کی تسبیح کر - [۴۰] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور سجدے کے بعد بھی - [۴۱] اور سُن رکھہ کہ جس دن ایك قریب ھي کي جگہ سے پکاریگا [۴۲] جس دن یہہ اُس کے ڈپٹ کو سچ مچ سنینگے - وھي تو نکلنے کا دن ہوگا - [۴۳] بےشك

تھے - [۱۷] رات کو بہت تھوڑا ہی کم سوتے تھے - [۱۸] اور صبح کے وقت (خدا سے) استغفار کرتے تھے - [۱۹] اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا بھی ایک حصہ تھا - [۲۰] اور یقین کرنے والوں کے لئے دنیا میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۱] اور تم میں بھی - پھر بھی کیا نہیں دیکھتے ؟ [۲۲] اور تمہارا رزق اور جو کچھ تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سب آسمان میں ہے - [۲۳] آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم یہہ حق ہے جس طرح کہ تم بات کرتے ہو -

[۲۴] کیا تیرے پاس ابراہیم کے بزرگ مہمانوں کی خبر آئی ہے ؟ [۲۵] کہ جب یہہ اُس کے پاس آ پہنچے تو وہ بولے سلام - کہا سلام - یہہ لوگ تو اجنبی ہیں - [۲۶] تو وہ اپنے گھر گیا اور ایک بچھڑا بلا ہوا لیکر آیا - [۲۷] اور اُس کو اُن کے قریب رکھا - بولا تم نہیں کھاتے ؟ [۲۸] تو وہ اُن سے دل میں ڈرا - بولے کہ ڈر مت - اور اُنھوں نے اُس کو ایک صاحب علم لڑکے کی خوش خبری دی - [۲۹] تو اُس کی بیوی چلاتی ہوئی سامنے آئی اور اُس نے اپنا منہہ پیٹ لیا اور کہا کہ میں تو بوڑھی ہوں اور بانجھ - [۳۰] بولے اسی طرح ہوگا - تیرا پروردگار کہتا ہے - بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے - ۞ [۳۱] بولا اے (خدا کے) بھیجے ہوؤ - تمہاری مہم کیا ہے ؟ [۳۲] بولے کہ ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں - [۳۳] کہ ہم ان پر کنکریاں برسائیں [۳۴] کہ تیرے پروردگار کی طرف سے زیادتی کرنے والوں کے لئے نامزد کئے گئے ہیں - [۳۵] اور اس میں جو لوگ ایمان والے تھے ہم نے اُن کو نکال دیا ہے - [۳۶] اور ہم نے اس میں ایک گھر کے سوا اور کسی کو مسلمان

نہ پایا - [۳۷] اور جو لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم
نے اُن کے لئے اس میں ایک نشانی چھوڑدی - [۳۸] اور موسیٰ
میں بھی کہ جب ہم نے اُس کو فرعون کی طرف صاف
سند دیکر بھیجا - [۳۹] اور اُس نے اپنے سرداروں سمیت
پیٹھ پھیر لی - اور بولا کہ یہہ جادوگر ہے یا مجنون -
[۴۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکروں کو گرفتار کیا اور اُن
کو دریا میں پھینک دیا اور وہ تو ملامت کے لائق تھے -
[۴۱] اور عاد میں کہ جب ہم نے اُن پر سخت آندھی
بھیجی [۴۲] کہ وہ جس پر سے گزری تھی اُس کو گلی
ہوئی ہڈی کی طرح کر دیتی تھی - [۴۳] اور ثمود کہ جب
اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اُٹھا لو - [۴۴] پھر
اُنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو اُن کو غشی
نے آلیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے - [۴۵] تو وہ ٹھہر نہ سکے
اور نہ وہ اپنی ہی مدد کرسکے - [۴۶] اور اس سے پہلے قوم
نوح کہ وہ ایک بدکار قوم تھی -

[۴۷] اور ہم نے آسمان کو اپنی قوت سے بنایا اور ہم
کشادہ کرسکتے ہیں - [۴۸] اور زمین کو ہم نے فرش بنایا -
تو کیسا اچھا ہم نے بچھایا ہے - [۴۹] اور ہر چیز کے ہم نے
جوڑے بنائے تاکہ تم غور کرو - [۵۰] تو خدا ہی کی طرف
بھاگو - میں اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں -
[۵۱] اور خدا کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ - میں
اُس کی طرف سے تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں - [۵۲] اسی
طرح جو لوگ اُن سے پہلے ہوچکے ہیں جب کبھی اُن کے
پاس رسول آئے تو وہ بولے کہ جادوگر ہے یا مجنون -
[۵۳] کیا یہہ اس کی وصیت کرتے آئے ہیں ؟ نہیں - یہہ تو

زیادتی کرنے والے لوگ ہیں - [۵۴] تو اُن سے پیٹھ پھیر لے -
اور تجھکو ملامت نہیں کی جائیگی - [۵۵] اور یاد دلا دے -
یاد دلانا ایمان والوں کو نفع دیتا ہے - [۵۶] اور میں نے تو
جن اور انس کو پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں -
[۵۷] میں اُن سے رزق نہیں مانگتا - اور نہ میں چاہتا ہوں
کہ وہ مجھکو کھلائیں - [۵۸] بے شک خدا ہی رزاق قوت
والا اور زبردست ہے - [۵۹] تو جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن
کے لئے بھي پیمانے ہیں جیسے کہ اُن کے ساتھیوں کے پیمانے
تھے - تو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں - [۶۰] اور جو لوگ
کفر کرتے ہیں اُن پر اُن کے اُس دن کے سبب جس کا اُن سے
وعدہ کیا گیا ہے افسوس ہے -

سورۂ طور

مکي - ۴۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طور کي قسم - [۲] اور لکھي ہوئي کتاب کي قسم -
[۳] جو کھلي ہوئي جھلیوں میں ہے - [۴] اور بیت المعمور
کي قسم - [۵] اور اُونچي چھت کی قسم - [۶] اور جوش
مارنے والے دریا کی قسم - [۷] تیرے پروردگار کا عذاب ضرور
آکر رہیگا - [۸] اُس کا کوئي روکنے والا نہیں - [۹] جس دن
آسمان لرز جائیگا - [۱۰] اور پہاڑ چلنے لگینگے - [۱۱] تو اُس
دن جھٹلانے والوں پر افسوس ہے - [۱۲] جو کھیل میں ڈوبے
ہوئے ہیں - [۱۳] جس دن یہہ جہنم کي آگ کي طرف
دھکیلے جائینگے - [۱۴] "یہي وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلاتے

ہے - [۱۵] کیا یہ جادو ہے ؟ یا تم نہیں دیکھتے ؟
[۱۶] اس میں داخل ہو - اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو -
تمہارے لئے بس یہ یکساں رہیگی - تم کو بس اپنے کئے کی
جزا ملیگی " - [۱۷] پرہیزگار تو ضرور جنت اور نعمتوں میں
ہونگے - [۱۸] اپنے پروردگار کے دین کی خوشیاں کرتے ہونگے -
اور اُن کا پروردگار اُن کو دہکتی ہوئی آگ کے عذاب سے
بچائیگا - [۱۹] تمہارے کئے کے بدلے خوش گوار کھانا کھاؤ اور
پیؤ - [۲۰] تختوں پر جو صف بہ صف بچھے ہونگے وہ تکئے
لگائے بیٹھے ہونگے - اور ہم اُن کو بڑی بڑی آنکھوں والی
حوروں سے بیاہ دینگے - [۲۱] اور جو لوگ ایمان لائے اور
جن کی اولاد نے بھی اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کی اولاد کو
اُن کے ساتھ ملا دینگے اور اُن کے کاموں میں سے ہم کچھ
اُن کو کم نہ کر دینگے - ہر شخص اپنے کئے کے سبب گروی
ہے - [۲۲] اور جس میوے اور گوشت کی اُن کو خواہش ہوگی
ہم اُن کے لئے اُس کی بہتات کر دینگے - [۲۳] وہاں وہ ایک
دوسرے سے پیالہ چھینتے لیتے ہونگے نہ اس میں لغو بات ہی
ہوگی اور نہ گناہ - [۲۴] اور غلماں اُن کے پاس پھیرا کرینگے
گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں - [۲۵] اور وہ ایک دوسرے
کی طرف رخ کر کے پوچھینگے - [۲۶] کہینگے کہ ہم پہلے اپنے
گھر میں ڈرتے تھے - [۲۷] تو خدا نے ہم پر احسان کیا اور
ہم کو لو کے عذاب سے بچایا - [۲۸] اس سے پہلے ہم اُسی کو
پکارتے تھے - بے شک وہی نیک اور رحم والا ہے -

[۲۹] تو ڈراتے جا - اپنے پروردگار کے فضل سے تو نہ تو کاہن
ہے اور نہ مجنون - [۳۰] کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے -
ہم اس کے بارے میں گردش زمانہ کے منتظر ہیں - [۳۱] تو

کہہ دے کہ تم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھہ اُسی کا
منتظر ہوں - [۳۲] کیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا کرنے کہتی
ہیں ؟ یا یہہ لوگ زیادتی کرنے والے ہیں ؟ [۳۳] یا یہہ کہتے
ہیں کہ اس کو خود بنا لیا ہے ؟ نہیں - بلکہ ایمان ہی نہ
لائینگے - [۳۴] تو اگر یہہ سچے ہیں تو اسی طرح کی بات
لے آئیں [۳۵] کیا یہہ بے کسی کے پیدا کئے آپ پیدا ہوگئے
ہیں ؟ یا یہی پیدا کرنے والے ہیں ؟ [۳۶] کیا اُنھوں نے
آسمان اور زمین بنایا ہے ؟ نہیں - اُن کو یقین نہیں ہے -
[۳۷] کیا تیرے پروردگار کے خزانے اُن کے اختیار میں ہیں یا
یہی اُن پر داروغہ ہیں ؟ [۳۸] کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی
ہے کہ اس پر سے یہہ سن سکتے ہیں ؟ تو ان میں سے جس نے
سنا ہے وہ کوئی صاف سند لے آئے - [۳۹] کیا اُس کے لڑکیاں
ہیں اور تمہارے لڑکے ؟ [۴۰] کیا تو اُن سے اُجرت مانگتا ہے ؟
مگر یہہ تو تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں - [۴۱] کیا ان کو
غیب کی باتیں معلوم ہیں کہ وہ لکھہ ڈالیں ؟ [۴۲] یا یہہ
مکر کرنا چاہتے ہیں ؟ مگر کافر خود ہی مکر میں پڑ جائینگے -
[۴۳] یا خدا کے سوا ان کا اور کوئی معبود ہے ؟ وہ ان کے شرک
سے پاک ہے - [۴۴] اور اگر یہہ کوئی ٹکڑا آسمان کا بھی گرتا
دیکھیں تو یہہ کہینگے کہ یہہ تو تہہ نہ تہہ بادل ہے - [۴۵] تو اُن
کو چھوڑ دے - یہاں تک کہ وہ اس دن کو اپنے آگے دیکھیں جس
دن یہہ بے ہوش ہو جائینگے - [۴۶] جس دن اُن کے مکر اُن کے
کچھہ بھی کام نہ آئینگے - اور نہ یہہ مدد دئے جائینگے -
[۴۷] اور ظالموں کے لئے اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن
ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۴۸] اور اپنے پروردگار کے
حکم کے لئے صبر کر کیونکہ تو ہماری نظروں میں ہے اور

جس وقت تو اٹھے تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کر - [۴۹] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی -

سورۂ نجم

مکی - ۶۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تارے کی قسم جب وہ گرے - [۲] تمہارا ساتھی گمراہ نہیں اور نہ وہ بہک گیا ہے - [۳] اور نہ وہ اپنی خواہش سے باتیں بناتا ہے - [۴] یہ تو بس وحی ہے کہ وحی کیا گیا ہے [۵] سخت قوت والے نے اسے سکھایا ہے - [۶] جو زبردست ہے - وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تھا [۷] اور وہ ایک اونچی جگہ پر تھا - [۸] پھر وہ نزدیک ہوا اور اُتر آیا [۹] اور وہ دو کمان یا اُس سے بھی کم فاصلے پر رہ گیا - [۱۰] تو اُس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو کچھ وحی کرنا تھا - [۱۱] جو کچھ اُس نے دیکھا اُس کو اُس کے دل نے جھوٹ نہیں بنایا - [۱۲] تو کیا تم اُس سے اِس بارے میں جھگڑو گے جو اُس نے دیکھا ہے ؟ [۱۳] اور اُس نے تو اُس کو اور ایک بار بھی دیکھا تھا [۱۴] سدرۃالمنتہیٰ کے نزدیک - [۱۵] اُس کے نزدیک جنت الماویٰ ہے - [۱۶] جب اُس سدرہ کو ڈھانکے ہوئے تھا جو کچھ کہ اُس کو ڈھانکے ہوئے تھا - [۱۷] اُس کی نظر نہ بہکی اور نہ زیادتی کی - [۱۸] اُس نے اپنے پروردگار کی بڑی نشانیاں دیکھیں - [۱۹] تو کیا تم نے لات اور عزیٰ پر نظر کی ؟ [۲۰] اور وہ جو تیسری منات ہے ؟ [۲۱] کیا تمہارے لئے بیٹے

ہیں اور اُس کے لئے بیٹیاں ؟ [۲۲] تو تو یہہ بری تقسیم ہے –
[۲۳] یہہ تو بس نام ہی ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ
دادوں نے اُن کے رکھہ دئے ہیں – خدا نے اُن کے بارے میں کوئی
سند نہیں بھیجی – یہہ تو بس خیال کے پیچھے پڑے ہیں
اور اُس چیز کے جو اُن کے دل ڈھونڈتے ہیں – اور اب تو اُن کے
پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آ چکی – [۲۴] کیا جو
کچھہ آدمی چاہیگا وہ اُس کو ملیگا ؟ [۲۵] مگر آخرت اور
یہہ دنیا خدا ہی کا ہے –

[۲۶] اور آسمان میں کیسے ہی فرشتے ہوں اُن کی
شفاعت کچھہ بھی کام نہ آئیگی مگر بعد اس کے کہ خدا کسی
کے لئے چاہے اور اجازت دے اور راضی ہو – [۲۷] جو لوگ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو فرشتوں کے نام عورتوں کے
سے نام رکھتے ہیں – [۲۸] مگر اُن کو اس کا علم نہیں – وہ
تو بس ایک خیال کے پیچھے لگے ہیں – اور حق کے مقابلے
میں تو خیال کچھہ بھی کام نہیں آتا – [۲۹] تو جو ہماری
یاد سے پیٹھہ پھیرلے اور بس اسی دنیا کی زندگی چاہے تو
اُن سے منہہ پھیرلے – [۳۰] یہہ اُن کا مبلغ علم ہے – بے شک
تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے
اور وہی خوب جانتا ہے کون ہدایت پر ہے – [۳۱] اور خدا کا
ہے جو کچھہ آسمان اور جو کچھہ زمین میں ہے کہ جو لوگ
برے کام کرتے ہیں اُن کو وہ اُن کے کئے کی جزا دے اور جو
لوگ نیک کام کرتے ہیں اُن کو نیک جزا دے – [۳۲] جو لوگ
بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں مگر چھوٹے گناہ
اُن سے ہو جاتے ہیں تو تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے – وہ
تم کو خوب جانتا تھا جب اُس نے تم کو مٹی سے بنایا تھا اور

جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے - تو اپنی صفائی نہ جتاؤ - جو پرہیزگار ہیں اُن کو وہ خوب جانتا ہے -

[۳۳] کیا تونے اُس شخص پر نظر کی ہے جو پیٹھ پھیرکر چلا گیا [۳۴] اور تھوڑا سا دیا اور رك گیا ؟ [۳۵] کیا اُس کو علم غیب معلوم ہو گیا ہے کہ وہ دیکھنے لگا ہے ؟ [۳۶] یا اُس کو خبر نہیں جو کچھ صحف موسیٰ میں ہے [۳۷] اور ابراہیم کے میں جس نے خدا کا حکم پورا کیا ؟ [۳۸] کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا [۳۹] اور یہ کہ آدمی کو بس اسی کی کوشش (کا پھل) ملیگا [۴۰] اور یہ کہ عنقریب اُس کی کوشش دیکھی جائیگی - [۴۱] پھر اُس کو پورا بدلہ دیا جائیگا - [۴۲] اور یہ کہ تیرے پروردگار کی طرف سب کچھ پہنچنا ہے - [۴۳] اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے - [۴۴] اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے - [۴۵] اور یہ کہ وہی دو قسم کے یعنی مرد اور عورت پیدا کرتا ہے [۴۶] نطفے سے جب وہ ٹپکتا ہے [۴۷] اور یہ کہ اُسی پر ہے پچھلی پیدائش - [۴۸] اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور تونگری والا کرتا ہے - [۴۹] اور یہ کہ وہی شعریٰ کا پروردگار ہے - [۵۰] اور یہ کہ اُسی نے پہلے عاد کو ہلاك کیا [۵۱] اور ثمود کو بھی - اور کسی کو نہ چھوڑا - [۵۲] اور اس سے پہلے قوم نوح کو بھی - بے شك وہ بھی بڑے ظالم اور شرارتیں کرنے والے تھے - [۵۳] اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو دے مارا - [۵۴] پھر اُن پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا - [۵۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کے بارے میں تو شك کرتا ہے ؟ [۵۶] یہ اگلے ڈرانے والوں میں سے ایك ڈرانے والا ہے - [۵۷] نزدیك آنے والی (گھڑی) نزدیك چلی آئی ہے -

[۵۸] خدا کے سوا اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا – [۵۹] کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو؟ [۶۰] اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟ [۶۱] اور تم غفلت میں ہو؟ [۶۲] بس خدا کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو –

سورۂ قمر

مکی – ۵۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قیامت کی گھڑی نزدیک آگئی – اور چاند پھٹ گیا – [۲] اور اگر یہہ کوئی نشانی بھی دیکھیں تو منہہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہہ تو جادو ہے جو ہمیشہ سے ہوتا چلا آتا ہے – [۳] اور انہوں نے جھٹلادیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی – مگر ہر کام وقت مقرر پر ہوتا ہے – [۴] اور اُن کے پاس اپنی خبریں آچکی ہیں جن میں کافی دھمکی تھی – [۵] اس میں پوری حکمت ہے – مگر ڈرانا کچھہ کام نہیں آتا – [۶] تو اُن سے منہہ پھیر لے – جس دن بلانے والا ایسی چیز کی طرف بلائیگا جس کو یہہ نہ پہچانینگے [۷] اُن کی آنکھیں نیچی ہونگی – قبروں سے نکل پڑینگے گویا کہ یہہ ٹڈیاں ہیں پھیلی ہوئیں – [۸] یہہ بلانے والے کی طرف دوڑے جاتے ہونگے – اور کافر کہینگے کہ یہہ تو سخت دن ہے – [۹] اُن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلادیا – اور اُنھوں نے ہمارے بندے کو جھٹلادیا اور کہا کہ یہہ مجنوں ہے – اور اُس کو دھمکیاں دیں – [۱۰] تو اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوگیا تو تو

میری مدد کر – [۱۱] تو ہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے
دروازے کھول دیئے [۱۲] اور زمین کو پھاڑ کر چشمے بہا دیئے
تو پانی ایک کام پر جو مقدر ہوچکا تھا مل گیا – [۱۳] اور
ہم نے اُس کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا
[۱۴] کہ وہ ہماری نظروں کے سامنے چلتی تھی – یہہ بدلہ
تھا اُس شخص کا جس کو لوگوں نے نہ مانا – [۱۵] اور ہم
نے اس کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا – مگر کوئی ہے کہ غور
کرے ؟ [۱۶] تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا ؟ [۱۷] اور
ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کردیا –
ہے مگر کوئی ہے کہ غور کرے ؟ [۱۸] عاد نے بھی جھٹلایا
تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا ؟ [۱۹] ہم نے ایک
منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ٹلتی تھی ان پر ایک
باد تند بھیجا – [۲۰] کہ وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی
گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں – [۲۱] تو
میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا ؟ [۲۲] اور ہم نے قرآن کو
لوگوں کی یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے – مگر کوئی ہے
بھی جو یاد رکھے ؟

[۲۳] ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلا دیا – [۲۴] اور کہا
کہ کیا ہم ہی میں سے کسی ایک شخص کی ہم پیروی کرینگے؟
تو تو ہم گمراہی میں اور جنون میں ہونگے – [۲۵] کیا ہم میں
سے اسی کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے ؟ نہیں – وہ توجھوٹا
شیخی کرنے والا ہے – [۲۶] عنقریب اُن کو کل معلوم ہوجائیگا
کہ کون جھوٹا شیخی کرنے والا ہے – [۲۷] ہم اُن کی آزمایش
کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں – تو ان کا منتظر رہ اور
صبر کر – [۲۸] اور ان کو خبر دے کہ پانی ان میں تقسیم

کر دیا گیا ہے - ہر ایک باری پر حاضر ہو - [۲۹] تو اُنھوں نے
اپنے ساتھی کو بلایا تو اُس نے پکڑا اور کونچیں کاٹ دیں -
[۳۰] تو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ؟ [۳۱] ہم نے اُن پر
ایک کڑک بھیجا تو وہ جیسے کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی
طرح ہوگئے - [۳۲] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی یاد
دھانی کے لئے آسان کیا ہے مگر کوئی ہے بھی جو غور کرے ؟
[۳۳] لوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا -
[۳۴] ہم نے اُن پر پتھروں کا مینہہ برسایا مگر لوط کے گھر
والے کہ ہم نے اُن کو سحر کے وقت بچا لیا - [۳۵] یہہ ہماری
طرف سے نعمت تھی - جو لوگ شکر کرتے ہیں ہم اُن کو
اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۳۶] اور اس نے اُن کو ہماری
گرفت سے ڈرایا تھا مگر وہ ڈرانے والوں پر شک کرنے لگے -
[۳۷] اور اُنھوں نے اُس سے اُس کے مہماں طلب کئے تو ہم نے
اُن کی آنکھیں مسخ کردیں - "میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ
چکھو" - [۳۸] اور علی الصباح ان پر ایسا عذاب آ پڑا کہ
وہ نہ ٹل سکتا تھا - [۳۹] تو میرے عذاب اور میرے ڈرانے کے
مزے چکھو - [۴۰] اور ہم نے قرآن کو یاد دھانی کے لئے
آسان کردیا ہے مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے ؟

[۴۱] اور فرعون کے لوگوں کے پاس ڈرانے والے آئے -
[۴۲] اُنھوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے
اُن کو ایک زبردست قدرت والے کی طرح پکڑا - [۴۳] کیا
تمھارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمھارے
لئے براءت ہے ؟ [۴۴] کیا یہہ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت
اپنی آپ مدد کرسکتی ہے ؟ [۴۵] عنقریب یہہ جماعت
شکست دی جائیگی اور یہہ پیٹھہ پھیر لینگے - [۴۶] نہیں -

اُں سے دو دس قیامت کی گھڑی کا وعدہ ہے اور وہ گھڑی بہت سخت اور بہت کڑوی ہوگی - [۴۷] گنہگار تو دس گمراہی اور خبوں مس ہس - [۴۸] جس دں بہہ آگ میں مںہہ کے بل گھسیٹے جائیںگے (دو اُں سے کہا جائیگا) کہ دھکتی ہوئی آگ کے لگنے کا مزہ چکھو - [۴۹] ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے سے بیدا کیا ہے - [۵۰] اور ہمارا حکم کرنا تو بس جیسے آنکھ کا جھپکنا ہے - [۵۱] اور ہم نے تمہارے ذات بھائیوں کو ہلاک کرڈالا - مگر کوئی ہے بھی جو یاد رکھے ؟ [۵۲] اور ہر ایک کام جو وہ کرتے ہیں کتاب میں ہے - [۵۳] اور ہر ایک بات چھوٹی اور بڑی سب لکھی ہوئی ہے - [۵۴] پرہیزگار تو ضرور جنت میں اور چشموں میں ہونگے - [۵۵] سچائی کی جگہ میں قدرت والے بادشاہ کے نزدیک -

سورۂ رحمان

مکي - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] رحم والے خدا نے [۲] قرآں سکھایا - [۳] آدمي کو بنایا - [۴] اُس کو بیاں کرنا سکھایا - [۵] سورج اور چاند ایک حساب سے ہیں - [۶] اور بوٹیاں اور درخت اُسي کو سجدہ کرتے ہیں - [۷] اور اُس نے آسماں کو اُونچا کیا اور میزاں ٹھہرایا [۸] کہ تم تولنے میں زیادتي نہ کرو - [۹] اور انصاف کے ساتھہ وزن قائم رکھو - اور تولنے میں کم نہ کرو - [۱۰] اور زمین کو اُس نے خلق کے لئے بنایا - [۱۱] اُس میں میوے ہیں اور خوشوں والی کھجوریں - [۱۲] اور اناج

گٹھیں والے اور خوشبودار پھول - [۱۳] تو اپنے پروردگار کی
کس نعمت کو جھٹلاؤگے ؟ [۱۴] اُس نے آدمی کو ٹھیکری
جیسی بجنے والی مٹی سے بنایا [۱۵] اور جنوں کو آگ کے لو
سے - [۱۶] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۱۷] وہ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا پروردگار ہے -
[۱۸] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۱۹] اُسی نے دو دریاؤں کو ملا دیا ہے کہ وہ ملے ہیں -
[۲۰] ان دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ بہہ اُس سے
نہیں بڑھ سکتے - [۲۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۲۲] دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے
ہیں - [۲۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۲۴] اور وہ کشتیاں جو دریا میں پہاڑ کی طرح اونچی
کھڑی رہتی ہیں اُسی کے اختیار میں ہیں - [۲۵] تو اپنے
پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟

[۲۶] سب کوئی جو اس پر ہیں فانی ہونے والے ہیں
[۲۷] تیرے پروردگار کی ذات باقی رہیگی جو بزرگی اور عظمت
والی ہے - [۲۸] تو تمھارے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۲۹] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں سب
اُسی سے سوال کرتے ہیں - وہ ہر روز ایک نئی شان میں ہے -
[۳۰] تو تمھارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۳۱] اے جنو اور آدمیو ہم تمھارے لئے جلد فارغ ہونگے -
[۳۲] تو تمھارے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۳۳] اے جن اور انس کے گروہ اگر تم آسمان اور زمین کے
کناروں سے نکل بھاگ سکتے ہو تو نکل بھاگو - تم بغیر زور
کے نکل ہی نہیں سکتے - [۳۴] تو اپنے پروردگار کی کس

نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۳۵] تم پر آگ کے شعلے چھوڑے
جائینگے اور دھواں - اور تم اپنی مدد بھی نہ کر سکوگے -
[۳۶] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۳۷] پھر
جب آسمان پھٹ جائے اور تیل کی مانند سرخ ہوجائے
[۳۸] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۳۹] تو اُس دن نہ تو آدمیوں سے اُن کے گناہ کی نسبت
پوچھا جائیگا اور نہ جنوں سے - [۴۰] تو اپنے پروردگار کی کس
نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۴۱] مجرم تو اپنے چہروں سے
پہچانے جائینگے پھر اُن کے ماتھے اور پاؤں پکڑے جائینگے -
[۴۲] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۴۳] یہی جہنم ہے جس کو مجرم جھٹلاتے تھے - [۴۴] وہ
اُس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں پھرینگے - [۴۵] تو اپنے
پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟

[۴۶] اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے
ڈرے اُس کے لئے دو باغ ہیں - [۴۷] تو اپنے پروردگار کی کس
نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۴۸] ان دونوں میں شاخیں ہری
ہونگی - [۴۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۵۰] دونوں میں دو چشمے جاری ہونگے - [۵۱] تو اپنے
پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۲] اُن میں ہر
میوے کی دو قسمیں ہونگی - [۵۳] تو اپنے پروردگار کی کس
نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۴] وہ فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے
ہونگے جن کے استر اطلس کے ہونگے - اور دونوں باغوں کے
میوے نزدیک جھکے ہونگے - [۵۵] تو اپنے پروردگار کی کس
نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۶] اُن میں نیچی آنکھوں کی
عورتیں (حوریں) ہونگی کہ اُن سے پہلے اُن کے نزدیک نہ کوئی

آدمی ہوا ہوگا اور نہ کوئی جن - [۵۷] تو اپنے پروردگار کی کس
نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۵۸] کہ گویا وہ یاقوت اور مونگے
ہیں - [۵۹] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۶۰] نیکی کی جزا نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے ؟
[۶۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۶۲] اور اُس کے علاوہ بھی دو اور باغ ہیں - [۶۳] تو اپنے
پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۴] دو نہایت سبز
باغ - [۶۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۶۶] اُن میں دو چشمے جوش مار رہے ہونگے - [۶۷] تو اپنے
پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۶۸] اُن میں میوے
اور کھجور ہونگے اور انار بھی - [۶۹] تو اپنے پروردگار کی کس
نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟ [۷۰] اُن میں اچھی خوبصورت
عورتیں ہونگی - [۷۱] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۷۲] حوریں ہونگی جو خیموں میں بند
پڑی ہونگی - [۷۳] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۷۴] اُن سے پہلے نہ اُن کے نزدیک آدمی گئے اور
نہ جن - [۷۵] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم جھٹلاؤگے ؟
[۷۶] وہ سبز قالینوں اور اچھے اچھے فرشوں پر تکیہ لگائے
بیٹھے ہونگے - [۷۷] تو اپنے پروردگار کی کس نعمت کو تم
جھٹلاؤگے ؟ [۷۸] تیرے پروردگار کا نام بڑا برکت والا ہے اور
وہ صاحب بزرگی اور صاحب بخشش ہے -

سورۂ واقعہ

مکی - ٩٦ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] جب وہ واقعہ واقع ہوگا - [٢] کوئی اس واقعہ کو نہیں جھٹلائیگا - [٣] کسی کو نیچا دکھلائیگا اور کسی کو اونچا - [٤] جب زمین بڑے زوروں سے ہلائی جائیگی - [٥] اور پہاڑ اُڑنے لگینگے [٦] اور وہ اُڑتے غبار ہو جائینگے [٧] اور تمہاری تین قسمیں ہو جائینگی - [٨] تو داہنی طرف والے - کیسے اچھے ہونگے داہنی طرف والے - [٩] اور بائیں طرف والے کیسے برے ہونگے بائیں طرف والے - [١٠] اور سبقت لے جانے والے کہ وہ سبقت ہی لے جائینگے - [١١] یہی لوگ تو مقرب ہیں - [١٢] نعمتوں کے باغوں میں ہونگے - [١٣] اگلوں میں سے بہت [١٤] اور پچھلوں میں سے تھوڑے - [١٥] جڑاؤ تختوں پر [١٦] اُس پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے - [١٧] اُن کے چاروں طرف غلماں کہ وہ ہمیشہ لڑکے ہی رہینگے ہیں پھرتے ہونگے - [١٨] آبخورے اور آفتابے لئے ہوئے - اور شراب صاف کے پیالے - [١٩] اُس سے نہ تو درد سر ہوگا اور نہ بیہودہ بکینگے - [٢٠] اور جو میوے اُن کو اچھے معلوم ہونگے - [٢١] اور جس پرند کا گوشت ان کا جی چاہیگا - [٢٢] اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں [٢٣] گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں - [٢٤] یہ اُن کے کئے کی جزا ہوگی - [٢٥] وہاں وہ نہ تو لغویات اور نہ گناہ کی باتیں سنینگے - [٢٦] بلکہ صرف یہی بات کہ سلامتی ہے سلامتی ہے -

[۲۷] اور داہنی طرف والے - داہنی طرف والے کیسے اچھے ہونگے - [۲۸] بے کانٹے کی بیریوں میں [۲۹] اور تہ بہ تہ کیلوں میں لپٹے [۳۰] اور لمبے سایوں میں [۳۱] اور پانی کے جھرنوں میں [۳۲] اور میووں کی بہتات میں [۳۳] جو نہ ختم ہوگا اور نہ منع کیا جائیگا - [۳۴] اور اونچے فرشوں پر - [۳۵] ہم نے حوروں کو ایک خاص خلقت بنائی ہے - [۳۶] اور اُن کو کنواری بنایا ہے - [۳۷] پیاری پیاری - ہم عمر - [۳۸] یہ سب داہنی طرف والوں کے لئے ہے -
[۳۹] بہت سے اگلوں کے [۴۰] اور بہت سے پچھلوں کے -
[۴۱] اور بائیں طرف والے - کیا برے بائیں طرف والے ہونگے - [۴۲] کہ وہ گرم ہوا اور کھولتے پانی میں ہونگے - [۴۳] اور دھوئیں کے سایوں میں - [۴۴] کہ نہ تو ٹھنڈا ہوگا اور نہ وہاں ان کی عزت ہی ہوگی - [۴۵] یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں تھے [۴۶] اور بڑے گناہ پر اڑے رہتے تھے - [۴۷] اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی اور ہڈی ہو جائینگے تو کیا پھر بھی ہم اٹھا کھڑے کئے جائینگے ؟ [۴۸] اور کیا ہمارے اگلے باپ دادے بھی ؟ [۴۹] تو کہہ دے کہ ہاں اگلے اور پچھلے سب کے سب [۵۰] ایک وقت معلوم پر جمع کئے جائینگے - [۵۱] پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو [۵۲] تم ضرور درخت زقوم کا (پھل) کھاؤگے [۵۳] اور اُسی سے اپنے پیٹ بھروگے - [۵۴] پھر اُس کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیوگے - [۵۵] اور پیوگے بھی تو ایک پیاسے اونٹ کی طرح - [۵۶] روز جزا کو یہی اُن کی مہمانی ہوگی - [۵۷] ہم نے تم کو پیدا کیا ہے پھر بھی تم کیوں نہیں مانتے ؟ [۵۸] کیا تم نے اُس چیز کی طرف نظر کی جو تم ٹپکا دیتے ہو ؟ [۵۹] کیا

اُس کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم نے پیدا کیا ؟ [۶۰] ہم نے
تمہارے لئے موت قرار دیا ہے – اور ہم اِس بات سے عاجز نہیں
[۶۱] کہ تم کو تمہارے ہی مانند لوگوں سے بدل ڈالیں –
اور تم کو ایسی حالت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے –
[۶۲] اور تم تو پہلی پیدائش کی نسبت جانتے ہی ہو – پھر
بھی کیوں نہیں غور کرتے ؟ [۶۳] کیا تم نے اس چیز پر بھی
نظر کی جو تم بوتے ہو ؟ [۶۴] کیا تم اُس کو اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے
ہیں ؟ [۶۵] اگر ہم چاہیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں اور تم
بس باتیں ہی بناتے رہ جاؤ – [۶۶] کہ ہم تاواں میں پڑ گئے –
[۶۷] بلکہ ہم تو اُس کے کاٹنے سے بھی محروم رہے – [۶۸] کیا
تم نے پانی پر نظر کی ہے جو تم پیتے ہو ؟ [۶۹] کیا تم نے
اُس کو بادل سے اُتارا یا ہم نے اُتارا ؟ [۷۰] اگر ہم چاہیں
تو ہم اُس کو کڑوا کر دیں – پھر تم کیوں نہیں شکر کرتے ؟
[۷۱] کیا تم نے آگ کی طرف نظر کی جو تم جلاتے ہو ؟
[۷۲] کیا تم نے اُس کا درخت بنایا یا ہم نے بنایا ہے ؟
[۷۳] ہم نے اُس کو مسافروں کے لئے ایک نصیحت اور سامان
بنا رکھا ہے – [۷۴] پس اپنے بڑے پروردگار کے نام کی تسبیح کر –
[۷۵] تاروں کی جگہوں کی قسم – [۷۶] اور بے شک یہ
ایک بڑی قسم ہے اگر تم جانو – [۷۷] بے شک یہ قرآن کریم
ہے – [۷۸] یہ پوشیدہ کتاب میں ہے – [۷۹] اس کو بس
پاک صاف لوگ چھوتے ہیں * – [۸۰] یہ پروردگار عالم کی
طرف سے نازل ہوا ہے – [۸۱] کیا تم اِس بات سے غافل ہوگئے ؟
[۸۲] اور کیا تم نے اُس کو ملنے کا نوالہ بنا لیا ہے کہ جھٹلاتے
ہو ؟ [۸۳] تو کیوں نہیں جب جان حلق کو پہنچ جاتی

* اس کے اور بھی ایک معنی یہ ہونگے کہ اس کو بس پاک صاف لوگ چھوئیں –

ھے [٨٤] اور تم تب دیکھتے ہی رہتے ھو [٨٥] اور ھم تو تمہارے اس سے زیادہ قریب رہتے ھیں حالانکہ تم نہیں دیکھتے - [٨٦] تو اگر تم کو جزا نہ ملنا ھے تو کیوں نہیں [٨٧] تم اس کو پھیر لاتے اگر تم سچے ھو ؟ [٨٨] تو اگر وہ مقربوں میں سے ھے [٨٩] تو (اُس کے لئے) راحت ھے اور روزی - اور نعمت والی جنت - [٩٠] اور اگر وہ داھنی طرف والوں میں سے ھے [٩١] تو اے داھنی طرف والے تجھکو سلام ھے - [٩٢] اور اگر وہ جھٹلانے والا اور گمراہ ھے - [٩٣] تو اُس کی مہمانی کھولتے ھوئے پانی سے کی جائیگی - [٩٤] اور وہ جہنم میں جائیگا - [٩٥] یہہ بے شک حق اور یقینی بات ھے [٩٦] تو اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر -

سورۂ حدید

مدنی - ٢٩ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[١] جو کچھہ آسمان اور زمین میں ھے سب خدا کی تسبیح کرتے ھیں - اور وھی زبردست اور حکمت والا ھے - [٢] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ھے - وھی جلاتا ھے اور وھی مارتا ھے - اور وھی ھر چیز پر قادر ھے - [٣] وھی اول ھے اور وھی آخر ھے اور ظاھر بھی ھے اور باطن بھی ھے - اور وھی ھر چیز کا جاننے والا ھے - [٤] وھی ھے جس نے آسمان اور زمین کو چھہ روز میں بنایا پھر عرش پر جا بیٹھا - وہ جانتا ھے جو کچھہ زمین میں داخل ھوتا ھے اور جو کچھہ اُس سے نکلتا ھے اور جو کچھہ آسمان سے اُترتا ھے اور جو کچھہ اُس

پر چڑھتا ہے - اور تم کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۵] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اور سب معاملے خدا ہی کی طرف رجوع کئے جاتے ہیں - [۶] وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور وہ دلوں کی بات خوب جانتا ہے - [۷] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس مال میں سے جس کا اُس نے تم کو جانشین بنایا ہے خرچ کرو - اور جو لوگ تم میں سے ایمان رکھتے اور (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اُن کے لئے بڑا اجر ہے - [۸] اور تم کو کیا ہوگیا ہے کہ تم خدا پر ایمان نہیں لاتے ؟ اور رسول تم کو پکارتا ہے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ تو وہ تم سے عہد لے ہی چکا ہے - [۹] وہی ہے جس نے اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے - اور بے شک تم پر خدا مہربان اور رحم والا ہے - [۱۰] اور تم کو کیا ہوگیا ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کا وارث خدا ہی ہے - جس نے تم میں سے قبل فتح خرچ کیا اور لڑائی بھی کی وہ (اور دوسرے لوگ) برابر نہیں - یہ لوگ درجے میں اُن سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے اُس کے بعد خرچ کیا اور لڑائی کی اور خدا نے تو سب ہی سے اچھا وعدہ کیا ہے - اور وہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۱] کون ہے جو خدا کو قرض حسنہ دے ؟ اور وہ تو اُس کو اُس کا دونا کردیگا - اور اُس کے لئے بڑا اجر نیک ہے - [۱۲] جس دن تو ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیگا کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی داہنی طرف

پڑتا ہوگا - " آج کے دن تم کو خوش خبری ہے کہ باغ ہیں
جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں - تم ہمیشہ اُسی میں
رہوگے - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [١٣] جس دنؑ منافق مرد
اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہینگے کہ ہمارا انتظار کرو
کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ لے لیں - کہا جائیگا کہ اپنے
پیچھے کی طرف کو پھر جاؤ اور کوئی نور تلاش کرو - اور اُن
کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائیگی کہ اُس میں دروازہ
ہوگا - اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی
طرف عذاب - [١٤] وہ اُن کو پکارینگے کہ کیا ہم تمہارے
ساتھ نہ تھے ؟ کہینگے کہ ہاں - لیکن تم نے اپنی جانوں کو
بلا میں ڈالا اور تم انتظار کرتے تھے اور شک کرتے تھے اور تم کو
تمہاری آرزوؤں نے دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم
آ پہنچا - اور دھوکا دینے والے نے تم کو خدا کے بارے میں
دھوکا دے دیا - [١٥] تو آج کے دن نہ تم سے فدیہ لیا جائیگا
اور نہ کافروں سے - تمہارا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے - وہی
تمہاری رفیق ہے - اور وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے -
[١٦] کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے
دل خدا کے ذکر اور اُس سچی بات کے آگے جو اُس نے نازل
کیا ہے جھک جائیں اور یہ اُن کی طرح نہ ہو جائیں
جن کو اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی ؟ پھر اُن پر ایک
مدت دراز گزر گئی اور اُن کے دل سخت ہوگئے - اور اُن میں
بہتیرے تو بدکار ہیں ہی - [١٧] جان رکھو کہ خدا زمین
کو اُس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ہے - ہم نے تمہارے لئے
آیتیں بیان کی ہیں کہ تم کو عقل ہو - [١٨] بے شک خیرات
کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جو لوگ خدا

کو قرض حسنہ دیتے ہیں اُن کو دونا کردیا جائیگا - اور اُن
کے لئے عزت کا اجر ہے - [۱۹] اور جو لوگ خدا پر اور اُس کے
رسول پر ایمان رکھتے ہیں - یہی اپنے پروردگار کے نزدیک سچے
اور گواہ ہیں - اُن کو اُن کا اجر ملیگا اور اُن کا نور بھی -
اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں -
یہی لوگ جہنم کے رہنے والے ہیں -

[۲۰] جان رکھو کہ اِس دنیا کی زندگی بس کھیل اور
تماشا اور بناؤ اور آپس میں شیخی کرنا اور مال اور اولاد
بڑھانا ہے - یہ مینہہ کی طرح ہے کہ کھیتی کرنے والوں کو
اُس کی روئیدگی اچھی لگتی ہے - پھر یہ خشک ہو جاتی ہے -
تو تو اُس کو دیکھیگا کہ زرد ہوگئی ہے - پھر وہ ریزہ ریزہ
ہو جاتی ہے - اور آخرت میں خدا کی طرف سے سخت عذاب
ہے یا بخشش اور اُس کی خوشنودی - اور دُنیا کی زندگی تو
بس دھوکے کی پونجی ہے - [۲۱] اپنے پروردگار کی بخشش اور
جنت کے لئے کہ اُس کی عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح
ہے سبقت لے جاؤ - یہ اُن لوگوں کے لئے جو خدا اور اُس کے
رسول پر ایمان رکھتے ہیں تیار کی گئی ہے - یہ خدا کا فضل
ہے جو وہ جس کو چاہے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے -
[۲۲] اور نہ دنیا میں اور نہ تمہاری جانوں پر کوئی مصیبت
آپڑتی ہے مگر قبل اِس کے کہ ہم نے اُس کو پیدا کیا تھا وہ
لکھی ہوئی تھی - خدا کے لئے یہ تو آسان ہے - [۲۳] کہ
جو بات تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اُس کو برا نہ سمجھو اور
جو کچھ وہ تم کو دے اُس کے سبب نہ خوش ہو جاؤ - اور
خدا کسی تکبر کرنے والے اور شیخی کرنے والے کو پیار نہیں
کرتا - [۲۴] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بھی بخل کرنے

کو کہتے ہیں اور جو کوئی پیٹھ پھیر دے - تو خدا بے پیار
اور تعریف کے لائق ہے - [۲۵] ہم نے اپنے رسولوں کو بین
دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان
اُتارا تا کہ لوگ عدل پر قائم رہیں - اور ہم نے لوہا بھی اُتارا
کہ اُس میں بڑی سختی ہے اور لوگوں کے لئے فائدہ بھی ہے
تا کہ خدا جان لے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسول کی
غائبانہ مدد کرتا ہے - بے شک خدا قوی اور زبردست ہے -
[۲۶] اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور اُن کی
اولاد میں نبوت اور کتاب دی - اور ان میں کچھہ تو ہدایت
پر ہیں - اور ان میں بہتیرے بدکار ہیں - [۲۷] پھر ان کے
پیچھے ان ہی کے قدم بقدم ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور
ان کے پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اس کو
انجیل دی - اور جو لوگ اس کی پیروی کرتے تھے اُن کے دلوں
میں شفقت اور رحمت دی - اور رہبانیت تو اُنھوں نے اپنی
طرف سے نکالی - ہم نے اس کو اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر
صرف خدا کی خوشنودی چاہنا - سو اُنھوں نے اس کی جیسی
رعایت چاہئے تھی نہ کی - تو جن لوگوں نے ان میں سے
ایمان لایا ہم نے اُن کو اُن کا اجر دیا - مگر ان میں بہتیرے
بدکار ہی ہیں - [۲۸] مومنو خدا سے ڈرو اور اُس کے رسول
پر ایمان لاؤ - وہ تم کو اپنی رحمت سے دُہرا حصہ دیگا اور
تم کو ایک نور دیگا کہ تم اُسی سے چلوگے - اور وہ تم کو بخش
بھی دیگا - اور خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۲۹] کہ
اہل کتاب جان رکھیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھہ بھی
اختیار نہیں رکھتے - اور یہہ بھی کہ فضل تو خدا کے ہاتھہ
میں ہے - وہ جس کو چاہے دے - اور خدا بڑا صاحب فضل ہے -

سورۂ مجادلہ

مدنی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] خدا نے اُس عورت کی بات سن لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے میں تجھ سے جھگڑتی اور خدا سے شکایت کرتی تھی - اور خدا نے تم دونوں کے سوال و جواب کو بھی سنا - بے شک خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہے - [۲] جو لوگ تم میں سے اپنی بیبیوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں وہ تو اُن کی ماں نہیں ہو جاتیں - اُن کی مائیں تو بس وہی ہیں جنھوں نے اُن کو جنا ہے - اور انھوں نے البتہ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہی - اور بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے - [۳] اور جو لوگ اپنی بیبیوں کو ماں کہہ بیٹھے ہیں اور پھر جو کہا تھا اس سے پھرنا چاہتے ہیں تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے ایک گردن آزاد کرنا ہوگا - یہہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے - اور خدا تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۴] اور جو یہہ نہ کر سکے تو ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے لے در لے دو مہینے روزہ رکھے - اور جو یہہ نہ کر سکے تو ساٹھہ غریبوں کو کھانا کھلائے - یہہ اس لئے ہے کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو - اور یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور اُس سے کفر کرنے والوں کے لئے تو دردناک عذاب ہے - [۵] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ہلاک ہونگے جیسے وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے تھے ہلاک کئے گئے - اور ہم نے تو آیتیں اُتاریں - اور کافروں کے لئے تو رسوائی کا عذاب ہے - [۶] جس دن خدا ان سب

کو اُٹھا کھڑا کریگا - پھر اُن کو ساٹیگا جو کچھہ اُنھوں نے
کیا ہوگا - خدا نے اس کا حساب رکھا ہے مگر وہ اس کو بھول
گئے - اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے -
[۷] کیا تو نے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جانتا ہے جو
کچھہ آسماں اور جو کچھہ زمیں میں ہے - تین شخص مشورہ
نہیں کرتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ شخص
مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر
وہ ان کے ساتھہ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں - پھر قیامت
کے دن وہ اُن کو ان کے کاموں کی خبر دیگا - بے شک خدا ہر
چیز کا جاننے والا ہے - [۸] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں
دیکھا کہ وہ مشورہ کرنے سے منع کئے گئے تھے پھر بھی وہ وہی
کرتے ہیں جو اُن کو منع کیا گیا ہے - اور وہ گناہ اور زیادتی کا
مشورہ کرتے ہیں اور رسول سے سرکشی کرنے کا - اور جب
تیرے پاس آتے ہیں تو وہ دعا دیتے ہیں جو دعا خدا
نے تجھے نہیں دیا - اور تیرے اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ خدا
ہم کو ہمارے کہنے کے سبب کیوں نہیں عذاب کرتا ؟ اُن کے
لئے جہنم بس ہے - وہ اُسی میں داخل ہونگے - اور وہ پھر
جانے کی بُری جگہ ہے - [۹] مومنو جب تم مشورہ کرو تو
گناہ اور زیادتی اور رسول سے سرکشی کا مشورہ نہ کرو بلکہ نیکی
میں اچھی باتوں اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو - اور خدا سے
ڈرو کہ تم کو اُسی کے پاس اکٹھا ہونا ہے - [۱۰] ایسا مشورہ
کرنا تو بس شیطان کی طرف سے ہے تا کہ جو لوگ ایمان لائے
ہیں اُن کو غمگین کرے اور اُن کو کوئی کچھہ بھی ضرر
نہیں کرسکتا مگر خدا کے حکم سے - تو ایمان والوں کو چاہئے
کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۱] مومنو جب تم سے کہا

جاتے کہ مجلسوں میں سرک سرک کر بیٹھو تو سرک سرک کر
بیٹھو - خدا تمھارے لئے جگہ کشادہ کر دیگا - اور جب کہا
جاتے کہ اُٹھہ کھڑے ہو - تو بس اُٹھہ کھڑے ہو - جو لوگ
تم میں ایمان رکھتے ہیں اور علم دئے گئے ہیں اُن کو خدا
بلند مرتبہ کریگا - اور خدا تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -
[١٢] مومنو جب تم رسول کے پاس مشورہ کرنے کو آؤ تو مشورہ
کرنے سے پہلے کچھہ صدقہ دے دیا کرو - یہہ تمھارے لئے بہتر
اور پاکیزگی کا باعث ہوگا - اور اگر تم یہہ نہ کر سکو تو بھی
خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [١٣] کیا تم مشورے سے
پہلے صدقہ دینے سے ڈر گئے ؟ تو جب تم نہ کر سکو تو خدا
بھی تمھاری توبہ قبول کرتا ہے - تو نماز پر قائم رہو اور زکوات
دو اور خدا کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو - اور خدا
تمھارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[١٤] کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو ایسے
لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن سے خدا غصہ ہے ؟ وہ نہ تم
میں ہیں اور نہ اُن میں - اور وہ جان کر بھی جھوٹ بات
کی قسم کھا لیتے ہیں - [١٥] خدا نے اُن کے لئے سخت
عذاب تیار کر رکھا ہے - بے شک یہہ بہت ہی بُرا کرتے ہیں -
[١٦] اُنھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور یہہ خدا
کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں - اور اُن کے لئے رسوائی کا
عذاب ہے - [١٧] نہ اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد خدا کے
مقابلے میں ان کے کچھہ بھی کام آئینگی - یہہ لوگ جہنم
کی آگ میں رہینگے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - [١٨] جس
دن خدا ان سب کو اُٹھا کھڑا کریگا تو یہہ اُس کے آگے بھی
قسمیں کھائینگے جس طرح یہہ تمھارے آگے قسمیں کھاتے

ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کچھ کر رہے ہیں - بے شک
یہی لوگ جھوٹے ہیں - [۱۹] شیطان اُن پر غالب آگیا -
اور اُن کو خدا کی یاد سے بھلا دی - یہی لوگ شیطان کے گروہ
ہیں - بے شک شیطان ہی کے گروہ تو خسارے میں رہینگے -
[۲۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں
وہ یہی سب سے بڑھ کر ذلیل ہونگے - [۲۱] خدا نے تو لکھ
دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہینگے - بے شک خدا
قوی اور زبردست ہے - [۲۲] جو لوگ خدا اور روز آخرت پر
ایمان رکھتے ہیں تو اُن کو نہ دیکھیگا کہ جو لوگ خدا اور
اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اُن سے دوستی کرتے ہیں
اگر چہ بھی وہ اُن کے باپ یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا
اُن کے کنبے ہی کے ہوں - اِن ہی لوگوں کے دلوں میں اُس نے
ایمان لکھ دیا ہے اور اُن کو اپنی طرف سے روح القدس سے
مدد دی ہے اور وہ اُن کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے
نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -
خدا اُن سے راضی اور وہ اُس سے راضی - یہی لوگ تو خدا کے
گروہ ہیں - بے شک خدا ہی کے گروہ فلاح پائینگے -

سورۂ حشر

مدنی - ۲۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اور وہی زبردست
حکمت والا ہے - [۲] وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کفر

کرنے والوں کو پہلے حشر کے لئے اُن کے گھروں سے نکال باہر
کیا - تم نہ خیال کرتے تھے کہ نہ نکلیںگے اور وہ خیال کرتے
تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے مقابلے میں بچالیںگے -
تو اُن کو خدا نے ایسی جگہہ سے آلیا جدھر سے اُن کو گمان
بھی نہ تھا - اور اُن کے دلوں میں رعب ڈالدیا کہ اُنہوں نے
اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے خراب
کرڈالا - تو اے آنکھوں والے عبرت پکڑو - [٣] اور اگر
خدا نے اُن پر جلا وطن کی سزا نہ لکھہ دی ہوتی تو وہ اُن
کو دنیا میں ضرور عذاب دیتا - اور آخرت میں تو اُن کے لئے
جہنم کی آگ کی سزا ہے ہی - [٤] یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے
خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی - اور جو کوئی خدا کی
مخالفت کرے تو بے شک خدا سخت سزا دینے والا ہے -
[٥] لینہ کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے یا اُن کو اُن کی
جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہہ خدا ہی کے حکم سے تھا -
اور اِس لئے کہ بدکار رسوا ہوں - [٦] اور جو کچھہ خدا
نے اپنے رسول کو دلا دیا حالانکہ تم نے اُس کے لئے نہ تو گھوڑے
دوڑائے اور نہ اونٹ - مگر خدا جس پر چاہے اپنے رسولوں کو
مسلط کردیتا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے - [٧] جو
کچھہ خدا اپنے رسول کو بستیوں کے لوگوں سے دلادے تو وہ
خدا کا ہے اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا
اور غریبوں کا اور مسافروں کا کہ جو لوگ تم میں مالدار
ہیں یہہ اُن ہی میں آیا جایا نہ رہے - اور جو کچھہ تم کو
رسول دے دیا کرے تو وہ لے لیا کرو - اور جس چیز سے تم کو
منع کرے اُس سے باز رہو - خدا سے ڈرو - بے شک خدا سخت
سزا دینے والا ہے - [٨] یہہ تو محتاج مہاجروں کے لئے ہے جو

اپنے گھر اور اپنے مال سے نکال دیئے گئے کہ وہ خدا کا فضل اور اُس
کی خوشنودی چاہتے ہیں اور خدا اور اُس کے رسول کی مدد
کرتے ہیں - یہی لوگ سچے ہیں - [۹] اور جو لوگ ان سے
پہلے وہاں رہتے تھے اور اسلام لا چکے - جو اُن کے پاس
ہجرت کرکے آتا ہے تو اُس کو پیار کرتے اور اُن کو جو کچھ
دیا جاتے اُس کی وجہ سے اپنا دل تنگ نہیں کرتے - اور اُن
کو اپنے اُوپر ترجیح دیتے ہیں اگر چہ بھی وہ خود تنگی میں
ہوں - اور جو کوئی اپنے نفس کی بخیلی سے بچے تو یہی
لوگ فلاح پانے والے ہیں - [۱۰] اور جو لوگ ان کے بعد
آئے اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے
اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے -
اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی برائی نہ ڈال - اے
ہمارے پروردگار تو ہی مہربان اور رحم والا ہے -

[۱۱] کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو
منافق ہوئے کہ اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب میں سے ہیں
کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے جاؤگے تو ہم بھی تمہارے ساتھ
نکل جائینگے - اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی پیروی
نہیں کرینگے اور اگر تم سے لڑائی ہو تو ہم ضرور تمہاری مدد
کرینگے - اور خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں -
[۱۲] اگر یہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھ ہرگز نہ نکلینگے -
اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ہرگز ان کی مدد نہ کرینگے - اور
اگر یہ اُن کی مدد بھی کرے تو ضرور پیٹھ پھیر دیتے - پھر
اُن کو مدد نہ ملیگی - [۱۳] ان کے دلوں میں تمہارا ڈر خدا
سے بھی بڑھ کر ہے - یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو
سمجھتے ہی نہیں - [۱۴] یہ سب اکٹھے ہو کر بھی تم سے

نہیں لڑ سکتے مگر قلعہ والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے
سے - ان کی سختی آپس میں بہت ہے - تو ان کو اکٹھا خیال
کرتا ہے مگر اُن کے دل متفرق ہیں - یہہ اس لئے ہے کہ یہہ ایسے
لوگ ہیں جن کو عقل نہیں - [۱۵] ان کی مثال ان کی سی
مثال ہے جو تھوڑے ہی دنوں پہلے اپنے کئے کا مزہ چکھہ چکے -
اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۶] ان کی مثال شیطان
کی سی مثال ہے کہ جب اُس نے آدمی سے کہا کہ کفر کر - پھر
جب اُس نے کفر کیا تو اُس نے کہا کہ میں تجھہ سے بری ذمہ
ہوں - میں خدا سے ڈرتا ہوں جو پروردگار عالم ہے - [۱۷] تو
اِن دونوں کا انجام یہی ہے کہ وہ دونوں جہنم کی آگ میں
ہمیشہ رہینگے - اور ظالموں کی یہی جزا ہے -

[۱۸] مومنو خدا سے ڈرو - اور چاہئے کہ آدمی نظر رکھے
کہ اُس نے کل کے لئے کیا کر رکھا ہے - اور خدا سے ڈرو - بے شک
خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۹] اور اُن لوگوں
کی طرح نہ ہو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو اُس نے بھی
ان کو ان کے نفس بھلا دیا - یہی لوگ تو بدکار ہیں -
[۲۰] جہنم کی آگ میں رہنے والے اور جنت کے رہنے والے
دونوں برابر نہیں - جنت کے رہنے والے ہی بس کامیاب ہیں -
[۲۱] اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اُتارا ہوتا تو تو
دیکھتا کہ خدا کے ڈر سے یہہ جھک گیا ہوتا اور پھٹ گیا ہوتا -
اور ہم یہہ مثال لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور
کریں - [۲۲] وہی خدا ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں -
وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے - وہ رحمان اور رحیم ہے -
[۲۳] وہی خدا ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں - بادشاہ
ہے - پاک ہے - سب عیبوں سے مبرا ہے - امن دینے والا ہے -

نگہبان ہے - زبردست ہے - غالب ہے - بڑا مرتبے والا ہے - خدا
اُن کے شرک سے پاک ہے - [۲۴] وہی خدا ہے - پیدا کرنے والا
بنانے والا صورت دینے والا - اس کے اچھے اچھے نام ہیں - جو
کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ اُسی کی تسبیح کرتا ہے -
اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے -

سورۃ ممتحنہ

مدنی - ۱۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری
خوشنودی حاصل کرنے کو نکلے ہو تو میرے دشمنوں کو اور اپنے
دشمنوں کو دوست نہ بناؤ - تم تو ان کی طرف محبت کے
پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو حق بات آئی ہے
وہ اُس سے کفر کرتے ہیں - رسول کو اور تم کو نکال دیتے ہیں
اِس لئے کہ تم خدا پر جو تمہارا پروردگار ہے ایمان لاتے ہو - تم
اُن کی طرف چھپا کر محبت کے پیغام بھیجتے ہو - اور میں
خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم
ظاہر کرتے ہو - اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے تو وہ
سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [۲] اگر یہ تم کو پائیں تو
تمہارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تمہاری
برائی کرنے لگیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اے کاش تم کافر ہو
جاؤ - [۳] قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داری تم کو نفع
دیگی اور نہ تمہاری اولاد - وہ تم میں فیصلہ کر دیگا - اور خدا
تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۴] ابراہیم میں اور ان
لوگوں میں جو اُن کے ساتھ تھے تمہارے لئے ایک اچھا نمونہ

اُن سے دوستی کرے تو یہی لوگ ظالم ہیں - [۱۰] مومنو
جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو
تم اُن کا اِمتحان کر لو - اُن کے ایمان کو خدا خوب جانتا
ہے - تو اگر تم اُن کو جانو کہ ایمان والی ہیں تو اُن کو
کافروں کے پاس نہ پھیرو - نہ یہ اُن کو حلال اور نہ وہ اِن کو
حلال - اور جو کچھ اُنھوں نے خرچ کیا ہے وہ اُن کو دے دو -
اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اِن کو اُن کے مہر دینے کے بعد تم
اُن سے نکاح کر لو - اور کافر عورتوں کا نکاح نہ تھام رکھو -
اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہے اُن سے مانگ لو - اور جو
اُنھوں نے خرچ کیا ہو وہ مانگ لیں - یہ خدا کا حکم ہے
جو وہ تم لوگوں میں صادر کرتا ہے - اور خدا جاننے والا اور
حکمت والا ہے - [۱۱] اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی
کافروں میں جاملے پھر تمہاری باری آئے تو جن کی بیویاں
چلی گئی ہیں تو جو کچھ اُنھوں نے خرچ کیا ہو اسی کے
موافق اُن کو دو - اور خدا سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو -
[۱۲] اے نبی جب تیرے پاس ایمان والی عورتیں آئیں اور
تجھ سے بیعت کریں کہ وہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ کرینگی
اور نہ چوری کرینگی اور نہ زنا کرینگی اور نہ اپنی اولاد کو
مارینگی اور نہ کوئی بہتان جھوٹ بنا کر اپنے ہاتھ اور پاؤں
کے آگے لائینگی - اور نہ نیک کام میں تیری نافرمانی کرینگی -
تو تو اُن سے بیعت لے لے - اور خدا سے اُن کے لئے بخشش
مانگ - بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۱۳] مومنو
ایسے لوگوں سے دوستی نہ کرو جن سے خدا غصہ ہے - یہ تو
آخرت کی طرف سے ایسے ناامید ہیں جیسے کافر قبر والوں
(کے جی اٹھنے) کی طرف سے ناامید ہیں -

سورۂ صف

مدنی – ١٤ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں – اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے – [٢] مومنو کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے ؟ [٣] خدا کو سخت ناپسند ہے کہ تم کہو جو تم نہیں کرو – [٤] بے شک خدا اُن لوگوں کو پیار کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں – [٥] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں – تو جب یہ ٹیڑھے ہوگئے خدا نے اُن کے دل ٹیڑھے کردئے – اور خدا بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا – [٦] اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے بنی اِسرائیل میں تمہاری طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں – توراۃ جو مجھ سے پہلے بھی میں اُس کی تصدیق کرتا اور ایک رسول کی خوش خبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئیگا – اُس کا نام ہوگا احمد – پھر جب وہ اُن کے پاس بین دلیلیں لے کر آیا وہ بولے کہ یہ تو صاف جادو ہے – [٧] اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے حالانکہ اُس کو اِسلام کی طرف بلایا جائے – اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا – [٨] یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں – اور خدا تو اپنے نور کو پورا کریگا

حالانکہ یہہ کافروں کو ناگوار ہی ہو - [۹] وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہی ہو -
[۱۰] مومنو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو عذاب دردناک سے بچائے ؟ [۱۱] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے کوشش کرو - یہہ تمھارے لئے بہتر ہوگا - اگر تم جانو - [۱۲] وہ تم کو تمھارے گناہ بخش دیگا اور تم کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی اور جنت عدن کے اچھے مکانوں میں - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [۱۳] ایک اور چیز بھی جو تم پسند کروگے - یعنی خدا کی طرف سے مدد اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک فتح - اور ایمان والوں کو خوش خبری دے - [۱۴] مومنو خدا کی مدد کرنے والے ہو جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ بھلا کون خدا کی راہ میں کون مدد دیگا ؟ حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کی مدد کرینگے - اور بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ نے ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا - تو جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں اُن کی مدد کی اور وہ غالب رہے -

سورۂ جمعۃ

مدنی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھہ آسمان میں ہے اور جو کچھہ زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں جو بادشاہ پاک زبردست

اور حکمت والا ہے - [۲] وہی ہے جس نے جاہلوں میں
ان ہی میں کا ایک رسول بھیجا کہ وہ ان کو اُس کی آیتیں
پڑھ کر سناتے اور اُن کو پاک کرے اور اُن کو کتاب اور حکمت
سکھاتے - حالانکہ اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں تھے -
[۳] اور ایک اور قوم میں بھی اُن ہی میں سے جو ابھی ان سے
نہیں ملے - اور وہی زبردست اور حکمت والا ہے - [۴] یہ
خدا کا فضل ہے - وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا بڑا
صاحب فضل ہے - [۵] جن لوگوں پر توراۃ لادی گئی پھر
انہوں نے اُس کو نہ اُٹھایا تو اُن کی مثال گدھے کی سی مثال
ہے کہ وہ کتاب اُٹھاتا ہے - جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں اُن کی مثال بری ہے - اور خدا ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں کرتا - [۶] تو کہہ دے کہ اے یہود اگر تم کو
زعم ہے کہ تمام آدمیوں میں سے تم ہی خدا کے دوست ہو تو اگر
تم سچ کہتے ہو تو موت کی آرزو کرو - [۷] مگر یہ ہرگز اُس
کی آرزو نہ کرینگے بسبب اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے
سے کر رکھا ہے - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۸] تو
کہہ دے کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہارے سامنے
آئیگی - پھر تم غیب اور ظاہر کے جاننے والے خدا کی طرف
پھیرے جاؤگے - اور وہ تم کو تمہارے کام بتائیگا -

[۹] مومنو جب جمعے کے روز نماز کے لئے پکارا جائے تو خدا
کی یاد کی طرف دوڑو اور خرید فروخت چھوڑ دو - اگر تم علم
رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا - [۱۰] پھر جب نماز
ختم ہو جائے تو پھر دنیا میں پھیل جاؤ - اور خدا کا فضل
ڈھونڈو - اور خدا کو خوب یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ -
[۱۱] اور جب یہ تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں تو اُس کی

طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھکو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں - تو کہہ دے کہ جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے - اور خدا سب سے اچھا رزق دینے والا ہے -

سورۂ منافقون

مدنی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب تیرے پاس منافق آتے ہیں تو یہہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو بے شک خدا کا رسول ہے - اور خدا جانتا ہے کہ تو اُس کا رسول ہے - مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ منافق بے شک جھوٹے ہیں - [۲] یہہ اپنی قسموں کو ڈھال بناتے ہیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں - بے شک یہہ بہت ہی برا کرتے ہیں - [۳] یہہ اس لئے کہ وہ ایمان لائے اور پھر کافر ہوگئے - تو اُن کے دلوں پر مہر کر دی گئی ہے اور وہ نہیں سمجھتے - [۴] اور جب تو اُن کو دیکھتا ہے تو تجھکو اُن کے بدن اچھے معلوم ہوتے ہیں - اور اگر یہہ بات کرتے ہیں تو تو اُن کی باتوں کو سنتا ہے - وہ گویا لکڑی کے کندے ہیں کہ دیوار سے لگے ہوئے ہیں - ہر کڑک کی آواز کو اپنے ہی اوپر سمجھتے ہیں - یہہ دشمن ہیں - بس ان سے بچ - خدا اُن کو غارت کرے - یہہ کدھر کو پھرے جا رہے ہیں - [۵] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول خدا تمہارے لئے بخشش مانگے تو وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تو اُن کو دیکھتا ہے کہ وہ باز رہتے اور تکبر کرتے ہیں - [۶] اُن کے لئے برابر ہے خواہ تو اُن کے لئے بخشش مانگے یا اُن کے لئے بخشش

اُسی کی تعریف ہے - اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۲] وہی ہے جس نے تم کو بنایا - اور تم ہی میں سے کافر بھی ہے اور تم ہی میں سے ایمان والا بھی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھنے والا ہے - [۳] اسی نے آسمان اور زمین کو اپنی مشیئت سے بنایا اور تم کو صورت دی - اور تمہاری اچھی صورتیں بنائیں - اور اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے - [۴] وہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو - اور خدا دلوں کی باتیں جانتا ہے - [۵] کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا اور اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھا اور جن کو دردناک عذاب ہوا ؟ [۶] یہ اس لئے کہ اُن کے پاس ان کے رسول بین دلیلیں لے کر آئے تو یہ بولے کہ کیا آدمی ہم کو ہدایت کرینگے ؟ اور اُنھوں نے کفر کیا اور پیٹھ پھیر لیا اور خدا نے بے پروا رہا - اور خدا تو بے پروا اور تعریف کے لائق ہی ہے - [۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو زعم ہے کہ وہ ہرگز نہیں اُٹھائے جائینگے - تو کہہ دے کہ ہاں - میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اُٹھا کر کھڑے کئے جاؤگے پھر تم کو تمہارے کاموں کی خبر دی جائیگی - اور یہ خدا کے لئے آسان ہے - [۸] تو خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۹] جس دن جمع کرنے کے دن وہ تم کو جمع کریگا وہی تو ہار جیت کا دن ہوگا - اور جو کوئی خدا پر ایمان لائے اور نیک کام کرے تو وہ اُس سے اُس کی برائیاں دور کریگا اور اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں

رہینگے - یہی تو بڑی کامیابی ہے - [١٠] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں یہی لوگ جہنم کی آگ میں رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - اور یہہ پھر جانے کی بری جگہ ہے -

[١١] جو کچھ مصیبت آن پڑتی ہے وہ خدا ہی کے حکم سے ہے - اور جو کوئی خدا پر ایمان رکھے تو وہ اُس کے دل کو راہ پر لگائے رکھتا ہے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے - [١٢] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور اگر تم پیٹھ پھیرو تو ہمارے رسول پر تو صاف صاف پہنچا دینا ہے - [١٣] خدا وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا پر توکل کریں - [١٤] مومنو تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد کچھ تو تمہارے دشمن ہیں - تو اُن سے بچو - اور اگر تم معاف کردو اور درگذر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے - [١٥] تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو بس تمہاری آزمائش کے لئے ہیں - اور خدا کے ہاں تو بڑا اجر نیک ہے - [١٦] تو خدا سے ڈرو جتنا تم ڈر سکو اور بات سنو اور اطاعت کرو اور اپنی ہی جانوں کے لئے مال خرچ کرو - اور جو کوئی اپنے نفس کے بخل سے بچا تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں - [١٧] اگر تم خدا کو قرض حسنہ دو - تو وہ تم کو اس کا دونا دیگا اور تم کو بخش دیگا - اور خدا قدر دان اور تحمل والا ہے - [١٨] جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا - زبردست ہے اور حکمت والا بھی -

سورۂ طلاق

مدنی - ۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو اُن کو عدت کے وقت طلاق دو - اور عدت گنو - اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو - اُن کو اُن کے گھروں سے نہ نکال دو اور نہ وہ نکلیں مگر یہہ کہ وہ صاف صاف بے حیائی کریں - اور یہہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا کی حدوں سے نکل گیا تو اُس نے اپنے آپ پر ظلم کیا - تو نہیں جانتا شاید اس کے بعد بھی خدا کوئی بات پیدا کردے - [۲] پھر جب وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو دستور کے موافق اُن کو رکھو یا دستور کے موافق اُن کو رخصت کردو - اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو - اور خدا کے آگے گواہی پر قائم رہو - یہہ اُس کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھے - اور جو کوئی خدا سے ڈرا تو وہ اُس کے لئے راہ نکال دیگا - [۳] اور اُس کو ایسی جگہہ سے رزق دیگا جدھر سے اُس کو گمان بھی نہیں - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو وہ اُس کے لئے بس ہے - بے شک خدا اپنا کام کرکے رہیگا - خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے - [۴] اور وہ جو تمہاری بیبیوں میں سے حیض کی اُمید نہیں رکھتیں اگر تم کو شک ہو تو اُن کی عدت تین مہینے ہے اور اُن کی بھی جو ابھی حیض سے نہیں ہوئیں - اور حمل والی عورتیں - اُن کی عدت تو یہہ ہے کہ وہ اپنا حمل رکھہ دیں - اور جو کوئی خدا سے ڈرے تو وہ اُس کے کام آسان

کر دیگا - [٥] یہہ خدا کا حکم ہے جو اُس نے تم پر نازل کیا ہے - اور جو کوئی خدا سے ڈرے تو وہ اُس کی بُرائیوں کو اُس سے دور کر دیگا اور اُس کو بڑا اجر بخش دیگا - [٦] اُن کو رکھو جس طرح تم رہتے ہو - اپنے مقدور کے مطابق - اور اُن کو ایذا نہ دو اور نہ اُن کو تنگی میں ڈالو - اور اگر وہ حمل والی ہیں تو اُن پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ اپنا حمل رکھہ دیں - اور اگر وہ تمہارے لئے دودھہ پلائیں تو اُن کو اُن کی اُجرت دو - اور آپس کی صلاح سے دستور کے موافق کام کرو - اور اگر تم ایک دوسرے پر سختی کروگے تو مرد کے لئے دوسری عورت دودھہ پلائیگی - [٧] چاہئے کہ گنجائش رکھنے والے اپنی گنجائش کے موافق خرچ کریں - اور جس کا رزق تنگ ہو تو اُس کو چاہئے کہ جو کچھہ خدا نے اُس کو دیا ہے اُسی میں سے خرچ کرے - خدا کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُس چیز کے مطابق جو اُس نے اُس کو دی ہے - سختی کے بعد خدا ضرور آسانی لائیگا -

[٨] اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ اُنھوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے اور اُس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا - اور اُن کو بڑے بڑے عذاب دئے - [٩] تو اُنھوں نے اپنے کئے کا مزہ چکھا اور اُن کے کئے کا انجام خسارہ ہی رہا - [١٠] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے - تو اے عقلمندو جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو - اب تو خدا نے تم پر کتاب اُتاری ہے - [١١] اور ایک رسول کہ وہ تم کو خدا کی آیتیں صاف صاف پڑھہ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جائے - اور جو کوئی خدا پر ایمان

لائے اور نیک کام کرے تو وہ اُس کو جنت میں داخل کریگا کہ
اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی
میں رہینگے - خدا نے اُس کو اچھا رزق دیا ہے - [۱۲] خدا
وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اُسی کے مانند زمین
بھی - ان دونوں کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم
جانو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے - اور یہہ بھی کہ خدا ہر
چیز پر اپنے علم سے حاوی ہے -

سورۂ تحریم

مدنی - ۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی اپنی بیویوں کو خوش کرنے کے لئے تو اپنے
اُوپر اُس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو خدا نے تیرے لئے
حلال کیا ہے ؟ اور خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -
[۲] تم لوگوں کے لئے خدا نے تمہاری (لغو) قسموں کے توڑ
ڈالنے کا بھی حکم رکھا ہے - اور خدا تمہارا مالک ہے - اور وہی
خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۳] اور جب نبی نے
اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی اور جب اُس نے اُس
کی خبر دے دی اور خدا نے اُس پر اِس بات کو ظاہر کر دیا
تو اُس نے کچھہ کہا اور کچھہ ٹال دیا - تو جب اُس نے اُس
بیوی سے کہہ دیا تو اُس نے کہا کہ تجھکو کس نے اس بات کی
خبر دی ؟ وہ بولا کہ مجھکو علم اور خبر رکھنے والے خدا نے
اس کی خبر دی ہے - [۴] اگر تم دونوں خدا کے حضور
میں توبہ کرو - کیونکہ تمہارے دل کج ہوگئے ہیں - اور اگر

تم دونوں اس بات میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کروگی۔
تو اُس کا دوست خدا اور جبرئیل اور نیک مومن ہیں - اور
اُن کے علاوہ فرشتے بھی اُس کے دست پناہ ہیں - [٥] اگر وہ
تم کو طلاق دے دے تو کچھ بعید نہیں کہ اُس کا پروردگار
تمہارے بدلے اُس کو تم سے بہتر بیویاں دے جو مسلمان ایمان
والی فرماں بردار توبہ کرنے والی عبادت کرنے والی روزہ رکھنے
والی شوہر دیکھی ہوئی اور کنواریاں ہوں - [٦] مومنو اپنے
آپ کو اور اپنے لوگوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جس کے
ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے جس پر سخت دل اور زور آور
فرشتے مقرر ہیں کہ جو کچھ خدا اُن کو حکم کرتا ہے
اس سے نا فرمانی نہیں کرتے اور کرتے ہیں جو کچھ اُن کو
حکم دیا جاتا ہے - [٧] اے کفر کرنے والو آج کے دن عذر
نہ کرو تم کو تو بس تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا -

[٨] مومنو خدا کے حضور میں خالص دل سے توبہ کرو۔
شاید تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دور کرے اور تم کو
جنت میں داخل کرے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری
ہونگی - اس دن کہ خدا اپنے نبی کو اور اُس کے ساتھ ایمان
والوں کو رسوا نہ کریگا - اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے
داہنی طرف دوڑتا ہوگا - اور وہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار
ہمارے نور کو ہمارے لئے پورا کردے اور ہم کو بخش دے -
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے - [٩] اے نبی کافروں سے اور
منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر سختی کر - اُن کا ٹھکانا تو
بس جہنم ہے اور وہ پھر جانے کی بُری جگہ ہے - [١٠] خدا
نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال
بیان کیا ہے - دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں -

مگر اُن دونوں نے اُن کو دغا دی - تو خدا کے مقابلے میں وہ اُن کے کچھہ بھی کام نہ آئے اور اُن سے کہا گیا کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھہ دوزخ کي آگ میں داخل ہو - [۱۱] اور خدا نے ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوي کي مثال بیان کي ہے - جب اُس عورت نے کہا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھکو فرعون اور اُس کے کئے سے بچا - اور مجھکو ظالم لوگوں سے بچا - [۱۲] اور مریم بنت عمران جس نے اپنی عصمت کی محافظت کی اور ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو ماننے والي تھی اور خدا کی فرماں بردار تھي -

سورۂ مُلک

مکی - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] وہ بہت برکت والا ہے جس کے ہاتھہ میں سلطنت ہے اور وہي ہر چیز پر قادر ہے - [۲] جس نے موت اور حیات بنایا کہ تم کو آزمائے کہ تم میں اپنے کئے کے اعتبار سے کون سب سے اچھا ہے - اور وہی زبردست بخشنے والا ہے - [۳] جس نے تلے اوپر سات آسمان بنا دئے - تو خدائے رحمان کے بنانے میں کچھہ بھي کسر نہ دیکھیگا - ایک نظر تو دوڑا - کیا تو کچھہ بھي خرابی دیکھتا ہے ؟ [۴] پھر دو بارہ اپنی نظر دوڑا - تیري نظر ذلیل ہوکر اور تھک کر پھر آئیگي - [۵] اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے زینت دی ہے - اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے لئے ایک رجم بنا رکھا ہے اور ہم نے اُن کے لئے ایک

دھکتی ھوئی آگ تیار کر رکھی ھے - [٦] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے کفر کرتے ھیں اُن کے لئے جہنم کا عذاب ھے - اور وہ بُرا ٹھکانا ھے - [٧] جب یہہ اس میں ڈالے جائینگے تو وہ اُس کا چلانا سنینگے اور یہہ جوش مارتا ھوگا - [٨] کچھہ بعید نہیں کہ یہہ غصہ سے پھٹ جائے - جب جب اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائیگی تو اُس کے چوکیدار اُس سے پوچھینگے کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نبی نہیں آیا ؟ [٩] وہ کہینگے ہاں - ھمارے پاس ڈرانے والا آیا - مگر ھم نے اُس کو جھٹلایا اور کہا کہ خدا نے کوئی چیز نہیں اُتاری - تم تو بس بڑی گمراھی میں ھو - [١٠] اور وہ کہینگے کہ اگر ھم سنتے اور عقل ھی رکھتے تو ھم دھکتی ھوئی آگ کے رھنے والوں میں نہ ھوتے - [١١] تو وہ اپنے گناھوں کا اقرار کرینگے - بس دھکتی ھوئی آگ کے رھنے والوں پر لعنت ھے - [١٢] جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ ڈرتے ھیں اُن کے لئے بخشش اور بڑا اجر ھے - [١٣] اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اُسے پکار کر کہہ دو تو بھی وہ سینے کی باتوں کو خوب جانتا ھے - [١٤] کیا جس نے پیدا کیا ھے وہ نہیں جانتا ؟ اور وہ تو لطیف اور خبر رکھنے والا ھے -

[١٥] وھی ھے جس نے تمھارے لئے زمین کو مسخر کردیا کہ اُس کی چلنے کی جگہوں پر چلو اور اُس کا دیا ھوا کھاؤ - اور زندہ ھوکر پھر اُسی کی طرف جانا ھے - [١٦] کیا تم اس سے بے ڈر ھوگئے جو آسمان میں ھے کہ وہ تم کو زمین میں نہ دھنسا دیگا کہ وہ جنبش کرنے لگے ؟ [١٧] کیا تم اس سے بے ڈر ھوگئے جو آسمان میں ھے کہ وہ تم پر پتھروں کی مینہہ نہ برسائیگا ؟ مگر تم عنقریب جان

جاؤگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے - [۱۸] اور جو لوگ اُن سے پہلے
تھے اُنھوں نے بھی جھٹلایا تھا - مگر میرا عذاب کیسا ہوا ؟
[۱۹] کیا یہہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو اُن کے اُوپر پر
کھولے اور سمیٹے ہوئے اُڑتے ہیں - اُن کو بھی تو بس خدائے
رحمان تھامے رہتا ہے - بے شک وہ ہر چیز کا دیکھنے والا
ہے - [۲۰] ایسا کون ہے جو تمھارے لئے لشکر بن کر خدائے
رحمان کے مقابلے میں تمھاری مدد کرے ؟ کافر تو بس دھوکے
میں ہیں - [۲۱] بھلا کون ہے جو تم کو رزق دیگا اگر وہ اپنا
رزق روک لے ؟ پھر تو بس سرکشی میں اور بھاگنے میں لگے
ہیں - [۲۲] تو کیا جو شخص اپنے منہہ کے بل اوندھا ہوکر
چلے کیا وہ زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھی راہ پر سیدھا
چلے ؟ [۲۳] تو کہہ دے کہ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا
اور تمھارے لئے کان اور آنکھہ اور دل بنائے - بہت ہی کم تم
شکر کرتے ہو ؟ [۲۴] تو کہہ دے کہ وہی ہے جس نے تم کو
دنیا میں پھیلادیا اور تم کو اسی کی طرف اکٹھا ہونا ہے -
[۲۵] اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ کہ
یہہ وعدہ کب کا ہے - [۲۶] تو کہہ دے کہ اس کا علم تو بس
خدا ہی کو ہے - اور میں تو بس صاف صاف ڈرانے والا ہوں -
[۲۷] تو جب یہہ اُس کو نزدیک ہوتے دیکھینگے تو جو لوگ
کفر کرتے ہیں اُن کے چہرے بگڑ جائینگے اور اُن سے کہا جائیگا
کہ یہی ہے جو تم مانگا کرتے تھے - [۲۸] تو کہہ دے کہ کیا
تم نے نظر کی ہے کہ اگر خدا مجھکو اور جو کوئی میرے ساتھہ
ہیں سب کو ہلاک کرڈالے یا ہم پر رحم کرے تو بھی کافروں کو
دردناک عذاب سے کون پناہ دیگا ؟ [۲۹] تو کہہ دے کہ وہی
خدائے رحمان ہے - ہم اُس پر ایمان لائے - اور ہم اُسی پر

توکل کرتے ہیں - اور تم عنقریب جان جاؤگے کہ کون صریح
گمراہی میں ہے - [۳۰] تو کہہ دے کیا تم نے نظر کی کہ
اگر تمہارا پانی خشک ہوجائے تو کون ہے جو تم کو بہتا ہوا
پانی لادیگا ؟

سورۃ قلم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ن - قلم اور اُس چیز کی قسم جو لوگ لکھتے ہیں-
[۲] تیرے پروردگار کے فضل سے تو مجنوں نہیں - [۳] اور
تیرے لئے تو وہ اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا - [۴] اور تو
بڑا اخلاق والا ہے - [۵] اور عنقریب تو بھی دیکھیگا اور وہ
بھی دیکھینگے [۶] کہ تم میں سے کون فتنہ ہے - [۷] بے شک
تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا
ہے اور وہی خوب جانتا ہے کون ہدایت پر ہے - [۸] تو
جھٹلانے والوں کی بات نہ مان - [۹] وہ چاہتے ہیں کہ
اے کاش تم نرمی کرو تو وہ بھی کرینگے - [۱۰] اور کسی
ذلیل قسم کھانے والے کی بات نہ مان - [۱۱] اور نہ کسی
چغلخور کی جو چغلی کھاتا پھرے [۱۲] اور خیر کے کاموں
سے منع کرنے اور زیادتی کرنے والے گنہگار [۱۳] گردن کش کی
اُس کے علاوہ بدنام کی - [۱۴] یہ بھی محض اس لئے کہ وہ
صاحب مال اور اولاد ہے - [۱۵] جب اُس کو ہماری آیتیں
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی
کہانیاں ہیں - [۱۶] ہم عنقریب اُس کے ناک پر داغ دے

دیکھیگے - [١٧] هم نے اُن کو آزمایا هے جیسا هم نے باغ والوں کو آزمایا تھا کہ جب اُنهوں نے قسم کھائی کہ وہ ضرور صبح هوتے هی اس کو کاٹینگے [١٨] اور اُنهوں نے استثنا نہیں کیا - [١٩] تو اُن کے اُوپر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب آپڑا جب وہ پڑے سوتے هی تھے - [٢٠] تو وہ صبح کو گویا جڑ سے کٹا هوا پڑا تھا - [٢١] تو صبح هوتے وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے [٢٢] کہ اگر تم کو کاٹنا هے تو سویرے اپنی کھیتی پر چلو - [٢٣] تو وہ چلے اور چپکے چپکے باتیں کرتے جاتے تھے - [٢٤] کہ آج کے دن وهاں کوئی فقیر تمھارے پاس نہ آئیگا - [٢٥] اور سویرے هي وہ اپنے نخل پر اڑے هوئے چلے - [٢٦] مگر جب وهاں دیکھا تو بولے هم سچ مچ بھٹک گئے هیں - [٢٧] نہیں - هم تو محروم هی رهے - [٢٨] اُن میں سے جو بہتر تھا اُس نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے ؟ [٢٩] وہ بولے کہ همارا پروردگار پاک هے - هم نے اپنے آپ پر ظلم کیا - [٣٠] سو اُن میں سے ایک دوسرے کو منہہ پر ملامت کرنے لگا - [٣١] بولے اے افسوس هم نے زیادتی کی - [٣٢] کچھہ بعید نہیں کہ همارا پروردگار اس کے بدلے هم کو اس سے بہتر دے - هم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے هیں - [٣٣] اسی طرح عذاب هوا - اور آخرت کا عذاب تو ضرور بڑھہ کر هے - اے کاش یہہ جانتے هوتے -

[٣٤] پرهیزگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے هاں نعمتوں کی جنت هے - [٣٥] تو کیا هم مسلمانوں کو گنهگاروں کی طرح کردیں گے ؟ [٣٦] تم کو کیا هوگیا هے ؟ کس طرح حکم لگاتے هو ؟ [٣٧] کیا تمھارے پاس کوئی کتاب هے جس کو تم

پڑھتے ہو [٣٨] کہ وہاں تم کو ملیگا جو تم کو اچھا لگیگا ؟
[٣٩] کیا تمہارے لئے ہم پر کوئی قسم فرض ہے کہ وہ روز
قیامت تک چلی جائے کہ تم کو ملیگا جس کا تم حکم
لگاؤگے ؟ [٤٠] اُن سے پوچھ کہ ان میں سے کون اس بات کا
ضامن ہے ؟ [٤١] کیا اُن کے شریک دار بھی ہیں ؟ تو اگر
یہ سچ کہتے ہیں تو چاہئے کہ اپنے شریک داروں کو بھی
بلائیں - [٤٢] جس دن پنڈلی کھل جائیگی * اور اُن کو
سجدے کے لئے بلایا جائیگا تو وہ سجدہ نہ کرسکینگے -
[٤٣] اُن کی نظریں نیچی ہونگی اور اُن کو ذلت ڈھانکے
ہوگی - اُن کو تو پہلے بھی سجدے کے لئے بلایا گیا تھا اور
وہ صحیح و سالم بھی تھے - [٤٤] تو اُس شخص کو جو
اس بات کو جھٹلاتا ہے میرے لئے چھوڑ دے - ہم عنقریب
اُس کو آہستہ آہستہ اُس طرف سے گرائینگے جس طرف کا
اُس کو علم نہیں - [٤٥] اور میں اُن کو مہلت دونگا -
میری تدبیر بڑی پکی ہے - [٤٦] کیا تو اُن سے کچھ اُجرت
مانگتا ہے ؟ وہ تو تاوان سے بوجھل ہوئے جاتے ہیں -
[٤٧] کیا وہ غیب کی بات جانتے ہیں اور اُس کو لکھ
رکھتے ہیں ؟ [٤٨] تو اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر اور
ذوالنون کی طرح نہ بن - کہ جب وہ پکارتا تھا اور اندر
ہی اندر گھٹتا جاتا تھا - [٤٩] اگر اُس پر اُس کے پروردگار کی
نعمت نہ ہوتی تو وہ ملامت کے ساتھ چٹیل میدان پر پھینک
دیا گیا ہوتا - [٥٠] مگر اُس کو اُس کے پروردگار نے برگزیدہ
کیا - اور نیک لوگوں میں داخل کیا - [٥١] اور کافر تو
عنقریب اپنی نظروں سے تجھکو ڈگاتا ہی چاہتے ہیں جب وہ

* یہ ایک عربی محاورہ ہے جس کے معنی ہیں کہ مصیبت یکایک آن پڑیگی -

قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو ضرور ایک مجنون ہے - [۵۲] مگر پھر بھی یہ تمام دنیا جہاں کے لئے ایک نصیحت ہے -

سورۂ حاقہ

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہونے والی بات ! [۲] ہونے والی بات کیا چیز ہے ؟ [۳] اور تو کیا جانے کہ ہونے والی بات کیا ہے ؟ [۴] ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا - [۵] تو جو ثمود تھے وہ ایک کڑک سے ہلاک ہوئے [۶] اور جو عاد تھے وہ بھی سخت باد صرصر سے ہلاک ہوئے - [۷] کہ سات رات اور آٹھ دن اُس نے اس کو ان پر لگا رکھا - تو ان لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھتا گویا کہ وہ کھجور کی کھوکھلی لکڑیاں ہیں - [۸] تو کیا تو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے ؟ [۹] اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے سب گنہگار تھے - [۱۰] اور انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول سے سرکشی کی تو اُس نے ان کو سختی میں گرفتار کیا - [۱۱] جب پانی نے طغیانی کی تو ہم نے تم کو کشتی پر چڑھا لیا [۱۲] تاکہ ہم اس کو تمہارے لئے ایک یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں - [۱۳] تو جب صور ایک بار پھونکا جائیگا - [۱۴] اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائینگے اور ایک دم توڑ ڈالے جائینگے - [۱۵] تو اُس دن وہ واقعہ واقع ہوگا - [۱۶] اور آسمان پھٹ جائیگا اور اُس دن وہ واہیات ہو جائیگا - [۱۷] اور

اُس کے کناروں پر فرشتے ہونگے اور اُس دن تیرے پروردگار کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہونگے - [۱۸] اُس دن تم سامنے لائے جاؤگے اور تمہاری کوئی بات چھپی نہ رہیگی -
[۱۹] تو وہ شخص جس کو اُس کی کتاب داہنے ہاتھ میں دی جائیگی وہ کہیگا کہ لو میری اس کتاب کو پڑھو تو -
[۲۰] میں تو خیال کرتا ہی تھا کہ میرا یہہ حساب مجھکو ملے ہی گا - [۲۱] تو وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا -
[۲۲] اونچے باغوں میں [۲۳] کہ اُس کے میوے جھکے ہونگے -
[۲۴] " شوق سے کھاؤ اور پیؤ یہ سبب اس کے جو تم نے گزشتہ دنوں میں کیا ہے " - [۲۵] اور وہ شخص جس کو اُس کی کتاب بائیں ہاتھ میں دی جائیگی تو وہ کہیگا کہ اے کاش مجھکو میرا یہہ نامہ نہ ملا ہوتا - [۲۶] اور نہ میں اپنے اس حساب کو ہی جانتا - [۲۷] اے کاش یہی میرا خاتمہ ہوا ہوتا - [۲۸] میرا مال میرے کچھہ کام نہیں آیا - [۲۹] میری سلطنت مجھہ سے جاتی رہی - [۳۰] " اس کو پکڑو اور طوق پہناؤ [۳۱] اور اس کو جلتی ہوئی آگ میں ڈالو [۳۲] اور اس کو ستر ہاتھہ لمبی زنجیر میں باندھو - [۳۳] یہہ خدائے بزرگ پر ایمان نہیں لاتا تھا - [۳۴] اور نہ لوگوں کو غریبوں کو کھلانے کی ترغیب دیتا تھا - [۳۵] تو آج کے دن یہاں اس کا کوئی دوست نہیں - [۳۶] اور نہ کھانا سوا زخموں کے دھوون کے - [۳۷] اُس کو بس گنہگار ہی کھائینگے -
[۳۸] تو میں اُس چیز کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو [۳۹] اور جو تم نہیں دیکھتے [۴۰] یہہ ایک بزرگ رسول کا قول ہے - [۴۱] اور یہہ شاعر کا قول نہیں - تم بہت ہی کم مانتے ہو - [۴۲] اور نہ یہہ کاہن کا قول ہے - تم بہت ہی

کم غور کرتے ہو - [٤٣] یہہ پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے - [٤٤] اور اگر یہہ کوئی بات ہماری طرف سے بنا لیتا [٤٥] تو ہم اُس کا ضرور داہنا ہاتھہ پکڑتے [٤٦] پھر اُس کی گردن کاٹ ڈالتے - [٤٧] اور تم میں سے کوئی بھی ہم کو اُس سے روک نہ سکتا - [٤٨] اور یہہ تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے - [٤٩] اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں - [٥٠] مگر یہہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہوگا - [٥١] اور یہہ یقینی حق ہے - [٥٢] بس اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر -

سورۃ معارج

مکی - ٤٤ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[١] ایک پوچھنے والے نے اُس عذاب کے بارے میں پوچھا جو ہونے والا ہے [٢] کافروں پر - جس کو کوئی نہیں روک سکتا [٣] خدا کے مقابلے میں جو سیڑھیوں کا مالک ہے - [٤] کہ اُس سے فرشتے اور روح اُس کی طرف ایک دن میں چڑھتے ہیں اور اُس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہے - [٥] بس خوبصورتی کے ساتھہ صبر کر - [٦] یہہ اُس کو دور دیکھتے ہیں [٧] اور ہم اس کو قریب دیکھتے ہیں - [٨] جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائیگا - [٩] اور پہاڑ دھنی ہوئی روئی کے مانند ہو جائینگے [١٠] اور کوئی دوست کسی دوست سے بات تک نہ پوچھیگا [١١] وہ ایک دوسرے کو دیکھینگے - گنہگار چاہیگا کہ اے کاش وہ اس دن کے عذاب

سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو فدیہ دے سکے [۱۲] اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی - [۱۳] اور اپنے کنبے کو جو اُس کو پناہ دیتے تھے - [۱۴] اور جو سب زمین میں ہیں اُن کو بھی کہ پھر اُس کو نجات دلائے - [۱۵] ہرگز نہیں - وہ شعلے والی آگ [۱۶] منھ کی کھال تک اُدھیڑ دیگی - [۱۷] پھر ان لوگوں کو بلائیگی جو پیٹھ پھیر کر چل دئے [۱۸] اور مال جمع کئے اور بند کر رکھے - [۱۹] آدمی تو بے صبر پیدا کیا گیا ہے - [۲۰] جب اُس کو برائی پہنچتی ہے تو وہ اضطراب کرتا ہے - [۲۱] اور جب اُس کو بھلائی پہنچتی ہے تو اپنے تئیں (اچھے کاموں سے) روک لیتا ہے - [۲۲] مگر نماز پڑھنے والے [۲۳] جو اپنی نمازوں پر قائم رہتے [۲۴] اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر رہتا ہے [۲۵] مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کے لئے - [۲۶] اور جو لوگ روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں [۲۷] اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں - [۲۸] ان کے پروردگار کے عذاب سے کوئی نہیں بچنے کا - [۲۹] اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کو بچائے رکھتے ہیں - [۳۰] مگر اپنی بیبیوں اور اُن سے جو اُن کے ہاتھ میں ہیں تو اُن پر کوئی الزام نہیں - [۳۱] مگر جو لوگ اس کے علاوہ اور کی خواہش کرتے ہیں تو وہ زیادتی کرنے والے ہیں - [۳۲] اور جو لوگ اپنی امانت اور اپنے عہد کا خیال رکھتے [۳۳] اور جو لوگ اپنی گواہی پر قائم رہتے [۳۴] اور جو لوگ اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں - [۳۵] تو یہی لوگ عزت کے ساتھ جنت میں ہونگے -

[۳۶] تو ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ تیری طرف سامنے دوڑے چلے آتے ہیں ؟ [۳۷] اور گروہ بن کر داہنی طرف سے اور

بائیں طرف سے - [۳۸] کیا ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ نعمت والی جنت میں داخل ہو؟ [۳۹] ہرگز نہیں - وہ جانتے ہیں ہم نے ان کو کس چیز کا بنایا ہے - [۴۰] تو میں پورب اور پچھم کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قدرت رکھتے ہیں - [۴۱] کہ ان سے بہتر ان کے بدلے لے آئیں - اور ہم عاجز نہیں ہوئے ہیں - [۴۲] تو ان کو چھوڑ دے کہ یہ جھگڑیں اور کھیلیں یہاں تک کہ ان کے آگے وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - [۴۳] جس دن یہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا کہ یہ بتوں کے تھانوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں [۴۴] ان کی آنکھیں نیچی ہونگی ان پر ذلت چھائی ہوگی - وہی دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے -

سورۂ نوح

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اِس کے کہ اُن پر ایک عذاب دردناک آ اترے - [۲] بولا اے میری قوم میں تم کو صاف صاف ڈرانے والا ہوں [۳] کہ تم خدا کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۴] وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا - اور وہ تم کو ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے - جب خدا کا مقرر وقت آ جائیگا تو پھر ٹالا نہ جائیگا - اے کاش تم جانتے ہوتے - [۵] بولا اے میرے پروردگار میں نے رات اور دن اپنی قوم کو

[۲۴] اور بہت بہتیروں کو گمراہ کر چکے ہیں - اور ظالموں کو بس اور بھی گمراہی میں ڈال دے [۲۵] تو یہ اپنے ہی گناہوں کی وجہ سے غرق کر دئے گئے - پھر دوزخ کی آگ میں ڈال دئے گئے - اور اُنھوں نے خدا کے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پایا - [۲۶] اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار دنیا میں کافروں میں سے ایک کو بھی بسنے نہ دے - [۲۷] اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو یہ تیرے بندوں کو ضرور گمراہ کردینگے اور بس بدکار اور کافر ہی پیدا کرینگے - [۲۸] اے میرے پروردگار مجھکو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں مومن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بھی - اور ظالموں کو بس اور بھی تباہی میں ڈال دے -

سورۂ جن

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ مجھکو وحی سے معلوم ہوا ہے کہ جن میں سے کئی شخصوں نے سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا [۲] جو ٹھیک بات کی ہدایت کرتا ہے - اور ہم اس پر ایمان لائے - اور ہم کسی کو بھی اپنے پروردگار کا شریک نہ ٹھہرائینگے - [۳] اور ہمارے پروردگار کی عزت بہت بڑی ہے - اُس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ کسی کو اپنی اولاد - [۴] اور ہم میں کچھ بے وقوف ہیں جو خدا پر بڑھ بڑھ کر باتیں بناتے ہیں - [۵] اور ہم خیال کرتے تھے کہ آدمی اور

تو خدا کے ساتھ کسی کو نہ پکارو - [۱۹] اور جب خدا کا بندہ کھڑا ہو کر اُس کو پکارتا ہے تو عفریت بہت اُس کو آگھیرتے ہیں -

[۲۰] تو کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں اور کسی کو اُس کا شریک نہیں کرتا - [۲۱] تو کہہ دے کہ میں تمہارے نقصان اور بھلائی کا بھی اختیار نہیں رکھتا - [۲۲] تو کہہ دے کہ مجھکو خدا سے کوئی نہیں بچا سکتا - اور نہ اُس کے سوا میں کوئی پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں - [۲۳] مگر یہہ میں خدا کے احکام اور اُس کے پیغام پہنچا دوں - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیگا - [۲۴] یہاں تک کہ جب وہ دیکھہ لینگے جو کچھہ اُن سے وعدہ کیا گیا ہے تو وہ ضرور جان جائینگے کہ مدد کے اعتبار سے کون ضعیف ہے اور عدد میں کون کم ہے - [۲۵] تو کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جو کچھہ تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نزدیک ہے یا میرا پروردگار اُس کو دیر میں لائیگا - [۲۶] وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا - [۲۷] مگر رسولوں میں سے جس کو وہ پسند کرے - تو وہ اُس کے آگے اور اُس کے پیچھے چوکیدار رکھتا ہے [۲۸] تاکہ وہ جانے کہ انہوں نے اُس کے پیغام پہنچا دئے - اور وہ اُس چیز پر حاوی ہے جو اُن کے پاس ہے اور وہ ہر چیز کی گنتی کا حساب رکھتا ہے -

سورۂ مزمل

مکیہ لوگ

مکہ لبی - ۲۰ آیتیں

پڑھا اللہ نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے کپڑے اوڑھنے والے [۲] رات کو (نماز کے لئے) کھڑے رہا کر مگر تھوڑی دیر [۳] یعنی اس کی آدھی - یا تو اس سے کچھ کم ہی کر - [۴] یا اس سے کچھ زیادہ ہی کر لے - اور قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھ - [۵] اب ہم تجھ پر ایک بڑا حکم دینے والے ہیں - [۶] رات کا اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت اچھا ہوتا ہے اور ٹھیک ٹھیک دعا مانگنے میں بھی - [۷] کیونکہ دن کو تو تجھکو بہت کام رہتا ہے [۸] اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور سب کچھ چھوڑ کر اسی کی طرف لگ جا - [۹] وہی پورب اور پچھم کا پروردگار ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - پس اسی کو اپنا کارساز بناؤ - [۱۰] اور یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور خوبصورتی کے ساتھ ان سے الگ ہو جا - [۱۱] اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ان کو میرے لئے چھوڑ دے کہ ان کو ہم نے نعمت اور تھوڑی سی ڈھیل دی ہے - [۱۲] ہمارے پاس بیڑیاں اور جلتی ہوئی آگ ہے - [۱۳] اور کھانا ہے کہ گلے میں اٹکتا ہے اور دردناک عذاب بھی - [۱۴] جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اٹھینگے اور پہاڑ بھربھرے ٹیلے ہو جائینگے - [۱۵] ہم نے تمہارے پاس رسول بھیجا ہے کہ وہ تم پر گواہی دیگا جیسا کہ ہم نے فرعون کے پاس رسول بھیجا تھا - [۱۶] مگر فرعون نے رسول سے سرکشی کی تو ہم نے اس کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۷] تو اگر تم بھی کفر

کروگے تو اُس دن کیونکر بچوگے جب وہ لڑکوں کو بوڑھا کر دیگا - [۱۸] اُس سے آسمان پھٹ جائیگا - اور اُس کا وعدہ پورا ہوکر رہیگا - [۱۹] یہ تو ایک یاد دہانی ہے - تو جو کوئی چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے -

[۲۰] تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو (نمازوں میں) دو تہائی رات یا اُس کا آدھا یا اُس کی تہائی کھڑا رہ جاتا ہے اور جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اُن میں سے بھی ایک گروہ - اور خدا رات اور دن دونوں کا اندازہ کرتا ہے - وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اس کو نہیں نباہ سکتے پس وہ تمہاری طرف پھرتا ہے - تو جو کچھ ہو سکے قرآن میں سے پڑھو - وہ جانتا ہے کہ تم میں کوئی بیمار بھی ہوگا اور کچھ ایسے بھی جو دنیا میں خدا کا فضل ڈھونڈتے پھرینگے اور کچھ ایسے بھی جو خدا کی راہ میں لڑائی کرینگے - تو جو اس میں سے آسان ہو پڑھو - اور نماز پر قائم رہو اور زکواۃ دو اور خدا کو قرض حسنہ دو - اور جو کچھ اچھے کام تم اپنے لئے آگے بھیجوگے وہ خدا ہی کے ہاں پاؤگے - وہ بہتر ہوگا اور اجر کے اعتبار سے بھی بڑا - اور خدا سے استغفار کرو - بے شک وہ بخشنے والا اور رحم والا ہے -

سورۂ مدثر

مکی - ۵۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے چادر اوڑھے ہوئے [۲] اُٹھ اور (لوگوں کو) ڈرا - [۳] اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر - [۴] اور اپنے کپڑے پاک کر -

[۵] اور پلیدی سے الگ ہو۔ [۶] اور زیادہ کرنے کے لئے کسی
پر احسان نہ کر۔ [۷] اور اپنے پروردگار کا منتظر رہ۔ [۸] جب
صور پھونکا جائیگا [۹] اُس دن وہ دن سخت ہوگا۔
[۱۰] کافروں کے لئے کچھ آسانی نہ ہوگی۔ [۱۱] مجھے
جس کو بنایا ہے اُس کو میرے لئے چھوڑ دے [۱۲] کہ میں نے
اُس کو بہت مال دیا [۱۳] اور لڑکے جو اُس کے سامنے حاضر
رہتے ہیں [۱۴] اور اُس کے لئے ہر طرح کی آسانی کر دی ہے
[۱۵] پھر بھی وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں اُس کو اور بھی دوں۔
[۱۶] ہرگز نہیں۔ وہ تو ہماری آیتوں کی مخالفت کرتا ہے۔
[۱۷] عنقریب میں اُس کو اونچے پر چڑھاؤنگا۔ [۱۸] وہ تدبیر
میں لگا ہے اور تدبیر کر رہا ہے۔ [۱۹] غارت ہو۔ وہ کیسی
تدبیریں کر رہا ہے۔ [۲۰] پھر بھی وہ غارت ہو۔ وہ کیسی
تدبیریں کر رہا ہے۔ [۲۱] پھر اُس نے دیکھا [۲۲] تو تیوری
چڑھائی اور منہ بنا لیا۔ [۲۳] اور پیٹھ پھیر دیا اور تکبر
کیا۔ [۲۴] اور اُس نے کہا کہ یہ تو بس جادو ہے کہ شروع
سے چلا آیا ہے۔ [۲۵] یہ تو بس ایک آدمی کا قول ہے۔
[۲۶] عنقریب میں اُس کو دہکتی ہوئی آگ میں جا داخل
کرونگا۔ [۲۷] اور تو کیا جانے دہکتی ہوئی آگ کیا ہے ؟
[۲۸] وہ نہ باقی رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے [۲۹] جھلس دیتی
ہے چہرے کو۔ [۳۰] اُس پر انیس فرشتے ہیں [۳۱] اور
ہم نے بس فرشتوں ہی کو آگ کا داروغہ بنایا ہے اور ان کی گنتی
تو بس ہم نے کافروں کی آزمائش کے لئے ٹھہرائی ہے تاکہ جن
لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ یقین کر لیں اور ایمان والوں
کا ایمان اور بھی زیادہ ہو اور تاکہ جو لوگ کتاب پا چکے
ہیں اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ شک نہ کریں اور تاکہ

جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے خدا
کی کیا غرض ہے ؟ اسی طرح خدا جس کو چاہے گمراہ کرے
اور جس کو چاہے ہدایت کرے - اور تیرے پروردگار کے لشکروں
کو بس وہی جانتا ہے - اور یہہ تو بس آدمیوں کے لئے ایک
یاد دہانی ہے -

[۳۲] ہرگز نہیں - چاند کی قسم [۳۳] اور رات کی جب
وہ گزرنے لگے - [۳۴] اور صبح کی جب وہ روشن ہو - [۳۵] یہہ
ایک بڑی بات ہے - [۳۶] یہہ لوگوں کو ڈرانا ہے - [۳۷] تم
میں سے اس شخص کو جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا
چاہے - [۳۸] ہر ایک جی اپنے کئے کے لئے گرونار ہے - [۳۹] مگر
داہنی طرف والے [۴۰] کہ وہ جنت میں پوچھتے ہونگے
[۴۱] گنہگاروں سے [۴۲] کس چیز نے تم کو دہکتی آگ میں
لایا ؟ [۴۳] وہ کہینگے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے [۴۴] اور نہ
ہم غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے - [۴۵] اور ہم بحث کرنے
والوں کے ساتھہ بحث کیا کرتے تھے - [۴۶] اور ہم روز جزا کو
جھٹلاتے تھے - [۴۷] یہاں تک کہ یقینی امر آ لیا - [۴۸] تو
اُن کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دیگی - [۴۹] اور
اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ یہہ اس نصیحت سے منہہ پھیرتے
ہیں [۵۰] گویا کہ یہہ گدھے ہیں کہ بھاگے جاتے ہیں ؟
[۵۱] شیر کے آگے سے بھاگے جاتے ہیں ؟ [۵۲] بلکہ ان میں
کا ہر ایک آدمی چاہتا ہے کہ اُس کو کھلی کتابیں مل جائیں -
[۵۳] ہرگز نہیں - یہہ آخرت سے نہیں ڈرتے - [۵۴] ہرگز
نہیں - یہہ تو ایک نصیحت ہے - [۵۵] تو جو کوئی چاہے
اس کو یاد رکھے - [۵۶] اور یہہ یاد نہیں رکھینگے مگر یہہ کہ
خدا چاہے - وہ ڈرنے کے قابل ہے اور وہی بخشنے والا ہے -

سورۂ قیامت

مکي - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں [۲] اور میں اس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو (برے کاموں پر) اپنے تئیں ملامت کرتی ہے [۳] کیا آدمي خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہ کرینگے ؟ [۴] نہیں - ہم اُسکي پور پور درست کرنے پر قادر ہیں - [۵] بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے بدکاری کرتا رہے - [۶] وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا ؟ [۷] تو جب آنکھیں چندھیا جائینگي [۸] اور چاند میں گہن لگ جائیگا [۹] اور سورج اور چاند جمع کئے جائینگے [۱۰] تو اُس دن آدمی کہیگا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ؟ [۱۱] ہرگز نہیں - پناہ کی جگہ نہیں ہے - [۱۲] اُس دن تیرے پروردگار کي طرف جاکر ٹھہرنا ہوگا - [۱۳] اُس دن آدمی کو خبر ہوگي کہ اُس نے پہلے کیا کیا ہے اور پیچھے کیا چھوڑا ہے - [۱۴] نہیں - آدمی تو اپنے آپ پر خود دلیل ہوگا - [۱۵] اور اگرچہ بھی وہ عذر لائے - [۱۶] اپني زبان نہ ہلا کہ اُس کے لئے جلدی کرنے لگے [۱۷] ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا اور پڑھ کر سنا دینا - [۱۸] پس جب ہم اس کو پڑھیں تو تو بھي اس کے پڑھنے کي پیروی کر - [۱۹] اور اس کا بیان کرنا بھي ہمارے ہي ذمہ ہے - [۲۰] نہیں - بلکہ تم تو عاجلت کي بات پسند کرتے ہو - [۲۱] اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو - [۲۲] اُس دن کتنے منہہ تازے ہونگے [۲۳] اپنے پروردگار کي طرف دیکھتے ہونگے - [۲۴] اور کتنے منہہ اُس دن برے بنے

هونگے [٢٥] گماں کرتے هونگے کہ اُں سے کمر توڑ سختی کی حائیگی - [٢٦] نہیں - حب حاں هسلی تك آ پہنچیگي [٢٧] اور کہا حائیگا کوں جھاڑ پھونك کریگا ؟ [٢٨] اور وہ سمجھہ لیگا کہ یہی ہے اس کی حدائي - [٢٩] اور ایك پنڈلي دوسري پنڈلي سے لپت حائیگی [٣٠] اُس دں تیرے پروردگار کی طرف چلنا ہوگا -

[٣١] تو اُس نے نہ اُس کو سچ مانا اور نہ نماز پڑھي - [٣٢] بلکہ اُس نے اُس کو جھٹلایا اور پیٹھہ پھیر دي - [٣٣] پھر اپنے لوگوں کے پاس اکڑتا هوا گیا - [٣٤] پھٹکو وائے ہے - پھٹکووائے ہے - [٣٥] پھر پھٹکووائے ہے - پھٹکووائے ہے - [٣٦] کیا آدمي خیال کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا حائیگا ؟ [٣٧] کیا وہ ایك مني کا بوند نہ تھا حو ٹپکا تھا ؟ [٣٨] پھر هوا حما هوا لہو - پھر اُس نے بنایا اور درست کیا - [٣٩] اور اُں کے دو قسم بنائے یعني مرد اور عورت - [٤٠] کیا وہ ذات اس پر قادر نہیں کہ وہ مردے کو زندہ کرے ؟

سورۂ دهر

مكي - ٣١ آیتیں

الله کے نام سے حو رحماں اور رحیم ہے

[١] کیا آدمي کے اُوپر سے زمانے میں ایك ایسا وقت نہیں گزرا حب وہ کچھہ بھی ذکر کے لائق نہ تھا ؟ [٢] هم نے آدمي کو ملے هوئے نطفے سے پیدا کیا کہ اُس کی آزمائش کریں پس اُس کو سننے والا اور دیکھنے والا بنایا - [٣] هم نے اُس کو راہ دکھا دي ہے اب وہ شکر گزار هو یا نا شکر -

[۴] ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی
ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے - [۵] نیک لوگ تو ایسے پیالے
میں سے پئینگے جس میں کافور ملا ہوگا - [۶] یہ ایک
چشمہ ہے کہ اس میں سے خدا کے بندے پئینگے اور اس کو
جدھر چاہینگے بہالے جائینگے - [۷] یہ اپنی منتیں
پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں کہ جس کی برائی
پھیل کر رہیگی - [۸] اور اُس کی محبت کے لئے غریبوں کو
اور یتیموں کو اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں - [۹] "ہم
تو تم کو خدا کی خوشنودی کے لئے کھلاتے ہیں - ہم نہ
تم سے بدلہ مانگتے ہیں اور نہ شکریہ [۱۰] ہم منہ بنانے
والے اور تیوری چڑھانے والے دن کے لئے اپنے پروردگار سے ڈرتے
ہیں" - [۱۱] تو خدا نے اُن کو اُس دن کی برائی سے بچا لیا
اور اُن کو تازگی اور خوشی بخشی - [۱۲] اور اس سبب
سے کہ اُنھوں نے صبر کیا اُن کو جنت اور ریشمی کپڑے دئیے -
[۱۳] وہ وہاں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے - نہ وہ وہاں
دھوپ ہی دیکھینگے اور نہ ٹھنڈک - [۱۴] اور اُن پر وہاں
کے درختوں کے سائے ہونگے اور اُن کے میوے بہت نزدیک جھکے
ہونگے - [۱۵] اور اُن پر چاندی کے باسنوں اور آبخوروں کا
دور چلتا ہوگا کہ وہ شیشے کی طرح ہونگے - [۱۶] شیشے
بھی چاندی کے کہ وہ اُن ہی کے لئے بنے ہونگے - [۱۷] اور
وہاں اُن کو جام پلائے جائینگے جس میں سونٹھ ملائی گئی
ہوگی - [۱۸] ایک چشمہ ہوگا جس کا نام ہوگا سلسبیل -
[۱۹] اور غلماں اُن پر پھیرے لگائینگے - جب تو اُن کو
دیکھیگا تو خیال کریگا کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں -
[۲۰] اور جب تو دیکھیگا تو بڑی نعمتیں اور ایک بڑی

سلطنت تجھکو دکھائی دیگی - [۲۱] اُن پر باریک اور دبیز ریشمی کپڑے ہونگے - اور اُن کو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے اور اُن کا پروردگار اُن کو پاکیزہ شراب پلائیگا -
[۲۲] یہہ ہے تمھاری جزا اور تمھاری سعی مقبول ہوئی -
[۲۳] ہم نے تجھہ پر آہستہ آہستہ قرآن نازل کیا ہے -
[۲۴] تو اپنے پروردگار کے حکم کا منتظر رہ اور ان میں سے کسی گنہگار اور کفر کرنے والے کی پیروی نہ کر - [۲۵] اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام یاد کر - [۲۶] اور رات کو بھی اُس کو سجدہ کر اور رات بھر اُس کی تسبیح کر - [۲۷] یہہ لوگ تو بس جلدی ہونے والی بات پسند کرتے ہیں اور اس بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں - [۲۸] ہم نے اُن کو پیدا کیا اور اُن کے جوڑ جوڑ مضبوط کئے اور جب ہم چاہینگے اُن کے بدلے ان ہی کے مانند لوگ لا بسائینگے - [۲۹] یہہ نصیحت ہے - تو جو کوئی چاہے اپنے پروردگار کی طرف راہ لے - [۳۰] اور تم نہیں چاہتے کے یہاں تک کہ خدا چاہے - خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۳۱] جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے - اور ظالموں کے لئے تو اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

سورۂ مرسلٰت

مکی - ۵۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اُن کی قسم جو معمولی طور سے چلائی جاتی ہیں -
[۲] پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتی ہیں - [۳] اور پھیلا دیتی

ہیں - [۴] اور پھر کر دیتی ہیں [۵] اور دلوں میں یاد دلاتی ہیں - [۶] بطور حجت کے اور ڈرانے کے - [۷] تم سے جو وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہیگا - [۸] جب تارے مٹ جائینگے - [۹] اور جب آسمان کھل جائیگا [۱۰] اور پہاڑ اُڑنے لگینگے [۱۱] اور جب رسول وقت مقرر پر لائے جائینگے - [۱۲] کونسا دن ان کے لئے مقرر تھا ؟ [۱۳] فیصلہ کرنے والا دن - [۱۴] اور تو کیا جانے کہ فیصلہ کرنے والا دن کیا ہے ؟ [۱۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۱۶] کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا ؟ [۱۷] پھر اُن کے پیچھے ہم پچھلوں کو کر دیتے ہیں - [۱۸] گنہگاروں سے ہم ایسا ہی کرتے ہیں - [۱۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۲۰] کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ؟ [۲۱] پھر اُس کو ایک محفوظ جگہ میں [۲۲] ایک وقت مقرر تک رکھا - [۲۳] پھر ہم نے اندازہ کیا - تو ہم نے کیسا اچھا اندازہ کیا - [۲۴] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۲۵] کیا ہم نے زمین کو ایسا نہیں بنایا کہ وہ سمیٹ لے [۲۶] زندوں اور مردوں کو ؟ [۲۷] اور اُس میں اونچے اونچے بوجھل پہاڑ رکھ دئیے - اور تم کو میٹھا پانی پلایا - [۲۸] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۲۹] جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اُس کی طرف چلو - [۳۰] تین شاخ والے سائے کی طرف چلو [۳۱] کہ نہ تو سایہ دیگا اور نہ شعلے سے بچائیگا - [۳۲] وہ محلوں کے برابر چنگاریاں پھینکتی ہوگی - [۳۳] گویا کہ وہ زرد اونٹوں کا قطار ہے - [۳۴] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۳۵] یہی وہ دن ہے کہ وہ بات نہ کر سکینگے - [۳۶] اور نہ اُن کو اجازت دی جائیگی کہ وہ عذر لائیں -

[۳۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۳۸] یہی تو فیصلے کا دن ہے - ہم نے تم کو اور اگلوں کو جمع کیا ہے - [۳۹] تو اگر تمہاری کوئی تدبیر چل سکے تو مجھ پر چلا لو - [۴۰] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے -

[۴۱] پرہیزگار تو ضرور سایوں میں اور چشموں میں ہونگے - [۴۲] اور میووں میں جو وہ چاہینگے - [۴۳] اپنے کئے کے سبب شوق سے کھاؤ اور پیؤ - [۴۴] نیک لوگوں کو ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں - [۴۵] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۴۶] کھا لو اور تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لو - تم تو ضرور گنہگار ہو - [۴۷] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۴۸] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ نماز میں جھک جاؤ تو یہہ نہیں جھکتے - [۴۹] اُس دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۵۰] تو اس کے بعد یہہ کس بات پر ایمان لائینگے ؟

سورۂ نبا

مکی - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

¶ [۱] یہہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں ؟ [۲] کیا اُس بڑی خبر کے بارے میں [۳] جس کے بارے میں یہہ اختلاف رکھتے ہیں ؟ [۴] نہیں - عنقریب یہہ جان جائینگے - [۵] پھر عنقریب یہہ جان جائینگے - [۶] کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا - [۷] اور پہاڑوں کو میخوں کی جگہ ؟ [۸] اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا - [۹] اور تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا - [۱۰] اور رات کو پردہ بنایا - [۱۱] اور

دن کو روزی کے لئے بنایا - [۱۲] اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے - [۱۳] اور ہم نے چراغ روشن کیا - [۱۴] اور ہم نے بادلوں سے زوروں کا پانی اُتارا - [۱۵] تاکہ اُس سے اناج اور بوٹیاں نکالیں - [۱۶] اور گھنے باغ - [۱۷] فیصلے کا دن تو ضرور ایک وقت مقرر پر ہوگا - [۱۸] جس دن صور پھونکا جائیگا اور تم جھنڈ کے جھنڈ چلے آؤگے [۱۹] اور آسمان کھل جائیگا اور دروازہ ہو جائیگا - [۲۰] اور پہاڑ ٹل جائینگے اور غبار ہو جائینگے - [۲۱] جہنم تو ضرور گھات میں ہے - [۲۲] وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے [۲۳] کہ وہ اس میں قرنوں پڑے رہینگے - [۲۴] وہاں نہ وہ ٹھنڈک کا مزہ پائینگے اور نہ کچھھ پینے پائینگے [۲۵] مگر گرم پانی اور پیپ [۲۶] پورا پورا بدلہ [۲۷] یہہ حساب کی اُمید نہ رکھتے تھے - [۲۸] اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے [۲۹] اور ہم نے ہر چیز کو لکھہ رکھا ہے - [۳۰] " بس چکھو - اور ہم تم کو عذاب ہی زیادہ کرتے جائینگے " -

[۳۱] پرہیزگار تو ضرور کامیاب رہینگے - [۳۲] اُن کے لئے باغ اور انگور ہونگے - [۳۳] اور ہم عمر نوجوان [۳۴] اور بھرے ہوئے پیالے - [۳۵] وہاں وہ کوئی لغو بات نہ سنینگے اور نہ جھوٹ - [۳۶] یہہ تیرے پروردگار کی طرف سے بدلہ ہے اور حساب کے موافق بخشش - [۳۷] وہ آسمان اور زمین اور جو کچھھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے - رحیم والا ہے - یہہ لوگ اُس سے بات کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے - [۳۸] جس دن روح کھڑا ہوگا اور فرشتے بھی صف نہ صف - کوئی بھی بات نہ کر سکیگا مگر جس کو خدائے رحمان اجازت دے اور وہ معقول بات کہے - [۳۹] یہی روز برحق ہے - تو جو

اُس سے ڈرے - [۲۰] اور اُس نے اُس کو بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں - [۲۱] مگر اُس نے جھٹلایا اور سرکشی کی - [۲۲] اور پیٹھ پھیر دی اور تدبیر کرنے لگا - [۲۳] اور اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا اور پکار دیا - [۲۴] اُس نے کہا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں - سب سے بلند - [۲۵] تو خدا نے اُس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں مبتلا کیا - [۲۶] جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی عبرت ہے -

[۲۷] کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا ؟ اس نے اس کو بنایا [۲۸] اس کی اونچائی بلند کیا اور اس کو درست کیا - [۲۹] اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کی دھوپ نکالی - [۳۰] اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا - [۳۱] اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا - [۳۲] اور پہاڑوں کو بوجھل کر دیا - [۳۳] یہ سب تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لئے سامان کئے - [۳۴] تو جب بڑی آفت آن پڑیگی [۳۵] اس دن آدمی یاد کریگا جو کچھ اُس نے کیا ہوگا - [۳۶] اور جہنم کی دھکتی ہوئی آگ دیکھنے والوں کے سامنے لائی جائیگی - [۳۷] تو جس کسی نے سرکشی کی [۳۸] اور دنیا کی زندگی کو اختیار کیا - [۳۹] تو وہی دھکتی ہوئی آگ اس کا ٹھکانا ہوگا - [۴۰] اور جو کوئی اپنے پروردگار کے آگے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اپنے جی کو خواہشوں سے روکا - [۴۱] تو اُس کا ٹھکانا جنت ہے - [۴۲] یہ لوگ تجھ سے اس گھڑی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقت کب ہے - [۴۳] تو تو اس کے بتانے میں کہاں پڑا ہے ؟ [۴۴] تیرے پروردگار کی طرف اس کا انجام ہے - [۴۵] تو تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتا ہے جو خدا سے ڈرے -

[۴۶] جس دن وہ اُس کو دیکھینگے معلوم ہوگا کہ وہ بس ایک شام یا ایک صبح رہے تھے -

سورۂ عبس

مکی - ۴۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اس نے تیوری چڑھا لی اور منہہ پھیر دی [۲] اس لئے کہ اس کے پاس ایک اندھا شخص آیا تھا - [۳] اور تو کیا جانے شاید وہ پاک ہوتا - [۴] یا نصیحت سنتا اور اس کو نصیحت نفع دیتی - [۵] جو شخص کہ بے پروائی کرتا ہے [۶] تو اُس کی طرف توجہ کرتا ہے - [۷] حالانکہ وہ پاک نہ ہو تو تجھہ پر کوئی اِلزام نہیں - [۸] اور وہ شخص کہ تیرے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے [۹] اور خدا سے ڈرتا بھی ہے [۱۰] اس سے تو تغافل کرتا ہے - [۱۱] ہرگز ایسا نہ کر- یہہ تو بس نصیحت ہے - [۱۲] تو جو چاہے اس سے نصیحت لے - [۱۳] یہہ بزرگ صحیفوں میں لکھا ہے - [۱۴] جو اُونچے پر رکھے ہیں اور پاک ہیں [۱۵] ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے [۱۶] جو بزرگ اور نیک ہیں - [۱۷] آدمی غارت ہو - وہ کیسا ناشکر ہے [۱۸] اس نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا ہے ؟ [۱۹] نطفے سے - اس نے اس کو پیدا کیا اور پھر اس کو اندازہ کیا - [۲۰] پھر اس پر راہ آسان کی - [۲۱] پھر وہ اُس کو مارتا ہے اور گاڑتا ہے - [۲۲] پھر جب وہ چاہیگا اُس کو جلا اُٹھائیگا - [۲۳] ہرگز نہیں - اب تک اس نے ادا نہ کیا جو خدا نے اُسے حکم دیا ہے - [۲۴] تو

چاهئے که آدمي اپنے کهانے کو دیکھے - [۲۵] که هم نے پانی ڈالا [۲۶] پهر هم نے زمین کو پهاڑا - [۲۷] پهر هم نے اِس میں اناج اُگائے - [۲۸] اور انگور اور ترکاری - [۲۹] اور زیتون اور کهجور - [۳۰] اور گهنے باغ - [۳۱] اور میوے اور چارے - [۳۲] تمهارے اور تمهارے مویشیوں کے لئے سامان - [۳۳] مگر جب کان پهوڑنے والا عذاب آئیگا [۳۴] اُس دن آدمي اپنے بهائی سے بهاگیگا - [۳۵] اور اپني ماں سے اور اپنے باپ سے - [۳۶] اور اپنی بیوي سے اور اپنے بیٹوں سے - [۳۷] اُس دن ان میں سے هر ایک آدمي ایک کام میں لگا هوگا که بس وهي اُس کے لئے کافی هوگا - [۳۸] اس دن کیتے هي چهرے روشن هو جائینگے [۳۹] هنستے هونگے اور خوش وقت هونگے - [۴۰] اور اس دن کیتے چهروں پر غبار هوگا - [۴۱] که ان پر سیاهي چهائي هوگي - [۴۲] یهی لوگ کافر بدکار هیں -

سورۂ تکویر

مکی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم هے

[۱] جب سورج لپیٹا جائیگا - [۲] اور جب تارے گدلے هو جائینگے - [۳] اور جب پهاڑ چلنے لگینگے [۴] اور جب دس مهینے کی گابهن اونٹنی بے کار چهوڑی پهرینگی - [۵] اور جب وحشي جانور اکٹها کئے جائینگے - [۶] اور جب دریا اُبلنے لگے - [۷] اور جب روحیں ملائی جائیں [۸] اور جب زنده گاڑي هوئی لڑکی سے پوچها جائیگا [۹] که وه کس گناه کے لئے ماری گئی - [۱۰] اور جب عمل‌نامے کهولے جائینگے -

[۱۱] اور حب آسماں کی کھال کھیںچی حائنگی - [۱۲] اور حب حلتي هوئي دورح کی آگ دهکائی حائنگي - [۱۳] اور حب حنت نردنك لائي حائنگی - [۱۴] هر شخص حاں لنگا حو کحهہ اس نے لانا هوگا - [۱۵] نو میں ان ستاروں کی قسم کهانا هوں حو چلتے چلتے ىىچهے هٹنے لگىے هىں [۱۶] اور حو سیدهے چلىے هىں اور ىهىے رهىے هىں - [۱۷] اور رات کي حب ىهہ آنے لگے - [۱۸] اور صبح کي حب ىهہ دم لے - [۱۹] بے سك يهہ ايك نزرگ ىيعام لانے والے کا قول هے - [۲۰] صاحب عرس کے نردىك آس کا نڑا درحه هے [۲۱] اُس کا کہا مانا حانا هے اور وه امانت دار هے - [۲۲] اور ىمهارا ساتهي ديوانه ىهىں هے - [۲۳] اور اُس نے بے سك اُس کو صاف اُفق مىں ديکها - [۲۴] اور نه ىهہ عىب کی ناىں چهپانے والا هے - [۲۵] اور يهہ سيطاں مردود کا کہا ىهيں هے - [۲۶] ىو ىم کهاں چلے حاتے هو ؟ [۲۷] ىهہ ىو ىس ىمام دنيا حهاں کے لئے نصىحت هے - [۲۸] ىم مىں سے اُس سخص کے لئے حو سىدهی راه ىر چلے - [۲۹] اور ىم ىهيں چاهيے کے مگر ىهہ کہ حدا ىروردگار عالم چاهے -

سورۂ انفطار

مکی - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے حو رحماں اور رحيم هے

[۱] حب آسماں پهٹ حائنگا [۲] اور حب ستارے حهڑ حائینگے [۳] اور حب دریا ىهادئے حائنگے - [۴] اور حب قىر الٹ دی حائیںگي [۵] اُس وقت هر سخص حاں لنگا

جوکچھ اُس نےپہلے بھیجا ہے اور جو کچھ اُس نے چھوڑدیا ہے - [۶] اے آدمي - تیرے پروردگار بزرگ کے بارے میں تجھکو کس چیز نے دھوکا دیا ہے ؟ [۷] جس نے تجھکو پیدا کیا پھر تجھکو درست کیا پھر مناسب قائم کی - [۸] جس صورت میں چاہا تجھکو ترکیب دی - [۹] نہیں - تم تو روز جزا کو جھتلاتے ہو - [۱۰] اور تمھارے اوپر تو نگہبان بھي ہیں - [۱۱] بزرگ لکھنے والے - [۱۲] وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو - [۱۳] بیشک لوگ ضرور نعمت والی جنت میں ہونگے - [۱۴] اور بدکار ضرور جلتی ہوئي آگ میں - [۱۵] روز جزا میں وہ اسی میں داخل ہونگے - [۱۶] اور وہ اس سے بھاگ نہیں سکینگے - [۱۷] اور تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ہے ؟ [۱۸] پھر بھي تو کیا جانے کہ روز جزا کیا ہے ؟ [۱۹] جس دن کوئي جان کسي دوسری جان کے لئے کچھ بھی نہ کرسکیگا - اور اُس دن حکم تو بس خدا ہی کا چلیگا -

سورۂ تطفیف

مکی - ۳۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کم کردینے والوں پر وائے ہے [۲] جو لوگوں سے تو ناپ پورا کرلیں [۳] اور جب اُن کو ناپ کردیں یا اُن کو وزن کردیں تو کم دیں - [۴] کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ اُن کو پھر اُٹھنا ہے ؟ [۵] بڑے دن کو [۶] جس دن لوگ پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ہونگے ؟ [۷] نہیں - بدکاروں کا

عمل نامہ تو سجین میں ہوگا - [۸] اور تو کیا جانے کہ
سجین کیا چیز ہے ؟ [۹] ایك لکھی ہوئی کتاب [۱۰] اُس
دن جھٹلانے والوں پر وائے ہے - [۱۱] جو لوگ روز جزا کو
جھٹلاتے ہیں - [۱۲] اور اُس کو تو بس ہر ایک زیادتی کرنے
والا گنہگار ہی جھٹلاتا ہے - [۱۳] جب ہماری آیتیں اُس کو
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہہ اگلوں کی
کہانیاں ہیں - [۱۴] نہیں - اُن کے دلوں پر اُن کے کئے کے
زنگ لگ گئے ہیں - [۱۵] نہیں - یہی لوگ ہیں جو اُس
دن اپنے پروردگار سے محجوب ہونگے - [۱۶] پھر یہہ لوگ
ضرور جلتی ہوئی آگ میں ڈالے جائینگے - [۱۷] پھر کہا
جائیگا یہی وہ چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے - [۱۸] نہیں -
نیك لوگوں کا عمل نامہ تو علیین میں ہوگا - [۱۹] اور تو
کیا جانے کہ علیین کیا ہے ؟ [۲۰] ایك لکھی ہوئی کتاب -
[۲۱] اُس پر مقرب فرشتے مقرر ہیں - [۲۲] نیك تو ضرور
نعمت والی جنت میں ہونگے - [۲۳] تختوں پر بیٹھے ہوئے
دیکھتے ہونگے - [۲۴] اُن کے چہروں پر تو نعمت کی تازگی
دیکھیگا - [۲۵] اُن کو مہر کیا ہوا خالص شراب پلایا
جائیگا - [۲۶] اُس کی مہر مسك کی ہوگی - اور رغبت کرنے
والوں کو چاہئے کہ اسی سے رغبت کریں - [۲۷] اور اُس میں
تسنیم کے پانی کی آمیزش ہوگی - [۲۸] یہہ ایك چشمہ ہے
کہ اُس سے خدا کے مقرب پیتے ہیں - [۲۹] جو لوگ گناہ کرتے
ہیں وہ ایمان والوں پر ہنستے ہیں - [۳۰] اور جب اُن کی
طرف سے گزرتے ہیں تو یہہ آنکھیں مٹکاتے ہیں - [۳۱] اور
جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جاتے تھے تو باتیں بناتے تھے -
[۳۲] اور جب یہہ اُن کو دیکھتے تو کہتے کہ یہی لوگ

گمراہ ھیں - [۳۳] حالانکہ یہہ اُن پر نگہباں بنا کر بھیجے نہیں گئے - [۳۴] تو آج کے دن جو لوگ ایماں لائے ھیں وہ کافروں پر ھنسینگے - [۳۵] تختوں پر بیٹھے دیکھتے ھونگے - [۳۶] کیا کافروں کو اُن کے کئے کا بدلہ مل گیا ؟

سورۂ انشقاق

مکی - ۲۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ھے

[۱] جب آسماں پھٹ جائیگا - [۲] اور اپنے پروردگار کی بات سنیگا اور یہہ تو اُس کا فرض ھی ھے - [۳] اور جب زمیں تاں دی جائیگی - [۴] اور جو کچھہ اس میں ھے وہ سب ڈال دیگی اور خالی ھو جائیگی - [۵] اور اپنے پروردگار کی بات سنیگی اور یہہ تو اُس کا فرض ھی ھے - [۶] اے آدمی تو محنت کرکے اپنے پروردگار کی طرف جاتا ھے - اور تو اُس سے ضرور ملیگا - [۷] تو جس کسی کو اس کا عملنامہ داھنے ھاتھہ میں دیا گیا [۸] تو اُس کا حساب آسانی سے لیا جائیگا - [۹] اور وہ خوش خوش اپنے لوگوں میں پھر آئیگا - [۱۰] اور جس کسی کو اُس کا عمل نامہ اُس کی پیٹھہ کے پیچھے سے دیا جائیگا [۱۱] وہ تباھی کو پکاریگا [۱۲] اور دھکتی ھوئی آگ میں داخل ھوگا - [۱۳] وہ تو اپنے لوگوں میں خوش خوش تھا - [۱۴] وہ خیال کرتا تھا کہ وہ ھرگز نہ پھر آئیگا [۱۵] ھاں - اُس کا پروردگار اُس کو دیکھتا تھا - [۱۶] تو میں شفق کی قسم کھاتا ھوں - [۱۷] اور رات کی اور جن چیزوں پر وہ اندھیرا کرتی ھے [۱۸] اور چاند کی جب وہ پورا ھو - [۱۹] تم ضرور ایک حالت سے دوسری

حالت میں چڑھیے چلوگے - [۲۰] اور اُن کو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ ایمان نہیں لاتے ؟ [۲۱] اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے - [۲۲] نہیں - جو لوگ کافر ہیں وہ تو جھٹلاتے ہیں - [۲۳] اور خدا خوب جانتا ہے جو کچھہ یہہ دل میں رکھیے ہیں - [۲۴] تو اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دے - [۲۵] مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا -

سورۂ بروج

مکی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] برج والے آسمان کی قسم - [۲] اور روز موعود کی قسم [۳] اور حاضر ہونے والے اور جن کے سامنے حاضر کئے گئے اُن کی قسم [۴] خندق والے غارت ہوئے [۵] کہ یہہ خندق ایندھن والی آگ کی تھی - [۶] جب یہہ اس پر بیٹھے تھے [۷] اور ایمان والوں کے ساتھہ اپنے کئے کے گواہ تھے - [۸] اور یہہ ان کی مخض اس بات کو عیب پکڑتے کہ انہوں نے خدائے زبردست اور تعریف والے پر ایمان نہ لایا - [۹] کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - اور خدا ہر چیز پر گواہ ہے - [۱۰] جو لوگ ایمان والے مرد اور عورتوں کو ایذا دیتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے تو اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور ان کے لئے جلنے کا عذاب ہے - [۱۱] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے جنت ہیں کہ اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - یہی تو بڑی کامیابی ہے -

[۱۲] بیرے برووردگار کا بکڑنا بہت سخت ہوگا - [۱۳] وہی پہلی بار بیدا کرتا ہے اور بھر دوبارہ بیدا کرتا ہے [۱۴] اور وہي بخشنے والا اور بیار کرنے والا ہے - [۱۵] عرس کا مالک بزرگ ہے - [۱۶] وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے - [۱۷] کیا تیرے باس لشکروں کي خبر پہنچی ہے ؟ [۱۸] یعنی فرعوں کي اور ثمود کی ؟ [۱۹] نہیں - جو لوگ کافر ہیں وہ تو بس جھٹلاتے ہي رہتے ہیں - [۲۰] اور خدا اُن کو اُن کے بیچھے سے گھیرے ہوئے ہے - [۲۱] بلکہ یہہ تو بزرگ قرآن ہے - [۲۲] لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے -

سورۂ طارق

مکی - ۱۷ آییں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] آسمان کي قسم اور رات کو آنے والے کی قسم [۲] اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے ؟ [۳] وہ چمکتا ہوا تارا ہے [۴] ہر جان پر ایک نگہبانی کرنے والا ہے - [۵] تو آدمي کو چاہئے کہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے بیدا ہوا ہے - [۶] وہ بانی سے بیدا ہوا ہے جو اُچھل کر [۷] بیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے - [۸] وہ ضرور اُس کو بھیر لے جانے بر بھي قادر ہے - [۹] جس دن چھپي ہوئي باتوں کي آزمایش ہوگی - [۱۰] نہ تو اُس کا کچھہ زور ہی رہیگا اور نہ اُس کا کوئي مددگار - [۱۱] میںہہ والے آسمان کي قسم - [۱۲] اور بھٹ جانے والي زمیں کی قسم - [۱۳] یہہ ضرور ایک قول فیصل ہے - [۱۴] اور یہہ کوئی بیہودہ بات نہیں ہے - [۱۵] یہہ تو

چال چل رہے ہیں [۱۶] اور میں بھي چال چلونگا - [۱۷] تو
کافروں کو ایک مدت تک مہلت دے -

سورۂ اعلیٰ

مکي - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار عالي شان کے نام کي تسبیح کر - [۲] جس
نے بنایا اور درست کیا [۳] اور جس نے اندازہ کیا اور راہ لگا
دی [۴] اور جس نے چارہ نکالا [۵] پھر اُس کو کالا کالا کوڑا کر
دیا - [۶] عنقریب ہم تجھکو پڑھانے والے ہیں اور تو نہ
بھولیگا [۷] مگر جو خدا چاہے - وہ تو ضرور چلا کر کہے
کو بھي جانتا ہے اور چپکے سے کہے کو بھي - [۸] اور ہم
تیرے لئے اور بھي آساني کردینگے - [۹] پس یاد دلاتے جا -
شاید یاد دلانا اُس کو نفع دے - [۱۰] جو شخص ڈرتا ہے
وہی یاد رکھیگا - [۱۱] اور بڑا بد بخت ہی اس سے دور
رہیگا - [۱۲] جو بڑی آگ میں داخل ہوگا - [۱۳] پھر نہ تو
اس میں مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی رہیگا - [۱۴] جو کوئي
پاک نفس رہا وہی کامیاب رہا - [۱۵] اور جس نے اپنے پروردگار
کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی - [۱۶] نہیں - تم تو دنیا کي
زندگي اختیار کرتے ہو - [۱۷] مگر آخرت ہی تو بہتر ہے اور
زیادہ پائدار - [۱۸] بے شک یہي پہلوں کے صحیفوں میں
بھي تھا [۱۹] یعني ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں -

سورۂ غاشیہ

مکی - ۲۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا تجھکو اُس کی خبر پہنچی ہے جو چھا جانے والی ہے ؟ [۲] اُس دن کیسے چہرے اُتر جائینگے - [۳] محنت کر رہے ہونگے تھک رہے ہونگے - [۴] جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوئے ہونگے - [۵] ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائیگا - [۶] اُن کا کھانا تو بس ضریع کا ہوگا - [۷] کہ نہ وہ موٹا ہی کریگا اور نہ بھوک ہی میں کام آئیگا - [۸] اُس دن کیسے چہرے بشاش ہونگے - [۹] اپنی سعی سے خوش [۱۰] اونچی جنت میں ہونگے - [۱۱] اُس میں لغو باتیں نہ سنینگے - [۱۲] اُس میں چشمے جاری ہونگے - [۱۳] اُس میں اونچے تخت ہونگے - [۱۴] اور آبخورے دھرے ہونگے - [۱۵] اور تکئے قطار سے لگے ہوئے - [۱۶] اور مسندیں بچھی ہوئی ہونگی - [۱۷] تو کیا یہ اونٹوں کی طرف نظر نہیں کرتے کہ وہ کیونکر پیدا کئے گئے ہیں ؟ [۱۸] اور آسمان کی طرف کہ وہ کیونکر اونچا کیا گیا ہے ؟ [۱۹] اور پہاڑ کی طرف کہ وہ کیونکر گاڑے گئے ہیں ؟ [۲۰] اور زمین کی طرف کہ وہ کیونکر بچھائی گئی ہے ؟ [۲۱] تو یاد دلاتے جا - تو تو بس یاد ہی دلانے والا ہے - [۲۲] تو اُن پر تو داروغہ نہیں ہے [۲۳] مگر جس نے منہ پھیری اور کفر کیا - [۲۴] تو اُس کو خدا بڑا عذاب کریگا - [۲۵] اُن کو تو ہماری ہی طرف پھر کر آنا ہے - [۲۶] پھر اُن سے حساب لینا ہمارا کام ہے -

سورۂ فجر

مکی ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] فجر کی قسم [۲] اور دس راتوں کی [۳] اور
جفت اور طاق کی - [۴] اور رات کی جب وہ چلنے لگے -
[۵] عقل والوں کے لئے تو اس میں بڑی بھاری قسم ہے -
[۶] کیا تو نے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ
کیسا کیا ؟ [۷] ارم والے کہ گویا وہ ستون تھے [۸] کہ جن
کے مانند شہروں میں کوئی نہیں پیدا کیا گیا تھا - [۹] اور
ثمود جن نے وادی میں پتھروں کو تراشا تھا - [۱۰] اور فرعون
جو میخیں رکھتا تھا - [۱۱] اُن سبھوں نے شہروں میں
سرکشی کی [۱۲] اور اُن میں بہت فساد کیا - [۱۳] تو
تیرے پروردگار نے اُن پر عذاب کا کوڑا لا ڈالا - [۱۴] تیرا
پروردگار ضرور گھات میں ہے - [۱۵] مگر آدمی ہے کہ جب
اُس کا پروردگار اُس کو آزماتا ہے اور عزت دیتا ہے اور نعمت
دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھکو بزرگی دی
ہے - [۱۶] اور جب وہ اُس کو آزماتا اور اُس کی روزی اُس پر
تنگ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار مجھکو ذلیل کرتا
ہے - [۱۷] ہرگز نہیں - بلکہ تم یتیم کی خاطر نہیں کرتے -
[۱۸] اور نہ غریبوں کو کھلانے کے لئے رغبت دلاتے ہو -
[۱۹] اور تم میراث کو ہوبکے کے ساتھ کھاتے ہو - [۲۰] اور
تم مال کو بہت زیادہ پسند کرتے ہو - [۲۱] ہرگز ایسا نہ
کرو - جب زمین ریزہ ریزہ کر دی جائیگی - [۲۲] اور تیرا
پروردگار آئیگا اور فرشتے بھی صف باندھ کر - [۲۳] اور اُس

دن جہنم کو نزدیک لایا جائیگا - اُس دن آدمی یاد کریگا - مگر اُس کے یاد کرنے سے کیا ہوگا ؟ [۲۴] وہ کہیگا کہ اے کاش میں نے اپنی اِس زندگی کے لئے پہلے سے کچھہ کیا ہوتا - [۲۵] تو اُس دن اُس کا سا کوئی عذاب نہ کریگا - [۲۶] اور نہ کوئی اُس کا سا قید ہی کریگا - [۲۷] اے اِطمینان کرنے والی روح - [۲۸] اپنے پروردگار کی طرف خوشی کے ساتھہ اور خوش کیا ہوا پھر جا - [۲۹] اور میرے بندوں میں داخل ہو - [۳۰] اور میری جنت میں داخل ہو -

سورۂ بلد

مکی - ۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں اسی شہر کی قسم کھاتا ہوں - [۲] اور تو اسی شہر میں رہنے والا ہے [۳] اور قسم ہے پیدا کرنے والے کی اور جس کو پیدا کیا - [۴] ہم نے آدمی کو تو ضرور رنج و محنت کے لئے پیدا کیا ہے - [۵] کیا یہہ گمان کرتا ہے کہ اس کے اوپر کوئی ہرگز نہ قادر ہوگا ؟ [۶] وہ کہتا ہے کہ میں نے بہت مال برباد کر ڈالے - [۷] کیا یہہ گمان کرتا ہے کہ اس کو کوئی نہیں دیکھتا ؟ [۸] کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں ؟ [۹] اور زبان اور دو ہونٹ ؟ [۱۰] اور اس کو دو راہیں نہ دکھادیں ؟ [۱۱] پھر بھی وہ گھاٹی میں سے ہوکر نہ نکلا - [۱۲] اور تو کیا جانے کہ گھاٹی کیا چیز ہے ؟ [۱۳] گردن آزاد کر دینا - [۱۴] یا بھوک کے دنوں میں کھانا کھلانا - [۱۵] یتیم کو جو قرابت والا ہے [۱۶] یا خاک اُفتادہ

عزیز کو - [۱۷] پھر ہونا ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کئے - [۱۸] یہی لوگ تو داہنی طرف والے ہیں - [۱۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں سے کفر کئے تو یہی لوگ بائیں والے ہیں - [۲۰] ان کو آگ میں ڈال کر دروازے بند کر دئے جائینگے -

سورۂ شمس

مکی - ۱۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] سورج کی قسم اور اُس کی دھوپ کی - [۲] اور چاند کی قسم جب وہ اُس کے بعد آئے - [۳] اور دن کی قسم کہ جب وہ اُس کو ظاہر کرے - [۴] اور رات کی قسم کہ جب وہ اُس کو ڈھانک لے - [۵] اور آسمان کی قسم اور اُس ذات کی قسم کہ جس نے اُس کو بنایا - [۶] اور زمین کی قسم اور اُس ذات کی جس نے اُس کو بچھا دیا - [۷] اور جان کی قسم اور اُس ذات کی جس نے اُس کو درست کر کے بنایا - [۸] اور اُس کے دل میں اُس کی بدی اور اُس کی نیکی ڈال دی - [۹] وہی کامیاب رہا جس نے اُس کو پاک رکھا - [۱۰] اور وہ نا مراد ہوا جس نے اُس کو دبا دیا - [۱۱] اپنی سرکشی کے سبب ثمود نے (اپنے رسول کو) جھٹلایا - [۱۲] جب کہ اُن میں کا بڑا بدبخت اُٹھا - [۱۳] تو خدا کے رسول نے اُن سے کہا کہ یہ خدا کی اونٹنی ہے اس کو پانی پینے دو - [۱۴] مگر انھوں نے اُس کو جھٹلایا اور اُس اُونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے - تو اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہ

کے سبب اُن کو ہلاک کر ڈالا اور سبھوں کو برابر کر دیا - [۱۵] اور اُس نے اُن کے انجام کی پروا نہ کی -

سورۂ لیل

مکی - ۲۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] رات کی قسم کہ جب وہ ڈھانک لے - [۲] اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو - [۳] اور اُس ذات کی قسم جس نے مرد اور عورت کو بنایا - [۴] تمہاری سعی مختلف ہے - [۵] تو جس نے دیا اور نیکی کی - [۶] اور اچھی بات کو سچ مانا - [۷] تو ہم عنقریب اس کے لئے آسانی کر دینگے - [۸] اور جو شخص کہ بخل کرے اور بے پروائی کرے - [۹] اور اچھی بات کو جھٹلائے [۱۰] تو ہم اس کے لئے سختی کو آسان کرینگے [۱۱] اور جب وہ گرنے لگیگا تو اُس کے مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئینگے - [۱۲] ہدایت کرنا تو ہمارا ذمہ ہے - [۱۳] اور آخرت اور یہ دنیا تو ہمارا ہی ہے - [۱۴] اور میں نے تو تم کو شعلہ مارنے والی آگ سے ڈرا دیا ہے - [۱۵] اس میں بس بڑا بد بخت ہی داخل ہوگا - [۱۶] جس نے جھٹلایا اور پیٹھ پھیر دی - [۱۷] اور پرہیزگار اس سے ایک کنارے کیا جائیگا - [۱۸] جس نے اپنے نفس پاک کرنے کو اپنا مال دیا - [۱۹] اور جو کسی پر احسان نہیں کرتا اس لئے کہ اس کا بدلہ دیا جائے - [۲۰] مگر اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی چاہتا ہے - [۲۱] اور وہ عنقریب خوش ہوگا -

سورۂ ضحیٰ

مکی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] دن چڑھے کی قسم - [۲] اور رات کی جب وہ ڈھانک لے [۳] تیرے پروردگار نے تجھکو چھوڑا نہیں اور نہ وہ ناخوش ہوا - [۴] اور تیرے لئے اس زندگی سے آخرت اچھی ہوگی - [۵] اور تیرا پروردگار عنقریب تجھکو دیگا اور تو خوش ہو جائیگا - [۶] کیا اُس نے تجھکو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی ؟ [۷] اور تجھکو گمراہ پایا اور راہ دکھائی ؟ [۸] اور تجھکو محتاج پایا اور غنی کر دیا ؟ [۹] تو یتیم پر ستم نہ ڈھا - [۱۰] اور مانگنے والے کو مت ڈانٹ - [۱۱] اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کو بیان کر دے -

سورۂ انشراح

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا ہم نے تیرے لئے تیرا سینہ نہیں کھولا ؟ [۲] اور تجھ سے تیرا بوجھ اُتار نہ دیا [۳] کہ اس سے تیری پیٹھ ٹوٹی جاتی تھی ؟ [۴] اور تیرے لئے تیرا ذکر بلند کیا ؟ [۵] تو سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - [۶] سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - [۷] تو جب تو فارغ ہولے تو محنت کر [۸] اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کر -

سورۃ تین

مکي - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] انجیر کي قسم اور زیتوں کي - [۲] اور طور سینا کي - [۳] اور اس امن والے شہر کي - [۴] ہم نے آدمي کو اچھي ترکیب سے پیدا کیا - [۵] پھر اُس کو نیچے سے نیچے پھیر دیا - [۶] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے - تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہونے کا - [۷] تو اس کے بعد بھی اور کون سي چیز ہے جس سے تو روز جزا کو جھٹلاتا ہے ؟ [۸] کیا خدا حکم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر حکم کرنے والا نہیں ہے -

سورۃ علق

مکي - ۱۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا - [۲] آدمي کو جمے ہوئے لہو سے پیدا کیا - [۳] پڑھ تیرے پروردگار کریم کی قسم - [۴] جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا - [۵] آدمی کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا - [۶] ہرگز نہیں - آدمي تو بڑا سرکش ہے - [۷] اس لئے کہ اپنے تئیں بے پروا دیکھتا ہے - [۸] تیرے پروردگار ہی کي طرف تو پھر جانا ہے - [۹] کیا تونے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے [۱۰] ایک بندۂ خدا کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ؟ [۱۱] کیا تونے دیکھا کہ اگر وہ

ھدایت پر ھو ؟ [۱۲] یا پرھیزگاری کرنے کو کہے ؟ [۱۳] کیا
تونے دیکھا کہ اگر وہ جھٹلائے اور منھہ پھیر دے ؟
[۱۴] کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا دیکھتا ھے ؟ [۱۵] نہیں -
اگر وہ باز نہ آیا - تو ھم اُس کو ضرور اُس کی پیشانی کے بال
پکڑ کر گھسیٹینگے - [۱۶] اُس جھوٹے پیشانی والے کو جو
خطاکار بھی ھے - [۱۷] تو وہ اپنی مجلس بلائے -
[۱۸] ھم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائینگے - [۱۹] نہیں -
اُس کی پیروی نہ کر - بلکہ سجدہ کر اور قرب حاصل کر -

سورۂ قدر

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ھم نے اس کو شب قدر میں اتارا - [۲] اور تو کیا
جانے کہ شب قدر کیا ھے ؟ [۳] شب قدر ھزاروں مہینوں سے
بہتر ھے [۴] اُس میں فرشتے اور روح القدس بھی اپنے
پروردگار کے حکم سے ھر کام کے لئے اُترتے ھیں [۵] اُس رات
سلامتی ھے یہاں تک کہ صبح طلوع ھو -

سورۂ بینہ

مدنی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] جو لوگ اھل کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کئے وہ
نہ اس کے باز نہ آنے والے تھے کہ کوئی بین دلیل اُن کے پاس
آجائے [۲] یعنی خدا کے طرف سے کوئی رسول جو پاك

کتاب پڑھکر سنائے - [۳] جسمیں پکی باتیں ہیں - [۴] اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ جب دلیل آئے پیچھے ہی متفرق ہوگئے - [۵] حالانکہ اُن سے یہی کہا گیا تھا کہ خالص خدا ہی کے دین میں رہکر اُس کی عبادت کریں - بس اُسی کے ہو رہیں - اور نماز پر قائم رہیں اور زکواۃ دیں - اور یہی پکا دین ہے - [۶] اہل کتاب اور مشرکوں میں سے جو لوگ کفر کئے وہ جہنم کی آگ میں ہونگے - ہمیشہ اُسی میں رہینگے - یہی لوگ بدترین خلائق ہیں - [۷] جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے یہی لوگ بہترین خلائق ہیں - [۸] اُن کی جزا اُن کے پروردگار کے ہاں جنت عدن ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - خدا اُن سے راضی اور وہ اُس سے راضی - یہہ اُس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرے -

سورۃ زلزال

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب زمین اپنی بھونچال سے ہلادی جائیگی - [۲] اور زمین اپنے بوجھہ نکال ڈالیگی - [۳] اور آدمی کہیگا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے؟ [۴] اُس دن زمین اپنی باتیں کہیگی - [۵] اس لئے کہ تیرے پروردگار نے اُس کی طرف وحی بھیجی ہوگی - [۶] اُس دن لوگ متفرق ہوکر آئینگے - کہ اُن کے عمل اُن کو دکھائے جائیں - [۷] تو جو کوئی ایک ذرہ برابر بھی نیکی کریگا وہ اُس کو دیکھیگا - [۸] اور جو کوئی ایک ذرہ برابر بھی بُرائی کریگا وہ اُس کو دیکھیگا -

سورۂ عادیات

مکي - ۱۱ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کي قسم [۲] جو پھر ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں [۳] پھر صبح کو گاؤں مارتے ہیں [۴] اور اُس سے غبار اُڑاتے ہیں [۵] پھر اُسي وقت جماعت میں جا ملتے ہیں - [۶] آدمي اپنے پروردگار کا نا شکر ہے - [۷] اور اس پر وہ خود گواہ ہے - [۸] اور وہ مال کي محبت میں بہت تیز ہے - [۹] تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھہ قبروں میں ہے جب وہ اُٹھا کھڑا کیا جائیگا [۱۰] اور جو کچھہ سینوں میں ہے وہ ظاہر کر دیا جائیگا - [۱۱] تو اُس دن اُن کا پروردگار اُن کي خبر لیگا -

سورۂ قارعۃ

مکي - ۱۱ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ٹھوکنے والي - [۲] ٹھوکنے والي کیا چیز ہے ؟ [۳] اور تو کیا جانے کہ ٹھوکنے والي کیا چیز ہے ؟ [۴] جس دن لوگ ٹڈیوں کے مانند پراگندہ ہو جائینگے [۵] اور پہاڑ دھنکي ہوئي پشم کے مانند ہو جائینگے - [۶] تو جس کسي کا وزن بھاری ہوگا - [۷] تو وہ خوشي کي زندگي میں ہوگا - [۸] اور جس کسي کا وزن ہلکا ہوگا [۹] اُس کا ٹھکانا تو بس جہنم ہوگا - [۱۰] اور تو کیا جانے کہ وہ کیا چیز ہے ؟ [۱۱] جلتی ہوئي آگ ہے -

سورۂ تکاثر

مکی – ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تمھاری بہتات کی خواہش نے تم کو غافل کر دیا ہے [۲] یہانتک کہ تم قبرمیں جا ملو – [۳] نہیں – تم عنقریب جان جاؤگے – [۴] پھر نہیں – عنقریب تم جان جاؤگے – [۵] نہیں – اے کاش تم اُس کو یقینی طور پر جانیے [۶] تم ضرور دوزح کی جلتی ہوئی آگ دیکھوگے – [۷] پھر تم اُس کو اپنی آنکھوں سے یقینی طور پر دیکھوگے – [۸] پھر اُس دن تم سے تمھاری عیاشی کے بارے میں پوچھا جائیگا –

سورۂ عصر

مکی – ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] عصر کی قسم – [۲] آدمی نقصان کے گھاٹے میں گرا پڑا ہے – [۳] مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کئے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کئے –

سورۂ همزة

مکی – ۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہر عیب کرنے والے اور غیبت کرنے والے پر وائے ہے – [۲] جو مال جمع کرتا ہے اور اُس کو گنتا ہے – [۳] خیال کرتا

ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُسی کا رہیگا - [۴] نہیں - وہ تو ضرور جلتی ہوئی آگ میں ڈالا جائیگا - [۵] اور تو کیا جانے کہ جلتی ہوئی آگ کیا چیز ہے ؟ [۶] وہ خدا کی سلگائی ہوئی آگ ہے - [۷] جو دلوں تک چڑھ آئیگی - [۸] وہ اُن کے اوپر چاروں طرف سے بند ہوگی - [۹] بڑے بڑے ستونوں کی طرح پر -

سورۂ فیل

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا تو نے نہ دیکھا کہ تیرے پروردگار نے ہاتھی والوں سے کیسا برتاؤ کیا تھا ؟ [۲] کیا اُس نے اُن کی تدبیروں کو بیکار نہ کر دیا ؟ [۳] اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے [۴] کہ وہ اُن پر پتھروں کے کنکر پھینکتے تھے - [۵] اور اُن کو کھائے ہوئے بھس کے مانند کر دیا -

سورۂ قریش

مکی - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] قریش میں اُلفت ڈالنے کے سبب [۲] جاڑے اور گرمی کے سفر کے لئے اُلفت ڈالنے کے سبب [۳] اُن کو چاہئے کہ وہ اس بیت الحرام کے پروردگار کی عبادت کریں - [۴] جس نے اُن کو بھوک کے وقت کھلایا اور اُن کو خوف سے بچایا -

سورۂ ماعون

مکي - ۷ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] کیا دیکھا تو نے اُس شخص کو جو جزا کو جھٹلاتا ھے ؟ [۲] پس یہ وہ شخص ھے جو یتیم کو دھکے دیتا ھے - [۳] اور غریبوں کو کھلانے کي رغبت نہیں دلاتا - [۴] پس نمازیوں پر وائے ھے [۵] جو اپنی نماز سے بے خبر رھتے - [۶] جو لوگوں کو دکھلاتے ھیں - [۷] اور روز مرے کی چھوٹي چیزوں سے بھي منع کرتے ھیں -

سورۂ کوثر

مکي - ۳ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] ھم نے تجھکو کوثر عطا کی [۲] پس اپنے پروردگار کي نماز پڑھ اور قربانی دے - [۳] تیرا دشمن ھي بے نسل ھو جائیگا -

سورۂ کافرون

مکي - ٦ آیتیں

الله کے نام سے جو رحمان اور رحیم ھے

[۱] تو کہہ دے کہ اے کافرو [۲] میں نہیں عبادت کرتا اُس چیز کي جس کی تم عبادت کرتے ھو - [۳] اور نہ تم عبادت کرتے ھو اُس چیز کی جس کی میں عبادت کرتا ھوں - [۴] اور نہ میں عبادت کرنے والا اُس چیز کا جس کي تم عبادت

ڈرتے ہو - [۵] اور نہ تم عبادت کرنے والے اس چیز کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں - [۶] تمھارے لئے تمھارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے -

سورۂ نصر

مدنی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جب خدا کی مدد اور فتح آئے [۲] اور تو لوگوں کو جھنڈ کے جھنڈ خدا کے دین میں داخل ہوتے دیکھے [۳] تو حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کر اور اس سے استغفار کر - بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا ہے -

سورۂ تبت

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ابی لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو - [۲] اس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کچھ بھی کام نہ آئے - [۳] وہ عنقریب شعلہ والی آگ میں داخل ہوگا - [۴] اور اس کی جورو بھی لکڑیاں اٹھانے والی - [۵] اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی ہوگی -

سورۂ اخلاص

مکی - ۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ کہ وہ خدا ایک ہے [۲] بے نیاز خدا ہے

[۳] نہ وہ جنا ہے اور نہ وہ جنا گیا ہے - [۴] اور اُس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں -

سورۂ فلق

مکی - ۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں - [۲] جو کچھ اُس نے بنایا ہے اُس کی بدی سے [۳] اور اندھیری رات کی بدی سے جب وہ چھا جائے - [۴] اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی بدی سے - [۵] اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے -

سورۂ ناس

مکی - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں - [۲] لوگوں کے مالک کی - [۳] لوگوں کے معبود کی - [۴] وسوسہ ڈالنے والے کی بدی سے جو پیچھے ہٹ جاتا ہے [۵] جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے - [۶] جن میں سے اور آدمی میں سے -

تمت بالخیر